# تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا تربیتی پیکج

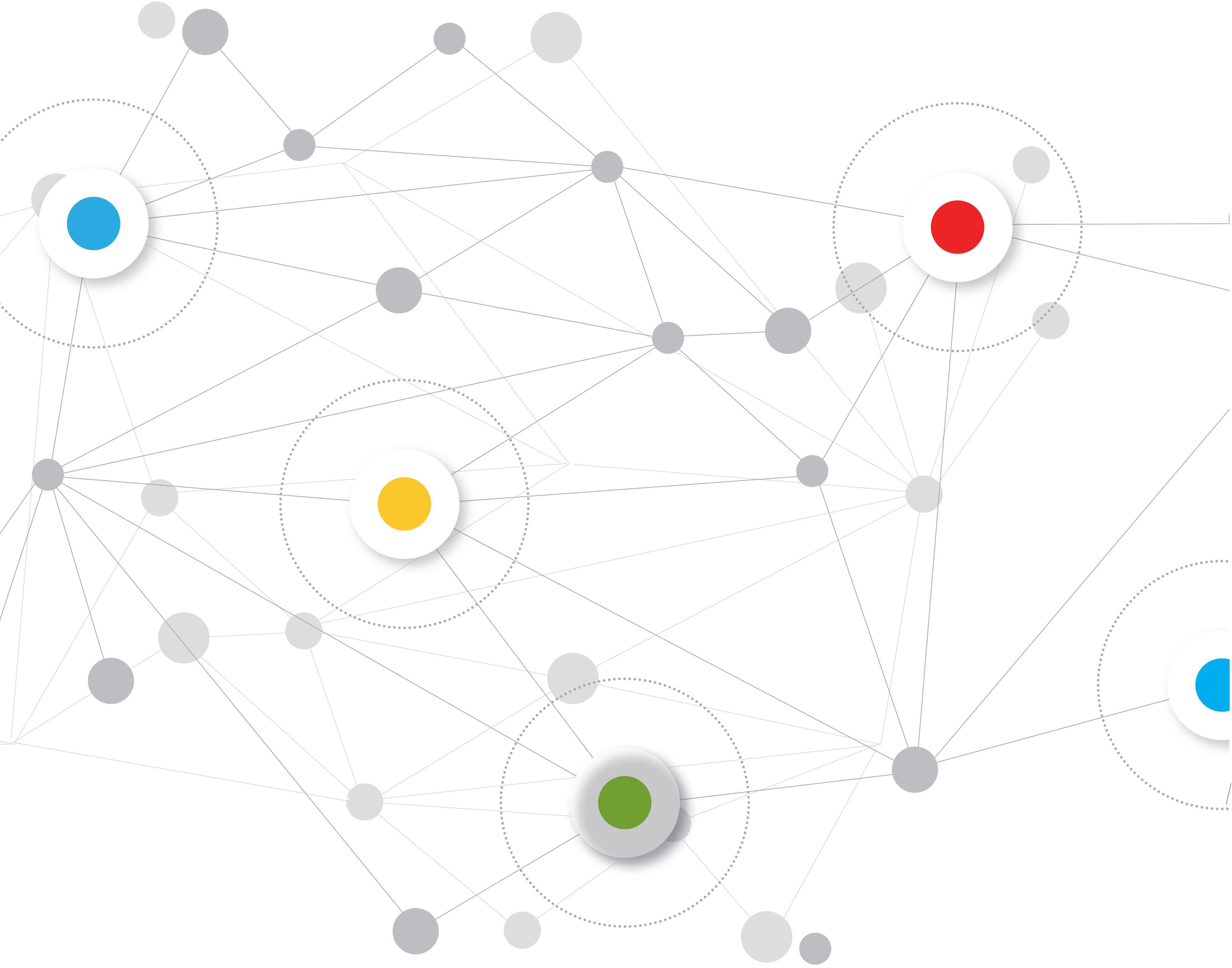

گلوبل پروٹیکشن کلسٹر

Global Protection Cluster

## گلوبل پروٹیکشن کلسٹر

دی گلوبل پروٹیکشن کلسٹر پروٹیکشن مین اسٹریمنگ ٹاسک ٹیم (پی ایم ٹی ٹی) انسانوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے رابطہ کاری کا ایک عالمی سطح کا فورم ہے۔
گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کے اندر پروٹیکشن مین اسٹریمنگ ٹاسک ٹیم (تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی ٹاسک ٹیم) ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے لیے کئے جانے والے تمام اقدامات میں تحفظ کی فراہمی کے لیے مشترکہ ہدف کے فروغ اور معاونت کے لیے اقوامِ متحدہ کی تمام ایجنسیوں، غیر سرکاری اداروں (NGO) اور دیگر اداروں کو باہمی طور پر ملاتی ہے۔

http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protection-mainstreaming.html

# پیش لفظ

ہنگامی حالات میں کام کے دوران تحفظ کو بنیادی اہمیت دینے پر زور دینے کے لیے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی برادریوں نے مجموعی طور پر اقوامِ متحدہ کے ساتھ مل کر اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ موجودہ دور میں ایک ہی وقت میں ایک ساتھ پیدا ہوجانے والی ہنگامی صورتحالیں ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں سے تقاضا کرتی ہیں کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ وہ جو بھی اقدامات اٹھائیں یا سرگرمیاں کریں ان کا نقل مکانی کرنے والوں اور متاثرہ آبادیوں پر مثبت اثر ہو۔

تحفظ کی فراہمی ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہنگامی حالات میں کام کرنے والی کچھ تنظیمیں ایسی بھی ہوتی ہیں جنہیں خاص طور پر تحفظ کی فراہمی کام سونپا جاتا ہے اور انہیں اس کام میں مہارت بھی حاصل ہوتی ہے، تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو اس امر کی یقین دہانی کرنے کی ضرورت ہے کہ ان کی سرگرمیاں مجموعی طور پر زندگیاں بچانے ، تکالیف میں کمی لانے، وقار اور روزگار کی بحالی اور متاثر ہ آبادی کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کے مجموعی مقصد میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس سلسلے میں ایسی سرگرمیوں کی ضرورت ہوتی ہے جو محفوظ ، غیر جانبدار، منصفانہ اور شفاف ہوں اور جن میں آبادیوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے فیصلے خود کرنے کی اہل ہوں۔

ہنگامی حالات میں ناانصافی، عدم مساوات اور لوگوں کی اہمیت میں کمی پیدا ہوجانا ایک عام بات ہوتی ہے اور اس سلسلے میں ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو انتہائی محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ متاثر افراد کے لیے صورتحال کو مزید خراب ہونے سے بچایا جاسکے۔ اس بات کی شروع سے ہی کوشش کی جائے کہ بہت زیادہ متاثرہ افراد اور برادریوں کی نشاندہی کرکے انہیں اپنے ساتھ ملا لیا جائے ۔ پھر ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے اقدامات کے ذریعے لوگوں کو مزید نقصان سے بچایا جائے اور اس کو اپنے پروگراموں اور سرگرمیوں کو موّثر بنانے کے لیے استعمال کیا جائے۔

تحفظ کو ترجیح دینے کے اپنے مجموعی عزم کو پورا کرنے کے لیے ، ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی مہارتوں اور علم کو بہتر بنائیں اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اس تربیتی پیکج سے مستفید ہوں کیوں کہ یہی اس پیکج کا بنیادی مقصد ہے۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا یہ تربیتی پیکج ایک وسیع تر مشاورتی عمل کا نتیجہ ہے، اس میں نہ صرف تحفظ کے میدانوں میں کام کرنے والوں کی مہارتوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے بلکہ نمایاں خدمات انجام دینے والی برادریوں کے کام سے بھی استفادہ کیا گیاہے۔ اس تربیتی پیکج کو کئی طرح سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کو نئے عملے کی ان کے کام کے ساتھ واقفیت پیدا کروانے کے ساتھ ساتھ منصوبہ بندی کرنے اور ٹیم تشکیل دینے کے لیے استعمال کیا جاسکتاہے۔ لہٰذا میں تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ وہ انسانی بحرانوں سے متاثرہ آبادی کی ضروریات کے موّثر ردعمل کے لیے اس پیکج کو زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

لوئیز اوبن

کوآرڈینیٹر ، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر

# اظہار تشکر

مواد تشکیل دینے اور تحریر کرنے والی ٹیم
امرا لی، سمانتھا نیومین، گرگے پیرزٹر اور کیٹ سوٹن

اسٹیرنگ کمیٹی
ایلزبیتھ بیلارڈو، انٹرایکشن
سارہ خان اور ڈالیا روجمنڈ، سپورٹ سیل، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر
سبسٹیان ڈر کنڈیرن اور گرگے پیرزٹر،انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی
امرا لی اور کیٹ سوٹن، ورلڈ وژن انٹرنیشنل

پروجیکٹ مینجمینٹ ٹیم
نکول لیپٹنگ، ایرن جوئس، سارہ خان، جولین مارنیفے، امرا لی۔ گرگے پاسٹر ، ڈالیا روجمنڈ اور کیٹ سوٹن

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تربیتی پیکج کی ٹیم اس کی تیاری کے سلسلے میں معاونت کرنے والے تمام افراد اور اداروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہے، بشمول :

*Act for Peace • CARE International • Concern Worldwide • Danish Refugee Council*
*Gender Standby Capacity Project (GenCap) • Global Communities*
*Global Protection Cluster Support Cell • Handicap International • Help Age*
*Humanitarian Advisory Group • Internal Displacement Monitoring Centre (IDMC) • InterAction*
*International Rescue Committee • Norwegian Refugee Council • Oxfam GB • Oxfam Intermon*
*Offi ce of the High Commissioner for Human Rights (OHCHR) • Protection Capacity Standby Project (ProCap)*
*Save the Children • Sphere Project • United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR)*
*United Nations Offi ce for Coordination of Humanitarian Affairs (UN OCHA)*
*United Nations Children's Fund (UNICEF) • World Food Program*
*World Vision Australia • World Vision International*

اس دستاویز کو یورپی یونین کی مالی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں موجود خیالات کسی بھی طرح یورپی یونین کی باضابطہ رائے کی عکاسی نہیں کرتے۔

ڈیزائن کنندہ : اے اینڈ جے موڈی ڈیزائن http://www.ajmd.com.au
شائع کنندہ: آر اے پی اسپائیڈر ویب http://www.rapspiderweb.com

سفارش کردہ حوالہ:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا تربیتی پیکج ، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر، 2014

اس تصنیف میں بہتری کے لیے آراء یا مشورے دینے کے لیے براہِ مہربانی مندرجہ ذیل روابط کی فہرست کے ذریعے تحفظ مین اسٹریمنگ ٹاسک ٹیم سے رابطہ کریں :
http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protection-mainstreaming.html

انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی، ورلڈ وژن اور یو این ایچ سی آر کے تعاون سے یورپی یونین کے مالی تعاون سے تیار کردہ۔

UNHCR
The UN Refugee Agency

INTERNATIONAL RESCUE COMMITTEE

World Vision

Humanitarian Aid
and Civil Protection

# مواد کی فہرست


پیش لفظ ---------- 3

اظہارِ تشکر ---------- 5

تعارف ---------- 9

تربیتی ماڈیول کا جائزہ ---------- 13

**نیلاماڈیول:احساس پیدا کرنا [2 گھنٹے] 22**

**سرخ ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا عمومی تعارف 32**

سیشن 1: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟ ---------- 34

سیشن2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر ---------- 38

سیشن 3: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے رابطہ کاری ---------- 48

سیشن 4: اختتام اور جانچ ---------- 54

**زرد ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا [1 دن] 56**

سیشن 1:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟ ---------- 58

سیشن 2:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے؟ ---------- 62

سیشن 3:تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر ---------- 69

سیشن 4:عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا: جانچ اور جائزہ ---------- 77

سیشن 5:عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا : پروجیکٹ ڈیز ائین، نگرانی اور جانچ ---------- 81

سیشن 6:اختتام اور جانچ ---------- 87

**سبز ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مشق [2 دن] 89**

سیشن 1: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟ ---------- 93

سیشن 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے؟ ---------- 97

سیشن 3:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر ---------- 105

سیشن 4: تحفظ کا مرکزی دھاراعمل میں: جانچ اور جائزہ ---------- 114

سیشن 5: عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا: پروجیکٹ ڈیزائین، نگرانی اور جانچ ---------- 119

سیشن 6:پہلے دن کا جائزہ ---------- 125

سیشن 7: تحفظ کے واقعات کی محفوظ آگاہی ---------- 128

سیشن 8: جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرنا ---------- 132

سیشن 9:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیےرابطہ کاری ---------- 138

سیشن 10:مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان ---------- 144

سیشن 11:اختتام اور جانچ ---------- 148

## تربیتی وسائل/مواد 150


وسائل 1 :بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر ---- 151

وسائل 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں ---- 152

وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief) ---- 157

وسائل 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی وڈیو ---- 158

وسائل 5: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے ---- 159

وسائل 6: پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال ---- 163

وسائل 7: عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز ---- 169

وسائل 8: منصوبے کے مراحل کی مشق کے لیے کیس اسٹڈی ---- 173

وسائل 9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) ---- 174

وسائل 10: تحفظ کے واقعات کے محفوظ رد عمل کے لیے کارڈز ---- 209

وسائل 11: پی ایف اے (PAF) ہینڈ آؤٹ ---- 210

وسائل 12: معیاری ضابطہء کاری (SOP) کا نمونہ ---- 212

وسائل 13: فخر کے ساتھ خدمت DVD (To Serve with Pride) ---- 213

وسائل 14: جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے خصوصی اقدامات کے بارے میں سیکریٹری جنرل کا بلیٹن ---- 214

وسائل 15: ذمہ داریاں اور عمل ---- 217

وسائل 16: آئی اے ایس سی بیان 2013 (IASC Statement) ---- 218

وسائل 17: جی پی سی تجاویز شیٹ برائے پروٹیکشن کلسٹرز (GPC Tip Sheet for Protection Clusters) ---- 220

وسائل 18: مجموعی اپیل کے دستاویزات (Consolidated Appeal Documents) سے اقتباسات ---- 222

وسائل 19: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کم از کم انٹر ایجنسی معیارات ---- 223

وسائل 20: مرکزی دھارے میں لانے کا خالی ایکشن پلان ---- 224

وسائل 21: مرکزی دھارے میں لانے کے کم ازکم معیارات کا کا خالی ایکشن پلان۔ نمونہ ---- 225

وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے ---- 227

وسائل 23: کورس کی جانچ ---- 229

ضمیمہ 1: مخففات ---- 231

ضمیمہ 2: اضافی مواد/وسائل ---- 232

# تعارف

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

اپریل 1991 میں عراق کے خلاف پہلی اتحادی جنگ کے دوران مقدس شہر صفوان میں ایک چھوٹی سی لڑکی کی تصویر نے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی ایجنسیوں اور سیاسی مبصرین پر انتہائی گہرا اثر ڈالا۔ آئی ڈی پیز کے ہجوم میں گھری ہوئی ایک محروم مگر خوددار لڑکی نے اپنے گلے میں ایک پلے کارڈ لٹکایا ہوا تھا۔ جس پر لکھا تھا کہ : "ہمیں خوراک کی نہیں ، تحفظ کی ضرورت ہے۔"

ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی ایجنسیوں میں یہ احساس پیدا ہورہا ہے کہ تحفظ کے اصولوں پر غور کئے بغیر صرف مادی ضروریات پورا کرنا اب قابل قبول نہیں رہا ہے ۔ تحفظ کے غور طلب معاملات میں تحفظ اور وقار، با معنی رسائی کی یقین دہانی، جوابدہ ہونا اور مصیبت زدہ آبادی کے تمام گروہوں کی شرکت کی یقین دہانی شامل ہیں۔ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کردار ادا کرنے والوں کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لائیں۔

تحفظ کو مرکزی حیثیت دیئے جانے کے حوالے سے 17 دسمبر 2013 کے آئی اے ایس سی پرنسپلز اسٹیٹمینٹ آن پروٹیکشن (IASC Principals Statement on Protection) میں بھی اس کی توثیق کی گئی، جس میں کہا گیا کہ "تمام متاثرہ افراد اور وہ جو خطرے سے دوچار ہوں ان کے تحفظ کے بارے میں لازمی طور پر ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے فیصلہ سازوں اور کام کرنے والوں کو آگاہ کیا جائے۔۔۔۔اس کو لازمی طور پر ہماری تیاری کی کوششوں، فوری اور زندگی بچانے کی سرگرمیوں اور ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے دوران اور اس کے بعد اس کو لازمی طور پر مرکزی حیثیت ہونی چاہیئے

یہ بیان تحفظ کی حکمتِ عملیوں بشمول تمام تنظیموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں معاونت کے لیے پروٹیکشن کلسٹر کے کردار کو بھی تسلیم کرتا ہے۔اس کے حصول میں معاونت کے لیے ، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر نے یہ عزم کر رکھا ہے کہ وہ دیگر کلسٹرز کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی صلاحیت کو مضبوط تر بنانے میں معاونت کے لیے عالمی اور مقامی دونوں سطح پر معاونت اور رابطہ کاری فراہم کرے گا۔تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو ایک ٹھوس حقیقت بنانے کے لیے یہ تربیتی پیکج مقامی کلسٹرز کے لیے ایک کلیدی tool ہے ۔

## تربیتی پیکج کا مقصد

اس تربیتی پیکج کو اقوامِ متحدہ اور غیر سرکاری تنظیموں کے لیے ہنگامی صورتوں (بشمول طویل مدتی ) میں ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی عملی میدان میں صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں قدرتی آفات اور انسانی تنازعات دونوں طرح کی ہنگامی صورتحالیں شامل ہیں۔اس کو سرکاری شعبوں میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگرام ترتیب دینے اور ان کی فراہمی کے لیے ذمہ دار افراد کی تربیت کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتاہے۔ اس پیکج میں صلاحیتوں کے بہتر بنانے کے تین اہداف رکھے گئے ہیں۔ اوّل یہ کہ تربیت حاصل کرنے والے تمام افراد ہنگامی صورتوں میں کام کرنے کے دوران تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مقصد اور طریقہ کار کو سمجھیں۔ دوم ان کے اندر ایسی مہارتیں پیدا ہوجائیں جو ان کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے قابل بنا دیں۔ سوم، تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی قدر اور اہمیت کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے شرکاء دوسرے لوگوں کو بھی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے ترغیب دینے کے لیے پر اعتماد ہوں۔ ان کوششوں کے نتائج سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ افراد جو ان ورکشاپس اور سیشنوں میں شرکت کریں گے وہ اپنی باہمی رابطہ کاری اور پروگرام ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے طریقہ کار کو قبول کریں گے اور ہنگامی صورتوں ( قدرتی آفات اور انسانی تنازعات دونوں) میں اس کا اطلاق کریں۔ اس تربیتی پیکج کے مخصوص اہداف یہ ہیں :

- یہ تربیت یافتہ سہولت کاروں کو جامع ہدایتی مواد فراہم کرتا ہے تاکہ وہ عملی میدان میں تحفظ فراہم کرنے کا کام کرنے والوں اور ایسے افراد جو تحفظ کی فراہمی سے براہِ راست جڑے ہوئے نہیں ہیں ان کو تربیت فراہم کرپائیں۔
- مقامی تناظر میں عملی اور قابل رسائی طریقہ سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں آگاہی پھیلانا
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں شرکاء کی حوصلہ افزائی اور دیگر افراد کی بھی حوصلہ افزائی کہ وہ اپنے منصوبوں میں بھی اس کو اپنائیں
- پیشہ ورانہ کام کرنے والوں کو اس قابل بنانا کہ وہ اپنے منصوبے کے تمام مراحل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں معاونت کر پائیں
- پیشہ ورانہ کام کرنے والوں کو اس قابل بنانا کہ وہ رابطہ کاری کے نظام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی معاونت کر پائیں
- عالمی اور ملکی سطح پر موجود مواد اور وسائل کے میدان میں آگاہی بڑھانا تاکہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں میں معاونت مل پائے
- نشاندہی کے ان طریقہ کاروں میں معاونت فراہم کرنا جن کے ذریعے موجودہ پروگراموں میں بہتر طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جاسکے۔

# تربیتی پیکج کو استعمال کرنا

## ڈھانچا، تناظر اور متوقع سامعین

- اس تربیتی پیکج میں چار ماڈیولز ہیں جن میں سے ہر ماڈیول کو ایک مخصوص قسم کے سامعین کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک مخصوص دورانیہ کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ تربیتی ورکشاپ کے دوران ان ماڈیولز میں سے ایک وقت میں صرف کسی ایک کو ہی استعمال کیا جائے گا۔ترتیب ماڈیول کی صورت میں ہے۔ ہر ماڈیول کو مقررہ وقت کے لیے مخصوص افراد کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ماڈیول انتہائی بنیادی اور تعارفی (یہ سمجھانے کے لیے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے ؟ اور اس کی کیا اہمیت ہے؟ کے بارے میں 2 گھنٹوں پر مشتمل مختصر سیشن)سے لے کر پورے دو دن تک جاری رہنے والی ورکشاپس کی صورت میں ہیں۔ چونکہ قلیل مدتی ماڈیولز میں موجود مواد کو لمبے وقت تک چلنے والے ماڈیولز میں دہرایا جاتا ہے ، لہٰذا سہولت کار کو چاہیئے کہ وہ نیلا ماڈیول چلانے کے بعد سرخ ماڈیول نہ چلائے۔ اس کے بجائے سہولت کار کو چاہیئے کہ وہ اپنے سامعین اور دستیاب وقت کے دورانیہ کی مناسبت سے کسی ایک ماڈیول کا انتخاب کرے۔اس تربیتی پیکج میں ہر ایک ماڈیول کے لیے سیشن پلانز، سہولت کار کے نوٹس اور وسائل شامل ہیں۔ صفحہ 13 پر ہر ماڈیول اور اس سے متعلق سیشنوں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

- تربیت کے تمام ماڈیولز کے مواد /وسائل مینوئل کے آخری حصّے میں دیئے گئے ہیں کسی بھی تربیتی ماڈیول کے لیے وسائل کو اس مینوئل کے آخر میں وسائل کے حصّے میں دیا گیا ہے۔جہاں کہیں کسی مشق کے لیے وسائل کی ضرورت پڑتی ہے تو اس کے بارے میں سیشن خلاصے کے وسائل کے حصّے اور سیشن پلان کے وسائل کے کالم میں بتایا گیاہے۔ بعض وسائل کو وقت گزرنے کے ساتھ اپ ڈیٹ بھی کیا جاتا ہے۔ کسی بھی قسم کے وسائل کے تازہ ترین ورژن کے حصول کے لیے براہِ مہربانی مندرجہ ذیل لنک پر ملاحظہ فرمائیں۔ http://www.globalprotectioncluster.org/en/areasofresponsibility/protection-mainstreaming.html

- ان تربیتی ماڈیول میں شرکت کرنے والے افراد کے لیے یہ لازمی نہیں ہے کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لائے جانے کے بارے میں پہلے سےباخبرہوں یا وہ اس کو سمجھتے بھی ہوں۔

سرخ ماڈیول کو تحفظ فراہم کرنے کا کام کرنے والوں کی تربیت کے لیے خصوصی طور پر تیار کیا گیا ہے۔دیگر ماڈیولز کو تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ لہٰذا، ان ماڈیولز میں تربیت حاصل کرنے والوں سے یہ توقع نہیں رکھی جاتی کے انہیں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے یا پھر اس حوالے سے کام کرنے کے طریقوں کے بارے میں پہلے سے علم ہو۔اس کے علاوہ ان ماڈیولز کو کسی ایک شعبہ یا کلسٹرسے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور ایسے گروپس میں بھی ان کو چلایا جاسکتا ہے جس میں ایک سے زیادہ شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد موجود ہوں۔ اگر ایک سے زیادہ شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد (تحفظ فراہم کرنے والے اور وہ افراد جن کا براہِ راست تحفظ فراہم کرنے سے تعلق نہیں ہے) کو ایک ساتھ ملا کر تربیت فراہم کی جائے تو اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایک دوسرے سے ملنے کا موقع ملتا ہے اور وہ تربیت کے دوران ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں ۔ ان کے اس طرح باہمی طور پر مل جل کر کام کرنے سے مختلف ایجنسیوں اور شعبوں میں ربط پیدا ہوتا ہے جو مستقبل میں وسیع تر ہنگامی حالات میں رفاہی کام کے سلسلے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں میں تعاون اور مدد کا باعث بنے گا۔

## ورکشاپ کی منصوبہ بندی

### تربیت کی ضروریات کو جانچنا

جب تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تربیت دینے کی ضرورت ہوتی ہے تو سب سے پہلے ضروری ہوتا ہے کہ جس فیلڈ میں تربیت دی جارہی ہے اس کے مستقبل کی ضروریات کا اندازہ لگا کر تربیت کے لیے ضروری چیزوں کی نشاندہی کی جائے۔ جس میدان میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تربیت دینی ہے اس کی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لیے عملی میدان میں پیش آنے والے مسائل کی جانچ کی جانی چاہیئے۔ اس پیکج میں موجود مواد کو اس سے پہلے عملی میدان میں بھی آزمایا جاچکا ہے اور اس کی تیاری میں اس کا پورا خیال رکھا گیا ہے کہ وہ ایک معیاری تربیت کی مختلف ضروریات کو پورا کرپائے۔تاہم یہ ذہن میں رکھیں کہ جن لوگوں کی تربیت کے لیے اس پیکج کو استعمال کیا جا رہاہے ان کی ضرورت کے پیش نظر اس پیکج میں ضروری تبدیلیاں بھی لائی جاسکتی ہیں۔ موجودہ پیکج میں ضرورت کے مطابق تبدیلیاں لانے کے لیے مختلف افراد سے انٹرویوز کئے جاسکتے ہیں۔ جن افراد سے انٹرویوز کئے جاسکتے ہیں ان میں تحفظ فراہم کرنے کے لیے عملی میدان میں کام کرنے والے کلسٹر، دیگر کلسٹرز ، تربیت میں مدد کرنے والی ایجنسی سے تعلق رکھنے والے کلیدی افراد شامل ہوسکتے ہیں۔ انٹرویوز کا مقصد مندرجہ ذیل معلومات کاحصول ہونا چاہیئے۔

- **ملکی تناظر**:سولت کار کو ملک کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنی چاہیئے( مثلا UNOCHA کی صورتحال کے بارے میں تازہ ترین رپورٹوں یا پھر دیگر رپورٹوں کے ذریعے)۔ عام طور پر تحفظ کے سب سے عام مسائل کیا ہیں (مثلاً دیکھیں جی پی سی (GPC) صورتحال رپورٹیں)؟ کسی مخصوص شعبے یا ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری کے کون سے بنیادی ڈھانچے موجود ہیں ؟ایجنسیوں کے پاس ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے کون سی حکمتِ عملیاں اور فنڈنگ کے ڈھانچے موجود ہیں، مثال کے طور پر اسٹریٹجک ریسپانس پلان (Strategic Response Plan) (ایس آر پی)؟
- **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں معلومات**۔ اس وقت تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے کون سے منصوبے یا سرگرمیاں موجود ہیں؟

- **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا موثّر ہونا:** تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی سرگرمیاں کہاں کہاں کی گئی ہیں اور وہ کس حد تک موثّر رہی ہیں؟ اس سلسلے میں کس حد تک جانچ کی گئی ہے؟ کون سے مسائل سامنے آئے ہیں؟ علم، مہارت اور رویوں میں بہتری پیدا کرنے کے لحاظ سے یہ مسائل کیا عکاسی کرتے ہیں؟
- **مطلوبہ نتائج/تربیت کی افادیت:** اس تربیت سے کس قسم کی توقعات رکھی جارہی ہیں؟ نتائج کے حصول کی پیمائش کس طرح کی جائے گی؟ جن لوگوں کو تربیت فراہمی کی جارہی ہے ان کی معاونت کون کر رہاہے تاکہ تربیت کے بعد اس پر عمل کی بھی یقین دہانی کی جائے؟
- **ممکنہ سامعین:** تربیت حاصل کرنے والے افراد کی کیا صورت ہوگی؟ کیا ان کا تعلق کسی مخصوص شعبے سے ہوگا؟ کلسٹر رابطہ کاری کرنے والے کون ہوں گے؟ کیا وہ کسی ایک ایجنسی سے ہوں گے یا مختلف ایجنسیوں سے ہوں گے؟ کیا وہ قومی سطح پر ہوں گے یا مقامی سطح پر ہوں گے؟
- **ممکنہ سہولت کار:** تربیت کے لیے ایک معیاری ٹیم تشکیل دینے کے حوالے مندرجہ ذیل چیزوں کا دھیان رکھا جائے۔
- امدادی ڈھانچے کی ضروریات: تربیت کو روانی سے چلانے کے لیے وہ کون سے مخصوص مسائل ہیں جن سے نپٹنا ضروری ہے؟ مثال کے طورپر: شرکت کرنے والے گروپ میں لوگوں کی تعداد کتنی ہوگی (اس بارے میں نیچے بات کی گئی ہے)؟؛ ممکنہ طور پر تربیتی مقام کہاں ہوگا (مقامی ؟ قومی؟)؛ تربیت کے لیے مطلوبہ سہولیات اور وسائل کیا ہیں؟؛ مترجمین، رسائی، اوقات، وغیرہ ؟

اوپر بیان کئے گئے سوالات پر غور کرنے کے بعد سہولت کار کو درست ماڈیول استعمال کرنے، مخصوص شرکاء کے گروپ کے بارے میں مشاورت کرنے اور اندرونِ ملک ضروریات کے تعاون کے لیے تربیتی پیکج کو موزوں بنانے کے سلسلے میں مدد ملے گی۔

## شرکاء کا انتخاب کرنا

تربیت حاصل کرنے والے افراد کے لیے کوئی مخصوص تعداد تو مقرر نہیں ہے لیکن پھر بھی اس سلسلے میں نیچے دی گئی ہدایات سے رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے :

- نیلے اور سرخ ماڈیولز کے لیے : 28 تک شرکاء مناسب ہیں
- زرد اور سبز ماڈیولز کے لیے : 24 تک شرکاءمناسب ہیں

تربیت کے منتظمین اور تربیت کار کو چاہیئے کہ وہ تربیت کے لیے تمام ضروری چیزوں کی پوری طرح جانچ کرلیں۔یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تربیت کے لیے جن افراد کا انتخاب کیا گیا ہے ان کو اس سلسلے میں پہلے سے کتنی معلومات اور مہارت حاصل ہے۔ تربیت کار اور منتظمین کو اس سلسلے میں آپس میں بات چیت کرتے رہنا چاہیئے۔ جس حد تک ممکن ہو کوشش کی جانی چاہیئے کہ جن افراد کو تربیت کے لیے منتخب کیا جائے ان کی علمی سطح ، مہارتیں اور اپنے اپنے شعبوں میں پیشہ ورانہ ذمہ داریاں معقول حد تک برابری کی سطح پر ہوں ۔اس سے تربیت فراہم کرنے والی ٹیم کو پیکج کے مواد کو شرکاء کی ضروریات کے لحاظ سے موزوں بنانے میں آسانی ہوگی۔ اگر اس طرح کر پانا ممکن نہ ہو تو سہولت کار کو چاہیئے کہ وہ اس کی یقین دہانی کرے کہ شرکاء ایک دوسرے کی مدد کریں، آراء دیں اور گروپ کے کام میں تجربہ کاراور علم رکھنے والے افراد کو آگے لایاجائے۔

## معاون ٹیم

معاون ٹیم میں افراد کی تعداد اور ترتیب مختلف ہوسکتی ہے اور اس کا انحصارزیادہ تر اس ماڈیول پر ہے جس کو تربیت کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔بہتر یہی ہے کہ تربیت دینے والی ٹیم میں کم از کم دو سہولت کار ہوں اور اس کے علاوہ تربیت کو بہتر انداز میں چلانے کے لیےکچھ انتظام سنبھالنے والے افراد بھی موجود ہوں۔ ترجیح اسی کو دی جاتی ہے کہ دونوں سہولت کار مقامی ہوں ، لیکن پھر بھی کم ازکم ایک کا تعلق اس ملک سے ہو اور وہ وہاں کی قومی اور مقامی زبانیں بول سکتا/سکتی ہو۔ سہولت کاروں کو تربیت کی سہولت کاری کا تجربہ ہونا چاہیئے اور وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تصورات اور عملی میدان میں درپیش حقائق کے بارے میں اچھی طرح آگاہ ہوں اور وہ اس بارے میں کھل کر بات کر سکتے ہوں۔

## تربیت کا مقام اور ضروری مواد

تربیتی مقام مختلف ہوسکتا ہے اور اس کا انحصار اس ماڈیول پر ہے جس کا تربیت دینے کے لیے انتخاب کیا گیا ہے۔تمام ماڈیولز کے لیے ضروری ہے کہ :

- تربیتی کمرہ جس میں 4 سے6 افراد کو بٹھانے کے لیے میزوں کی کافی گنجائش موجود ہو
- مختصر فلمیں دکھانے کے لیے لیپ ٹاپ، پروجیکٹر، اسکرین اے وی کا سازوسامان
- وائیٹ بورڈز، فلیپ چارٹ اور مارکر
- چپکانے والی ٹیپ یا بلیوٹیک
- مختلف رنگوں کے کارڈ (اے 5 اور اے 4)

اگر ممکن ہو سکے تو سبز ماڈیول کے لیے یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تربیت حاصل کرنے والے وہیں کے رہائش پزیرہوں۔ یہ اس لیے کہ پھر شرکاء پوری طرح تربیت پر توجہ دے پائیں گے اور ان کا اپنے دیگر تربیت حاصل کرنے والے ساتھیوں کے ساتھ ایک اچھا تعلق بن جائے گا۔ بہتر ہوگا کہ سہولت کاروں اور انتظامی ضروریات کے لیے کوئی الگ کمرہ ہو ( اگر ممکن ہو تو اس میں پرنٹر بھی ہو)۔

# تربیتی ماڈیولز کا عمومی جائزہ

ہاس تربیتی پیکج میں ماڈیولز کی تعداد چار ہے اور ان میں سے ہر ماڈیول کو ایک خاص قسم کے سامعین کو ذہن میں رکھتے ہوئے مخصوص دورانیہ کی تربیت فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

## نیلا ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے احساس پیدا کرنا

دورانیہ 2 گھنٹے :

متوقع سامعین: ایسے عملے کے ارکان جن کا تعلق براہِ راست تحفظ کی فراہمی سے نہیں ہے ان میں شعبہ کے کلسٹر کے رہنما اور شعبہ کے کلسٹر کے ارکان بھی شامل ہیں۔

ماڈیول کا مقصد: یہ سیشن ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی تنظیموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تصور کا تعارف پیش کرتا ہے ؛ اس میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ کیوں اہم ہے اور ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنےوالے تمام افراد کی اس سلسلے میں کیا ذمہ داریاں ہیں۔چونکہ یہ ایک مختصر سیشن ہوتا ہے ، اس لیے اس کو صرف تعارف اور بنیادی سطح کی مانوسیت پیدا کرنے کے لیے ہی استعمال کیا جانا چاہئے ۔

ہدایات کے اہداف :

اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :

- اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت اور مناسبت کا مظاہرہ ہو گا
- گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اور ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کے تناظر میں اس کے اطلاق کی وضاحت کی جائے گی
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کی جائے گی اور ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کیا جائے گا۔اس کی وضاحت کی جائے گی کہ ان کا مخصوص تناظر میں کس طرح اطلاق کیا جاسکتا ہے
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی حوصلہ افزائی کی جائے

سیکھنے کے نتائج :

اس سیشن کے بعد، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :

- اس کی وضاحت کر پائیں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانےکی مناسبت اور افادیت کو تسلیم کریں
- عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ایسی مثالیں دے پائیں جو ان کے موجودہ کام کے تناظر سے تعلق رکھتی ہوں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھ پائیں

# سرخ ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا تعارف

دورانیہ 4 گھنٹے :

متوقع سامعین: تحفظ کے لیے کام کرنے والے، پروٹیکشن کلسٹر کے رہنما اور ارکان

ماڈیول کا مقصد: اس ماڈیول میں خاص طور پر تحفظ فراہم کرنے والوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا ان لوگوں کے بارے میں پہلے سے ہی یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ ان کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں بنیادی معلومات اور پہلے سے ہی سمجھ بوجھ ہوگی ۔ اس کے علاوہ انہیں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ایک خاص سطح کی تصوراتی اور عملی معلومات بھی ہوگی۔ اس ماڈیول کا ایک مقصد مختصر طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا اور جی پی سی(GPC) اور آئی اے ایس سی (IASC) کے حوالے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں آنے والی نئی تبدیلیوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے شرکاء کو مستند طریقوں سے بھی متعارف کروایا جاتا ہے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ ماڈیول شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ عملی میدان میں ہنگامی صورت حال میں کئے جانے والے مرکزی دھارے میں لانے کے کام میں اپنی ذاتی ذمہ داریوں کی نشاندہی کریں۔

وہ عملی میدان میں اپنے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کے تناظر میں مرکزی دھارے میں لانے کی اپنی ذاتی ذمہ داریوں کی نشاندہی کر لیں جن میں رابطہ کاری کی گئی فنڈنگ کا عمل بھی شامل ہے۔

## تعلیمی مقاصد :

اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کئے جائیں گے :

- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت اور مناسبت کے بارے میں اظہار کر پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف کی وضاحت کریں اور موجودہ عملی کام کے تناظر میں اس کی مناسبت اور اطلاق کے بارے میں بحث کر پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کر سکیں ، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کرپائیں
- اس پر بڑے واضح انداز میں زور دیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے میدان میں کس کی کیا ذمہ داری ہے۔
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں دوسروں کی مدد کرنے کے عزم کی حوصلہ افزائی کریں اور اس بارے میں بتائیں کہ اس کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے ملک کے اندر اور عالمی سطح پر دستیاب tools اور وسائل کو اجاگر کریں

## سیکھنے کے نتائج :

اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :

- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں
- ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانےکیمناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں جن میں‌ہنگامی حالات میں‌رفاہی کام کرنے والی مقامی ٹیم اور ملکی کلسٹر بھی شامل ہیں۔
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مختلف مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں
- فنڈنگ کے عمل میں رابطہ کاری کے ساتھ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں ٹھوس اقدامات کی یقین دہانی کا تعین کریں

## ماڈیول کا خاکہ اور مجوزہ اوقات

09:00 سے 09:50 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

09:50 سے 11:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر

11:30 سے 12:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے رابطہ کاری

12:30 سے 13:00 اختتام اور جانچ

# زرد ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا

دورانیہ : 1 دن

**متوقع سامعین:** تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں عملی میدان میں مدد فراہم کرنے والے یا فیلڈ میں کام کرنے والے ایسے افراد جن کا براہِ راست تعلق تحفظ کی فراہمی سے ہو یا ایسے افراد جو براہِ راست تحفظ کی فراہمی سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔

**ماڈیول کا مقصد:** اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ یہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا بنیادی تعارف پیش کرے۔ مختصر سرگرمیوں کے ذریعے اس میں یہ موقع بھی فراہم کیا جاتا ہے کہ بعض tools کو عملی طور پر استعمال کرنے کی مشق کی جاسکے اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے دستیاب وسائل کو استعمال میں لایا جاسکے۔ یہ ان افراد کے لیے موزوں ہے جن کا براہِ راست تعلق تحفظ فراہم کرنے سے نہیں ہے اور ان کے شعبے کے پروگرام میں تحفظ کو مرکزی دھارا میں لائے جانے کی حقیقی ضرورت ہے۔ تاہم، یہ ان افراد کے لیے موزوں نہیں ہے جن کا براہِ راست تعلق تحفظ فراہم کرنے سے نہیں اور ان کو تحفظ فراہم کرنے والوں کے بارے بہت کم یا بالکل بھی معلومات نہیں ہے۔ یہ ان فراد کے لیے بھی موزوں نہیں ہے جن کو تحفظ فراہم کرنے والوں کے ساتھ کام کرنے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ اس ماڈیول کو ایسے افراد کے لیے بھی استعمال نہیں کیا جاسکتا جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے گہرے تصورات پر مشتمل صلاحیت پیدا کرنی ہو۔

## تعلیمی مقاصد :

یہ ماڈیول سامعین کو درجِ ذیل مقاصد حاصل کرنے میں مدد کرے گا کہ وہ :

- ہنگامی حالات میں رفاہی کام کے دوران تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مناسبت اور اہمیت کا مظاہرہ کریں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف کی وضاحت اور موجودہ عملی کام کے تناظر میں اس کی مناسبت اور اطلاق کے بارے میں بحث کر پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کیوضاحت کریں ، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کریں
- کسی بھی شعبہ کے پروگرام کی تشخیص ، ڈیزائن اور جانچ کے شروع سے لے کر آخر تک تمام مراحل میں تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ٹھوس طریقہ کار کا قیام عمل میں لائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں معاونت کے لیے اندرونِ ملک اور عالمی سطح پر دستیاب tools اور وسائل کو اجاگر کرنا اور ان کی قدر اور افادیت کا مظاہرہ کرنا

## تعلیمی نتائج :

اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس کے قابل ہوں گے کہ وہ :

- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں
- رفاہ عام کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں
- اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی میدان کے کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹھوس مثالیں دے پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھ کر ان کا مظاہرہ کرپائیں اور پروگرام کے مراحل میں شروع سے لیکر آخر تک ان کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں
- ان مختلف tools اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنھیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے

## ماڈیول کا خاکہ اور مجوزہ اوقات

09:00 سے 09:50 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

09:50 سے 10:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناکیا ہے؟

10:30 سے 10:50 چائے کا وقفہ

10:50 سے 12:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر

12:30 سے 13:30 کھانے کا وقفہ

13:30 سے 14:40 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناعمل میں: جانچ اور جائزہ

14:40 سے 15:00 چائے کا وقفہ

15:00 سے 16:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا عمل میں: پروجیکٹ ڈیزائن، نگرانی اور جانچ

16:30 سے 17:30 اختتام اور جانچ

# سبز ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مشق کرنا

دورانیہ: 2 دن

متوقع سامعین:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں عملی میدان میں مدد فراہم کرنے والے یا فیلڈ میں کام کرنے والے ایسے افراد جن کا براہِ راست تعلق تحفظ کی فراہمی سے ہو یا ایسے افراد جو براہِ راست تحفظ کی فراہمی سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔

ماڈیول کا مقصد: اس ماڈیول کا مقصد ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا جامع جائزہ فراہم کیا جائے۔ اس میں اہم ترین توجہ شرکاء کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر مرکوز رکھی گئی ہے تاکہ وہ دستیاب tools اور وسائل کو استعمال کرتے ہوئے رابطہ کاریمیں شروع سے لے کر آخر تک منصوبے کے مراحل میں عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے دستیاب طریقوں اور وسائل کو استعمال کریں۔ یہ براہِ راست تحفظ فراہم کرنے والوں اور وہ افراد جو تحفظ فراہم کرنے سے براہِ راست جڑے ہوئے نہیں ہیں دونوں کے لیے موزوں ہے اور اس کو دونوں گروہوں کے شرکاء کے میلاپ سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔براہِ راست تحفظ فراہم کرنے والوں اور وہ افراد جو تحفظ فراہم کرنے سے براہِ راست جڑے ہوئے نہیں ہی ان کو ایک ساتھ تربیت دینے سے دونوں قسم کے گروہوں میں میل جول پیدا ہو گا اور اس سے تربیت کے پورے عمل کے دوران باہمی معاونت کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ یہ ایجنسیوں اور شعبوں کے درمیان رابطہ کاری کے ایسے مواقع فراہم کرتا ہے جو مستقبل میں وسیع تر ہنگامی حالات میں رفاہی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں میں تعاون کو فروغ دے گا۔

تعلیمی مقاصد :

اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کئے جائیں گے :

- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت اور مناسبت کے بارے میں مظاہرہ کرپائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف کی وضاحت کریں اور موجودہ عملی کام کے تناظر میں اس کی مناسبت اور اطلاق کے بارے میں بحث کر پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کریں، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کریں
- شعبہ کے پروگرام کی ڈیزائن اور جانچ کے شروع سے لیکر آخر تک تمام مراحل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ٹھوس طریقہ کار کا قیام کر پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں معاونت کے لیے ملک کے اندر اور عالمی سطح پر دستیاب آلاتاور وسائل کو اجاگر کریں اور ان کی قدر اور افادیت کا مظاہرہ کریں
- اس پر واضح انداز میں زور دیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے میدان میں کون ذمہ دار ہے اور اس کے موجودہ تعاون اور ردِ عمل کے ڈھانچے کے لیے پیدا ہونے والے مضمرات پر بات چیت کریں
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی حوصلہ افزائی کریں

# سبز ماڈیول: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مشق کرنا

## سیکھنے کے نتائج:

اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :

- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں
- ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھ کر اس کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں
- شعبہ کے پروگرام کی ڈیزائن اور جانچ کے اندر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کو مرکزی دھارے میں لاپائیں
- ان مختلف tools اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں

## ماڈیول کا خاکہ اور مجوزہ اوقات

دن 1

09:00 سے 10:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

10:00 سے 11:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے؟

11:00 سے 11:20 چائے کا وقفہ

11:20 سے 12:20 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر (حصہ اوّل)

12:20 سے 13:20 کھانے کا وقفہ

13:20 سے 14:20 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر (حصہ دوم)

14:20 سے 16:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا: جانچ اور جائزہ

16:00 سے 16:20 چائے کا وقفہ

16:20 سے 17:40 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا: پروجیکٹ ڈیزائن، نگرانی اور جانچ

دن 2

09:00 سے 09:50 پہلے دن کا جائزہ

09:50 سے 10:50 تحفظ کے واقعات کا محفوظ ابلاغ

10:50 سے 11:10 چائے کا وقفہ

11:10 سے 12:00 جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرنا

12:00 سے 13:00 کھانے کا وقفہ

13:00 سے 14:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے رابطہ کاری

14:00 سے 14:20 چائے کا وقفہ

14:20 سے 16:00 مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان

16:00 سے 17:00 بند کرنا اور جانچ

# نیلا ماڈیول :
# احساس پیدا کرنا

وقت: 2 گھنٹے
متوقع سامعین: ایسا عملہ جس کا تعلق براہِ راست تحفظ فراہم کرنے سے نہیں ہے جن میں شعبہ کلسٹر کے رہنما اور شعبہ کلسٹر کے ارکان بھی شامل ہیں ۔

ماڈیول کا مقصد: یہ سیشن ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی تنظیموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تصور کا تعارف پیش کرتا ہے ؛ اس میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ کیوں اہم ہے اور ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے تمام افراد کی اس سلسلے میں کیا ذمہ داریاں ہیں۔چونکہ یہ ایک مختصر سیشن ہوتا ہے ، اس لیے اس کو صرف تعارف اور بنیادی سطح کی مانوسیت پیدا کرنے کے لیے ہی استعمال کیا جانا چاہیئے ۔

سیشن کی قسم: پریزینٹیشن/جوڑیوں کی صورت میں تبادلۂ خیال / مل جل کر کام کی مشقیں

| | |
|---|---|
| سیشن کے سیکھنے کے اہداف | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت اور مناسبت کے بارے میں مظاہرہ کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف اور ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں اس کے اطلاق کی وضاحت کریں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کریں، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کرپائیں<br>• اپنے موجودہ تناظر سے عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں دے پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھ کر اس کا مظاہرہ کر پائیں |
| کلیدی پیغامات | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگ اس قابل ہوجاتے ہیں کہ وہ کسی بھی شعبہ کے پروگرام تک رسائی کا اپنا حق حاصل کرپائیں اور وہاں لطف لے پائیں<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کی تعریف یہ ہے: "ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، تحفظ اور وقار کو فروغ دیا جائے۔"<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں چار کلیدی عناصر ہیں : تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔ |
| تیاری | • بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر لگائیں یا پھر سیشن کے شروع ہونے سے پہلے ہی اس کو تربیت کے کمرے میں کسی نمایاں مقام پر آویزاں کردیں۔<br>• یا متبادل کے طور پر اگر کوئی مناسب مقامی تصویر دستیاب ہو تو وہ استعمال کریں<br>• یہ دیکھ لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی ویڈیو کام کر رہی ہے اور چلائے جانے کے لیے تیار ہے۔ |
| وسائل | وسائل 1: بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر (صفحہ 151)<br>وسائل3: جی پی سی بریف(GPC Brief) (صفحہ 157)<br>وسائل 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی ویڈیو(صفحہ 158)<br>وسائل 5: مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیرموزوں طریقے(صفحہ 159)<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: ماڈیول کے سیکھنے کے نتائج<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی بریف (GPC Brief) کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: احتساب کی جی پی سی بریف(GPC Brief) کی مختصر تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: 5 آئی اے ایس سی (IASC) تبصرے<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: شرکت اور بااختیاربنائے جانے کی جی پی سی بریف(GPC Brief) تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder)<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: بااختیار بنائے جانے کے بیان کا خلاصہ<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **خیر مقدم اور تعارف** | |
| | • اپنا اور تربیتی ٹیم کا تعارف کروائیں<br>• نہایت اہم اور ضروری چیزوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں: مثلاً شرکاء کے استعمال کے لیے باتھ روم/چائے کے وقفے/ہنگامی صورت میں نکلنے کے راستے/آراء فراہم کرنے کے لیے رابطے کے پوائنٹ وغیرہ<br>• ماڈیول سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br><br>اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانےکی مناسبت اور افادیت کی توصیف کرپائیں<br>• حاضرین اپنے موجودہ تناظر سے متعلق تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں مثالیں دے پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھ کر اس کا مظاہرہ کرپائیں<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنا تعارف خود کروائیں: ان کے نام اور وہ ایجنسی جس میں وہ کام کرتے ہیں | پاور پوائنٹ سلائیڈ |
| 10 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں کیوں لایا** | |
| | • یہ وضاحت کریں کہ اس سیشن کی ابتدا ہم اس سوال کی چھان بین سے کریں گے کہ ہم اس تربیت میں کس مقصد سے آئے ہیں اور یہ کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہمیت کا حامل ہے۔<br>• بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر دکھائیں کہ وہ اپنی بیبا کھیوں پر آبی راستہ عبور کر رہا ہے۔<br><br>• شرکاء سے پوچھیں کہ : آپ کے خیال میں یہ لڑکا کہاں جا رہا ہے؟<br>جوابات ملیں گے ان میں شامل ہوسکتے ہیں: صحت کی دیکھ بھال کے مرکز/بازار/اپنے گھر/اسکول/لیٹرین وغیرہ۔ اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ ایسی لمبی فہرست مرتب کی جاسکے جو ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی خدمات کے قریب ہو(مثلاً صحت، خوراک کا تحفظ، تعلیم، WASH )۔<br>• مندرجہ ذیل سوالات کو استعمال کرتے ہوئے لڑکے کے سفر کے بارے میں بحث مباحثے کو فروغ دیں۔<br>• آپ کے خیال میں کیا اس لڑکے کو ان خدمات تک بامعنی رسائی حاصل ہے؟ اگر ہے تو کیوں ہے ؟اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے؟<br>• اس میں کن مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے اور کیوں؟<br>• ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا یہ محفوظ راستہ ہے؟<br>• کیا آپ کے خیال میں ان خدمات کے مقامات یا ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں اس سے بھی مشاورت کی گئی ہوگی؟<br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں*<br>• وضاحت کریں کہ ان تمام خدمات میں سے ہر ایک ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنےوالے کی خدمت ہوسکتی تھی :<br>• لیٹرین جانا= پانی، صحت و صفائی اور حفظانِ صحت (WASH)<br>• اسکول جانا= تعلیم<br>• صحت کے مرکز میں جانا= صحت | |

| | | |
|---|---|---|
| | • خدمات کو فلپ چارٹ پر لکھیں<br>• شرکاء سے پوچھیں: اس بات کا ذمہ دار کون ہے کہ یہ لڑکا ان خدمات تک محفوظ انداز میں رسائی حاصل کرپائے؟<br>جوابات عموماً خصوصی ایجنسیوں (مثلاً ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap International) ، یواین ایچ سی آر (UNHCR) کا حوالہ دیتے ہیں۔)۔ اس کا "درست" جواب یہ ہے کہ ہر ایک اس کا ذمہ دار ہے۔<br>سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں *<br>• وضاحت کریں کہ ہو سکتا ہے کہ بعض کاموں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کی ضرورت پڑتی ہو ، مثلاً اس کے لیے مصنوعی ٹانگ بنائیں وغیرہ، لیکن تمام خدمات فراہم کرنے والوں(مثلاً WASH ، تعلیم ، صحت، وغیرہ) کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ لڑکے کو ان خدمات تک رسائی حاصل ہو۔<br>اس غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جو ان مقامات پر تعلیمی خدمات فراہم کر رہی ہے جہاں بچے ویل چیئر پر آتے ہیں (جو تمام طلبہ کا 5 فیصد حصہ ہیں)۔ اس غیر سرکاری ادارے (NGO) نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ویل چیئر اور بچوں کے سائز کی بیساکھیاں دستیاب کروائی جائیں تاکہ ہیٹی سے تعلق رکھنے والے اس لڑکے کی طرح دیگر بچوں کو مہیا کی گئی خدمات تک آسان "رسائی " ہو۔ انہوں نے اس کی بھی یقین دہانی کی کہ لیٹرین تک بھی معذور افراد کو آسان رسائی ہو اور یہ کہ زمین ہموار ہے اور اس پر پتھر وغیرہ نہیں ہیں۔<br>نوٹ: اگر ممکن ہوسکے تو جہاں تربیت کا انعقاد کیا جا رہا ہے وہاں کی مثال استعمال کریں۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ پچھلی مثال تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ایک مثال تھی۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناتمام خدمات فراہم کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ ان کو بعض چیزوں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا پڑسکتا ہے (مثلاً مصنوعی اعضاء کی فراہمی ) لیکن یہ سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ ان کی خدمات تک لوگوں کو حفاظت اور توقیر کے ساتھ بامعنی رسائی حاصل ہو۔ | |
| 15 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور اس بارے میں بحث مباحثہ کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ان نکات کی نشاندہی کریں اور ان باتوں پر زور دیں :<br>• پروگراموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کرنا<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگراموں میں تحفظ ، وقار اور حقوق کی خدمات تک رسائی کی یقین دہانی<br>• احتساب<br>• شرکت<br>سہولت کار کا نوٹ 3 ملاحظہ فرمائیں<br>• جی پی سی بریف (GPC Brief) کی نقول تمام شرکاء میں تقسیم کریں اور پاورپوائنٹ کی سلائیڈز سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی کی تعریف پڑھیں :<br>ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور "بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار" کو فروغ دیا جائے۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں (آخری مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) اور یہ کہ تحفظ کو تمام شعبوں اور پروگرام/منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے مرکزی دھارے میں لایا جائے۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تحفظ کا ایک حصہ ہے۔ یہ تحفظ کا ایک حصہ ہے جو تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے پیشہ وروں کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے روز مرہ کے کام کے دوران تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تحفظ کے ماہرین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ | وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief) صفحہ 157 پاور پوائنٹ سلائیڈ |

| 60 منٹ | تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر | |
| --- | --- | --- |

- تمام شرکاء میں جی پی سی بریف (GPC Brief) کی نقول تقسیم کریں۔
- جی پی سی بریف (GPC Brief) میں دیئے گئے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار عناصر کو پڑھیں :

1. حفاظت اور وقار اور نقصان پہنچانے سے بچانے کو ترجیح دیں
2. بغیر کسی رکاوٹ کے ضرورت کے مطابق بامعنی رسائی
3. احتساب
4. شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔

نوٹ کریں کہ جی پی سی (GPC) کے چار کلیدی عناصر اور سفیئر (Sphere) کے اصولوں اور معیاروں کے مابین مضبوط رشتے جوڑے جاسکتے ہیں۔

سہولت کار کا نوٹ 5 ملاحظہ فرمائیں *

- اس کی وضاحت کریں کہ کلیدی عناصر کے بارے میں بات چیت کرنے سے پہلے ایک مختصر وڈیو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں تعارف کروائے گی۔
- وڈیو چلائیں:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ایک تعارف، گلوبل پروٹیشن کلسٹر 2014۔ یہ آن لائن بھی دستیاب ہے

http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protectionmainstreaming.html

نوٹ: جہاں پر وڈیو دستیاب نہ ہو وہاں پر سیدھابحث مباحثہ پر چلے جائیں

- مندرجہ ذیل میں سے بعض سوالات پر بحث مباحثہ کریں۔

نوٹ : آپ سوالات اس لحاظ سے منتخب کریں جتنا آپ کے پاس وقت ہو۔ اگر آپ کے پاس وقت کم ہے تو صرف ویڈیو سے متعلق ہی سوالات پوچھیں۔

### وڈیو سے متعلق :

- وڈیو کے بارے میں آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- کیا اس نے کوئی ایسی چیز متعارف کروائی جو نئی یا مختلف ہو؟
- وڈیو میں جو کچھ دکھایا گیا ہے کیا آپ ان تمام چیزوں سے متفق ہیں؟

### حفاظت، وقار اور نقصان سے بچنے کو ترجیح دینے سے متعلق :

- غیر ارادی طور پر ایک ایجنسی کس طرح لوگوں کوزیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کرسکتی ہے؟

سہولت کار کا نوٹ 6 ملاحظہ فرمائیں *

- ان منفی اثرات کو روکنے یا کم کرنے کے لیے ایک ایجنسی کس طرح کے اقدامات کر سکتی ہے؟

سہولت کار کا نوٹ 7 ملاحظہ فرمائیں *

- پروگراموں میں حفاظت اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی کیا اقدامات اٹھاسکتی ہے؟

سہولت کار کا نوٹ 8 ملاحظہ فرمائیں *

اختصار کریں اور اس کی وضاحت کریں کہ :

1. جسمانی خطرات مثلاً تشدد، حملے ، دھمکانے اور ماحولیاتی خطرہ سے بھی تحفظ میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔
2. جسمانی اور نفسیاتی خطرات مثلاً عزت میں کمی، خوداعتمادی اور رازداری میں کمی اور مشاورت اور شرکت سے دور رکھنے کے ذریعے بھی وقار میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔

وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief) صفحہ 157
پاور پوائنٹ سلائیڈ

### بامعنی رسائی سے متعلق :

- اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی؟
سہولت کار کا نوٹ 9 ملاحظہ فرمائیں *
- ایک ایجنسی کون سے ایسے خصوصی اقدامت لے سکتی ہے جس سے ان افراد یا گروہوں کو رسائی مل پائے جنہیں شامل نہیں کیا گیاہے یا جو مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں؟
سہولت کار کا نوٹ 10 ملاحظہ فرمائیں *
- خلاصہ بیان کریں اور وضاحت کریں کہ رسائی کو بامعنی ہونے کے لیے ، مدد اور خدمت لازمی طور پر شامل ہوں :

اَ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں
ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے
ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو
ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو
ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہو
خ. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو

پاور پوائنٹ سلائیڈ

### احتساب سے متعلق :

- یہ پوچھیں کہ احتساب کیوں اہم ہے۔
- شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔
- پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی احتساب کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں :
استفادہ کرنے والوں کی جانب احتساب: ایک ایسا مناسب طریقہ کار بنائیں جس کے ذریعے متاثرہ آبادی سرگرمیوں کی موزونیت، یا خدشات اور شکایات کی پیمائش کر پائے۔
- یہ پوچھیں کہ دیگر ایسے کون سے طریقے ہوسکتے ہیں جن کے ذریعے آپ آبادی کو/ کے لیے جوابدہ ہوسکتے ہیں۔
- پاورپوائنٹ سلائیڈ پر 5 آئی اے ایس سی (5 IASC) کے عزائم دکھائیں اور بحث مباحثہ کریں
(Accountability to Affected Population (AAP) Operational Framework سے)
سہولت کار کا نوٹ 11 ملاحظہ فرمائیں *
- شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ یہ وہ عزائم ہیں جو ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی پوری برادری پہلے سے کر چکی ہے۔ ان کو www.humanitarianinfo.org/iasc پر موجود AAP Operational Framework کا حوالہ دیں۔

احتساب کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دیگر کلیدی عناصر کے ساتھ باہمی میلاپ پر غور کریں ، خاص طور پر شراکت کے ساتھ باہمی میلاپ پر

### شراکت اور با اختیار بنانے سے متعلق :

پاور پوائنٹ سلائیڈ

- پوچھیں کہ شراکت اور بااختیار کرنا کیوں اہم ہے۔
- شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔اس کی یقین دہانی کرلیں کہ کم ازکم مندرجہ ذیل جوابات فہرست میں شامل ہوں:
- اس سے وقار اور عزتِ نفس میں بہتری آتی ہے۔
- یہ اس یقین دہانی میں مدد کرتا ہے کہ سرگرمیاں مناسب اور موؤثر ہیں
- نقل مقانی کے بعد اس سے زندگی گزارنے نئی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔
- اس سے لوگ ایک مرتبہ پھر سے اپنی زندگیوں پر قابو حاصل کر لیتے ہیں- یہ انحصار میں کمی لاتا ہے اور خودانحصاری میں اضافہ ہوتا ہے
- پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی شرکت اور بااختیار ہونے کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں:

شرکت اور با اختیار بنانا: ذاتی تحفظ کی صلاحیتوں کی بہتری میں مدد کرنے اور لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول میں مدد کریں، ان میں شامل ہیں پناہ گاہ ، خوراک ، پانی اور صحت وصفائی ، صحت اور تعلیم، لیکن حقوق صرف ان تک Z ہی محدود

| | | |
|---|---|---|
| | نہیں ہیں۔<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں، اور شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) پر بحث مباحثہ کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 12 ملاحظہ فرمائیں *<br>• شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ ہمیں ہمیشہ حق ملکیت کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔<br>• پوچھیں کہ حق ملکیت کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایجنسیاں کس طرح لوگوں کو اپنے حقوق حاصل کرنے میں مدد کر سکتی ہیں؟<br>• جوابات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔<br>جوابات پر بحث مباحثہ کریں، بہتر عمل کے ساتھ ساتھ ان نکات کو اجاگر کریں جو رہ گئے ہوں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 13 ملاحظہ فرمائیں *<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر دکھائیں: با اختیار بنایا جانا کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جو لوگوں کے ساتھ "کی" جائے؛ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں افراد آبادی میں اپنی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں،اپنے حقوق کے حصول کے لیے علم اور وسائل میں اضافہ کرتے ہیں، اپنی صلاحیتوں کو مضبوط بناتے ہیں اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کرتے ہیں۔ | |
| 25 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے کی مثالیں** | |
| | • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی موزوں اور غیرموزوں طریقے کی مثالیں دکھانے والا ہینڈ آؤٹ فراہم کریں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ گروپوں میں کام کر کے اپنے تناظر اور/ یا تجربہ کے حوالے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی ایک ایک موزوں اور غیرموزوں طریقے کی اضافی مثال دیں۔<br>• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ ان مثالوں کو پیش کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے عام موزوں طریقوں کی اہمیت پر زوردیں (ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے اکثر کارکنان پہلے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں کام کر رہے ہیں -جیسا کہ مثالوں کے ذریعے دکھایا گیا ہے ):<br>• پورے پروگرام/پروجیکٹ کے شروع سے لے کر آخر تک بامعنی شرکت<br>• متنوع گروہوں کی شمولیت<br>• اعدادوشمار کا جنس، عمر اور تنوع کے لحاظ سے تجزیہ<br>• مکمل احتساب بشمول محفوظ اور رازدارانہ آراء اور جواب دینے کا طریقہ کار<br>• عدم تحفظ اور صلاحیت کا جائزہ<br>• تنازع کے لیے حساسیت والے طریقہ کاروں مثلاً نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں کا اطلاق مقامی صلاحیت کو مضبوط بنانا<br>• مخصوص آبادی کے لیے رہنما اصول کے مطابق عملی اقدام اٹھانا مثلاً صنفی تشدد کے لیے رہنما اصول<br>• اس کی دوبارہ توثیق کریں کہ یہ عام موزوں طریقے اہم تو ہیں لیکن کافی نہیں ہیں۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا محفوظ اور باوقار پروگراموں کی معاونت کے لیے فعال اقدامات ہیں۔ | وسائل 5:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی موزوں اور غیر موزوں طریقوں کی مثالیں |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا لوگوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ کسی شعبہ کے پروگرام کے اندر اپنے حقوق تک رسائی حاصل کریں اور ان کا لطف اٹھائیں۔<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ: " ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جائے۔"<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔ | پاور پوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

### سہولت کار کا نوٹ 1

شرکاء کی ان سلسلہ وار سوالات میں رہنمائی کا مقصد یہ ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعض کلیدی اجزائے ترکیبی کو نکالا جاسکے: حفاظت اور وقار، بامعنی رسائی، احتساب ، شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔

- بامعنی مدد اور خدمت تک رسائی کے لیے لازم ہے کہ:

  أ. معیاری اور ضرورت کے مطابق دستیاب ہوں
  ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے
  ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو
  ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو
  ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہوں
  خ. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو

- جہاں تک بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کا تعلق ہے تو اس کی رسائی محفوظ اور آسان ہونے اور طبعی طور پر قابلِ رسائی ہونے کے لحاظ سے واضح طور پر محدود ہے۔
- جیسا کہ دیکھا جاسکتا ہے یہ لڑکا محفوظ طور پر خدمات تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہا ہے تو اس سے یہی پتہ چلتا ہے کہ شاید خدمات کی فراہمی کے لیے موزوں مقام کی
- نشاندہی اوران تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کے عمل میں اس کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔

### سہولت کار کا نوٹ 2

اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ شرکاءاس کی نشاندہی کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کا اس امر کی یقین دہانی میں کردار ادا کرنا چاہیے کہ :

أ. خدمات کے مقامات اور ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کی جائے
ب. خدمات اس صورت میں فراہم کی جائیں کہ وہ ان تک محفوظ طریقے سے رسائی حاصل کر پائے
ت. اس سے پروقار طریقے سے پیش آیا جا رہا ہے۔

اس کو تسلیم کیا جائے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں صرف ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے کام کرنے والوں کا ہی کردار نہیں ہے؛ اس میں مقامی اور قومی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تاہم، ان کے اپنے تناظر میں ، WASH ، پناہ گاہ ، کیمپ کی دیکھ بھال کرنے والے عملے وغیرہ کو بھی اپنے کردار کی ادائیگی کو تسلیم کرنا چاہیے۔

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا

### سہولت کار کا نوٹ 3

اس بارے میں چند خیالات کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے :

- بشمول دیگر شعبوں مثلاً پانی، صحت و صفائی اور حفظانِ صحت (WASH)میں تحفظ کو ملحوظ رکھنا
- منصوبے کے تمام مراحل (جانچ، ڈیزائن، نگرانی، جانچ اور سیکھنے) کے دوران تحفظ کو ملحوظ رکھنا
- اس بارے میں غوروخوض کہ آیا لوگ محفوظ ہیں
- اس بارے میں غوروغوص کہ آیا پروگرامنگ کے عمل کے دوران لوگوں کے حقوق کا پاس کیا جا رہا ہے
- اس کی یقین دہانی کہ پروگراموں اور منصوبوں میں کمزوریوں کو ملحوظِ خاطر رکھنے کی یقین دہانی کی جائے
- تمام گروہوں کی شرکت کی یقین دہانی کی جائے
- پروگراموں اور منصوبوں میں ممکنہ تحفظ کے خطرات کے بارے میں آگاہ رہنا
- موجودہ شعبوں کے پروگراموں اور منصوبوں کے لوگوں کے تحفظ، وقار اور حقوق پر مثبت اثرات میں اضافہ

ہو سکتا ہے بعض شرکاء ایسی ایجنسیوں میں کام کرتے ہوں جو ایک ہی طرح کے خیالات کی ترسیل کے لیے مختلف طرح کی اصطلاحات استعمال کرتی ہوں مثال کے طور پر 'محفوظ پروگرامنگ' یا' محفوظ اور باوقار پروگرامنگ'۔ اس وضاحت کے لیے تیار رہیں کہ 'تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا' کی اصطلاح پر انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (آئی اے ایس سی) (Inter-Agency Standing Committee (IASC)) اور گلوبل پروٹیکشن کلسٹر (جی پی سی) (Global Protection Cluster (GPC)) کا اتفاق ہے۔

ایسے طریقہ کار جو محفوظ اور باوقار پروگرامنگ کو فروغ دیتے ہیں ان میں ضروری نہیں ہے کہ متاثرہ آبادی کے حقوق پر زور دینے یا پھر ایسے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کی اہمیت کو بھی شامل کیا جائے جو لوگوں کے حقوق کے حصول، رسائی کو آسان بنانے اور استحصال سے متاثرہ افراد کی بحالی میں مدد کر رہے ہوں۔

### سہولت کار کا نوٹ 4

بحث مباحثے کے دوران ہوسکتا ہے کہ شرکاء تحفظ کی تعریف بھی جاننا چاہیں۔ مندرجہ ذیل تعریف دی جاسکتی ہے :

"تمام سرگرمیاں جن کا مقصد یہ ہے کہ انہیں فرد واحد کے لیے متعلقہ قانونی اداروں سے پوری طور پر مکمل عزت کے حصول کے لیے مرکوز کیا جائے(مثال کے طور پر انسانی حقوق کا قانون، بین الاقوامی قانون، پناہ گزینوں کا قانون)۔" انٹرایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی ((Inter-Agency Standing Committee (IASC, 1999 آئی اے ایس سی (IASC)، 1999)

تربیت کے دوران تحفظ کی تعریف کی اصطلاح کی طرف توجہ مرکوز نہ رکھی جائے۔تربیت کار کو اس پر زور دینا چاہیے کہ تحفظ کی سرگرمیاں تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے اور یہ کہ تربیت تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر توجہ مرکوز رکھے گی جیساکہ یہ تمام ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔تاہم، سہولت کار کو چاہیے کہ وہ آئی اے ایس سی (IASC) کی مندرجہ ذیل تعریف سے واقفیت حاصل کرلیں تاکہ ان کو مخصوص سوالات کے جوابات دینے میں آسانی رہے۔

## آئی اے ایس سی (IASC)کی تحفظ کی تعریف

انٹر ایجنسی اسٹنڈنگ کمیٹی (آئی اے ایس سی) (Inter-Agency Standing Committee (IASC ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والی ایجنسیوں (بشمول اقوام متحدہ، ہلال احمر، ریڈ کریسینٹ موومینٹ اور غیر سرکاری اداروں (NGO) کے درمیان تعاون کا ایک بنیادی ڈھانچہ ہے۔

آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے لیے بڑے پیمانے پر ایک 'احاطہ' کرنے والی تعریف سمجھا جاتا ہے اور یہ اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یہ بڑے واضح انداز میں انسانی حقوق کو تحفظ کے کام میں مرکزی اہمیت دیتا ہے۔ کئی ایجنسیاں آئی اے ایس سی(IASC) کی بنیاد پر حقوق کو تسلیم کرتی ہیں اور اپنے کام کی ترجیحات کی بنیاد پر وہ تحفظ کی اپنی تعریف بھی بناتی ہیں۔

## آئی اے ایس سی (IASC)کی تعریف کی وضاحت: 'تمام سرگرمیاں

جوابی، اصلاحی/انسدادی اور ماحولیات کو بہتربنانے والے عوامل کی بعض اوقات حسبِ ترتیب کم دورانیہ والے، اوسط دورانیہ والے اور لمبے دورانیہ والے کے طور پر وضاحت کی جاتی ہے۔

تینوں اقسام کے تحفظ کے اقدامات کے تحت آنے والی سرگرمیوں کی مثالیں

1. **جوابی اقدام** وہ فوری سرگرمی ہے جو کسی معمول کے عمل میں پیدا ہوجانے یا ابھرنے والی خلاف ورزی کے پیشِ نظر کی جاتی ہے اور اس کا مقصد بار بار اس طرح کی خلاف ورزی کو ہونے سے روکنا، اس کو مکمل طور پر بند کردینا اور/یا اس کے فوری اثرات میں کمی لانا ہوتا ہے۔ اس طرح کے جوابی اقدام کی سرگرمیوں میں ہنگامی صورتحال کا حقیقی احساس موجود ہوتا ہے (تاہم وہ کئی برسوں تک بھی چل سکتی ہیں) اور ان کا مقصد ان مخصوص شہریوں کے گروہ تک پہنچنا ہوتا ہے جو خلاف ورزی سے پیدا ہونے والی فوری پریشانیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر استحصال کے نمونے کو روکنے، بچانے اور کم کرنے کے بارے میں ہوتے ہیں۔

   **مثال:** انسانی حقوق کے استحصال سے متاثرہ ایک فرد کو فوری طور پر طبی خدمات مہیا کروانا

   **مثال:** غیر غذائی امدادی سامانکی تقسیم کے طور پر جلانے کی لکڑیاں فراہم کرنا تاکہ خواتین اور بالغ لڑکیوں کو آئی ڈی پی کے کیمپ سے باہر نہ جانا پڑے۔

2. **اصلاحی/انسدادی اقدام** کا مقصد لوگوں کے وقار کی بحالی اور اس امر کی یقین دہانی ہے کہ معمول کے عمل میں پیدا ہونے والی خلاف ورزی کے نمونے کے بعد بحالی، نقصان پورا کرنے، تلافی اور درستگی کے عمل کے ذریعے زندگیگزارنے کی حالت کو بہتر بنایا جائے۔ اصلاحی/انسدادی سرگرمیاں زیادہ لمبے عرصے تک چلتی ہیں اور ان کا مقصد استحصال کے اثرات کے ساتھ زندہ رہنے میں لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ اس میں ان کی صحت کی بحالی، ان کے خاندانوں کو ڈھونڈنا، روزگار میں مدد، رہائش، تعلیم، عدالتی تحقیق اور تلافی شامل ہیں۔

   **مثال:** صحت کے مراکز میں تعلیم دینا تاکہ جنسی تشدد کا شکار بننے والوں کو بدنامی اور رسوائی سے بچایا جا سکے

   **مثال:** سابق جنگجوؤں کے لیے روزگار کے پروگرام کے حصے کے طورپر نفسیاتی مدد اور پیشہ ورانہ ہنر کی تربیت

3. **ماحولیات کو بہتر بنانے والے اقدام** کا مقصد ہے کہ ایسا سیاسی، سماجی، ثقافتی، دستوری، معاشی اور قانونی ماحول تشکیل دیا جائے اور/یا پختہ کیا جائے جو فرد واحد کے حقوق کی مکمل تعظیم کے موافق ہو۔ ماحولیات کو بہتر بنانا ایک گہرا، زیادہ تر تشکیلی ڈھانچے کا عمل ہوتا ہے جس کا مقصد پالیسی،طرز عمل، اعتقاد اور رویے کو تبدیل کرکے مجموعی طور پورے معاشرے کو چیلنج کرنا ہوتاہے ۔اس میں ممکنہ طور پر زیادہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی سیاسی اقدار کو قائم کیا جاتاہے، قانون اور دستور کی بجاآوری میں بہتری لائی جاتی ہے، سیکیورٹی فورسز کو تربیت دی جاتی ہے اور اس میں زیادہ سے زیادہ ایسا عوامی کلچر بنایا جاتاہے جو عدم تشدد پر مبنی ہو۔

   **مثال:** ایک WASH پروجیکٹ کے اندر غیر سرکاری اداروں (NGO) اور اقوام متحدہ کے عملے ضابطہ اخلاق کے بارے میں لوگوں کو معلومات کی فراہمی

   **مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ جنسی تشدد پرامتناع کو ملکی قانون سازی کا حصہ بنایا جائے

   **مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (Guiding Principles on Internal Displacement) کو قومی حکمتِ عملی کے طور پر اختیار کیا جائے

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو کھولنا: 'متعلقہ قانونی اداروں ' کے تحت ' افراد کے حقوق'

متعلقہ قانونی اداروں میں شامل ہیں بین الاقوامی عدالتِ انصاف (International Court of Justice) کی جانب سے 'کسٹمری انٹرنیشنل لا' (Customary international law) کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے " عام طور پر دہرایا گیا عمل جس کو قانون کی صورت میں قبول کر لیا گیا ہو"۔ یہ وہ اصول اور قاعدے ہوتے ہیں جنھیں ریاست کی جانب سے عملی طور پر لاگو کیا جاتا ہے کیوں کہ ان کے خیال میں اس طرح کا عمل مطلوب ہوتا ہے یا ممنوعہ ہوتا ہے یا اس کی اجازت دی گئی ہوتی ہے اس کا انحصار اصول اور قاعدے پر ہے۔

بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian) ،اس کو مسلح تنازع کے قانون کے طور پر بھی جانا جاتا ہے ، یہ اصول و قواعد کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو ایسے افراد کو تحفظ فراہم کرے جو جنگوں میں شریک نہیں ہیں یا اب ان جھگڑوں میں شرکت نہیں کرنا چاہتے اور ساتھ ساتھ جنگی وسائل اور طریقوں کو بھی محدود بنا کر اثرات کو کم کرتا ہے۔بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون بنیادی طور پر ( Geneva Convention 1948) ، 1948 جنیوا کنوینشن 1979 ایڈیشنل پروٹوکول اور کسٹمری انٹرنیشنل ہیومینٹیرین لا ( Additional Protocols and in Customary International humanitarian Law.) میں پایاجاتاہے۔بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون (International humanitarian Right Law.) حکومتوں کو قانونی طور پر پابند بناتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے اور افراد اور گروہوں کے آزادی کے بنیادی حق کے تحفظ کے لیے مخصوص انداز میں عمل کریں یا مخصوص اقدامات سے باز رہیں۔ مثلاً کنونشن آن دی رائٹس آف دی چائلڈ (1989) (Convention on the Rights of the Child (1989)) اور کنوینشن آن دی ای لی مینیشن آف ڈسکری مینیشن اگینسٹ وومن (1979)( Convention on the Elimination of DiscriminationAgainst Women (1979)) پناہ گزینوں کا قانون (Refugee law) بنیادی طور پر 1951 کنوینشن ریلیٹنگ ٹو دی اسٹیٹس ریفیوجیز (1951 Convention Relating to the Status of Refugees) اور 1967 ایڈیشنل پروٹوکول (.1967 AdditionalProtocol) میں پایا جاتا ہے۔ علاقائی پناہ گزینوں کے حقوق کی انتظامیہ نے افریقہ اور لاطینی امریکہ میں پناہ گزینوں کے لیے امدادی حقوق کا قیام کیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں آرگنائزیشن آف افریکین یونیٹی (او اے یو) کنوینشن 1969 (Organization of African Unity (OAU) Convention 1969,) اور کارٹاجینا ڈیکلریشن 1984 (Cartagena Declaration 1984.)

دی گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (The Guiding Principles on Internal Displacement) ملک کے اندر بے دخل افراد سے متعلق انسانی حقوق اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی تالیف کرتا اور ان کو دوبارہ بیان کرتا ہے۔

## C-تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا/ تحفظ کا انضمام

ہوسکتا ہے بعض شرکاء تحفظ کے مرکزی دھارے میں لانے/تحفظ کے انضمام/تحفظ کا علیحدہ پروگرام کے درمیان فرق کے بارے میں پوچھیں (جنھیں بعض مرتبہ 'تحفظ کا سلسلہ' کے طور پر بھی جانا جاتاہے)۔

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناایک ایسا عمل ہے جو تحفظ کے اصولوں کو شامل کرتا ہے اور ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں بامعنی رسائی ، حفاظت اور وقار کو فروغ دیتا ہے ۔ یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے۔

تحفظ کا انضمام ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی سرگرمیوں کی ایسی وضع ہے جو تحفظ اور معاونت کے مقاصد دونوں میں مدد گار ہے اور یہ متاثرہ آبادی کو درپیش خطرے اور نقصان میں کمی لانے کے لیے بڑی فعالیت سے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے لیے شعبہ کے ماہرین اور تحفظ کے ماہر عملے کا ایک ساتھ کام کرنا درکار ہوتا ہے۔

مثال: روزگار کی سرگرمیاں جن میں معاشی (آمدنی کو بڑھانا) اور تحفظ کے اہداف (منفی مقابلہ کے طریقہ کار روکنا بشمول لین دین اور بقا والا جنسی فعل، استحصالی/ پرخطرکام، بچوں سے کام لینا)۔ ہر معاملے میں روزگار کی مہارت کے علاوہ جنسی تشدد اور/یا بچے کو تحفظ کی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

تحفظ کے علیحدہ پروگرام اور منصوبوں کے تحفظ کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں اور اس کے لیے تحفظ کے ماہر کی ضرورت پڑتی ہے۔

مثالیں: بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian Law) ؛ قانون کی آگاہی پروگرام؛ پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کرنا؛ جنسی تشدد سے بچ جانے والوں کو طبی، قانونی اور نفسیاتی دیکھ بھال فراہم کرنا۔

### سہولت کار نوٹ 5

جی پی سی بریف (GPC Brief) میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دو اوّلین عناصر سفیئر (Sphere) کے تحفظ اصول 1؛ 'اپنے عمل سے لوگوں کو مزید نقصان سے بچائیں' ؛ اور تحفظ اصول 2، 'اس کی یقین دہانی کریں کہ لوگوں کو ان کی ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی امتیاز کے غیر جانبدارانہ مدد فراہم کی جائے'۔

جی پی سی بریف (GPC Brief) کے تیسرے عنصر کو سفیئر کور اسٹینڈرڈ (Sphere Core Standard) 1 میں شامل کیا گیا ہے، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں اور سفیئر (Shere) تکنیکی معیاروں میں مرکزی دھارے میں لایا گیا۔جی پی سی بریف (GPC Brief) کے چوتھے عنصر کو سفیئر (Shere) تحفظ اصول 4، 'لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول، دستیاب معالجوں تک رسائی اور استحصال کے اثرات سے بحالی میں مدد کریں' ؛ کور اسٹینڈرڈ 1 (Core Standard) ، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام'

### سہولت کار نوٹ 6

وہ مثالیں جن میں ایک ایجنسی غیرارادی طور پر لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کر سکتی ہے :

- متاثرہ آبادی کے مختلف طبقات سے میں مشاورت نہ کر کے اور بعض مخصوص افراد یا گروہوں کے ساتھ امتیازی برتاؤ کر کے یا انہیں شامل نہ کر کے
- پروگرام / منصوبے (مثلاً خوراک یا پانی کی تقسیم کی جگہیں) لوگوں کا دھیان رکھے بغیر لگانا اور اس کا خیال نہ رکھنا کہ لوگوں کے لیے آنا جانا کتنا محفوظ ہوگا۔
- پناہ گزینوں کو مدد فراہم کرنا جبکہ میزبان آبادی کی ضروریات کو نظر انداز کر دینا
- حساس معلومات کو راز دارانہ طور پر رکھ پانے میں ناکامی یا اس کو حفاظت سے محفوظ نہ رکھ پانا
- پروگرام / منصوبے حقوق کے بارے میں معلومات اس زبان یا وضع میں فراہم نہ کرنا جو سب کو یکساں طور پر سمجھ میں آسکے
- لوگوں کی اپنی مدد آپ کی کوششوں میں خلل ڈالنا(مثال کے طور پہلے سے موجود ایک کام کرنے والے موثر گروپ کو استعمال کرنے کے بجائے منصوبے کے لیے نئے آبادی کے گروپ تشکیل دینا)
- بے عملی کے ذریعے۔ لوگوں کے حقوق کے استحصال کو نظر انداز کر کے

نوٹ : اگر شرکاء کی جانب سے اس بات کو اٹھایا جائے تو 'نقصان پہنچانے سے بچیں'اور 'نقصان مت پہنچائیں' کے درمیان فرق کو نوٹ کر لیں۔ نقصان مت پہنچانے والا طریقہ جھگڑے کے تناظر میں پروجیکٹ کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ میں نچلی سطح پر جھگڑے کے جائزے کے لیے ایک تصوراتی ڈھانچہ ہے۔'مزیدنقصان پہنچانے سے بچیں ' ایک ایسا تصور ہے جو جھگڑے سے آگے جا کر امداد کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ کے ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے جو متعلقہ آبادی کو ناموافق اور غیر ارادی اثرات پہنچا سکتے ہوں۔

### سہولت کار نوٹ 7

ان اقدامات کی مثالیں جو ایک ایجنسی ناموافق اثرات کو گھٹانے کے لیے کر سکتی ہے ان میں شامل ہیں :

- آبادی کے مختلف گروہوں کی نمائندگیوں کو شامل کریں جن میں شامل ہیں :
  - o خواتین، لڑکیاں ، لڑکے اور مرد
  - o مختلف عمروں کے گروہ (خاص طور پر بچے، بالغ، نوجوان اور بڑی عمر کے افراد)
  - o جسمانی، ذہنی معذوریوں والے افراد
  - o وہ افراد جو اداروں میں رہائش پزیر ہیں
  - o وہ لوگ جو ایچ آئی وی، شدید بیماریوں یا دیگر اقسام کے صحت کے خطرات سے دوچار ہیں
  - o نسلی، سیاسی یا مذہبی اقلیتیں
  - o مختلف سماجی، معاشی یا قومی حیثیت یا جگہ سے تعلق رکھنے والے
  - o کوئی دوسرا فرد یا گروہ جس کو پسماندہ کر دیا گیاہو یا شامل نہ کیا گیا ہو یا وہ امتیازی سلوک محسوس کریں
- جھگڑوں والے ماحول میں 'نقصان مت پہنچائیں /امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں ' کی مکمل جانچ کریں
- باقاعدگی سے خطرے کی جانچیں کریں
- آراء اور شکایات وصول کرنے، ان کی دیکھ بھال اور جوابات دینے کے لیے خفیہ اور محفوظ طریقہ کار قائم کریں
- متاثرہ آبادی کی امداد کے لیے ہدف کردہ معیار کی تعریف کریں
- پروجیکٹ کے منصوبے سے آنے جانے والے راستوں کے تحفظ کی پابندی کے ساتھ جانچ اور نگرانی کریں ، اس کے ساتھ ساتھ منصوبے کی جگہ کا جائزہ مختلف گروہوں کے تناظر سے لیں

### سہولت کار نوٹ 8

متاثرہ آبادی کے تحفظ اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی جو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :

- سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے لیے کسی محفوظ مقام کی یقین دہانی
- بچوں کے لیے محفوظ ماحول تشکیل دینے میں متاثرہ آبادی کی مدد کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کے پروگرام کا تمام عملہ اور رضاکار تربیت یافتہ ہیں اور وہ آپ کی ایجنسی کے ضابطہ اخلاق سے آگاہ ہوں

- بچوں کے تحفظ کے اقدامات کریں اور بچوں کے تحفظ کے اقدامات کی یقین دہانی کے لیے اپنے عملے اور رضاکاروں کی تربیت کریں
- سرگرمیوں کا اطلاق اس طرح کریں کہ جس سے خاندان اور رشتے داروں کے گروہ ایک ساتھ رہیں اور ایک ہی گاؤں یا مددگار نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اس قابل بنائیں کہ وہ ایک ساتھ رہیں
- اس بارے میں سوالات پوچھیں کہ آیا متاثرہ آبادی کو خدمات تک محفوظ رسائی حاصل ہے یا نہیں اور آیا کیا تحفظ کو بہتر بنانے میں تبدیلیوں کی ضرورت تو نہیں ہے

## سہولت کار نوٹ9

اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کیئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی، ان میں ان اسباب کی مثالیں کہ شامل ہیں:

- جھگڑا اور/یا عدم تحفظ اور تشدد، تشدد کا خوف (یہ لوگوں کو ان مقامات پر جانے سے روک سکتا ہے جہاں پر ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد فراہم کی جارہی ہے، اور/یا یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کو کسی مخصوص مقام پر امداد فراہم کرنے سے روک سکتا ہے )
- بارودی سرنگوں، چوکیوں اور ناکہ بندیاں
- دور یا ناقابلِ رسائی مقامات (مثال کے طور بارشوں کے موسم میں ناقابل استعمال راستے ، یا لمبے راستے جن کے باعث معذور اور شدید بیمار یا بڑی عمر کے افراد کے لیے پروجیکٹ کے مقام پر جا پانا ممکن نہ ہو )
- رسائی سے انکار (مثال کے طور پر اہلکاروں یا مسلح گروہوں کی جانب سے متاثرہ آبادی کو منع کردیا جائے یا پھر نسلی یا مذہبی گرہوں، اقلیتی گروہوں کو غالب مذہبی یا نسلی گروہوں کی جانب سے انکار کردیا جائے )
- حقوق کی معلومات اس زبان یا صورت میں نہیں ہے جو تمام لوگوں کی سمجھ میں آسکے
- مقامی طاقت کا ڈھانچہ شاید بعض افراد کو امداد کے حصول سے محروم کردے

## سہولت کار نوٹ10

ان اقدامات کی مثالیں جو ایک ایجنسی ان افراد یا گروہوں کی رسائی میں سہولت مہیاکرنے کے لیے کر سکتی ہے جنہیں شامل نہیں کیا گیا ہے یا جو امداد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ان میں شامل ہیں:

- اس کی یقین دہانی کے پروگرام/منصوبے کے بارے میں معلومات اس زبان اور صورت میں ہو جو سب سمجھ سکیں
- دوررس مقامات پر خدمات کی فراہمی
- عمارتوں اور سہولیات کی منصوبہ بندی اور ترتیب کی مشق کے ذریعے تعمیراتی ماحول تک رسائی کو فروغ دیں
- خطرے سے دوچار گروہوں (مثال کے طور پر خوراک کی تقسیم کے لیے خواتین کے لیے ایک علیحدہ محفوظ مقام بنائیں) کے لیے محفوظ جگہوں کی فراہمی
- خواتین اور مردوں کے لیے مختلف دنوں اور/یا مختلف اوقات میں صحت کے علیحدہ کلینکس کا قیام

نوٹ:غیر جانبدار امداد کا مطلب یہ ہے کہ امداد ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی ناموافق امتیاز کے فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک کو بالکل یکساں قسم کی امداد فراہم کی جا رہی ہے-اگر بعض افراد کی ضروریات زیادہ یا مختلف ہیں تو ان کو زیادہ یا مخصوص قسم کی امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔

## سہولت کار نوٹ11

دسمبر 2011 میں آئی اے ایس سی پرنسپلز (IASC Principles) میں مندرجہ ذیل 5 عزائم کی توثیق کی گئی تھی ،جن میں اس بارے میں بھی خاکہ فراہم کیا گیا ہے کہ متاثرہ آبادی کے لیے احتساب کے عمل کی یقین دہانی کے لیے ایجنسیاں کیا کچھ کرسکتی ہیں آئی اے ایس سی (IASC) کے پانچ احتساب کے عزائم

**رہنمائی / نظم وضبط:** اس کی یقین دہانی کرکے کہ آراء اور احتساب کا ڈھانچہ ملکی حکمتِ عملیوں، پروگرام ، پروگرام کی تجاویز، نگرانی اور جانچ، نئی بھرتیوں ، عملے کے تقرر، تربیت اور کارکردگی کی دیکھ بھال، شراکت داری کے معاہدے اور رپورٹ کرنے کے عمل میں اس کو اجاگر کرکے متاثرہ آبادی کی جانب اپنے احتساب کے عزم کا اظہار کیا جائے۔

**شفافیت:** متاثرہ آبادی کو ان تنظیمی لائحہ عمل، تنظیم اور طریقہ کار کے بارے میں قابل رسائی اور بروقت معلومات فراہم کرنا جو ان کو متاثر کرسکے تاکہ اس کی یقین دہانی ہو سکے کہ وہ معلومات کی بنیاد پر اپنے فیصلے اور انتخابات کر سکیں اور ایک تنظیم اور متاثرہ آبادی کے درمیان معلومات کی فراہمی کے بارے میں مکالمے کے لیے سہولت فراہم کریں۔

**آراء اور شکایات:** پروگرامنگ میں عمل اور پالیسی کو بہتر بنانے کے لیے متاثرہ آبادی کے خیالات کو بڑے فعال انداز میں حاصل کرتے رہیں، اس کی یقین دہانی کرلیں کہ پالیسی شکنی اور حصے داروں کے عدم اطمینان کے بارے میں آراء اور شکایات کا طریقہ کار شکایات سے نپٹنے (ابلاغ، حصول، عمل درآمد، جواب اور ان سے سیکھنے) کے لیے زیادہ موثّر، مناسب اور کافی حد تک مضبوط ہو۔

**شراکت داری:** واضح رہنما اصولوں کے قیام اور ایسے عملدرآمد جو ان کو مناسب طور پر اپنے ساتھ ملاتے ہوں کے ذریعے متاثرہ آبادی کو اس قابل بنائیں کہ وہ فیصلہ سازی کے اس عمل میں فعال کردار ادا کریں جو ان کو متاثر کرتے ہوں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہ نظرانداز اور متاثرہ افراد کی نمائندگی کی جارہی ہے اور ان کا اثرورسوخ ہے۔

**ڈیزائن، نگرانی اور جانچ:** پروگرام کے اہداف اور مقاصد کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں متاثرہ آبادی کی شمولیت ، روزانہ کی بنیادوں پر تنظیم کو سیکھنے کے بارے میں آراء دینا اور عمل درآمد کے نتائج کے بارے میں رپورٹ دینا۔

## سہولت کار نوٹ12

شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) (کیمپ کی دیکھ بھال کی ٹول کٹ سے)

- ملکیت – فیصلہ سازی کے عمل پر آبادی کا کنٹرول ہے
- مل جل کر کام- دیگر کام کرنے والوں کے ساتھ مل کر فیصلہ سازی کے عمل میں آبادی مکمل طور پر شامل ہے
- فعلی – آبادی فیصلہ سازی کی محدود قوت کے ساتھ فقط مخصوص قسم کا کردار ادا کرتی ہے (مثال کے طور پر پانی کی کمیٹی کی تشکیل جس کی نگرانی بعد میں غیر سرکاری اداروں (NGO) کے عملے کے رکن کی جانب سے کی جاتی ہے)۔
- اشیاء کے ذریعے حوصلہ افزائی- خدمت یا کردار کے عوض آبادی کو سامان یا نقد کی صورت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔
- مشاورت- آبادی سے اس بارے میں مشورہ طلب کیا جاتا ہے کہ وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی رائے کی محدود اہمیت ہوتی ہے۔
- معلومات کی ترسیل – آبادی سے معلومات کو جمع کیا جاتا ہے، تاہم ان کو اس بحث مباحثے میں شامل نہیں کیا جاتا جس کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں
- غیر متحرک- آبادی کو فیصلوں اور عمل کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے ، لیکن پورے عمل یا پھر نتائج میں ان کا کوئی اختیار نہیں ہوتا

## سہولت کار نوٹ13

امکانی طور پر شرکاءآپ کو اس طرح کے جوابات دیں گے جیسا کہ : انٹرویوز، فوکس گروپ میں بحث مباحثہ وغیرہ۔ اور اہداف میں شامل ہوں گے آبادی کے رہنماء، کلیدی مرکزی لوگ، خواتین اور بچے۔ اس موقع پر لوگوں کو ہمیشہ آبادی کے رہنماؤں کے ساتھ کام کرتے رہنے کے خطرات کے بارے میں یاددہانی کروائیں۔ ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جس نے سی اے آر (CAR) میں گاؤں کے عیسائی سربراہ اور آبادی کے رہنماؤں کے ساتھ کام کیا تھا۔ جس میں مسلمانوں کی آبادی اور بلخصوص مسلمان خواتین کو کسی بھی قسم کی شراکت داری اور خدمات میں مکمل طور پر نظرانداز کردیا گیا۔ یہ اس کے لیے بھی اچھا موقع ہے کہ لوگوں کو مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد اور مشاورت، فوکس گروپ وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو شراکت داری میں شمولیت حاصل کرسکنے والے لوگوں کے بارے میں بھی یاددہانی کروائی جائے۔

- وہ طبقات جو ہمیشہ رہتے ہیں :مرد، لڑکے، خواتین ، لڑکیاں ، بڑی عمر کے افراد اور ایسے افراد جو معذور ہوں۔
- وہ طبقات جن کا انحصار تناظر پر ہے: نسلی/مذہبی اقلیتیں،کمزور یانظرانداز گروہ (مثال کے طور پر ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد)

وہ بعض طریقے جن کے ذریعے ایجنسیاں لوگوں کو ان کے حقوق کے حصول میں مدد کرسکتی ہیں،چند مثالیں جو شامل ہو سکتی ہیں :

- لوگوں کے حقوق کے بارے میں اس زبان اور وضع میں معلومات فراہم کرنا جو سب کو سمجھ آسکتی ہو
- انسانی حقوق کی تعلیم کے بارے میں سہولت فراہم کریں
- لوگوں کی ان دستاویزات کو محفوظ کرنے یا بحال کرنے میں مدد کرنا جن کی ان کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے ضرورت پڑے گی (مثلاً پیدائش کا سرٹیفکیٹ، موت کا سرٹیفکیٹ، شادی کا سرٹیفکیٹ جائداد کے دستاویزات) مثال کے طور پر مناسب خدمات کی نشاندہی کرنا یا ان کے بارے میں بتانا۔
- آبادی کے مختلف طبقات کو ان فیصلوں کے بارے میں بامعنی مشاورت میں اپنے ساتھ ملانا جو ان کو متاثر کرسکتے ہیں ( مثال کے طور پر دوبارہ آباد کاری)
- تحفظ کے مسائل کی مناسب نشاندہی کی یقین دہانی

# سرخ ماڈیول

# تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا تعارف

**وقت :** 4 گھنٹے

**متوقع سامعین:** تحفظ کے لیے کام کرنے والے، پروٹیکشن کلسٹر رہنما اور ارکان

**ماڈیول کا مقصد:** اس ماڈیول میں خاص طور پر تحفظ فراہم کرنے والوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا ان لوگوں کے بارے میں پہلے سے ہی یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ ان کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں بنیادی معلومات اور ادراک ہو گا ۔ اس کے علاوہ انہیں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ایک خاص حد تک تکنیکی اور عملی معلومات بھی ہوگی۔ اس ماڈیول کا ایک مقصد مختصر طور پر 'ریفریش' کرنا اور جی پی سی (GPC) اور آئی اے ایس سی(IASC) کے حوالے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں تازہ ترین بہتریوں کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے شرکاء کو مستند طریقوں سے بھی متعارف کروایا جاتا ہے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ ماڈیول شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے وہ عملی میدان میں اپنے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کے تناظر میں مرکزی دھارے میں لانے کی اپنی ذاتی ذمہ داریوں کی نشاندہی کر لیں جن میں رابطہ کاری کیا گیا فنڈنگ کا عمل بھی شامل ہے۔

| | |
|---|---|
| ماڈیول کے تعلیمی مقاصد | اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کئے جائیں گے :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت اور مناسبت کے بارے میں اظہار کر پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف کی وضاحت کریں اور موجودہ عملی کام کے تناظر میں اس کی مناسبت اور اطلاق کے بارے میں بحث کر پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کر سکیں ، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کرپائیں<br>• اس پر بڑے واضح انداز میں زور دیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے میدان میں کس کی کیا ذمہ داری ہے۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں دوسروں کی مدد کرنے کے عزم کی حوصلہ افزائی کریں اور اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں کہ اس کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیئے ملک کے اندر اور عالمی سطح پر دستیاب آلات اور وسائل کو اجاگر کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں بشمول ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں والی ملکی (Humanitarian Country Team) ٹیم اور ملکی کلسٹر میں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• فنڈنگ کے عمل میں رابطہ کاری کے ساتھ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں ٹھوس اقدامات کی یقین دہانی کا تعین کریں |
| ماڈیول کا خاکہ اور مجوزہ اوقات | 09:00 سے 09:50 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟<br>09:50 سے 11:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر<br>11:30 سے 12:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے رابطہ کاری<br>12:30 سے 13:00 اختتام اور جانچ |

# سیشن 1: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن ورکشاپ کے مقاصد کا تعارف کرواتا ہے اور شرکاء کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مل پائیں اور ایک دوسرے کے بارے میں کچھ جان پائیں۔ یہ سیشن تربیت کو اس لحاظ سے بھی صورت دینے کے سلسلے میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیوں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا اہم ہے اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ اپنے مخصوص تناظر میں اس کی مناسبت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 50 منٹ

**سیشن کی قسم:** گفتگو اور جوڑیوں کی صورت میں کام

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• سہولت کار اور شرکاء کے درمیان تعارف میں مدد<br>• دن کے لیے مقاصد کو اجاگر کرے گا<br>• تمام ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کے لیے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت کی وضاحت کرے گا اور اس پر زوردے گا۔<br>• مخصوص تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مناسبت اور عملی کام پر اس کے اثرات کے بارے میں اپنے خیالات کے اظہار کے لیے حوصلہ افزائی کرے گا |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کرپائیں<br>• یہ تسلیم کر لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا ہنگامی حالات میں ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے |
| کلیدی پیغامات | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگوں کو ان کے حقوق تک محفوظ رسائی مل سکتی ہے اور وہ فلاحی خدمات دینے والے اداروں کی معاونت بھی لے سکتے ہیں۔ |
| تیاری | • بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر لگائیں یا پھر سیشن کے شروع ہونے سے پہلے ہی اس کو تربیت کے کمرے میں کسی نمایاں مقام پر آویزاں کردیں۔<br>• یا اگر دستیاب ہوسکے تو متبادل کے طور پر کوئی مناسب مقامی تصویر استعمال کریں<br>• تحفظ کے ایک مسئلے کی ایسی مثال تیار کر لیں جس سے شرکاء کا آمنا سامنا ہوچکا ہو جو اس شعبہ کے پروگراموں کے اس تناظر سے متعلق ہو۔ |
| وسائل | وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (Pre-/Post-Training Survey)(صفحہ 227)<br>وسائل 1: بیٹی سے تعلق رکھنے والے ایک لڑکے کی تصویر (صفحہ 151)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: ماڈیول کے سیکھنے کے نتائج<br>پاوروائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 10 منٹ | **خیر مقدم اور تعارف** | |
| | • اپنا اور تربیتی ٹیم کا تعارف کروائیں<br>• انتہائی اہم اور ضروری چیزوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں: مثلاً شرکاء کے استعمال کے باتھروم/چائے کے وقفے/ہنگامی صورت میں نکلنے کے راستے/آراء فراہم کرنے کے لیے رابطے کے پوائنٹ وغیرہ<br>• ماڈیول سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br><br>اس ماڈیول کے بعد شرکا ء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br><br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں بشمول ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں والی ملکی (Humanitarian Country Team) ٹیم اور ملکی کلسٹر میں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• فنڈنگ کے عمل میں رابطہ کاری کے ساتھ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں ٹھوس اقدامات کی یقین دہانی کا تعین کریں<br>• شرکا ء سے کہیں کہ وہ تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے کو مکمل کریں۔ وضاحت کریں کہ یہ شرکاء اور تربیت کار دونوں کے لیے سود مند ہے کہ تربیت کے عمل کے دوران سیکھنے کے عمل کے بارے میں پتہ لگایا جائے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنا تعارف خود کروائیں: ان کے نام اور وہ ایجنسی جن میں وہ کام کرتے ہیں | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (صفحہ 227) |
| 35 منٹ | **آپ کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہم ہے؟** | |
| | • یہ وضاحت کریں کہ اس سیشن کی ابتدا ہم اس سوال کی چھان بین سے کریں گے کہ ہم اس تربیت میں کس مقصد سے آئے ہیں اور یہ کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہمیت کا حامل ہے۔<br>• بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر دکھائیں کہ وہ اپنی بیساکھیوں پر آبی راستہ عبور کر رہا ہے۔<br>• شرکاء سے پوچھیں کہ : آپ کے خیال میں یہ لڑکا کہاں جا رہا ہے؟<br><br>جوجوابات ملیں گے ان میں شامل ہوسکتے ہیں: صحت کی دیکھ بھال کے مرکز/بازار/اپنے گھر/اسکول/لیٹرین وغیرہ۔ اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ ایسی لمبی فہرست مرتب کی جاسکے جوہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی خدمات کے قریب ہو (مثلاً صحت، خوراک کا تحفظ، تعلیم ، WASH)۔<br><br>• مندرجہ ذیل چند سوالات کو استعمال کرتے ہوئے لڑکے کے سفر کے بارے میں بحث مباحثے میں سہولت پیدا کریں<br>• آپ کے خیال میں کیا اس لڑکے کو ان خدمات تک بامعنی رسائی حاصل ہے؟ اگر ہے تو کیوں ہے؟اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے؟<br>• اس میں کن مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے اور کیوں؟<br>• ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا یہ محفوظ راستہ ہے؟<br>• کیا آپ کے خیال میں ان خدمات کے مقامات یا ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں اس سے بھی مشاورت کی گئی ہوگی؟<br><br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحضہ فرمائیں*<br><br>• وضاحت کریں کہ ان تمام خدمات میں سے ہر ایک ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی خدمت ہوسکتی تھی:<br>• لیٹرین جانا= پانی ، صحت و صفائی اور حفظانِ صحت (WASH)<br>• اسکول جانا= تعلیم | وسائل 1: بیٹی سے تعلق رکھنے والے ایک لڑکے کی تصویر (صفحہ 151) |

<table dir="rtl">
<tr>
<td></td>
<td>
• صحت کے مرکز میں جانا= صحت<br>
• وغیرہ<br>
• خدمات کو فلپ چارٹ پر لکھیں<br>
• شرکاء سے پوچھیں: اس بات کا ذمہ دار کون ہے کہ یہ لڑکا ان خدمات تک محفوظ انداز میں رسائی حاصل کرپائے؟<br>
جوابات عموماً خصوصی ایجنسیوں (مثلاً ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap Internationl)، یواین ایچ سی آر(UNHCR) کا حوالہ دیتے ہیں۔)۔ اس کا "درست" جواب یہ ہے کہ ہر ایک اس کا ذمہ دار ہے۔<br>
سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں *<br>
• وضاحت کریں کہ ہو سکتا ہے کہ بعض کاموں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کی ضرورت پڑتی ہو ، مثلاً اس کے لیے مصنوعی ٹانگ بنائیں وغیرہ، لیکن تمام خدمات فراہم کرنے والوں (مثلاً WASH، تعلیم ، صحت، وغیرہ) کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ لڑکے کو ان خدمات تک رسائی حاصل ہو۔<br>
اس غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جو ان مقامات پر تعلیمی خدمات فراہم کر رہی ہے جہاں بچے ویل چیئر پر آتے ہیں (جو تمام طلبہ کا 5 فیصد حصہ ہیں)۔ اس غیر سرکاری ادارے (NGO)نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ویل چیئر اور بچوں کے سائز کی بیساکھیاں دستیاب کروائی جائیں تاکہ ہیٹی سے تعلق رکھنے والے اس لڑکے کی طرح دیگر بچوں کو مہیا کی گئی خدمات تک آسان "رسائی " ہو۔ انہوں نے اس کی بھی یقین دہانی کی کہ لیٹرین تک بھی معذور افراد کو آسان رسائی ہو اور یہ کہ زمین ہموار ہے اور اس پر پتھر وغیرہ نہیں ہیں۔<br>
نوٹ: اگر ممکن ہوسکے تو جہاں تربیت کا انعقاد کیا جا رہا ہے وہاں کی مثال استعمال کریں۔<br>
• اس کی وضاحت کریں کہ پچھلی مثال تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ایک مثال تھی۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناتمام خدمات فراہم کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ ان کو بعض چیزوں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا پڑسکتا ہے (مثلاً مصنوعی اعضاء کی فراہمی ) لیکن یہ سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ ان کی خدمات تک لوگوں کو حفاظت اور وقار کے ساتھ بامعنی رسائی حاصل ہو۔<br>
• شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں۔ ان جوڑیوں سے کہیں کہ وہ اس تناظر میں شعبہ کے پروگراموں کے اندر جن تحفظ کے مسائل سے آگاہ ہیں ان کی ٹھوس مثالوں پر ایک دوسرے سے گفتگو کریں۔<br>
ایک مثال دیں: خوراک کی تقسیم کے مقام سے واپسی پر لوگوں پر حملے کئے جا رہے ہیں اور ان سے غذائی اشیاء چھینی جارہی ہیں۔ (اگر ممکن ہو تو مثال کو اپنے تناظر کے موافق بنائیں)<br>
جہاں شرکاء کو تحفظ کے مسئلہ کا براہ راست تجربہ نہ ہو ، ان سے کہیں کہ وہ سوچ کر کوئی فرضی مثال بنائیں<br>
• جوڑیوں سے کہیں کہ فی شرکت کنندہ ایک مثال کو اے 5 کارڈ کے ٹکڑے پر مارکر کی مدد سے لکھیں تاکہ اس کو سب پڑھ پائیں۔ جس حد تک ممکن ہو مثال کو تناظر سے متعلق ہونا چاہیئے۔<br>
• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ جوڑیوں کی صورت میں کھڑے ہوجائیں اور اپنا تعارف کروائیں(نام اور اس ادارے کا نام جن سے ان کا تعلق ہے) اور شعبہ کے پروگرام کے اندر تحفظ کے مسئلہ کی اس مثال کے بارے میں مختصر طور پر وضاحت کریں جو ان کے علم میں ہو۔<br>
نوٹ: تمام مثالوں کو دیوار پر چسپاں کردیں اور پورے تربیتی عمل کے دوران ان کو لگا رہنے دیں تاکہ جب جب ممکن ہو اور تربیتی سیشن کے اختتام پر ان کو استعمال کیا جاسکے۔<br>
مثالیں پیش کرنے پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔ اس کی وضاحت کریں کہ ہم اس وقت ان سب کو حل نہیں کر رہے ہوں گے بلکہ تربیتی عمل کے دوران ہم ان کا دوبارہ حوالہ دیں گے۔
</td>
<td>اے 5 کارڈ کے ٹکڑے اور مارکر</td>
</tr>
<tr>
<td>5 منٹ</td>
<td>کلیدی پیغامات کا خلاصہ</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td></td>
<td>
← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو کردار ادا کرنا ہے<br>
← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگوں کو ان کے حقوق تک محفوظ رسائی مل سکتی ہے اور وہ فلاحی خدمات دینے والے اداروں کی معاونت بھی لے سکتے ہیں۔
</td>
<td>پاورپوائنٹ سلائیڈ</td>
</tr>
</table>

# سہولت کار کے نوٹس

## سہولت کار کا نوٹ 1

شرکاء کی ان سلسلہ وار سوالات میں رہنمائی کا مقصد یہ ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعض کلیدی اجزائے ترکیبی کو نکالا جاسکے: حفاظت اور وقار، بامعنی رسائی، احتساب ، شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔

- بامعنی مدد اور خدمت تک رسائی کے لیے لازم ہے کہ :

أ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں
ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے
ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو
ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو
ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہوں
خ. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو

- جہاں تک بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کا تعلق ہے تو اس کی رسائی محفوظ اور آسان ہونے اور طبعی طور پر قابلِ رسائی ہونے کے لحاظ سے واضح طور پر محدود ہے۔
- جیسا کہ دیکھا جاسکتا ہے یہ لڑکا محفوظ طور پر خدمات تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہا ہے تو اس سے یہی پتہ چلتا ہے کہ شاید خدمات کی فراہمی کے لیے موزوں مقام کی نشاندہی اوران تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کے عمل میں اس کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔

## سہولت کار کا نوٹ 2

اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ شرکاءاس کی نشاندہی کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کا اس امر کی یقین دہانی میں کردار ادا کرنا چاہیئے کہ(تصویر میں دکھائی دینے والے) لڑکے کو :

أ. خدمات کے مقامات اور ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کی جائے
ب. خدمات اس صورت میں فراہم کی جائیں کہ وہ ان تک محفوظ طریقے سے رسائی حاصل کر پائے
ت. اس سے پروقار طریقے سے پیش آیا جا رہا ہے۔

اس کو تسلیم کیا جائے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں صرف ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے کام کرنے والوں کا ہی کردار نہیں ہے؛ اس میں مقامی اور قومی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تاہم، ان کے اپنے تناظر میں ، WASH ، پناہ گاہ ، کیمپ کی دیکھ بھال کرنے والے عملے وغیرہ کو بھی اپنے کردار کی ادائیگی کو تسلیم کرنا چاہیئے۔

# سیشن 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اور جی پی سی بریف (GPC Brief) میں تعریف کردہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا تعارف کرواتا ہے۔ یہ شرکاء کی اس سلسلے میں معاونت کرتا ہے کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں اور موزوں اور غیرموزوں طریقے کی ٹھوس مثالوں کے ذریعے سوچیں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ 40 منٹ

**سیشن کی قسم:** چھوٹے گروپ میں کام/مل جل کر کام کی مشقیں/بحث مباحثہ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے:<br>• جی پی سی (GPC) کی تعریف کریں اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کی وضاحت کریں اور ہر عنصر کی مثالوں کو اجاگر کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بہترین عمل پر زور دینے کی مثالوں کا تنقیدی جائزہ لیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اور اپنی جانب سے اقدامات اٹھانے کی ضرورت کے اہل بننے اور درپیش مشکلات پر خیالات کے اظہار کے لیے حوصلہ افزائی کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا عملی طور پر اور ٹھوس انداز میں اطلاق کرپائیں<br>• اس کا ادراک کرلیں کہ وہ پہلے سے ہی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے بہت کچھ 'کر رہے' ہیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے بعض مدد گار عوامل اور مشکلات کی انتہائی درست انداز میں نشاندہی کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں |
| کلیدی پیغامات | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے بہتر پروگرامنگ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن لوگوں تک محفوظ اور باوقار طریقے سے خدمات پہنچانے کے لیے اپنی جانب سے پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ |
| تیاری | • یہ دیکھ لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو کام کر رہی ہے اور چلائے جانے کے لیے تیار ہے۔ |
| وسائل | وسائل3: جی پی سی بریف (GPC Brief) (صفحہ157)<br>وسائل4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو (صفحہ158)<br>وسائل5: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیرموزوں طریقے(صفحہ 159)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف |

| وسائل | پاور پوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی احتساب کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: 5 آئی اے ایس سی (IASC) عزائم<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) شراکت داری اور بااختیار کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: شراکت داری سیڑھی (participation ladder)<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: بااختیار بنائے جانے کے بارے میں بیان کا خلاصہ<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |
|---|---|

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | تعارف | |
| | • پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا عملی طور پر اور ٹھوس انداز میں اطلاق کریں<br>• اس کا ادراک کرلیں کہ وہ پہلے سے ہی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے بہت کچھ 'کر رہے' ہیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے بعض مدد گار عوامل اور مشکلات کی انتہائی درست انداز میں نشاندہی کر یں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں<br>• اس بات کی تسلی کرلیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاور پوائنٹ سلائیڈ |
| 15 منٹ | تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور اس بارے میں بحث مباحثہ کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ان نکات کی نشاندہی کریں اور ان باتوں پر زور دیں پروگراموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کرنا؛ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگراموں میں تحفظ ، وقار اور حقوق کا خیال رکھنا ؛خدمات؛ احتساب؛ اور شراکت تک رسائی کی یقین دہانی۔<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں *<br>• جی پی سی بریف (GPC Brief) کی نقول تمام شرکاء میں تقسیم کریں اور پاورپوانٹ کی سلائیڈز سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی کی تعریف پڑھیں :<br><br>ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جائے"۔<br><br>• اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں (آخری مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) اور یہ کہ تحفظ کو تمام شعبوں اور پروگرام/منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے مرکزی دھارے میں لایا جائے۔ | وسائل3: جی پی سی (GPC Brief) بریف (صفحہ157) |

| | | |
|---|---|---|
| | • شرکاء کو اس بارے میں بتائیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا اور تحفظ کے خصوصی پروگراموں/اپنے بل بوتے پر قائم تحفظ کے کام کو کیا چیز ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے؟اس طرح کے تبصروں پر بحث کریں جیساکہ<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے جبکہ تحفظ کا کام تحفظ کے ماہرین کی جانب سے کیا جاتا ہے<br>• تحفظ کے خصوصی پروگراموں کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں<br>• تحفظ کے خصوصی پروگراموں کے اپنے پیشہ ورانہ معیارات ہوتے ہیں<br>اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے تحفظ کا ایک حصہ ہے۔ یہ تحفظ کا ایک حصہ ہے جوہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے تمام پیشہ وروں کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے روز مرہ کے کام کے دوران تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیےتحفظ کے ماہرین کی ضرورت نہیں ہوتی۔<br>سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں | |
| 60 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر** | |
| | جی پی سی بریف (GPC Brief)میں دیئے گئے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار عناصر کو پڑھیں:<br>5. حفاظت اور وقار اور نقصان پہنچانے سے بچانے کو ترجیح دیں<br>6. بغیر کسی رکاوٹ کے ضرورت کے مطابق بامعنی رسائی<br>7. احتساب<br>8. شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔<br>نوٹ کریں کہ جی پی سی (GPC) کے چار کلیدی عناصر اور سفیئرز(Sphere)کے اصولوں اور معیاروں کے مابین مضبوط رشتے جوڑے جاسکتے ہیں۔<br>سہولت کار کا نوٹ3 ملاحظہ فرمائیں *<br>• اس کی وضاحت کریں کہ کلیدی عناصر کے بارے میں بات چیت کرنے سے پہلے ایک مختصر وڈیو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں تعارف کروائے گی۔<br>• وڈیو چلائیں:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ایک تعارف، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر 2014 یہ آن لائن بھی دستیاب ہے۔<br>http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibi-lity/protectionmainstreaming.html<br>نوٹ: جہاں پر وڈیو دستیاب نہ ہو وہاں پر سیدھابحث مباحثہ پر چلے جائیں<br>• مندرجہ ذیل میں سے بعض سوالات پر بحث مباحثہ کریں۔<br>نوٹ : آپ سوالات اس لحاظ سے منتخب کریں جتنا آپ کے پاس وقت ہو۔ اگر آپ کے پاس وقت کم ہے تو صرف وڈیو سے متعلق ہی سوالات پوچھیں۔<br>**وڈیو سے متعلق :**<br>• وڈیو کے بارے میں آپ کیا سمجھتے ہیں؟<br>• کیا اس نے کوئی ایسی چیز متعارف کروائی جو نئی یا مختلف ہو؟<br>• وڈیو میں جو کچھ دکھایا گیا ہے کیا آپ اس سب سے متفق ہیں؟<br>**حفاظت، وقار اور نقصان سے بچنے کو ترجیح دینے' سے متعلق :**<br>غیر ارادی طور پر ایک ایجنسی کس طرح لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کرسکتی ہے؟<br>سہولت کار کا نوٹ 4ملاحظہ فرمائیں *<br>ان خراب اثرات کو روکنے یا کم کرنے کے لیے ایک ایجنسی کس طرح کے اقدامات کر سکتی ہے؟ | وسائل4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو (صفحہ158) |

سہولت کار کا نوٹ 5 ملاحظہ فرمائیں *

- پروگراموں میں حفاظت اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی کیا اقدامات اٹھاسکتی ہے؟

سہولت کار کا نوٹ 6 ملاحظہ فرمائیں *

- اختصار کریں اور اس کی وضاحت کریں کہ:

1. جسمانی خطرات مثلاً تشدد، حملے، دھمکانے اور ماحولیاتی خطرہ سے بھی تحفظ میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔
2. جسمانی اور نفسیاتی خطرات مثلاً عزت میں کمی، خوداعتمادی اور رازداری میں کمی اور مشاورت اور شرکت سے دور رکھنے کے ذریعے بھی وقار میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔

**بامعنی رسائی سے متعلق:**

- اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی؟

سہولت کار کا نوٹ 7 ملاحظہ فرمائیں *

- ایک ایجنسی کون سے ایسے خصوصی اقدامات لے سکتی ہے جس سے ان افراد یا گروہوں کو رسائی مل پائے جنھیں شامل نہیں کیا گیاہے یا جو مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں؟

سہولت کار کا نوٹ 8 ملاحظہ فرمائیں *

خلاصہ بیان کریں اور وضاحت کریں کہ رسائی کو بامعنی ہونے کے لیے، مدد اور خدمت لازمی طور پر شامل ہوں:

أ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں

ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے

ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو

ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو

ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہو

ح. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو

پاورپوائنٹ سلائیڈ

**احتساب سے متعلق:**

- یہ پوچھیں کہ احتساب کیوں اہم ہے۔
- شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔
- پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی احتساب کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں:

استفادہ حاصل کرنے والوں کی جانب احتساب: ایک ایسا مناسب طریقہ کار بنائیں جس کے ذریعے متاثرہ آبادی سرگرمیوں کی موزونیت، یا خدشات اور شکایات کی پیمائش کر پائے

پاورپوائنٹ سلائیڈ

- یہ پوچھیں کہ دیگر ایسے کون سے طریقے ہوسکتے ہیں جن کے ذریعے آپ آبادی کو/ کے لیے جوابدہ ہوسکتے ہیں۔
- پاورپوائنٹ سلائیڈ پر 5 آئی اے ایس سی (5 IASC) کے عزائم دکھائیں اور بحث مباحثہ کریں

(Accountability to Affected Population (AAP) Operational Framework سے)

سہولت کار کا نوٹ 9 ملاحظہ فرمائیں *

- شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ یہ وہ عزائم ہیں جو ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی پوری برادری پہلے سے کر چکی ہے۔

ان کو www.humanitarianinfo.org/iasc پر موجود AAPOperational Framework کا حوالہ دیں۔

احتساب کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دیگر کلیدی عناصر کے ساتھ باہمی میلاپ پر غور کریں، خاص طور پر شراکت کے ساتھ باہمی میلاپ پر

| وقت | سرگرمی | مواد |
|---|---|---|
| | **شراکت اور با اختیار بنانے سے متعلق :**<br>• پوچھیں کہ شراکت اور بااختیار کرنا کیوں اہم ہے۔<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔اس کی یقین دہانی کرلیں کہ کم از کم مندرجہ ذیل جوابات فہرست میں شامل ہوں :<br>• اس سے وقار اور عزتِ نفس میں بہتری آتی ہے۔<br>• یہ اس یقین دہانی میں مدد کرتا ہے کہ سرگرمیاں مناسب اور موثّر ہیں<br>• نقل مکانی کے بعد اس سے زندگی گزارنے نئی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں<br>• اس سے لوگ ایک مرتبہ پھر سے اپنی زندگیوں پر قابو حاصل کر لیتے ہیں- یہ انحصار میں کمی لاتا ہے اور خودانحصاری میں اضافہ ہوتا ہے<br>• پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی شرکت اور بااختیار ہونے کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں :<br>شرکت اور با اختیار بنانا: ذاتی تحفظ کی صلاحیتوں کی بہتری میں مدد کرنے اور لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول میں مدد کریں، ان میں شامل ہیں پناہ گاہ ، خوراک ، پانی اور صحت وصفائی ، صحت اور تعلیم، لیکن حقوق صرف ان تک ہی محدود نہیں ہیں۔<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں، اور شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) پر بحث مباحثہ کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ10 ملاحظہ فرمائیں<br>• شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ ہمیں ہمیشہ حقِ ملکیت کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔<br>• پوچھیں کہ حقِ ملکیت کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایجنسیاں کس طرح لوگوں کو اپنے حقوق حاصل کرنے میں مدد کرسکتی ہیں؟<br>• جوابات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔<br>• جوابات پر بحث مباحثہ کریں، بہتر عمل کے ساتھ ساتھ ان نکات کو اجاگر کریں جو رہ گئے ہوں۔<br>سہولت کار کا نوٹ11 ملاحظہ فرمائیں *<br>پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر دکھائیں: با اختیار بنایا جانا کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جو لوگوں کے ساتھ "کی " جائے؛ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں افراد آبادی میں اپنی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں،اپنے حقوق کے حصول کے لیے علم اور وسائل میں اضافہ کرتے ہیں، اپنی صلاحیتوں کو مضبوط بناتے ہیں اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کرتے ہیں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 15 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے** | |
| | • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی موزوں اور غیرموزوں طریقے کی مثالیں دکھانے والا ہینڈ آؤٹ فراہم کریں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ گروپوں میں کام کرکے اپنے تناظر اور/ یا تجربہ کے حوالے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی ایک ایک موزوں اور غیرموزوں طریقے کی اضافی مثال دیں۔<br>• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ ان مثالوں کو پیش کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے موزوں طریقے کی اہمیت پر زوردیں (ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے اکثر کارکنان پہلے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں کام کر رہے ہیں- جیسا کہ مثالوں کے ذریعے دکھایا گیا ہے :<br>• پورے پروگرام/پروجیکٹ میں شروع سے لے کر آخر تک بامعنی شرکت<br>• متنوع گروہوں کی شمولیت<br>• اعدادوشمار کا جنس، عمر اور تنوع کے لحاظ سے تجزیہ<br>• مکمل احتساب بشمول محفوظ اور رازدارانہ آراء اور جواب دینے کا طریقہ کار<br>• عدم تحفظ اور صلاحیت کا جائزہ<br>• تنازع کے لیے حساسیت والے طریقہ کاروں مثلاً نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں کا اطلاق<br>• مقامی صلاحیت کو مضبوط بنانا<br>• مخصوص آبادی کے لیے رہنما اصول کے مطابق عملی اقدام اٹھانا مثلاً صنفی تشدد کے لیے رہنما اصول<br>• اس کی دوبارہ توثیق کریں کہ یہ عام موزوں طریقے اہم تو ہیں لیکن کافی نہیں ہیں۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا محفوظ اور باوقار پروگراموں کی معاونت کے لیے فعال اقدامات ہیں۔ | |

| | |
|---|---|
| پاورپوائنٹ سلائیڈ | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کریں :<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے بہتر پروگرامنگ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن لوگوں تک محفوظ اور باوقار طریقے سے خدمات پہنچانے کے لیے اپنی جانب سے پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ |

# سہولت کار کے نوٹس

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا

### سہولت کار کا نوٹ 1

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اس بارے میں چند خیالات :

- دیگر شعبوں مثلاً پانی، صحت وصفائی اور حفظان صحت (WASH) میں تحفظ کی شمولیت پر غور کیا جائے
- منصوبے کے تمام مراحل (ترتیب، نگرانی، جانچ اور سیکھنے) کے دوران تحفظ کی شمولیت پر غور کیا جائے
- اس بارے میں سوچا جائے کہ آیا لوگ محفوظ ہیں
- اس بارے میں سوچا جائے کہ آیا پروگرامنگ میں لوگوں کے حقوق کا پاس کیا جا رہا ہے
- اس کی یقین دہانی کہ کمزوریوں پر پروگراموں اور منصوبوں میں غور کیا جاتا ہے
- شعبہ کے موجودہ پروگراموں اور منصوبوں میں لوگوں کے تحفظ، وقار اور حقوق پر زیادہ سے زیادہ مثبت اثر ڈالنا

ہو سکتا ہے بعض شرکاء ایسی ایجنسیوں میں کام کرتے ہوں جو ایک ہی طرح کے خیالات کی ترسیل کے لیے مختلف طرح کی اصطلاحات استعمال کرتی ہوں مثال کے طور پر 'محفوظ پروگرامنگ' یا 'محفوظ اور باوقار پروگرامنگ'۔ اس وضاحت کے لیے تیار رہیں کہ 'تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا' کی اصطلاح پر انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (آئی اے ایس سی) (Inter-Agencey Standing Committee IASC)اور گلوبل پروٹیشن کلسٹر (جی پی سی) (Global Protection Cluster) کا اتفاق ہے۔ ایسے طریقہ کار جو محفوظ اور باوقار پروگرامنگ کو فروغ دیتے ہیں ان میں ضروری نہیں ہے کہ متاثرہ آبادی کے حقوق پر زور دینے یا پھر ایسے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کی اہمیت کو بھی شامل کیا جائے جو لوگوں کے حقوق کے حصول، رسائی کو آسان بنانے اور استحصال سے متاثرہ افراد کی بحالی میں مدد کر رہے ہوں۔

### سہولت کار کا نوٹ 2

بحث مباحثے کے دوران ہوسکتا ہے کہ شرکاء تحفظ کی تعریف بھی جاننا چاہیں۔ مندرجہ ذیل تعریف دی جاسکتی ہے :

تمام سرگرمیاں جن کا مقصد یہ ہے کہ انہیں فرد واحد کے لیے متعلقہ قانونی اداروں سے پوری طور پر مکمل عزت کے حصول کے لیے مرکوز کیا جائے(مثال کے طور پر انسانی حقوق کا قانون، بین الاقوامی قانون، پناہ گزینوں کا قانون)۔" انٹرایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (Inter-Agency Standing Committee)(آئی اے ایس سی، 1999 )

تربیت کے دوران تحفظ کی تعریف کی اصطلاح کی طرف توجہ مرکوز نہ رکھی جائے۔تربیت کار کو اس پر زور دینا چاہیئے کہ تحفظ کی سرگرمیاں تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے اور یہ کہ تربیت تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر توجہ مرکوز رکھے گی جیساکہ یہ تمام ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم، سہولت کار کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ آئی اے ایس سی (IASC) کی مندرجہ ذیل تعریف سے واقفیت حاصل کرلیں تاکہ ان کو مخصوص سوالات کے جوابات دینے میں آسانی رہے۔

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تحفظ کی تعریف

انٹر ایجنسی اسٹنڈنگ کمیٹی (Inter-Agency Standing Committee) (آئی اے ایس سی) ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والی ایجنسیوں (بشمول اقوام متحدہ، ہلال احمر، ریڈ کریسینٹ موومینٹ اور غیر سرکاری اداروں (NGO) کے درمیان تعاون کا ایک بنیادی ڈھانچہ ہے۔

آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے لیے بڑے پیمانے پر ایک 'احاطہ' کرنے والی تعریف سمجھا جاتا ہے اور یہ اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یہ بڑے واضح انداز میں انسانی حقوق کو تحفظ کے کام میں مرکزی اہمیت دیتا ہے۔ کئی ایجنسیاں آئی اے ایس سی (IASC) کی بنیاد پر حقوق کو تسلیم کرتی ہیں اور اپنے کام کی ترجیحات کی بنیاد پر وہ تحفظ کی اپنی تعریف بھی بناتی ہیں۔

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کی وضاحت: 'تمام سرگرمیاں

جوابی، اصلاحی/انسدادیاور ماحولیات کو بہتر بنانے والے عوامل کی بعض اوقات حسب ترتیب کم دورانیہ والے، اوسط دورانیہ والے اور لمبے دورانیہ والے کے طور پر وضاحت کی جاتی ہے۔ تینوں اقسام کے تحفظ کے اقدامات کے تحت آنے والی سرگرمیوں کی مثالیں

1. **جوابی اقدام** وہ فوری سرگرمی ہے جو کسی معمول کے عمل میں پیدا ہوجانے یا ابھرنے والی خلاف ورزی کے پیشِ نظر کی جاتی ہے اور اس کا مقصد بار بار اس طرح کی خلاف ورزی کو ہونے سے روکنا، اس کو مکمل طور پر بند کردینا اور/یا اس کے فوری اثرات میں کمی لانا ہوتا ہے۔ اس طرح کے جوابی اقدام کی سرگرمیوں میں ہنگامی صورتحال کا حقیقی احساس موجود ہوتا ہے (تاہم وہ کئی برسوں تک بھی چل سکتی ہیں) اور ان کا مقصد ان مخصوص شہریوں کے گروہ تک پہنچنا ہوتا ہے جو خلاف ورزی سے پیدا ہونے والی فوری پریشانیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر استحصال کے نمونے کو روکنے، بچانے اور کم کرنے کے بارے میں ہوتے ہیں۔

**مثال:** انسانی حقوق کے استحصال سے متاثرہ ایک فرد کو فوری طور پر طبی خدمات مہیا کروانا

**مثال:** غیر غذائی امدادی سامان تقسیم کے طور پر جلانے کی لکڑیاں فراہم کرنا تاکہ خواتین اور بالغ لڑکیوں کو آئی ڈی پی کے کیمپ سے باہر نہ جانا پڑے۔

2. **اصلاحی/انسدادی اقدام** کا مقصد لوگوں کے وقار کی بحالی اور اس امر کی یقین دہانی ہے کہ معمول کے عمل میں پیدا ہونے والی خلاف ورزی کے نمونے کے بعد بحالی، نقصان پورا2. کرنے، تلافی اور درستگی کے عمل کے ذریعے زندگی گزارنے کی حالت کو بہتر بنایا جائے۔ اصلاحی/انسدادی سرگرمیاں زیادہ لمبے عرصے تک چلتی ہیں اور ان کا مقصد استحصال کے اثرات کے ساتھ زندہ رہنے میں لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ اس میں ان کی صحت کی بحالی، ان کے خاندانوں کو ڈھونڈنا، روزگار میں مدد، رہائش، تعلیم، عدالتی تحقیق اور تلافی شامل ہیں۔

**مثال:** صحت کے مراکز میں تعلیم دینا تاکہ جنسی تشدد کا شکار بننے والوں کو بدنامی اور رسوائی سے بچایا جا سکے

**مثال:** سابق جنگجوؤں کے لیے روزگار کے پروگرام کے حصے کے طورپر نفسیاتی مدد اور پیشہ ورانہ ہنر کی تربیت

3. **ماحولیات کو بہتر بنانے والے اقدام** کا مقصد ہے کہ ایسا سیاسی، سماجی، ثقافتی، دستوری، معاشی اور قانونی ماحول تشکیل دیا جائے اور/یا پختہ کیا جائے جو فردِ واحد کے حقوق کی مکمل تعظیم کے موافق ہو۔ ماحولیات کو بہتر بنانا ایک گہرا، زیادہ تر تشکیلی ڈھانچے کا عمل ہوتا ہے جس کا مقصد پالیسی، طرزِ عمل، اعتقاد اور رویے کو تبدیل کرکے مجموعی طور پورے معاشرے کو چیلنج کیا جاتا ہے۔ اس میں ممکنہ طور پر زیادہ ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی سیاسی اقدار کو قائم کیا جاتاہے، قانون اور دستور کی بجاآوری میں بہتری لائی جاتی ہے، سیکیورٹی فورسز کو تربیت دی جاتی ہے اور اس میں زیادہ سے زیادہ ایسا عوامی کلچر بنایا جاتا ہے جو عدم تشدد پر مبنی ہو۔

**مثال:** WASH پروجیکٹ میں لوگوں کو اس ضابطہ اخلاق کے بارے میں معلومات کی فراہمی جس کے مطابق غیر سرکاری اداروں (NGO) اور اقوام متحدہ کے عملے کے ارکان کو عمل کرنا چاہیے

**مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ جنسی تشدد پر امتناع کو ملکی قانون سازی کا حصہ بنایا جائے

**مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (Guiding Principles on Internal Displacement) کو قومی حکمتِ عملی کے طور پر اختیار کیا جائے

## 'آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو کھولنا: 'متعلقہ قانونی اداروں' کے تحت 'افراد کے حقوق

متعلقہ قانونی اداروں میں شامل ہیں

بین الاقوامی عدالتِ انصاف (International Court of Justice) کی جانب سے 'کسٹری انٹرنیشنل لا (Customary international law)' کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے "عام طور پر دہرایا گیا عمل جس کو قانون کی صورت میں قبول کرلیا گیا ہو"۔ یہ وہ اصول اور قاعدے ہوتے ہیں جنہیں ریاست کی جانب سے عملی طور پر لاگو کیا جاتا ہے کیوں کہ ان کے خیال میں اس طرح کا عمل مطلوب ہوتا ہے یا ممنوعہ ہوتا ہے یا اس کی اجازت دی گئی ہوتی ہے اس کا انحصار اصول اور قاعدے پر ہے۔

بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian Law)، اس کو مسلح تنازع کے قانون کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، یہ اصول و قواعد کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو ایسے افراد کو تحفظ فراہم کرے جو جنگوں میں شریک نہیں ہیں یا اب ان جھگڑوں میں شرکت نہیں کرنا چاہتے اور ساتھ ساتھ جنگی وسائل اور طریقوں کو بھی محدود بنا کر اثرات کو کم کرتا ہے۔بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں (International Humanitarian Law) کا قانون بنیادی طور پر 1948 جنیوا کنونشن (1948 Geneva Conventions)، 1979 ایڈ شنل پروٹوکول اور کسٹری انٹرنیشنل ہیومینٹرین لا (1979 Additional Protocols and in Customary International Humanitarian Law.) میں پایاجاتاہے۔بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون (International Human Rights Law) حکومتوں کو قانونی طور پر پابند بناتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے اور افراد اور گروہوں کے آزادی کے بنیادی حق کے تحفظ کے لیے مخصوص انداز میں عمل کریں یا مخصوص اقدامات سے باز رہیں۔ مثلاً کنونشن آن دی رائیٹس آف دی چائلڈ (Convention on the Rights of the Child) (1989) اور کنونشن آن دی ایلی مینیشن آف ڈسکری مینیشن اگینسٹ ومن (Convention on the Elimination of DiscriminationAgainst Women) (1979) پناہ گزینوں کا قانون (Refugee law) بنیادی طور پر 1951 کنونشن ریلیٹنگ ٹو دی اسٹیٹس ریفیوجیز (Convention Relating to the Status of Refugees) اور 1967 ایڈیشنل پروٹوکول (Additional، Protocol) میں پایا جاتا ہے۔ علاقائی پناہ گزینوں کے حقوق کی انتظامیہ نے افریقہ اور لاطینی امریکہ میں پناہ گزینوں کے لیے امدادی حقوق کا قیام کیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں آرگنائزیشن آف افریکین یونیٹی او اے یو) کنونشن (Organization of African Unity (OAU) Convention)1969 اور کارتاجینا ڈیکلریشن 1984۔ دی گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیس مینٹ (The Guiding Principles on Internal Displacement) ملک کے اندر بے دخل افراد سے متعلق انسانی حقوق اور ہنگامی حالات میں کی تالیف کرتا اور ان کو دوبارہ بیان کرتا ہے۔

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا/تحفظ کا انضمام/تحفظ کا علیحدہ پروگرام

ہوسکتا ہے بعض شرکاء تحفظ کے مرکزی دھارے میں لانے/تحفظ کے انضمام/تحفظ کا علیحدہ پروگرام کے درمیان فرق کے بارے میں پوچھیں (جنہیں بعض مرتبہ 'تحفظ کا سلسلہ' کے طور پر بھی جانا جاتاہے)۔

**تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا** ایک ایسا عمل ہے جو تحفظ کے اصولوں کو شامل کرتا ہے اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد میں بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے۔

**تحفظ کا انضمام** ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی سرگرمیوں کی ایسی وضع ہے جو تحفظ اور معاونت کے مقاصد دونوں میں مددگار ہے اور یہ متاثرہ آبادی کو درپیش خطرے اور نقصان میں کمی لانے کے لیے بڑی فعالیت سے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے لیے شعبہ کے ماہرین اور تحفظ کے ماہر عملے کا ایک ساتھ کام کرنا درکار ہوتا ہے۔

مثال: روزگار کی سرگرمیاں جن میں معاشی (آمدنی کو بڑھانا) اور تحفظ کے اہداف (منفی مقابلہ کے طریقہ کار روکنا بشمول لین دین اور بقا والا جنسی فعل، استحصالی/پرخطر کام، بچوں سے کام لینا)۔ ہر معاملے میں روزگار کی مہارت کے علاوہ جنسی بنیادوں پر تشدد اور/یا بچے کو تحفظ کی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

**تحفظ کا خود اپنے بل بوتے پر چلتے رہنا** کے پروگرام اور منصوبوں کے تحفظ کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں اور اس کے لیے تحفظ کے ماہر کی ضرورت پڑتی ہے۔

مثالیں: بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون؛ قانون کی حکمرانی پروگرام؛ پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کرنا؛ جنسی تشدد سے بچ جانے والوں کو طبی، قانونی اور نفسیاتی دیکھ بھال فراہم کرنا۔

### سہولت کار نوٹ 3*

جی پی سی بریف (GPC Brief) میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دو اوّلین عناصر سفیئر (Shere) کے تحفظ اصول 1؛ 'اپنے عمل سے لوگوں کو مزید نقصان سے بچائیں'؛ اور 'تحفظ اصول 2، 'اس کی یقین دہانی کریں کہ لوگوں کو ان کی ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی امتیاز کے غیر جانبدارانہ مدد فراہم کی جائے۔

جی پی سی بریف (GPC Brief) کے تیسرے عنصر کو سفیئر کور اسٹینڈر 1 (Sphere Core Standard) میں شامل کیا گیا ہے، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں' اور سفیئر (Shere) تکنیکی معیاروں میں مرکزی دھارے میں لایا گیا۔ جی پی سی بریف (GPC Brief) کے چوتھے عنصر کو سفیئر (Shere) تحفظ اصول 4، 'لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول، دستیاب معالجوں تک رسائی اور استحصال کے اثرات سے بحالی میں مدد کریں'؛ کور اسٹینڈرڈ 1 (Core Standard)، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام

### سہولت کار نوٹ 4

وہ مثالیں جن میں ایک ایجنسی غیرارادی طور پر لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کرسکتی ہے:

- متاثرہ آبادی کے مختلف طبقات سے میں مشاورت نہ کرکے اور بعض مخصوص افراد یا گروہوں کے ساتھ امتیازی برتاؤ کرکے یا انہیں نکال کر
- پروگرام/منصوبے (مثلاً خوراک یا پانی کی تقسیم کی جگہیں) لوگوں کا دھیان رکھے بغیر منظم کرنا اور اس کا خیال نہ رکھنا کہ لوگوں کے لیے آناجانا کتنا محفوظ ہوگا۔
- پناہ گزینوں کو مدد فراہم کرنا جبکہ میزبان آبادی کی ضروریات کو نظر انداز کردینا
- حساس معلومات کو راز دارانہ طور پر رکھ پانے میں ناکامی یا اس کو حفاظت سے محفوظ نہ رکھ پانا
- پروگرام/منصوبے حقوق کے بارے میں معلومات اس زبان یا وضع میں فراہم نہ کرنا جو سب کو یکساں طور پر سمجھا جاسکے
- لوگوں کی اپنی مدد آپ کی کوششوں میں خلل ڈالنا (مثال کے طور پہلے سے موجود ایک کام کرنے والے مؤثر گروپ کو استعال کرنے کے بجائے منصوبے کے لیے نئے آبادی کے گروپ تشکیل دینا)
- بے عملی کے ذریعے- لوگوں کے حقوق کے استحصال کو نظر انداز کرکے

نوٹ: اگر شرکاء کی جانب سے اس بات کو اٹھایا جائے تو 'نقصان پہنچانے سے بچیں' اور 'نقصان مت پہنچائیں' کے درمیان فرق کو نوٹ کرلیں۔ نقصان مت پہنچانےوالا طریقہ جھگڑے کے تناظر میں پروجیکٹ کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ میں نچلی سطح پر جھگڑے کے جائزے کے لیے ایک تصوراتی ڈھانچہ ہے۔ 'مزید نقصان پہنچانے سے بچیں' ایک ایسا تصور ہے جو جھگڑے سے آگے جاکر امداد کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ کے ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے جو متعلقہ آبادی کو ناموافق اور غیر ارادی اثرات پہنچا سکتے ہوں۔

### سہولت کار نوٹ 5

ایک ایجنسی ناموافق اثرات کو گھٹانے کے لیے جواقدامات کرسکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں:

- آبادی کے مختلف گروہوں کی نمائندگیوں کو شامل کریں جن میں شامل ہیں:
  - خواتین، لڑکیاں، لڑکے اور مرد
  - مختلف عمروں کے گروہ (خاص طور پر بچے، بالغ، نوجوان اور بڑی عمر کے افراد)
  - جسمانی، ذہنی معذوریوں والے افراد
  - وہ افراد جو اداروں میں رہائش پزیر ہیں
  - وہ لوگ جو ایچ آئی وی، شدید بیماریوں یا دیگر اقسام کے صحت کے خطرات سے دوچار ہیں
  - نسلی، سیاسی یا مذہبی اقلیتیں
  - مختلف سماجی، معاشی یا قومی حیثیت یا جگہ سے تعلق رکھنے والے
  - کوئی دوسرا فرد یا گروہ جس کو نظر انداز کیا گیا ہو یا شامل نہ کیا گیا ہو یا وہ امتیازی سلوک محسوس کریں

- جھگڑوں والے ماحول میں 'نقصان مت پہنچائیں / امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں ' کی مکمل جانچ کریں
- باقاعدگی سے خطرے کی جانچیں کریں
- آراء اور شکایات وصول کرنے، ان کی دیکھ بھال اور جوابات دینے کے لیے خفیہ اور محفوظ طریقہ کار قائم کریں
- متاثرہ آبادی کی امداد کے لیے ہدف کردہ معیار کی تعریف کریں
- پروجیکٹ کے منصوبے سے آنے جانے والے راستوں کے تحفظ کی پابندی کے ساتھ جانچ اور نگرانی کریں ، اس کے ساتھ ساتھ منصوبے کی جگہ کا جائزہ مختلف گروہوں کے تناظر سے لیں

### سہولت کار نوٹ 6*

متاثرہ آبادی کے تحفظ اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی جو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :

- سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے لیے کسی محفوظ مقام کی یقین دہانی
- بچوں کے لیے محفوظ ماحول تشکیل دینے میں متاثرہ آبادی کی مدد کریں
- ضابطہ اخلاق کا اطلاق کریں اور جنسی استحصال اور تشدد(پی ایس ای اے) سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے اپنے عملے اور رضاکاروں کی تربیت کریں
- بچوں کے تحفظ کی پالیسی کا اطلاق کریں اور بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کے بارے میں عملے اور رضاکاروں کی تربیت کریں
- سرگرمیوں کا اطلاق اس طرح کریں کہ جس سے خاندان اور رشتے داروں کے گروہ ایک ساتھ رہیں اور ایک ہی گاؤں یا مددگار نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اس قابل بنائیں کہ وہ ایک ساتھ رہیں
- اس بارے میں سوالات پوچھیں کہ آیا متاثرہ آبادی کو خدمات تک محفوظ رسائی حاصل ہے یا نہیں اور آیا کیا تحفظ کو بہتر بنانے میں تبدیلیوں کی ضرورت تو نہیں ہے

### سہولت کار نوٹ7*

ان اسباب کی مثالیں کہ اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی، ان میں شامل ہیں :

- جھگڑا اور/یا عدم تحفظ اور تشدد، تشدد کا خوف (یہ لوگوں کو ان مقامات پر جانے سے روک سکتا ہے جہاں پر ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد فراہم کی جارہی ہے، اور/یا یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کو کسی مخصوص مقام پر امداد فراہم کرنے سے روک سکتا ہے)
- بارودی سرنگوں، چوکیوں اور ناکہ بندیوں کی موجودگی
- دور یا ناقابلِ رسائی مقامات (مثال کے طور بارشوں کے موسم میں ناقابل استعمال راستے ، یا لمبے راستے جن کے باعث معذور اور شدید بیمار یا بڑی عمر کے افراد کے لیے پروجیکٹ کے مقام پر جا پانا ممکن نہ ہو)
- رسائی سے انکار (مثال کے طور پر اہلکاروں یا مسلح گروہوں کی جانب سے متاثرہ آبادی کو منع کردیا جائے یا پھر نسلی یا مذہبی گرہوں، اقلیتی گروہوں کو غالب مذہبی یا نسلی (گروہوں کی جانب سے انکار کردیا جائے)
- حقوق کی معلومات اس زبان یا صورت میں نہیں ہے جو تمام لوگوں کی سمجھ میں آسکے

### سہولت کار نوٹ8*

ان اقدامات کی مثالیں جو ایک ایجنسی ان افراد یا گروہوں کی رسائی میں سہولت مہیاکرنے کے لیے کر سکتی ہے جنہیں شامل نہیں کیا گیا ہے یا جو امداد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ان میں شامل ہیں:

- اس کی یقین دہانی کے پروگرام/منصوبے کے بارے میں معلومات اس زبان اور صورت میں ہو جو سب سمجھ سکیں
- دورس مقامات پر خدمات کی فراہمی
- عمارات اور سہولیات کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن کی مشق کے ذریعے تعمیراتی ماحول تک آفاقی رسائی کو فروغ دیں
- خطرے سے دوچار گروہوں (مثال کے طور پر خوراک کی تقسیم کے لیے خواتین کے لیے ایک علیحدہ محفوظ مقام بنائیں) کے لیے محفوظ جگہوں کی فراہمی
- خواتین اور مردوں کے لیے مختلف دنوں اور/یا مختلف اوقات میں صحت کے کلینکس کا علیحدہ قیام

نوٹ: غیر جانبدار امداد کا مطلب یہ ہے کہ امداد ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی ناموافق امتیاز کے فراہم کی جارہی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک کو بالکل یکساں قسم کی امداد فراہم کی جارہی ہے-اگر بعض افراد کی ضروریات زیادہ یا مختلف ہیں تو ان کو زیادہ یا مختلف قسم کی امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔

### سہولت کار نوٹ9

دسمبر 2011 میں آئی اے ایس سی پرنسپلز (IASC Principals) میں مندرجہ ذیل 5 عزائم کی توثیق کی گئی تھی ،جن میں اس بارے میں بھی خاکہ فراہم کیا گیا ہے کہ متاثرہ آبادی کے لیے احتساب کے عمل کی یقین دہانی کے لیے ایجنسیاں کیا کچھ کرسکتی ہیں

آئی اے ایس سی(IASC) کے پانچ احتساب کے عزائم

- **رہنمائی / نظم وضبط:** اس کی یقین دہانی کرکے کہ آراء اور احتساب کا ڈھانچہ ملکی حکمتِ عملیوں، پروگرام ، پروگرام کی تجاویز، نگرانی اور جانچ، نئی بھرتیوں ، عملے کے تقرر، تربیت اور کارکردگی کی دیکھ بھال، شراکت داری کے معاہدے اور رپورٹ کرنے کے عمل میں اس کو اجاگر کرکے متاثرہ آبادی کی جانب اپنے احتساب کے عزم کا اظہار کیا جائے۔
- **شفافیت:** متاثرہ آبادی کو ان تنظیمی دستورالعمل، تنظیم اور طریقہ کار کے بارے میں قابل رسائی اور بروقت معلومات فراہم کرنا جو ان کو متاثر کرسکے تاکہ اس کی یقین دہانی ہو سکے کہ وہ معلومات کی بنیاد پر اپنے فیصلے اور انتخابات کر سکیں اور ایک تنظیم اور متاثرہ آبادی کے درمیان معلومات کی فراہمی کے بارے میں مکالمے کے لیے سہولت فراہم کریں ۔
- **آراء اور شکایات:** پروگرامنگ میں عمل اور پالیسی کو بہتر بنانے کے لیے متاثرہ آبادی کے خیالات کو بڑے فعال انداز میں حاصل کرتے رہیں، اس کی یقین دہانی کرلیں کہ پالیسی شکنی اور حصّے داروں کے عدم اطمینان کے بارے میں آراء اور شکایات کا طریقہ کار شکایات سے نپٹنے (ابلاغ، حصول، عمل درآمد، جواب اور ان سے سیکھنے) کے لیے زیادہ موثر، مناسب اورکافی حد تک مضبوط ہو۔
- **شراکت داری:** واضح رہنما اصولوں کے قیام اور ایسے عملدرآمد جو ان کو مناسب طور پر اپنے ساتھ ملاتے ہوں کے ذریعے متاثرہ آبادی کو اس قابل بنائیں کہ وہ فیصلہ سازی کے اس عمل میں فعال کردار ادا کریں جو ان کو متاثر کرتے ہوں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہنظرانداز اور متاثرہ افراد کی نمائندگی کی جارہی ہے اور ان کا اثرورسوخ ہے۔
- **ڈیزائن، نگرانی اور جانچ:** پروگرام کے اہداف اور مقاصد کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں متاثرہ آبادی کی شمولیت ، روزانہ کی بنیادوں پر تنظیم کو سیکھنے کے بارے میں آراء دینا اور عمل درآمد کے نتائج کے بارے میں رپورٹ دینا۔

## سہولت کار نوٹ10*

شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) (کیمپ کی دیکھ بھال کی ٹول کٹ سے )

- ملکیت – فیصلہ سازی کے عمل پر آبادی کا کنٹرول ہے
- مل جل کر کام–- دیگر کام کرنے والوں کے ساتھ مل کر فیصلہ سازی کے عمل میں آبادی مکمل طور پر شامل ہے
- فعلی - آبادی فیصلہ سازی کی محدود قوت کے ساتھ فقط مخصوص قسم کا کردار ادا کرتی ہے (مثال کے طور پر پانی کی کمیٹی کی تشکیل جس کی نگرانی بعد میں غیر سرکاری (NGO) اداروں کے عملے کےرکن کی جانب سے کی جاتی ہے)۔
- اشیاء کے ذریعے حوصلہ افزائی- خدمت یا کردار کے عوض آبادی کو سامان یا نقدی کی صورت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

مشاورت- آبادی سے اس بارے میں مشورہ طلب کیا جاتا ہے کہ وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی رائے کی محدود اہمیت ہوتی ہے۔

- معلومات کی ترسیل – آبادی سے معلومات کو جمع کیا جاتا ہے، تاہم ان کو اس بحث مباحثہ میں شامل نہیں کیا جاتا جس کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں
- غیر متحرک- آبادی کو فیصلوں اور عمل کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے ، لیکن پورے عمل یا پھر نتائج میں ان کا کوئی اختیار نہیں ہوتا

## سہولت کار نوٹ11*

امکانی طور پر شرکاءآپ کو اس طرح کے جوابات دیں گے جیسا کہ : انٹرویوز، فوکس گروپ میں بحث مباحثہ وغیرہ۔ اور اہداف میں شامل ہوں گے آبادی کے رہنماء، کلیدی مرکزی لوگ، خواتین اور بچے۔ اس موقع پر لوگوں کو ہمیشہ آبادی رہنماؤں کے ساتھ کام کرتے رہنے کے خطرات کے بارے میں یاددہانی کروائیں۔ ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جس نے سی اے آر (CAR) میں گاؤں کے عیسائی سربراہ اور آبادی رہنماؤں کے ساتھ کام کیا تھا۔ جس میں مسلمانوں کی آبادی اور بلخصوص مسلمان خواتین کو کسی بھی قسم کی شراکت داری اور خدمات میں مکمل طور پر نظرانداز کردیا گیا۔ یہ اس کے لیے بھی اچھا موقع ہے کہ لوگوں کو مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد اور مشاورت، فوکس گروپ وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو شراکت داری میں شمولیت حاصل کرسکنے والے لوگوں کے بارے میں بھی یاددہانی کروائی جائے۔

- وہ طبقات جو ہمیشہ رہتے ہیں :مرد، لڑکے، خواتین ، لڑکیاں ، بڑی عمر کے افراد اور ایسے افراد جو معذور ہوں۔
- وہ طبقات جن کا انحصار تناظر پر ہے: نسلی/مذہبی اقلیتیں، کمزور یانظرانداز گروہ (مثال کے طور پر ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد)

وہ بعض طریقے جن کے ذریعے ہجنسیاں لوگوں کو ان کے حقوق کے حصول میں مدد کرسکتی ہیں،چند مثالیں جو شامل ہو سکتی ہیں :

- لوگوں کے حقوق کے بارے میں اس زبان اور وضع میں معلومات فراہم کرنا جو سب کو سمجھ آسکتی ہو
- انسانی حقوق کی تعلیم کے بارے میں سہولت فراہم کریں
- لوگوں کی ان دستاویزات کو محفوظ کرنے یا بحال کرنے میں مدد کرنا جن کی ان کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے ضرورت پڑے گی (مثلاً پیدائش کا سرٹیفکیٹ، موت کا سرٹیفکیٹ، شادی کاسرٹیفکیٹ جائداد کے دستاویزات) مثال کے طور پر مناسب خدمات کی نشاندہی کرنا یا ان کے بارے میں بتانا۔
- آبادی کے مختلف طبقات کو ان فیصلوں کے بارے میں بامعنی مشاورت میں اپنے ساتھ ملانا جو ان کو متاثر کرسکتے ہیں ( مثال کے طور پر دوبارہ آباد کاری)
- تحفظ کے مسائل کی مناسب نشاندہی کی یقین دہانی

# سیشن 3: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تعاون

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن واضح طور پر بتاتا ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کون سے کام کرنے والے ذمہ دار ہیں۔ یہ آئی اے ایس سی (IASC) اور جی پی سی (GPC) کے لیے اس بارے میں واضح رہنمائی کرتا ہے کہ کس کو کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ سیشن اس بارے میں بھی دیکھتا ہے کہ اس کی کس طرح یقین دہانی کی جائے کہ تحفظ کو اپیل کے عمل میں مجموعی طورپر مرکزی دھارے میں لایاجائے۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ

**سیشن کی قسم:** مشق/بحث مباحثہ/پاورپوائنٹ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• اس پر واضح انداز میں زور دے گا کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کون ذمہ دار ہے<br>• مجموعی انداز میں اپیلوں کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے خیالات کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنے میں سہولت کرے گا<br>• دوسروں کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے عزم کی حوصلہ افزائی کرے گا اور اس سلسلے میں ان طریقوں کے بارے میں بتائے گا جس سے اس کو حاصل کیا جا سکتا ہے |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے پروٹیکشن کلسٹر اور دیگر کلسٹرز کی ذمہ داریوں کو تسلیم کر پائیں<br>• ملک میں مجموعی اپیلوں (موجودہ SRP) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (HumanitarianCountry Team) اور دیگر کلسٹر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں خیال دے پائیں |
| کلیدی پیغامات | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں سہولت پیدا کرنے کے لیے کلسٹر کے اندر اور ایک کلسٹر کا دوسرے کلسٹر کے ساتھ تعاون انتہائی اہم ہے۔<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں دیگر کلسٹر کو مدد کرنے کے سلسلے میں فیلڈ کے تحفظ کے کلسٹر کا ایک اہم کردار ہوتا ہے؛ یہ کلسٹر کے رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانےکے عمل کی یقین دہانی کریں۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں اس کی یقین دہانی کے لیے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے لایا گیا ہے اس کے لیے مجموعی اپیل کی عملدرآمدات ایک اہم موقع فراہم کرتی ہیں۔ |
| تیاری | • اس بارے میں تحقیق کریں کہ آپ کے تناظر میں حال ہی میں مجموعی اپیل کے عمل تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں کتنا شامل کیا گیا ہے۔<br>• اس بارے میں تحقیق کریں کہ آیا مجموعی اپیل پر عمل درآمد کا عمل جاری ہے یا مستقبل قریب میں ہوگا۔ |
| وسائل | وسائل15: ذمہ داریاں اور عمل(صفحہ217)<br>وسائل16: آئی اے ایس سی اسٹیٹ مینٹ 2013(IASC Statement)(صفحہ218)<br>وسائل17: پروٹیکشن کلسٹر کے لیے جی پی سی ٹپ شیٹ برائے کلسٹرز(GPC Tip Sheet for Protection Clusters) (صفحہ220)<br>وسائل18: مجموعی اپیل کے دستاویزات (Consolidated Appeal Documents) سے اقتباسات(صفحہ222)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: مجموعی اپیل (Consolidated Appeals) میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں رہنمائی<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | تعارف | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج کو پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے تحفظ کے کلسٹر اور دیگر کلسٹر کی ذمہ داریوں کا ادراک کرلیں<br>• ملک میں مجموعی اپیلوں(موجودہ SRP ) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (HCT) اور دیگر کلسٹروں کی حکمتِ عملی کی منصوبہ بندی کے بارے میں خیال دے پائیں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 20 منٹ | ذمہ داریاں اور عمل | |
| | • غور کرنا کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں کس کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ خیالات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں *<br>• ذمہ داریاں اور عمل کے ذریعے کلیدی ذمہ داریوں اور عمل کا خلاصہ فراہم کریں<br>• اس پر زور دیں کہ حالانکہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا خود شعبوں کی ذمہ داری ہے ، تاہم تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی معاونت میں پروٹیکشن کلسٹر کا اہم کردار ہوتا ہے<br>• آئی اے ایس سی اسٹیٹمینٹ (IASC Statement)2013 کی نقول تقسیم کریں اور کسی سے کہیں کہ وہ صفح 2 پر موجود آخری سے پہلے کا اقتباس پڑھے :<br>"ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو عام کرنے سمیت،ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کے لیے تحفظ کی حکمتِ عملیاں تشکیل دینے میں مدد فراہم کرنے کے لیےپروٹیکشن کلسٹرز انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں"<br>• اس کی وضاحت کریں کہ فیلڈ تحفظ کے کلسٹر کے مخصوص تعاون کی ذمہ داریوں کی تفصیل جی پی سی ٹپ شیٹ(GPC Tip Sheet) برائے پروٹیکشن کلسٹرز میں دی گئی ہے ۔ شرکاء کو نقول فراہم کریں۔<br>• شرکاء کو 5 سے 10 منٹ دیں کہ وہ ہینڈآوٹ کا جائزہ لیں اور اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھے۔ | فلپ چارٹ اور مارکر<br><br>وسائل15: ذمہ داریاں اور عمل<br><br>وسائل16: آئی اے ایس سی اسٹیٹ مینٹ(IASC Statement)2013<br><br>وسائل17: پروٹیکشن کلسٹر کے لیے جی پی سی ٹپ شیٹ(GPC Tip Sheet) |

| 30 منٹ | تعاون برائے مجموعی اپیل (Consolidated Appeals) | |
|---|---|---|
| | • اس کی وضاحت کریں کہ مجموعی اپیلیں (Consolidated Appeals) ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی یقین دہانی کے لیے اہم موقع فراہم کرتی ہیں۔<br>• پاورپوائنٹ سلائیڈ پر مجموعی اپیلوں میں، کلیدی دستاویزات اور کلیدی نکات کو اجاگر کرتے ہوئے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی رہنمائی کو پیش کریں<br>کلیدی دستاویزات<br>• 2014 اسٹریٹجک ریسپانز پلاننگ (Strategic Response Planning) - رہنمائی<br>• 2014 اسٹریٹجک ریسپانز پلاننگ (Strategic Response Plan) - شرح کردہ ٹیمپلیٹ<br>• رہنما نوٹ برائے پروٹیکشن کلسٹروں کے لیے مجموعی اپیلیں<br>• اسٹریٹجک ریسپانزپلان رہنمائی برائے 2015(Strategic Response Plan Guidance)<br>کلیدی نکات:<br>• ایس آر پی (SRP) کے اندر کلسٹر کے منصوبے لازمی طور سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے منصوبوں کا خاکہ بنائیں۔<br>• جیسے ہی ایس آر پی (SRP) کی منصوبہ بندی کا عمل شروع ہو یہ لازمی ہے کہ شراکتدار تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اصطلاح پر متفق ہوں۔<br>نوٹ کریں: دی گئی رہنمائی کو یہاں پر آن لائن دیکھا جاسکتا ہے www.unocha.org/cap/resources/policy-guidance<br>• شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کریں اور نہیں مجموعی اپیل کے دستاویزات (Consolidated Appeal Documents) سے اقتباسات دیں۔ ان سے وضاحت کریں یہ وہ مثالیں ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح دوسرے ممالک کے پروگراموں نے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو مجموعی اپیل کے دستاویزات میں شامل کیا ہے۔<br>• گروپس کو ہدایت کریں کہ وہ ان مثالوں کا جائزہ لیں اور ان کے بارے میں اپنے گروہوں میں بحث مباحثہ کریں:<br>• ان کے تناظر میں کس طرح مجموعی اپیل کے دستاویزات میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو شامل کیاگیا ہے<br>سہولت کار نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں*<br>• وہ کون سے ٹھوس اقدامات ہیں جو وہ اس یقین دہانی کے لیے اٹھا سکتے ہیں کہ آئندہ مجموعی اپیل کے عملدرآمد میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو بہتر طور پر شامل کیا جائے<br>سہولت کار نوٹ 3 ملاحظہ فرمائیں*<br>• شرکاء کے خیالات پر بحث مباحثہ کریں اور مزید سوالات کے لیے وقت دیں | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل 18:<br>مجموعی اپیل کے دستاویزات سے اقتباسات<br>صفحہ 222 |
| 5 منٹ | کلیدی پیغامات | |
| | پاورپوائنٹ پر سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کریں:<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں کلسٹر کے اندر اور کلسٹرز کے درمیاں تعاون انتہائی اہم ہے۔<br>← تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کے لیے دیگر کلسٹرز کو معاونت فراہم کرنے کے لیے فیلڈ کے پروٹیکشن کلسٹر کو ایک اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے؛ یہ کلسٹر کے رہنما کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کرے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر عمل ہو رہا ہے۔<br>← مجموعی اپیل کے عمل درآمد اس یقین دہانی کے لیے اہم موقع فراہم کرتے ہیں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## ذمہ داریاں اور عمل

### سہولت کار کا نوٹ 1*

غور کرنے کے سیشن میں مندرجہ ذیل کام کرنے والوں کی نشاندہی کی جانی چاہیئے

- آبادیاں
- سول سوسائٹی کے کام کرنے والے اور سی بی اوز (CBOs)
- ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے کام کرنے والی کیمونٹیاں (غیر سرکاری ادارے (NGOs)، ریڈ کراس اور ہلال احمر، اقوام متحدہ)
- شعبہ کا عملہ اور رابطہ کاری والے ادارے
- تحفظ والا عملہ اور رابطہ کاری والے ادارے
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کا کوآرڈینیٹر (Humanitarian Coordinator) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humanitarian Country Team)
- تمام سطحوں پر حکومت

جہاں جہاں کلسٹرز کو فعال کردیا گیا ہو وہاں مندرجہ ذیل کی نشاندہی کرنے کی بھی ضرورت ہے :

- عالمی پروٹیکشن کلسٹر
- فیلڈ کو تحفظ دینے والے کلسٹرز
- کلسٹر کی رہنما ایجنسیاں
- تمام شعبوں کے کلسٹر ارکان
- یو این او سی ایچ اے (UN OCHA)
- انٹر کلسٹر کوآرڈی نیشن فورم (Inter-cluster Coordination Forum) (حکمتِ عملی کی سطح پر کلسٹرز کے درمیان رابطہ کاری کی رہنمائی اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیمز (Humanitarian Country) کے ذریعے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humanitarian Country Team) کی جانب سے کی جاتی ہے اور عملی سطح پر اوچا (OCHA) کی مدد سے کلسٹر کوآرڈینیٹر (Cluster Coordinators) رہنمائی کرتے ہیں)

علاقائی ذمہ داری کے ساتھ رابطہ کاری کی اہمیت کی جانب خصوصی توجہ دلوائیں:

## علاقائی ذمہ داری

### بچے کا تحفظ

ہنگامی صورتوں میں بچے کے تحفظ سے مراد ہے کہ ہنگامی صورتوں میں بچوں کو تشدد ، غفلت، استحصال اور تشدد سے بچانے کے لیے کام کیا جائے۔ ایک ہنگامی صورتحال کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے 'مسلح تنازع، قدرتی آفت یا سماجی یا قانونی نظم وضبط میں تعطل کے باعث بچوں کی زندگیاں، جسمانی اور ذہنی بہبود یا ان کی نشوونما کے مواقع خطرات سے دوچار ہیں اور مقامی صلاحیت اس صورتحال سے مقابلے کرنے لیے ناکافی ہے۔'

ہنگامی صورتوں میں بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کی گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کے اندر علاقائی ذمہ داری ہے (اے او آر) جس کو چائلڈ پروٹیکشن ورکنگ گروپ (Child Protection Working Group) (سی پی ڈبلیو جی) کی جانب مدد فراہم کی جاتی ہے۔ بچوں کے تحفظ کے لیے نامزد کردہ علاقائی ذمہ دار مرکزی ایجنسی (Focal Point Agency)، یونیسف کے چائلڈ پروٹیکشن ورکنگ گروپ (Child Protection Working Group) بھی مدد فراہم کریں گے۔

### جنس کی بنیاد پر تشدد

گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کے اندر صنفی تشدد کے بارے میں علاقائی ذمہ دار کو یونائٹڈ نیشنس چلڈرن فنڈ (United Nations Children's Fund) (یونیسف) اور یونائٹڈ نیشن پاپولیشن فنڈ (United Nations Populations Fund) (یواین ایف پی اے) کی جانب سے مشترکہ طور پر سہولت فراہم کی جاتی ہے یہ دونوں عالمی سطح پر نامزد کردہ مرکزی ایجنسیاں ہیں اور حتمی طور پر امداد فراہم کرنے والی ہیں۔

صنفی تشدد کی اصطلاح کی تشریح اس طرح کی جاتی ہے کہ کسی شخص کی مرضی کے خلاف کوئی ایسا نقصاندہ فعل جو سماجی طور پر مردوں اور عورتوں کے درمیان فرق کی بنیاد کیا گیا ہو۔ یہ ممکن ہے کہ مرد اور لڑکے بھی صنفی تشدد کی بعض اقسام کا شکار ہوں (خاص طور پر جنسی تشدد) لیکن دنیا بھر میں اس کا زیادہ تر اثر خواتین اور لڑکیوں پر ہی پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر صنفی تشدد کی مثالوں میں شامل ہیں (لیکن ان تک ہی محدود نہیں): جنس کے انتخاب پر اسقاط حمل، خدمات اور خوراک تک رسائی میں جنس کی بنیاد پر فرق رکھنا، جنسی استحصال اور تشدد، بشمول انسانی تجارت، بچوں کی شادیاں، خواتین کے جنسی اعضاء کو کاٹنا، جنسی طور پر ہراساں کرنا، جہیز/دلہن کی قیمت کا استحصال، غیرت کے نام پر قتل، گھریلو یا قریبی ساتھی کی جانب سے تشدد، وراثت یا جائداد سے محرومی اور بڑوں کی جانب سے استحصال۔

## رہائش، زمین اور جائداد

ہر انسانی بحران جو چاہے جھگڑوں کی صورت میں سامنے آئے یا قدرتی آفت کی صورت میں اس میں رہائش، زمین اور جائداد کے مسائل ضرور سامنے آتے ہیں۔
رہائش، زمین اورجائداد علاقائی ذمہ داری (ایچ ایل پی اے اوآر) کا قیام 2007 میں عمل میں لایا گیا۔ رہائش، زمین اور جائداد علاقائی ذمہ دار یواین ہیومن سیٹلمینٹ پروگرام (UN Human Settlements Programme) (یواین ایچ اے بی آئی ٹی اے ٹی) کی جانب سے نامزد کردہ مرکزی ایجنسی ہے جو عالمی رہائش، زمین اور جائداد علاقائی ذمہ دار سے رابطہ کاری کرتی ہے جو بڑے پیمانے پر کام کرنے والوں کو باہم طور پر ملاتی ہے۔

## بارودی سرنگ کا عمل

ہنگامی صورتوں میں بارودی سرنگ کے عمل کی سرگرمیاں متاثرہ آبادی کے لیے یہ ممکن بناتی ہیں کہ وہ بغیر کسی خوف کے اپنے روزمرہ کی زندگی گزار پائیں اور ایک سے دوسرے جگہ جاپائیں اور یہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی ایجنسیوں کے لیے یہ ممکن بناتی ہیں کہ وہ مدد فراہم کر پائیں اور امن وہ امان کے قیام کے لیے سیکورٹی کے ادارے بھی اپنا کام کر پائیں۔ یہ انتہائی ضروری ہے کہ بارودی سرنگ کے عمل کو مکمل طور پر مجموعی ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے ساتھ ملایا جائے۔ یو این ایم اے ایس بارودی سرنگ کے عمل کے لیے عالمی رہنما اور علاقائی ذمہ دار کی سربراہی کرتی ہے۔ جیسا کہ عالمی رہنما اور یواین ایم اے ایس حتمی مدد دینے والے ہیں۔

### سہولت کار کا نوٹ 1*

شرکاء کو شاید اس بارے میں بہتر طور پر علم نہ ہو کہ، گزشتہ ٹھوس بنائے گئے عملدرآمدات کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو شامل کیا گیا ہے یا نہیں ۔ اگر یہی صورت ہے تو پھر ان سے کہیں کہ وہ آمیندہ کے سوال پر آجائیں۔تاہم، آپ شرکاء کو اس بارے میں بتانے کے لیے تیار رہیں کہ گزشتہ مجموعی اپیلوں کے عملدرآمدات میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو کس حد تک شامل کیا گیا ہے۔

### سہولت کار کا نوٹ 2*

یہ خیالات شامل ہو سکتے ہیں:

- شعبہ کے منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی شمولیت کے بارے میں پیروی کرنا
- شعبہ کے کلسٹروں یا رابطہ کاری کے طریقہ کار سے اس بارے میں بات چیت کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کس طرح کا ارادہ رکھتے ہیں
- پروٹیکشن کلسٹر کو درخواست کرنا کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے منصوبے کی تیاری کے لیے شعبہ کے کلسٹر کے ساتھ مل کر کام کریں

# سیشن 4: اختتام اور جانچ

## سیشن پلان

سیشن کا مقصد: اختتام اور جانچ کا سیشن شرکاء کی اس بارے میں یاددہانی کے لیے ہے کہ انہوں نے تربیت کے دوران کیا کچھ سیکھا ہے۔یہاں پر سہولت کار شرکاء کو کورس مکمل کرنے پر مبارکباد بھی پیش کرتا ہے اور ان کو یہ موقع بھی دیتا ہے کہ وہ اپنی آراء دے پائیں۔
سیشن کا دورانیہ: 30 منٹ
سیشن کی قسم: گفتگو/جانچ
وسائل: وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے(صفحہ، وسائل23: کورس کی جانچ (صفحہ، پاورپوائنٹ سلائیڈ : سیشن کے سیکھنے کے نتائج

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 20منٹ | نشاندہی کردہ تحفظ کے مسائل کو دہرانا | |
| | • شرکاء کو یاد دلائیں کہ تربیت کے شروع میں آپ سب نے تحفظ کا ایک ایک مسئلہ ایسا بتایا تھا جو آپ نے اس تناظر میں محسوس کیا تھا۔<br>نوٹ: یہ مسائل اس وقت بھی اے 5 کارڈ پر دیوار پر آویزاں ہونے چاہئیں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ کسی ایسے فرد کے ساتھ جوڑی بنائیں جس کے ساتھ انہیں تربیت کے دوران بات چیت کرنے کا زیادہ موقع نہیں ملا ہے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ جوڑیوں کی صورت میں کام کرتے ہوئے تربیت کی ابتدا میں نشاندہی کردہ مسائل میں سے کوئی ایک منتخب کریں اور انہوں نے تربیت میں جو کچھ سیکھا ہے اس کی بنیاد پر اس مسئلے کے حل کے لیے دو اعمال تجویز کریں۔<br>نوٹ: جہاں ممکن ہو جوڑیوں سے کہیں کہ وہ مختلف مسائل کا انتخاب کریں تاہم اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک مسئلہ دوسرے سے ملتاجلتا ہو۔<br>جوڑیوں کو دعوت دیں کہ وہ اپنی تجاویز کو تمام حاضرین کے سامنے پیش کریں۔<br>• | |
| 10 منٹ | اختتام کرنا | |
| | • سیکھنے کے مقصود نتائج کو دوبارہ دہرائیں<br>• اس کی وضاحت کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کریں اور دوسروں میں اس کو فروغ دیں جن میں ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی مقامی ٹیم اور ملکی کلسٹر بھی شامل ہیں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کریں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لیں<br>• ایسے ٹھوس اقدامات کا تعین کریں جن کے ذریعے فنڈنگ کے عمل میں ہم آہنگی کے ساتھ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جاسکے۔<br>• اختتام پر شرکاء سے پوچھیں کہ وہ کس حد تک سمجھتے ہیں کہ انہوں نے سیکھنے کے نتائج کو حاصل کیا ہے۔ ان سے پوچھیں کہ اس تربیت کے نتیجے میں کیا کوئی ایسے ٹھوس اقدامات ہیں جو وہ اپنے کام کے اندر لے سکتے ہیں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے(صفحہ 227)<br><br>وسائل23: کورس کی جانچ(صفحہ 229)، |

| | | |
|---|---|---|
| | • شرکاء کو تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے اور کورس کی جانچ کے ہینڈ آؤٹ فراہم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اس کو آرام سے مکمل کریں۔<br>سہولت کار نوٹ 1*<br>• شرکاء سے ان کے وقت کے لیے شکریہ ادا کریں۔ | |

## سہولت کار کے نوٹس

سہولت کار کا نوٹ 1*

### تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے رہنما نوٹ

جب تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے مکمل ہوجائیں تو انہیں جمع کریں اور بعد میں حوالے کے لیے ایک فائل میں رکھیں ۔ اگر آپ چاہیں تو علم اور تفہیم میں آنے والی بہتری کی مقداری پیمائش کرنے کے لیے آپ سروے میں اسکور بھی دے سکتے / سکتی ہیں ۔ نیچے اسکور دینے کے لیے طریقہ کار بتایا گیا ہے لیکن یہ تربیتی ٹیم پر منحصر ہے کہ وہ کون سا طریقہ کار اپناتی ہے۔

1. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اور اس کا آپ کے پروگراموں / منصوبوں اور خود آپ کی ذمہ داریوں کے حوالے سے کیا مطلب ہے؟

اس سوال کی دوپوائنٹس ہیں: ایک جی پی سی (GPC) کی زیادہ قوی تعریف بتانے کے لیے /ایک اپنے کسی پروگرام اور ذمہ داری کے اطلاق کے لیے تعریف بتانے کے لیے

2. آپ کے خیال میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چند کلیدی عناصر کون سے ہیں؟

اس سوال کی پانچ پوائنٹس ہیں۔ ایک پوائنٹ چار متعلقہ عناصر کی فہرست بنانا جن میں شامل ہوسکتے ہیں: تحفظ، وقار، دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بچنا، بامعنی رسائی، شرکت، انسانی حقوق کے استحصال کے لیے محفوظ کام، جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ ۔ پانچواں پوائنٹ وہ جوابدہندے جو انتہائی بہتر عناصر کو دیکھیں (مثال کے طور پر صرف تحفظ کے عناصر تک توجہ مرکوز نہ رکھنا)۔

3. ایسی چار (4 ) ٹھوس مثالیں دیں کہ آپ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر اپنے پورے پروگرام کے مراحل کی سرگرمی میں کس طرح لاگو کرسکتے ہیں -ہر کلیدی عنصر کے لیے ایک مثال۔

(اس سوال پر آٹھ پوائنٹس ہیں (ممکنہ طور پر فی مثال 2پوائنٹس

4. صحیح یا غلط بیانات۔

اس سوال پر 5 پوائنٹس ہیں (ہر بیان کے لیے ایک) ۔ یہ نوٹ فرمالیں کہ تمام بیانات غلط ہیں۔

# زرد ماڈیول

# تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا

دورانیہ :1 دن

**متوقع سامعین:** تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں عملی میدان میں مدد فراہم کرنے والے یا فیلڈ میں کام کرنے والے ایسے افراد جن کا براہِ راست تعلق تحفظ کی فراہمی سے ہو یا ایسے افراد جو براہِ راست تحفظ کی فراہمی سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔

**ماڈیول کا مقصد:** اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ یہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا بنیادی تعارف پیش کرے۔ یہ مختصر سرگرمیوں کے ذریعے مواقع بھی فراہم کرتا ہے تاکہ بعض toolsکو استعمال کی مشق کی جاسکے اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے دستیاب وسائل کو استعمال میں لایا جاسکے۔یہ ان افراد کے لیے موزوں ہے جن کا براہِ راست تعلق تحفظ فراہم کرنے سے نہیں ہے اور ان کے شعبے کے پروگرام میں تحفظ کو مرکزی دھارا بنائے جانے کی حقیقت ضرورت ہے۔ تاہم، یہ ان افراد کے لیے موزوں نہیں ہے جن کا براہِ راست تعلق تحفظ فراہم کرنے سے نہیں اور ان کو تحفظ فراہم کرنے والوں کے بارے بہت کم یا بالکل بھی معلومات نہیں ہے۔ یہ ان فراد کے لیے بھی موزوں نہیں ہے جن کو تحفظ فراہم کرنے والوں کے ساتھ کام کرنے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ اس ماڈیول کو ایسے افراد کے لیے بھی نہیں چلایا جاسکتا جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے گہرے تصورات پر مشتمل صلاحیت پیدا کرنی ہو۔

| | |
|---|---|
| ماڈیول تعلیمی مقاصد | یہ ماڈیول درج ذیل مقاصد کے پورے کرنے میں مدد کرے گا :<br>• انسانی ماحول میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مناسبت اور اہمیت کا مظاہرہ کریں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف کی وضاحت کریں اور موجودہ عملی کام کے تناظر میں اس کی مناسبت اور اطلاق کے بارے میں بحث کر پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کریں ، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کریں<br>• کسی بھی شعبہ کے پروگرام کی جانچ ، ترتیب اور جانچ کے شروع سے لیکر آخر تک تمام مراحل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ٹھوس طریقہ کار کا قیام<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں معاونت کے لیے ملک کے اندر اور عالمی سطح پر دستیاب آلاتاور وسائل کو اجاگر کرنا اور ان کی قدر اور افادیت کا مظاہرہ کرنا |
| سیکھنے کے نتائج | اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں<br>• اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹھوس مثالیں دے پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• ان مختلف tools اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے |
| ماڈیول کا خاکہ اور مجوزہ اوقات | • 09:00 سے 09:50 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟<br>• 09:50 سے 10:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے؟<br>• 10:30 سے 10:50 چائے کا وقفہ<br>• 10:50 سے 12:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر<br>• 12:30 سے 13:30 کھانے کا وقفہ<br>• 13:30 سے 14:40 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا عمل میں: جانچ اور جائزہ<br>• 14:40 سے 15:00 چائے کا وقفہ<br>• 15:00 سے 16:30 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا عمل میں: پروجیکٹ ڈیزائن، نگرانی اور جانچ<br>• 16:30 سے 17:30 اختتام اور جانچ |

# سیشن 1: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن ورکشاپ کے مقاصد کا تعارف کرواتا ہے اور شرکاء کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مل پائیں اور ایک دوسرے کے بارے میں کچھ جان پائیں۔ یہ سیشن تربیت کو اس لحاظ سے بھی صورت دینے کے سلسلے میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہم ہے اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ اپنے مخصوص تناظر میں اس کی مناسبت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔اس کا مقصد رویوں پر اثرانداز ہونا اور اس بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے ، تربیت کے لیے "ذہنی کیفیت" رکھنا اور شرکاء کو اس کے لیے آمادہ کرنا ہے کہ وہ خود تربیت کی قدر کریں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 50 منٹ

**سیشن کی قسم:** گفتگو/جوڑیوں کی صورت میں کام اور مشق

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• سہولت کار اور شرکاء کے درمیان تعارف میں مدد<br>• دن کے لیے مقاصد کو اجاگر کرے گا<br>• تمام ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کے لیے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت کی وضاحت کرے گا اور اس پر زوردے گا ۔<br>• مخصوص تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مناسبت اور عملی کام پر اس کے اثرات کے بارے میں اپنے خیالات کے اظہار کے لیے حوصلہ افزائی کرے گا |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کرپائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے سکیں، بشمول ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی مقامی ٹیم اور ملکی (Humanitarian Country Team) کلسٹر رہنما<br>• یہ تسلیم کر لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے |
| کلیدی پیغام | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو کردار ادا کرنا ہے<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگوں کو ان کے حقوق تک محفوظ رسائی مل سکتی ہے اور وہ فلاحی خدمات دینے والے اداروں کی معاونت بھی لے سکتے ہیں۔ |
| تیاری | • ہیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر لگائیں یا پھر سیشن کے شروع ہونے سے پہلے ہی اس کو تربیت کے کمرے میں کسی نمایاں مقام پر آویزاں کردیں۔<br>• یا اگر دستیاب ہوسکے تو متبادل کے طور پر کوئی مناسب مقامی تصویر استعمال کریں |
| وسائل | وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (صفحہ 227)<br>وسائل 1: ہیٹی سے تعلق رکھنے والے ایک لڑکے کی تصویر (صفحہ 151)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: ماڈیول کے سیکھنے کے نتائج<br>پاوروائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **خیر مقدم اور تعارف** | |
| | • اپنا اور تربیتی ٹیم کا تعارف کروائیں<br>• اہم اور ضروری چیزوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں: مثلاً شرکاء کے استعمال کے باتھروم/چائے کے وقفے/ہنگامی صورت میں نکلنے کے راستے/آراء فراہم کرنے کے لیے رابطے کے پوائنٹ وغیرہ<br>• ماڈیول سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>یہ ماڈیول درج ذیل مقاصد پورے کرنے میں مدد کرے گا :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں گے۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر دوسروں میں فروغ دے سکیں گے۔<br>• حاضرین اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹھوس مثالیں دے پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھنے کا مظاہرہ کریں اور پورے پروگرام کے مراحل میں اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• ان مختلف آلات اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے کو مکمل کریں۔ وضاحت کریں کہ یہ شرکاء اور تربیت کار دونوں کے لیے مفید ہے کہ تربیت کے عمل کے دوران سیکھنے کے عمل کے بارے میں پتہ لگایا جائے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنا تعارف خود کروائیں: ان کے نام اور وہ ایجنسی جن میں وہ کام کرتے ہیں | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (صفحہ 227) |
| 15 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں کیوں لایا جائے؟** | |
| | • یہ وضاحت کریں کہ اس سیشن کی ابتدا ہم اس سوال کی چھان بین سے کریں گے کہ ہم اس تربیت میں کس مقصد سے آئے ہیں اور یہ کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہمیت کا حامل ہے۔<br>• ہیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر دکھائیں کہ وہ اپنی بیساکھیوں پر آبی راستہ عبور کر رہا ہے۔<br>• شرکاء سے پوچھیں کہ: آپ کے خیال میں یہ لڑکا کہاں جا رہا ہے؟<br>جوجوابات ملیں گے ان میں شامل ہوسکتے ہیں: صحت کی دیکھ بھال کے مرکز/بازار/اپنے گھر/اسکول/لیٹرین وغیرہ۔ اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ ایسی لمبی فہرست مرتب کی جاسکے جو ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی خدمات کے قریب ہو (مثلاً صحت، خوراک کا تحفظ، تعلیم، WASH)۔<br>• مندرجہ ذیل چند سوالات کو استعمال کرتے ہوئے لڑکے کے سفر کے بارے میں بحث مباحثے کو فروغ دیں۔<br>• آپ کے خیال میں کیا اس لڑکے کو ان خدمات تک بامعنی رسائی حاصل ہے؟ اگر ہے تو کیوں ہے؟ اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے؟<br>• اس میں کن مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے اور کیوں؟<br>• ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا یہ محفوظ راستہ ہے؟<br>• کیا آپ کے خیال میں ان خدمات کے مقامات یا ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں اس سے بھی مشاورت کی گئی ہوگی؟<br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں*<br>• وضاحت کریں کہ ان تمام خدمات میں سے ہر ایک ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی خدمت ہوسکتی تھی :<br>• لیٹرین جانا= پانی، صحت و صفائی اور حفظانِ صحت (WASH) | وسائل 1: ہیٹی سے تعلق رکھنے والے ایک لڑکے کی تصویر (صفحہ 151) |

| | | |
|---|---|---|
| | • اسکول جانا= تعلیم<br>• صحت کے مرکز میں جانا= صحت<br>• وغیرہ<br>• خدمات کو فلپ چارٹ پر لکھیں<br>• شرکاء سے پوچھیں: اس بات کا ذمہ دار کون ہے کہ یہ لڑکا ان خدمات تک محفوظ انداز میں رسائی حاصل کرپائے؟<br>جوابات عموماً خصوصی ایجنسیوں (مثلاً ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap International)، یواین ایچ سی آر (UNHCR) کا حوالہ دیتے ہیں)۔ اس کا "درست" جواب یہ ہے کہ ہر ایک اس کا ذمہ دار ہے۔<br>سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں *<br>• وضاحت کریں کہ ہو سکتا ہے کہ بعض کاموں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کی ضرورت پڑتی ہو، مثلاً اس کے لیے مصنوعی ٹانگ بنائیں وغیرہ، لیکن تمام خدمات فراہم کرنے والوں (مثلاً WASH، تعلیم، صحت، وغیرہ) کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ لڑکے کو ان خدمات تک رسائی حاصل ہو۔<br>اس غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جو ان مقامات پر تعلیمی خدمات فراہم کر رہی ہے جہاں بچے ویل چیئر پر آتے ہیں (جو تمام طلبہ کا 5 فیصد حصہ ہیں)۔ اس غیر سرکاری ادارے (NGO) نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ویل چیئر اور بچوں کے سائز کی بیساکھیاں دستیاب کروائی جائیں تاکہ بیٹی سے تعلق رکھنے والے اس لڑکے کی طرح دیگر بچوں کو مہیا کی گئی خدمات تک آسان "رسائی" ہو۔ انہوں نے اس کی بھی یقین دہانی کی کہ لیٹرین تک بھی معذور افراد کو آسان رسائی ہو اور یہ کہ زمین ہموار ہے اور اس پر پتھر وغیرہ نہیں ہیں۔<br>نوٹ: اگر ممکن ہوسکے تو جہاں تربیت کا انعقاد کیا جا رہا ہے وہاں کی مثال استعمال کریں۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ پچھلی مثال تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ایک مثال تھی۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا تمام خدمات فراہم کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ ان کو بعض چیزوں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا پڑسکتا ہے (مثلاً مصنوعی اعضاء کی فراہمی) لیکن یہ سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ ان کی خدمات تک لوگوں کو حفاظت اور وقار کے ساتھ بامعنی رسائی حاصل ہو۔ | اے 5 کارڈ کے ٹکڑے اور مارکر |
| 25 منٹ | **آپ کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہم ہے؟** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں۔ ان جوڑیوں سے کہیں کہ وہ اس تناظر میں شعبہ کے پروگراموں کے اندر جن تحفظ کے مسائل سے آگاہ ہیں ان کی ٹھوس مثالوں پر ایک دوسرے سے گفتگو کریں۔<br>ایک مثال دیں: خوراک کی تقسیم کے مقام سے واپسی پر لوگوں پر حملے کئے جا رہے ہیں اور ان سے غذائی اشیاء چھینی جا رہی ہیں۔ (اگر ممکن ہو تو مثال کو اپنے تناظر کے موافق بنائیں)<br>جہاں شرکاء کو تحفظ کے مسئلہ کا براہ راست تجربہ نہ ہو، ان سے کہیں کہ وہ سوچ کر کوئی فرضی مثال بنائیں<br>• جوڑیوں سے کہیں کہ فی شرکت کنندہ ایک مثال کو اے 5 کارڈ کے ٹکڑے پر مارکر کی مدد سے لکھیں تاکہ اس کو سب پڑھ پائیں۔ جس حد تک ممکن ہو مثال کو تناظر سے متعلق ہونا چاہیئے۔<br>• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ جوڑیوں کی صورت میں کھڑے ہوجائیں اور اپنا تعارف کروائیں (نام اور اس ادارے کا نام جن سے ان کا تعلق ہے) اور شعبہ کے پروگرام کے اندر تحفظ کے مسئلہ کی اس مثال کے بارے میں مختصر طور پر وضاحت کریں جو ان کے علم میں ہو۔<br>نوٹ: تمام مثالوں کو دیوار پر چسپاں کردیں اور پورے تربیتی عمل کے دوران ان کو لگا رہنے دیں تاکہ جب جب ممکن ہو اور تربیتی سیشن کے اختتام پر ان کو استعمال کیا جاسکے۔<br>مثالیں پیش کرنے پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔ اس کی وضاحت کریں کہ ہم اس وقت ان سب کو حل نہیں کر رہے ہوں گے بلکہ تربیتی عمل کے دوران ہم ان کا دوبارہ حوالہ دیں گے۔ | |

| 5 منٹ | خیر مقدم اور تعارف | |
|---|---|---|
| | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو کردار ادا کرنا ہے<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگوں کو ان کے حقوق تک محفوظ رسائی مل سکتی ہے اور وہ فلاحی خدمات دینے والے اداروں کی معاونت بھی لے سکتے ہیں۔ | |

## سہولت کار کے نوٹس

# تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

### سہولت کار کا نوٹ 1*

شرکاء کی ان سلسلہ وار سوالات میں رہنمائی کا مقصد یہ ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعض کلیدی اجزائے ترکیبی کو نکالا جاسکے: حفاظت اور وقار، بامعنی رسائی، احتساب ، شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔

- بامعنی مدد اور خدمت تک رسائی کے لیے لازم ہے کہ :
  - اَ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں
  - ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے
  - ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو
  - ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو
  - ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہوں
  - خ. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو
- جہاں تک بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کا تعلق ہے تو اس کی رسائی محفوظ اور آسان ہونے اور طبعی طور پر قابلِ رسائی ہونے کے لحاظ سے واضح طور پر محدود ہے۔
- جیسا کہ دیکھا جاسکتا ہے یہ لڑکا محفوظ طور پر خدمات تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہا ہے تو اس سے یہی پتہ چلتا ہے کہ شاید خدمات کی فراہمی کے لیے موزوں مقام کی نشاندہی اوران تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کے عمل میں اس کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔

### سہولت کار کا نوٹ 2

اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ شرکاءاس کی نشاندہی کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کا اس امر کی یقین دہانی میں کردار ادا کرنا چاہیئے کہ:

- ث. خدمات کے مقامات اور ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کی جائے
- ج. خدمات اس صورت میں فراہم کی جائیں کہ وہ ان تک محفوظ طریقے سے رسائی حاصل کر پائے
- خ. اس سے پروقار طریقے سے پیش آیا جا رہا ہے۔

اس کو تسلیم کیا جائے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں صرف ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کا ہی کردار نہیں ہے؛ اس میں مقامی اور قومی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تاہم، ان کے اپنے تناظر میں، WASH، پناہ گاہ ، کیمپ کی دیکھ بھال کرنے والے عملے وغیرہ کو اپنے کردار کی ادائیگی کو تسلیم کرنا چاہیئے۔

# سیشن 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن جی پی سی بریف (GPC Brief) میں بتائی گئی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تصور سے شرکاء کا تعارف کرواتا ہے۔ یہ سیشن تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مخصوص ، فیلڈ کی بنیاد پر مثالیں فراہم کرکے جی پی سی (GPC) کی تعریف کو بیان کرتا ہے۔

**سیشن کا دورانیہ:** 40 منٹ

**سیشن کی قسم:** چھوٹے گروپ میں کام/مل جل کر کام کی مشقیں/ گفتگو

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• مرکزی دھارے میں لانے' کے وسیع تصور کا تعارف کروانے اور وضاحت کرنے میں مدد دے گا'<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی (GPC)کی تعریف کی وضاحت کرے گا<br>• فیلڈ سے ٹھوس مثالوں کے ذریعے تعریف کی وضاحت کرے گا<br>• اس پر زور دے گا کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اور کیا نہیں ہے اور اس سے متعلق ذمہ داریاں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• اس کی وضاحت کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے<br>• اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی میدان کے کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹھوس مثالیں دے پائیں |
| کلیدی پیغام | ← گلوبل پروٹیکشن کلسٹر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اس طرح کرتا ہے " ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جائے۔"<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں (آخری مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) ۔<br>← تمام شعبوں اور پروگرام/ منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہئے |
| تیاری | • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالوں کے پوسٹر پورے کمرے میں لگائیں۔ |
| وسائل | وسائل 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں(صفحہ152)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ : کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
| --- | --- | --- |
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>• اس سیشن کے بعد ، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>اس کی وضاحت کر پائیں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے<br>• اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے عمل کے بارے میں ٹھوس مثالیں دے پائیں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکا ء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 10 منٹ | **مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا** | |
| | • شرکاء سے پوچھیں کہ وہ 'مرکزی دھارے میں لانے' کی اصطلاح کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں<br>سہولت کار کانوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں*<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے جانے والے خیالات کو فلپ چارٹ کے کاغذ پر لکھیں اور مندرجہ ذیل اہم نکات کو اجاگر کریں:<br>• مرکزی دھارے میں لاناکوئی مخصوص شعبہ، پروگرام یا منصوبہ تخلیق کئے بغیر ہی مخصوص مسائل کے حل کو تلاش کرتا ہے (مثلاً جنس کی بنیاد پر عدم مساوات) یا مخصوص نتائج کے حصول میں اپنا کردار ادا کرتا ہے (مثلاً جنس کی بنیاد پر مساوات)<br>• مرکزی دھارے میں لانےکا مقصد یہ ہے کہ موجودہ شعبہ یا منصوبے (مثلاً پانی، صحت وصفائی اور حفظان صحت) کی صورتحال یا جس مسئلہ کو مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے (مثلاً جنس) اس پر زیادہ مثبت اثرات مرتب کئے جائیں۔<br>• مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں ( مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) | فلپ چارٹ، چپکانے والا ٹیپ، مارکرپین |
| 20 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور اس بارے میں بحث مباحثہ کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ان نکات کی نشاندہی کریں اور ان باتوں پر زور دیں:پروگراموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کرنا؛ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگراموں میں تحفظ ، وقار اور حقوق کا خیال رکھنا ؛خدمات؛ احتساب؛ اور شراکت تک رسائی کی یقین دہانی۔<br>سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیے *<br>• جی پی سی بریف (GPC) کی نقول تمام شرکاء میں پیش کریں اور پاورپوانٹ کی سلائیڈ سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی کی تعریف پڑھیں:<br>ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی "رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جاۓ۔"<br>• اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں (آخری مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) اور یہ کہ تحفظ کو تمام شعبوں اور پروگرام/منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے مرکزی دھارے میں لایاجاۓ۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

| | | |
|---|---|---|
| | • شرکاء سے کہیں کہ کمرے میں گھوم کر تحفظ کو مرکزی دھارے میں •پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیکھنے کے نتائج پیش کریں لانے کی مثالوں کو پڑھیں اور ان میں سے کسی مثال کے بارے میں اپنے کام کے حوالے سے غور کریں۔<br>• شرکاء کے اپنے کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالوں کے بارے میں پوچھیں<br>• شرکاء کو اس بارے میں بتائیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا اور تحفظ کے خصوصی پروگراموں/اپنے بل بوتے پر قائم تحفظ کے کام کو کیا چیز ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے؟اس طرح کے تبصروں پر بحث کریں جیساکہ :<br>- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے جبکہ تحفظ کا کام تحفظ کے ماہرین کی جانب سے کیا جاتا ہے<br>- تحفظ کے خصوصی پروگراموں کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں<br>- تحفظ کے خصوصی پروگراموں کے اپنے پیشہ ورانہ معیارات ہوتے ہیں<br>اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تحفظ کا ایک حصہ ہے۔ یہ تحفظ کا ایک حصہ ہے جوہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے تمام پیشہ وروں کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے روز مرہ کے کام کے دوران تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیےتحفظ کے ماہرین کی ضرورت نہیں ہوتی۔<br>سہولت کار کا نوٹ3 ملاحظہ فرمائیں* | وسائل 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں (صفحہ 152) |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | سیشن کے کلیدی پیغامات کا پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر خلاصہ کریں<br>← گلوبل پروٹیکشن کلسٹر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اس طرح کرتا ہے " ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جائے۔"<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں ( مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) ۔<br>← تمام شعبوں اور پروگرام/ منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیے | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا

### سہولت کار نوٹ 1

بحث مباحثہ کی رہنمائی کے لیے شرکاء سے پوچھیں کہ جہاں وہ کام کرتے ہیں آیا وہاں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا عمل ہو رہا ہے یا نہیں ؟ (مثال کے طور پر جنس کا مرکزی دھارے میں لانا، بچوں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا)۔

ہنگامی حالات میں رفاہی کام کے حوالے سے مختلف اقسام کے مرکزی دھارے میں لانے میں شامل ہیں :

1. صنفی کو مرکزی دھارے میں لائے جانے میں مردوں، خواتین ، لڑکوں اور لڑکیوں کی سرگرمیوں پر پروگرام کے تمام مراحل پرپڑنے والے اثرات پر غور کیا جائے۔ جنس کو مرکزی دھارے میں لانے کا مقصد اس امر کی یقین دہانی ہے کہ خواتین کے ساتھ ساتھ مردوں کی بنیادی اور عملی ضروریات کو تسلیم کیا جائے اور پالیسی اور پروگرامنگ میں اس کی عکاسی بھی کی جائے۔آئی اے ایس سی جینڈر مارکر(IASC Gender Marker) ایک ایسا tool ہے کہ جو 0 سے 3 تک کے میزان میں یہ پیمائش کرتا ہے کہ آیا ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگرام کو کافی بہتر طور پر اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کرے کہ خواتین ، لڑکیاں، لڑکے اور مرد یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں اور یہ کہ آیا کیا منصوبہ صنفی مساوات کو آگے بڑھائے گا۔
2. صنفی بنیاد پر تشدد ایک بہت بڑے پیمانے پر پھیلا ہوا بین الاقوامی صحت اور انسانی حقوق کا عوامی مسئلہ ہے۔ آئی اے ایس سی صنفی تشدد کے رہنما اصول ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام شعبوں کی صنفی تشدد کو روکنے اور اس میں کمی لانے کی منصوبہ بندی، اطلاق، رابطہ کاری، نگرانی اور اہم اقدامات کی جانچ میں مدد کرتے ہیں۔
3. بچوں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا، اس کی یقین دہانی کہ بچوں کے تحفظ سے متعلق رفاہی تنظیموں کے عمل کے تمام پہلوؤں کو آگاہی دی جائے تاکہ رفاہی تنظیمیں جو کام کرتی ہیں ان میں بچوں کے تحفظ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ یہ ایسے واقعات میں بھی کمی لاتا ہے جن میں بچوں کے تحفظ یا بہبود کے بارے میں مناسب انداز میں غور کئے بغیر پروگرام کو نادانستہ طور پر اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے کہ اس میں بچوں کے لیے خطرات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ الفاظ دیگر بچے کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا 'نقصان مت پہنچائیں' کے اصول کی بجاآوری کا ایک حصہ ہے۔(ملاحظہ فرمائیں رفاہی عملدرآمدات میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (Minimum Standards for Child Protection in Humanitaria Action) ۔
4. ایچ آئی وی اور ایڈز کو مرکزی دھارے میں لاناایک ایسا عمل ہے جوہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ ایڈز سے متاثرہ افراد کو کام کے مقامات اور روزانہ کے کام کے دوران بہتر انداز میں اپنے ساتھ ملا پائیں اور ایڈز سے متاثر افراد کی عام زندگی میں شمولیت پر زیادہ موثّر اور پائیدار اثر ڈال پائیں۔بنیادی طور پر یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں ایک شعبہ اس کا جائزہ لیتا ہے کہ کس طرح ایچ آئی وی اور ایڈز اس کے روزمرہ کے کاموں کو متاثر کرہا ہے اور مستقبل میں اس کے کس طرح کے اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں اور یہ کہ ایڈز کس طرح شعبہ کی حکمتِ عملی، فیصلوں اور لمبے عرصے کی ترقی پر اثرانداز ہوسکتی ہے۔
5. معذوری کو مرکزی دھارے میں لانا ایک ایسی حکمتِ عملی ہے جس میں معذور افراد کے لیے مساوات کا حصول کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2006 میں کنونشن آن دی رائیٹس آف پرسنز وتھ ڈس ایبلیٹیز (Convention on the Rights of Persons with Disabilities) (جنرل اسمبلی کی قرارداد 106/61 الحاق اول)کو اپنا کر حکومتوں، بین الاقوامی تنظیموں ، معذور افراد کی تنظیموں اور دیگر سول سوسائٹی کی تنظیموں نے مساوات کے ہدف کے حصول کی جانب کام کرنے کے لیے ایک نئی قوت کا مظاہرہ کیا ہے۔
6. انسانی ماحول میں شامل رہنما اصول برائے ذہنی صحت اور نفسیاتی سماجی امداد (Mental Health and Psychosocial Support (MHPSS)) ایسے اصولوں کو مرتب کرتا ہے جو مخصوص شعبوں میں سماجی خدشات (باوقار ،باحفاظت مناسب رسائی) میں استعمال کئے جاسکتے ہیں ۔ 'ذہنی صحت اور نفسیاتی سماجی امداد' والی اس مرکب اصطلاح کو نفسیاتی سماجی بہبود کو تحفظ فراہم کرنے یا فروغ دینے اور/یا ذہنی عارضوں سے بچانے یا علاج معالجے کے لیے کسی بھی قسم کے مقامی یا باہر کی معاونت کے مقاصد کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
7. عمر، جنس اور تنوع کا مرکزی دھارے میں لاناجس کی یو این ایچ سی آر (UNHCR) کی جانب سے تعریف اس طرح کی جاتی ہے "جنس کی بنیاد پر مساوات کو فروغ دینے کے لیے ایک حکمتِ عملی اور انسانی حقوق بالخصوص خواتین اور بچوں کے حقوق کے لیے احترام اور تمام پناہ گزینوں کے تحفظ کو بڑھانا چاہے ان کا تعلق کسی نسل، سماجی گروہ یا مذہب سے ہو۔"

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا

### سہولت کار نوٹ 2

اس بارے میں چند خیالات کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے :

- بشمول دیگر شعبوں مثلاً پانی، صحت و صفائی اور حفظانِ صحت (WASH) میں تحفظ کو ملحوظ رکھنا
- منصوبے کے تمام مراحل (جانچ، ڈیزائن، نگرانی، جانچ اور سیکھنے) کے دوران تحفظ کو ملحوظ رکھنا
- اس بارے میں غوروخوض کہ آیا لوگ محفوظ ہیں
- اس بارے میں غوروخوض کہ آیا پروگرامنگ کے عمل کے دوران لوگوں کے حقوق کا پاس کیا جا رہا ہے
- اس کی یقین دہانی کہ پروگراموں اور منصوبوں میں کمزوریوں کو ملحوظِ خاطر رکھنے کی یقین دہانی کی جائے
- تمام گروہوں کی شرکت کی یقین دہانی
- پروگراموں اور منصوبوں میں ممکنہ تحفظ کے خطرات کے بارے میں آگاہ رہنا
- موجودہ شعبوں کے پروگراموں اور منصوبوں کے لوگوں کے تحفظ، وقار اور حقوق پر مثبت اثرات میں اضافہ

ہو سکتا ہے بعض شرکاء ایسی ایجنسیوں میں کام کرتے ہوں جو ایک ہی طرح کے خیالات کی ترسیل کے لیے مختلف طرح کی اصطلاحات استعمال کرتی ہوں مثال کے طور پر 'محفوظ پروگرامنگ' یا 'محفوظ اور باوقار پروگرامنگ'۔ اس وضاحت کے لیے تیار رہیں کہ 'تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا' کی اصطلاح پر انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی آئی اے ایس سی (Inter-Agency Standing Committee (IASC)) اور گلوبل پروٹیکشن کلسٹر (جی پی سی) (.Global Protection Cluster (GPC)) کا اتفاق ہے۔

-

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر جی پی سی بریف یہاں پر ملاحظہ فرمائیں http://www.globalprotectioncluster.org/_assets/files/aors/protection_mainstreaming/Brief_on_Protection_Mainstreaming-EN.pdf.

ایسے طریقہ کار جو محفوظ اور باوقار پروگرامنگ کو فروغ دیتے ہیں ان میں ضروری نہیں ہے کہ متاثرہ آبادی کے حقوق پر زور دینے یا پھر ایسے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کی اہمیت کو بھی شامل کریں جو لوگوں کے حقوق کے حصول، رسائی کو آسان بنانے اور استحصال سے متاثرہ افراد کی بحالی میں مدد کر رہے ہوں۔

### سہولت کار نوٹ 3

بحث مباحثے کے دوران ہوسکتا ہے کہ شرکاء تحفظ کی تعریف بھی جاننا چاہیں۔ مندرجہ ذیل تعریف دی جاسکتی ہے :

تمام سرگرمیاں جن کا مقصد یہ ہے کہ انہیں فرد واحد کے لیے متعلقہ قانونی اداروں سے پوری طور پر مکمل عزت کے حصول کے لیے مرکوز کیا جائے (مثال کے طور پر انسانی حقوق کا قانون، بین الاقوامی قانون، پناہ گزینوں کا قانون)۔" انٹرایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (Inter-Agency Standing Committee (IASC) (آئی اے ایس سی، 1999 )

تربیت کے دوران تحفظ کی تعریف کی اصطلاح کی طرف توجہ مرکوز نہ رکھی جائے۔تربیت کار کو اس پر زور دینا چاہیئے کہ تحفظ کی سرگرمیاں تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے اور یہ کہ تربیت تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر توجہ مرکوز رکھے گی جیساکہ یہ تمام ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔تاہم، سہولت کاروں کو چاہیئے کہ وہ آئی اے ایس سی (IASC) کی مندرجہ ذیل تعریف سے واقفیت حاصل کرلیں تاکہ ان کو مخصوص سوالات کے جوابات دینے میں آسانی رہے۔

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تحفظ کی تعریف

انٹر ایجنسی اسٹنڈنگ کمیٹی (Inter-Agency Standing Committee) (آئی اے ایس سی) ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والی ایجنسیوں (بشمول اقوام متحدہ، ہلال احمر، ریڈ کریسینٹ موومینٹ اور غیر سرکاری اداروں ((NGO) کے درمیان تعاون کا ایک بنیادی ڈھانچہ ہے۔

آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے لیے بڑے پیمانے پر ایک 'احاطہ' کرنے والی تعریف سمجھا جاتا ہے اور یہ اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یہ بڑے واضح انداز میں انسانی حقوق کو تحفظ کے کام میں مرکزی اہمیت دیتا ہے۔کئی ایجنسیاں آئی اے ایس سی کی بنیاد پر حقوق کو تسلیم کرتی ہیں اور اپنے کام کی ترجیحات کی بنیاد پر وہ تحفظ کی اپنی تعریف بھی بناتی ہیں۔

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کی وضاحت: 'تمام سرگرمیاں

جوابی، اصلاحی /انسدادی اور ماحولیات کو بہتر بنانے والے عوامل کی بعض اوقات حسبِ ترتیب کم دورانیہ والے، اوسط دورانیہ والے اور لمبے دورانیہ والے کے طور پر وضاحت کی جاتی ہے۔

تینوں اقسام کے تحفظ کے اقدامات کے تحت آنے والی سرگرمیوں کی مثالیں :

1. **جوابی اقدام** وہ فوری سرگرمی ہے جو کسی معمول کے عمل میں پیدا ہوجانے یا ابھرنے والی خلاف ورزی کے پیشِ نظر کی جاتی ہے اور اس کا مقصد بار بار اس طرح کی خلاف ورزی کو ہونے سے روکنا، اس کو مکمل طور پر بند کردینا اور/یا اس کے فوری اثرات میں کمی لانا ہوتا ہے۔ اس طرح کے جوابی اقدام کی سرگرمیوں میں ہنگامی صورتحال کا حقیقی احساس موجود ہوتا ہے (تاہم وہ کئی برسوں تک بھی چل سکتی ہیں) اور ان کا مقصد ان مخصوص شہریوں کے گروہ تک پہنچنا ہوتا ہے جو خلاف ورزی سے پیدا ہونے والی فوری پریشانیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر استحصال کے نمونے کو روکنے، بچانے اور کم کرنے کے بارے میں ہوتے ہیں۔
   **مثال:**انسانی حقوق کے استحصال سے متاثرہ ایک فرد کو فوری طور پر طبی خدمات مہیا کروانا
   **مثال:** غیر غذائی امدادی سامان کی تقسیم کے طور پر جلانے کی لکڑیاں فراہم کرنا تاکہ خواتین اور بالغ لڑکیوں کو آئی ڈی پی کے کیمپ سے باہر نہ جانا پڑے۔

2. **اصلاحی /انسدادی اقدام** کا مقصد لوگوں کے وقار کی بحالی اور اس امر کی یقین دہانی ہے کہ معمول کے عمل میں پیدا ہونے والی خلاف ورزی کے نمونے کے بعد بحالی، نقصان پورا کرنے، تلافی اور درستگی کے عمل کے ذریعے زندگی گزارنے کی حالت کو بہتر بنایا جائے۔ اصلاحی/انسدادی سرگرمیاں زیادہ لمبے عرصے تک چلتی ہیں اور ان کا مقصد استحصال کے اثرات کے ساتھ زندہ رہنے میں لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ اس میں ان کی صحت کی بحالی، ان کے خاندانوں کو ڈھونڈنا، روزگار میں مدد، رہائش، تعلیم، عدالتی تحقیق اور تلافی شامل ہیں۔
   **مثال:** صحت کے مراکز میں تعلیم دینا تاکہ جنسی تشدد کا شکار بننے والوں کو بدنامی اور رسوائی سے بچایا جا سکے
   **مثال:** سابق جنگجوؤں کے لیے روزگار کے پروگرام کے حصے کے طورپر نفسیاتی مدد اور پیشہ ورانہ ہنر کی تربیت

3. **ماحولیات کو بہتر بنانے والے اقدام** کا مقصد ہے کہ ایسا سیاسی، سماجی، ثقافتی، دستوری، معاشی اور قانونی ماحول تشکیل دیا جائے اور/یا پختہ کیا جائے جو فرد واحد کے حقوق کی مکمل تعظیم کے موافق ہو۔ ماحولیات کو بہتر بنانا ایک گہرا، زیادہ تر تشکیلی ڈھانچے کا عمل ہوتا ہے جس کا مقصد پالیسی،طرز عمل، اعتقاد اور رویے کو تبدیل کرکے مجموعی طور پورے معاشرے کو چیلنج کیا جاتا ہے۔ اس میں ممکنہ طور پر زیادہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی سیاسی اقدار کو قائم کیا جاتاہے، قانون اور دستور کی بجاآوری میں بہتری لائی جاتی ہے، سیکیورٹی فورسز کو تربیت دی جاتی ہے اور اس میں زیادہ سے زیادہ ایسا عوامی کلچر بنایا جاتا ہے جو عدم تشدد پر مبنی ہو۔
   **مثال:** لوگوں کو WASH پروجیکٹ کے اندر اس ضابطہ اخلاق کے بارے میں معلومات فراہم کرنا جس کے مطابق غیر سرکاری اداروں (NGO) اور اقوام متحدہ کے عملے کو عمل کرنا ہے۔
   **مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ جنسی تشدد پرامتناع کو ملکی قانون سازی کا حصہ بنایا جائے
   **مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (Guiding Principles on Internal Displacement) کو قومی حکمتِ عملی کے طور پر اختیار کیا جائے

## 'آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو کھولنا: 'متعلقہ قانونی اداروں ' کے تحت 'افراد کے حقوق

متعلقہ قانونی اداروں میں شامل ہیں:

بین الاقوامی عدالتِ انصاف (International Court of Justice) کی جانب سے 'کسٹمری انٹرنیشنل لا (Customary international law’)' کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے " عام طور پر دہرایا گیا عمل جس کو قانون کی صورت میں قبول کرلیا گیا ہو"۔ یہ وہ اصول اور قاعدے ہوتے ہیں جنہیں ریاست کی جانب سے عملی طور پر لاگو کیا جاتا ہے کیوں کہ ان کے خیال میں اس طرح کا عمل مطلوب ہوتا ہے یا ممنوعہ ہوتا ہے یا اس کی اجازت دی گئی ہوتی ہے اس کا انحصار اصول اور قاعدے پر ہے۔

بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian Law) ،اس کو مسلح تنازع کے قانون کے طور پر بھی جانا جاتا ہے ، یہ اصول و قواعد کا ایک ایسا مجموعہ ہے جوایسے افراد کو تحفظ فراہم کرے جو جنگوں میں شریک نہیں ہیں یا اب ان جھگڑوں میں شرکت نہیں کرنا چاہتے اور ساتھ ساتھ جنگی وسائل اور طریقوں کو بھی محدود بنا کر اثرات کو کم کرتا ہے۔بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون بنیادی طور پر 1948 جنیوا کنونشن (1948 Geneva Conventions) ، 1979 ایڈشنل پروٹوکول اور کسٹمری انٹرنیشنل ہیومینٹرین لا ( 1979 Additional Protocols and in Customary International Humanitarian Law ) میں پایاجاتاہے۔

بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون (International Human Rights Law) حکومتوں کو قانونی طور پر پابند بناتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے اور افراد اور گروہوں کے آزادی کے بنیادی حق کے تحفظ کے لیے مخصوص انداز میں عمل کریں یا مخصوص اقدامات سے باز رہیں۔ مثلاً کنویشن آن دی رائیٹس آف دی چائلڈ (Convention on the Rights of the Child) (1989) اور کنوینشن آن دی الی مینیشن آف ڈسکری مینیشن اگینسٹ وومن (Convention on the Elimination of Discrimination Against Women) (1979)

پناہ گزینوں کا قانون (Refugee law) بنیادی طور پر 1951 کنوینشن ریلیٹنگ ٹو دی اسٹیٹس ریفیوجیز (Convention Relating to the Status of Refugees) اور 1967 ایڈیشل پروٹوکول (Additional Protocol) میں پایا جاتا ہے۔ علاقائی پناہ گزینوں کے حقوق کی انتظامیہ نے افریقہ اور لاطینی امریکہ میں پناہ گزینوں کے لیے امدادی حقوق کا قیام کیا ہے۔ ملاحظ فرمائیں آرگنائزیشن آف افریقن یونیٹی (او اے یو) کنوینشن 1969 اور کارتاجینا ڈیکلریشن 1984۔ (Organization of African Unity (OAU) Convention) اور کارتاجینا ڈیکلیریشن (Cartagena Declaration) 1980

دی گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (Guiding Principles on Internal Displacement) ملک کے اندر بے دخل افراد سے متعلق انسانی حقوق اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی تالیف کرتا اور ان کو دوبارہ بیان کرتا ہے۔

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا/تحفظ کا انضمام/تحفظ کا علیحدہ پروگرام

ہوسکتا ہے بعض شرکاء تحفظ کے مرکزی دھارے میں لانے/تحفظ کے انضمام/تحفظ کے علیحدہ پروگرام کے درمیان فرق کے بارے میں پوچھیں (جنہیں بعض مرتبہ 'تحفظ کا سلسلہ' کے طور پر بھی جانا جاتاہے)۔

**تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا** ایک ایسا عمل ہے جو تحفظ کے اصولوں کو شامل کرتا ہے اور ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیتا ہے ۔ یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے۔

**تحفظ کا انضمام** ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی سرگرمیوں کی ایسی وضع ہے جو تحفظ اور معاونت کے مقاصد دونوں میں مدد گار ہے اور یہ متاثرہ آبادی کو درپیش خطرے اور نقصان میں کمی لانے کے لیے بڑی فعالیت سے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے لیے شعبہ کے ماہرین اور تحفظ کے ماہر عملے کا ایک ساتھ کام کرنا درکار ہوتا ہے۔

مثال: روزگار کی سرگرمیاں جن میں معاشی (آمدنی کو بڑھانا) اور تحفظ کے اہداف (منفی مقابلہ کے طریقہ کار روکنا بشمول لین دین اور بقا کے لیے جنسی فعل، استحصالی/پرخطر کام، بچوں سے کام لینا)۔ ہر معاملے میں روزگار کی مہارت کے علاوہ جنسی بنیادوں پر تشدد اور/یا بچے کو تحفظ کی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

**تحفظ کا خود اپنے بل بوتے پر چلتے رہنا** کے پروگرام اور منصوبوں کے تحفظ کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں اور اس کے لیے تحفظ کے ماہر کی ضرورت پڑتی ہے۔

مثالیں: بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian Law) ؛ قانون کی حکمرانی پروگرام؛ پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کرنا؛ صنفی تشدد سے بچ جانے والوں کو طبی، قانونی اور نفسیاتی دیکھ بھال فراہم کرنا۔

# سیشن 3: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اور جی پی سی بریف میں تعریف کردہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا تعارف کرواتا ہے۔ یہ شرکاء کی اس سلسلے میں معاونت کرتا ہے کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں اور موزوں اور غیرموزوں طریقے کی ٹھوس مثالوں کے ذریعے سوچیں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ 40 منٹ

**سیشن کی قسم:** چھوٹے گروپ میں کام/مل جل کر کام کی مشقیں/ بحث مباحثہ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | یہ سیشن درجِ ذیل مقاصد پورے کرے گا :<br>• جی پی سی کی تعریف کریں اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کی وضاحت کریں اور ہر عنصر کی مثالوں کو اجاگر کرے گا۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بہترین عمل پر زور دینے کی مثالوں کا تنقیدی جائزہ لے گا<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اور اپنی جانب سے اقدامات اٹھانے کی ضرورت کے اہل بننے اور درپیش مشکلات پر خیالات کے اظہار کے لیے حوصلہ افزائی کرے گا۔ |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا عملی طور پر اور ٹھوس انداز میں اطلاق کرپائیں<br>اس کا ادراک کرلیں کہ وہ پہلے سے ہی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے بہت کچھ 'کر رہے ' ہیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے بعض مددگار عوامل اور مشکلات کی انتہائی درست انداز میں نشاندہی کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں |
| کلیدی پیغام | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے بہتر پروگرامنگ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن لوگوں تک محفوظ اور باوقار طریقے سے خدمات پہنچانے کے لیے اپنی جانب سے پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ |
| تیاری | • یہ دیکھ لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو کام کر رہی ہے اور چلائے جانے کے لیے تیار ہے۔ |
| وسائل | وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief) (صفحہ 157)<br>وسائل 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو (صفحہ 158)<br>وسائل 5: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیرموزوں طریقے (صفحہ 159) |

| وسائل | |
|---|---|
| وسائل | پاورپوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف(GPC Brief) کی احتساب کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: 5 آئی اے ایس سی(IASC) عزائم<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ:جی پی سی بریف (GPC Brief) شراکت داری اور بااختیار کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ:شراکت داری سیڑھی (participation ladder)<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: بااختیار بنائے جانے کے بارے میں بیان کا خلاصہ<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ:کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | تعارف | |
| | • پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد ، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کی وضاحت کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا عملی طور پر اور ٹھوس انداز میں اطلاق کرپائیں<br>• اس کا ادراک کرلیں کہ وہ پہلے سے ہی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے بہت کچھ 'کر رہے ' ہیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے بعض مدد گار عوامل اور مشکلات کی انتہائی درست انداز میں نشاندہی کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں<br>• اس بات کی تسلی کرلیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 60 منٹ | تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر | |
| | • تمام شرکاء میں جی پی سی بریف(GPC Brief) کی نقول تقسیم کریں۔<br>• جی پی سی بریف (GPC Brief) میں دیئے گئے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار عناصر کو پڑھیں :<br>• حفاظت اور وقار اور نقصان پہنچانے سے بچانے کو ترجیح دیں<br>• بغیر کسی رکاوٹ کے ضرورت کے مطابق بامعنی رسائی<br>• احتساب<br>• شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔<br>نوٹ کریں کہ جی پی سی (GPC) کے چار کلیدی عناصر اور سفیئر(Sphere) کے اصولوں اور معیاروں کے مابین مضبوط ہم آہنگی بنائی جاسکتی ہے۔<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں *<br>• اس کی وضاحت کریں کہ کلیدی عناصر کے بارے میں بات چیت کرنے سے پہلے ایک مختصر وڈیو چار کلیدی عناصر کے بارے میں تعارف کروائے گی۔<br>• وڈیو چلائیں:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ایک تعارف، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر ۔ یہ آن لائن بھی دستیاب ہے | وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief) (صفحہ157 |

| | | |
|---|---|---|
| پاورپوائنٹ سلائیڈ | http://www.<br>globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protectionmainstreaming.<br>html<br>نوٹ: جہاں پر وڈیو دستیاب نہ ہو وہاں پر سیدھا بحث مباحثہ پر چلے جائیں<br>• سوالات اور بحث مباحثے کے لیے مناسب وقت دے کر، مندرجہ ذیل میں سے بعض سوالات پر بحث مباحثہ کریں۔<br>نوٹ: آپ سوالات اس لحاظ سے منتخب کریں جتنا آپ کے پاس وقت ہو۔ اگر آپ کے پاس وقت کم ہے تو صرف ویڈیو کے تعلق سے ہی سوالات پوچھیں۔<br>**وڈیو کے تعلق سے:**<br>• وڈیو کے بارے میں آپ کیا سمجھتے ہیں؟<br>• کیا اس نے کوئی ایسی چیز متعارف کروائی جو نئی یا مختلف ہو؟<br>• وڈیو میں جو کچھ دکھایا گیا ہے کیا آپ اس سب سے متفق ہیں؟<br>**حفاظت، وقار اور نقصان سے بچنے کو ترجیح دینے' کے تعلق سے':**<br>• غیر ارادی طور پر ایک ایجنسی کس طرح لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کرسکتی ہے؟<br>سہولت کار کا نوٹ2ملاحظہ فرمائیں *<br>• ان خراب اثرات کو روکنے یا کم کرنے کے لیے ایک ایجنسی کس طرح کے اقدامات کر سکتی ہے؟<br>سہولت کار کا نوٹ3 ملاحظہ فرمائیں *<br>• پروگراموں میں حفاظت اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی کیا اقدامات اٹھاسکتی ہے؟<br>سہولت کار کا نوٹ 4ملاحظہ فرمائیں * | |
| پاورپوائنٹ سلائیڈ | • اختصار کریں اور اس کی وضاحت کریں کہ:<br>• جسمانی خطرات مثلاً تشدد، حملے، دھمکانے اور ماحولیاتی خطرہ سے بھی تحفظ میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔<br>• جسمانی اور نفسیاتی خطرات مثلاً عزت میں کمی، خوداعتمادی اور رازداری میں کمی اور مشاورت اور شرکت سے دور رکھنے کے ذریعے بھی وقار میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔<br>**بامعنی رسائی کے تعلق سے:**<br>• اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی؟<br>سہولت کار کا نوٹ5ملاحظہ فرمائیں *<br>• ایک ایجنسی کون سے ایسے خصوصی اقدامات لے سکتی ہے جس سے ان افراد یا گروہوں کو رسائی مل پائے جنھیں شامل نہیں کیا گیاہے یا جو مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں؟<br>سہولت کار کا نوٹ6 ملاحظہ فرمائیں *<br>• خلاصہ بیان کریں اور وضاحت کریں کہ رسائی کو بامعنی ہونے کے لیے، مدد اور خدمت لازمی طور پر شامل ہوں:<br>اَ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں<br>ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے<br>ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو<br>ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو<br>ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہو<br>خ. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو | |

| | |
|---|---|
| **پاورپوائنٹ سلائیڈ** | ## احتساب کے تعلق سے :<br>• یہ پوچھیں کہ احتساب کیوں اہم ہے۔<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔<br>• پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی احتساب کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں :<br>استفادہ حاصل کرنے والوں کی جانب احتساب: ایک ایسا مناسب طریقہ کار بنائیں جس کے ذریعے متاثرہ آبادی سرگرمیوں کی موزونیت، یا خدشات اور شکایات کی پیمائش کر پائے۔<br>• یہ پوچھیں کہ دیگر ایسے کون سے طریقے ہوسکتے ہیں جن کے ذریعے آپ آبادی کو / کے لیے جوابدہ ہوسکتے ہیں۔<br>• پاورپوائنٹ سلائیڈ پر 5 آئی اے ایس سی (5 IASC) کے عزائم دکھائیں اور بحث مباحثہ کریں<br>(Accountability to Affected Population (AAP) Operational Framework سے )<br>سہولت کار کا نوٹ 7 ملاحظہ فرمائیں *<br>• شرکاء کویاددہانی کروائیں کہ یہ وہ عزائم ہیں جوہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی پوری برادری پہلے سے کر چکی ہے۔<br>ان کو www.humanitarianinfo.org/iasc پر موجود AAPOperational Framework کا حوالہ دیں۔<br>احتساب کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دیگر کلیدی عناصر کے ساتھباہمی میلاپ پر غور کریں ، خاص طور پر شراکت کے ساتھ باہمی میلاپ پر۔ |
| **پاورپوائنٹ سلائیڈ** | ## شراکت اور با اختیار بنانے کے تعلق سے :<br>• پوچھیں کہ شراکت اور بااختیار کرنا کیوں اہم ہے۔<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔اس کی یقین دہانی کرلیں کہ کم از کم مندرجہ ذیل جوابات فہرست میں شامل ہوں:<br>• اس سے وقار اور عزتِ نفس میں بہتری آتی ہے۔<br>• یہ اس یقین دہانی میں مدد کرتا ہے کہ سرگرمیاں مناسب اور موثّر ہیں<br>• نقل مقانی کے بعد اس سے زندگی گزارنے نئی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں<br>• اس سے لوگ ایک مرتبہ پھر سے اپنی زندگیوں پر قابو حاصل کر لیتے ہیں- یہ انحصار میں کمی لاتا ہے اور خودانحصاری میں اضافہ ہوتا ہے<br>• پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی شرکت اور بااختیار ہونے کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں:<br>شرکت اور با اختیار بنانا: ذاتی تحفظ کی صلاحیتوں کی بہتری میں مدد کرنے اور لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول میں مدد کریں، ان میں شامل ہیں پناہ گاہ ، خوراک ، پانی اور صحت وصفائی ، صحت اور تعلیم، لیکن حقوق صرف ان تک ہی محدود نہیں ہیں۔<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں، اور شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) پربحث مباحثہ کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 8 ملاحظہ فرمائیں *<br>• شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ ہمیں ہمیشہ حق ملکیت کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔<br>• پوچھیں کہ حق ملکیت کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔<br>ایجنسیاں کس طرح لوگوں کو اپنے حقوق حاصل کرنے میں مدد کرسکتی ہیں؟<br>• جوابات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔<br>• جوابات پر بحث مباحثہ کریں، بہتر عمل کے ساتھ ساتھ ان نکات کو اجاگر کریں جو رہ گئے ہوں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 9 ملاحظہ فرمائیں *<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر دکھائیں: با اختیار بنایا جانا کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جو لوگوں کے ساتھ "کی" جائے؛ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں افراد آبادی میں اپنی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں،اپنے حقوق کے حصول کے لیے علم اور وسائل میں اضافہ کرتے ہیں، اپنی صلاحیتوں کو مضبوط بناتے ہیں اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کرتے ہیں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 30 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے** | |
| | • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی موزوں اور غیر موزوں طریقے کی مثالیں دکھانے والا ہینڈ آؤٹ<br>• فراہم کریں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ گروپوں میں کام کرکے اپنے تناظر اور/ یا تجربہ کے حوالے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی ایک ایک موزوں اور غیر موزوں طریقے کی اضافی مثال دیں۔<br>• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ ان مثالوں کو پیش کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے موزوں طریقے کی اہمیت پر زوردیں (ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے اکثر کارکنان پہلے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں کام کر رہے ہیں -جیسا کہ مثالوں کے ذریعے دکھایا گیا ہے):<br>• پورے پروگرام/منصوبے کے مراحل میں شروع سے لے کر آخر تک بامعنی شرکت<br>• متنوع گروہوں کی شمولیت<br>• اعدادوشمار کا جنس، عمر اور تنوع کے لحاظ سے تجزیہ<br>• مکمل احتساب بشمول محفوظ اور رازدارانہ آراء اور جواب دینے کا طریقہ کار<br>• عدم تحفظ اور صلاحیت کا جائزہ<br>• تنازع کے لیے حساسیت والے طریقہ کاروں مثلاً نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں کا اطلاق مقامی صلاحیت کو مضبوط بنانا<br>• مخصوص آبادی کے لیے رہنما اصول کے مطابق عملی اقدام اٹھانا مثلاً صنفی تشدد کے لیے رہنما اصول<br>• اس کی دوبارہ توثیق کریں کہ یہ عام موزوں طریقے اہم تو ہیں لیکن کافی نہیں ہیں۔تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا محفوظ اور باوقار پروگراموں کی معاونت کے لیے فعال اقدامات ہیں۔ | وسائل 5 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے (صفحہ 159) |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کریں:<br>➜ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔<br>➜ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے بہتر پروگرامنگ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن لوگوں تک محفوظ اور باوقار طریقے سے خدمات پہنچانے کے لیے اپنی جانب سے پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## سہولت کار نوٹ 1

جی پی سی بریف (GPC Brief) میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دو اوّلین عناصر سفیئر (Sphere) کے تحفظ اصول 1؛ 'اپنے عمل سے لوگوں کو مزید نقصان سے بچائیں'؛ اور تحفظ اصول 2، 'اس کی یقین دہانی کریں کہ لوگوں کو ان کی ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی امتیاز کے غیر جانبدارانہ مدد فراہم کی جائے۔'
جی پی سی بریف کے تیسرے عنصر کو سفیئر کور اسٹینڈرڈ 1 (Sphere Core Standard) میں شامل کیا گیا ہے، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں' اور سفیئر (Sphere) تکنیکی معیاروں میں مرکزی دھارے میں لایا گیا۔جی پی سی بریف (GPC Brief) کے چوتھے عنصر کو سفیئر (Sphere) تحفظ اصول 4، 'لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول، دستیاب معالجوں تک رسائی اور استحصال کے اثرات سے بحالی میں مدد کریں'؛ کور اسٹینڈرڈ 1 (Core Standard)، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی کام

## سہولت کار نوٹ 2

وہ مثالیں جن میں ایک ایجنسی غیرارادی طور پر لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کر سکتی ہے :

- متاثرہ آبادی کے مختلف طبقات سے میں مشاورت نہ کر کے اور بعض مخصوص افراد یا گروہوں کے ساتھ امتیازی برتاؤ کر کے یا انہیں نکال کر
- پروگرام / منصوبے (مثلاً خوراک یا پانی کی تقسیم کی جگہیں) لوگوں کا دھیان رکھے بغیر منظم کرنا اور اس کا خیال نہ رکھنا کہ لوگوں کے لیے آنا جانا کتنا محفوظ ہو گا۔
- پناہ گزینوں کو مدد فراہم کرنا جبکہ میزبان آبادی کی ضروریات کو نظر انداز کر دینا
- حساس معلومات کو راز دارانہ طور پر رکھ پانے میں ناکامی یا اس کو حفاظت سے محفوظ نہ رکھ پانا
- پروگرام / منصوبے حقوق کے بارے میں معلومات اس زبان یا وضع میں فراہم نہ کرنا جو سب کو یکساں طور پر سمجھا جاسکے
- لوگوں کی اپنی مدد آپ کی کوششوں میں خلل ڈالنا (مثال کے طور پہلے سے موجود ایک کام کرنے والے مؤثر گروپ کو استعمال کرنے کے بجائے منصوبے کے لیے نئے آبادی گروپ تشکیل دینا)
- بے عملی کے ذریعے- لوگوں کے حقوق کے استحصال کو نظر انداز کر کے

نوٹ : اگر شرکاء کی جانب سے اس بات کو اٹھایا جائے تو 'نقصان پہنچانے سے بچیں' اور 'نقصان مت پہنچائیں ' کے درمیان فرق کو نوٹ کر لیں۔ نقصان مت پہنچانے والا طریقہ جھگڑے کے تناظر میں پروجیکٹ کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ میں نچلی سطح پر جھگڑے کے جائزے کے لیے ایک تصوراتی ڈھانچہ ہے۔'مزید نقصان پہنچانے سے بچیں ' ایک ایسا تصور ہے جو جھگڑے سے آگے جا کر امداد کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ کے ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے جو متعلقہ آبادی کو ناموافق اور غیر ارادی اثرات پہنچا سکتے ہوں۔

## سہولت کار نوٹ 3*

ایک ایجنسی ناموافق اثرات کو گھٹانے کے لیے جو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :

- آبادی کے مختلف گروہوں کی نمائندگیوں کو شامل کریں جن میں شامل ہیں :
  - o خواتین، لڑکیاں ، لڑکے اور مرد
  - o مختلف عمروں کے گروہ (خاص طور پر بچے، بالغ، نوجوان اور بڑی عمر کے افراد )
  - o جسمانی، ذہنی معذوریوں والے افراد
  - o وہ افراد جو اداروں میں رہائش پزیر ہیں
  - o وہ لوگ جو ایچ آئی وی، شدید بیماریوں یا دیگر اقسام کے صحت کے خطرات سے دوچار ہیں
  - o نسلی، سیاسی یا مذہبی اقلیتیں
  - o مختلف سماجی، معاشی یا قومی حیثیت یا جگہ سے تعلق رکھنے والے
  - o کوئی دوسرا فرد یا گروہ جس کو نظر انداز کیا گیا ہو یا شامل نہ کیا گیا ہو یا وہ امتیازی سلوک محسوس کریں
- جھگڑوں والے ماحول میں 'نقصان مت پہنچائیں /امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں ' کی مکمل جانچ کریں
- باقاعدگی سے خطرے کی جانچیں کریں
- آراء اور شکایات وصول کرنے، ان کی دیکھ بھال اور جوابات دینے کے لیے خفیہ اور محفوظ طریقہ کار قائم کریں
- متاثرہ آبادی کی امداد کے لیے ہدف کردہ معیار کی تعریف کریں
- پروجیکٹ کے منصوبے سے آنے جانے والے راستوں کے تحفظ کی پابندی کے ساتھ جانچ اور نگرانی کریں ، اس کے ساتھ ساتھ منصوبے کی جگہ کا جائزہ مختلف گروہوں کے تناظر سے لیں

## سہولت کار نوٹ 4

متاثرہ آبادی کے تحفظ اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی جو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :

- سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے لیے کسی محفوظ مقام کی یقین دہانی
- بچوں کے لیے محفوظ ماحول تشکیل دینے میں متاثرہ آبادی کی مدد کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کہ پروگرام کا پورا عملہ اور رضاکار آپ کی ایجنسی کے ضابطہ اخلاق سے آگاہ ہیں اور ان کو اس کی تربیت بھی فراہم کر دی گئی ہے
- بچوں کے تحفظ کی پالیسی کا اطلاق کریں اور بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کے بارے میں عملے اور رضاکاروں کی تربیت کریں

- سرگرمیوں کا اطلاق اس طرح کریں کہ جس سے خاندان اور رشتے داروں کے گروہ ایک ساتھ رہیں اور ایک ہی گاؤں یا مددگار نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اس قابل بنائیں کہ وہ ایک ساتھ رہیں
- اس بارے میں سوالات پوچھیں کہ آیا متاثرہ آبادی کو خدمات تک محفوظ رسائی حاصل ہے یا نہیں اور آیا کیا تحفظ کو بہتر بنانے میں تبدیلیوں کی ضرورت تو نہیں ہے

## سہولت کار نوٹ 5

ان اسباب کی مثالیں کہ اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی، ان میں شامل ہیں :

- جھگڑا اور/یا عدم تحفظ اور تشدد، تشدد کا خوف (یہ لوگوں کو ان مقامات پر جانے سے روک سکتا ہے جہاں پر ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد فراہم کی جارہی ہے، اور/یا یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کو کسی مخصوص مقام پر امداد فراہم کرنے سے روک سکتا ہے)
- بارودی سرنگوں، چوکیوں اور ناکہ بندیوں کی موجودگی
- دور یا ناقابلِ رسائی مقامات (مثال کے طور بارشوں کے موسم میں ناقابل استعمال راستے ، یا لمبے راستے جن کے باعث معذور اور شدید بیمار یا بڑی عمر کے افراد کے لیے پروجیکٹ کے مقام پر جا پانا ممکن نہ ہو
- رسائی سے انکار (مثال کے طور پر اہلکاروں یا مسلح گروہوں کی جانب سے متاثرہ آبادی کو منع کردیا جائے یا پھر نسلی یا مذہبی گرہوں، اقلیتی گروہوں کو غالب مذہبی یا نسلی گروہوں کی جانب سے انکار کردیا جائے )
- حقوق کی معلومات اس زبان یا صورت میں نہیں ہے جو تمام لوگوں کی سمجھ میں آسکے

## سہولت کار نوٹ6

ان خصوصی اقدامات کی مثالیں جو ایک ایجنسی ان افراد یا گروہوں کی رسائی میں سہولت مہیاکرنے کے لیے کر سکتی ہے جنہیں شامل نہیں کیا گیا ہے یا جو امداد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ان میں شامل ہیں

- اس کی یقین دہانی کے پروگرام/منصوبے کے بارے میں معلومات اس زبان اور صورت میں ہو جو سب سمجھ سکیں
- دورس مقامات پر خدمات کی فراہمی
- عمارات اور سہولیات کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن کی مشق کے ذریعے تعمیراتی ماحول تک آفاقی رسائی کو فروغ دیں
- خطرے سے دوچار گروہوں (مثال کے طور پر خوراک کی تقسیم کے لیے خواتین کے لیے ایک علیحدہ محفوظ مقام بنائیں) کے لیے محفوظ جگہوں کی فراہمی
- خواتین اور مردوں کے لیے مختلف دنوں اور/یا مختلف اوقات میں صحت کے کلینکس کا علیحدہ قیام

نوٹ: غیر جانبدار امداد کا مطلب یہ ہے کہ امداد ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی ناموافق امتیاز کے فراہم کی جارہی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک کو بالکل یکساں قسم کی امداد فراہم کی جارہی ہے-اگر بعض افراد کی ضروریات زیادہ یا مختلف ہیں تو ان کو زیادہ یا مختلف قسم کی امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔

## سہولت کار نوٹ7

دسمبر 2011 میں آئی اے ایس سی پرنسپلز( IASC Principals) میں مندرجہ ذیل 5 عزائم کی توثیق کی گئی تھی ،جن میں اس بارے میں بھی خاکہ فراہم کیا گیا ہے کہ متاثرہ آبادی کے لیے احتساب کے عمل کی یقین دہانی کے لیے ایجنسیاں کیا کچھ کرسکتی ہیں

آئی اے ایس سی (IASC)کے پانچ احتساب کے عزائم

- **رہنمائی / نظم وضبط:** اس کی یقین دہانی کرکے کہ آراء اور احتساب کا ڈھانچہ ملکی حکمتِ عملیوں، پروگرام ، پروگرام کی تجاویز، نگرانی اور جانچ، نئی بھرتیوں ، عملے کے تقرر، تربیت اور کارکردگی کی دیکھ بھال، شراکت داری کے معاہدے اور رپورٹ کرنے کے عمل میں اس کو اجاگر کرکے متاثرہ آبادی کی جانب اپنے احتساب کے عزم کا اظہار کیا جائے۔
- **شفافیت:** متاثرہ آبادی کو ان تنظیمی دستورالعمل، تنظیم اور طریقہ کار کے بارے میں قابل رسائی اور بروقت معلومات فراہم کرنا جو ان کو متاثر کرسکے تاکہ اس کی یقین دہانی ہو سکے کہ وہ معلومات کی بنیاد پر اپنے فیصلے اور انتخابات کر سکیں اور ایک تنظیم اور متاثرہ آبادی کے درمیان معلومات کی فراہمی کے بارے میں مکالمے کے لیے سہولت فراہم کریں ۔
- **آراء اور شکایات:** پروگرامنگ میں عمل اور پالیسی کو بہتر بنانے کے لیے متاثرہ آبادی کے خیالات کو بڑے فعال انداز میں حاصل کرتے رہیں، اس کی یقین دہانی کرلیں کہ پالیسی شکنی اور حصّے داروں کے عدم اطمینان کے بارے میں آراء اور شکایات کا طریقہ کار شکایات سے نپٹنے (ابلاغ،حصول، عمل درآمد، جواب اور ان سے سیکھنے) کے لیے زیادہ موثّر، مناسب اور کافی حد تک مضبوط ہو۔

- **شراکت داری:** واضح رہنما اصولوں کے قیام اور ایسے عملدرآمد جو ان کو مناسب طور پر اپنے ساتھ ملاتے ہوں کے ذریعے متاثرہ آبادی کو اس قابل بنائیں کہ وہ فیصلہ سازی کے اس عمل میں فعال کردار ادا کریں جو ان کو متاثر کرتے ہوں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہ نظرانداز اور متاثرہ افراد کی نمائندگی کی جارہی ہے اور ان کا اثر ورسوخ ہے۔
- **ترتیب، نگرانی اور جانچ:** پروگرام کے اہداف اور مقاصد کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں متاثر آبادی کی شمولیت ، روزانہ کی بنیادوں پر تنظیم کو سیکھنے کے بارے میں آراء دینا اور عمل درآمد کے نتائج کے بارے میں رپورٹ دینا۔

## سہولت کار نوٹ 8

شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) (کیمپ کی دیکھ بھال کی ٹول کٹ سے)

- ملکیت – فیصلہ سازی کے عمل پر آبادی کا کنٹرول ہے
- مل جل کر کام– دیگر کام کرنے والوں کے ساتھ مل کر فیصلہ سازی کے عمل میں آبادی مکمل طور پر شامل ہے
- فعلی – آبادی فیصلہ سازی کی محدود قوت کے ساتھ فقط مخصوص قسم کا کردار ادا کرتی ہے (مثال کے طور پر پانی کی کمیٹی کی تشکیل جس کی نگرانی بعد میں غیر سرکاری اداروں (NGO) کے عملے کے رکن کی جانب سے کی جاتی ہے)۔
- اشیاء کے ذریعے حوصلہ افزائی- خدمت یا کردار کے عوض آبادی کو سامان یا نقدی کی صورت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔
- مشاورت- آبادی سے اس بارے میں مشورہ طلب کیا جاتا ہے کہ وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی رائے کی محدود اہمیت ہوتی ہے۔
- معلومات کی ترسیل – آبادی سے معلومات کو جمع کیا جاتا ہے، تاہم ان کو اس بحث مباحثے میں شامل نہیں کیا جاتا جس کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں
- غیر متحرک- آبادی کو فیصلوں اور عمل کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے ، لیکن پورے عمل یا پھر نتائج میں ان کا کوئی اختیار نہیں ہوتا

## سہولت کار نوٹ 9*

امکانی طور پر شرکاءآپ کو اس طرح کے جوابات دیں گے جیسا کہ : انٹرویوز، فوکس گروپ میں بحث مباحثہ وغیرہ۔ اور اہداف میں شامل ہوں گے آبادی کے رہنماء، کلیدی مرکزی لوگ، خواتین اور بچے۔ اس موقع پر لوگوں کو ہمیشہ آبادی کے رہنماؤں کے ساتھ کام کرتے رہنے کے خطرات کے بارے میں یادہانی کروائیں۔ ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جس نے سی اے آر (CAR) میں گاؤں کے عیسائی سربراہ اور آبادی کے رہنماؤں کے ساتھ کام کیا تھا۔ جس میں مسلمانوں کی آبادی اور بلخصوص مسلمان خواتین کو کسی بھی قسم کی شراکت داری اور خدمات میں مکمل طور پر نظرانداز کردیا گیا- یہ اس کے لیے بھی اچھا موقع ہے کہ لوگوں کو مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد اور مشاورت، فوکس گروپ وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو شراکت داری میں شمولیت حاصل کرسکنے والے لوگوں کے بارے میں بھی یادہانی کروائی جائے۔

- وہ طبقات جو ہمیشہ رہتے ہیں :مرد، لڑکے، خواتین ، لڑکیاں ، بڑی عمر کے افراد اور ایسے افراد جو معذور ہوں۔
- وہ طبقات جن کا انحصار تناظر پر ہے: نسلی/مذہبی اقلیتیں، کمزور یانظرانداز گروہ (مثال کے طور پر ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد )

وہ بعض طریقے جن کے ذریعے ایجنسیاں لوگوں کو ان کے حقوق کے حصول میں مدد کرسکتی ہیں،چند مثالیں جو شامل ہو سکتی ہیں:

- لوگوں کے حقوق کے بارے میں اس زبان اور وضع میں معلومات فراہم کرنا جو سب کو سمجھ آسکتی ہو
- انسانی حقوق کی تعلیم کے بارے میں سہولت فراہم کریں
- لوگوں کی ان دستاویزات کو محفوظ کرنے یا بحال کرنے میں مدد کرنا جن کی ان کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے ضرورت پڑے گی (مثلاً پیدائش کا سرٹیفکیٹ، موت کا سرٹیفکیٹ، شادی کا سرٹیفکیٹ جائداد کے دستاویزات) مثال کے طور پر مناسب خدمات کی نشاندہی کرنا یا ان کے بارے میں بتانا۔
- آبادی کے مختلف طبقات کو ان فیصلوں کے بارے میں بامعنی مشاورت میں اپنے ساتھ ملانا جو ان کو متاثر کرسکتے ہیں ( مثال کے طور پر دوبارہ آباد کاری)
- تحفظ کے مسائل کی مناسب نشاندہی کی یقین دہانی

# سیشن 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا عمل میں : جانچ اور تجزیہ

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا مقصد:** یہ سیشن منصوبے کے مراحل کے پہلے مرحلے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کے اطلاق میں شرکاء کی معاونت کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس پر توجہ دے گا کہ جانچ اور تجزیہ میں کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جاسکتا ہے۔ عملی مشق کے ذریعے یہ سیشن تناظر سے متعلق ایک پروگرام میں موجود تحفظ کے خطرات کے تجزیے کے عمل میں شرکاء کی رہنمائی کرتا ہے۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ 10 منٹ

**سیشن کی قسم:** پریزینٹیشن / مشق / بحث ومباحثہ / معلومات کے حصول کے لیے پوچھنا

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• جانچ کے مرحلے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی وضاحت کے لیے کسی مخصوص منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کو استعمال کرنا<br>• تحفظ کے خطرات کو اجاگر کرنے اور ان کو سمجھنے کے لیے خطرات کی نشاندہی کو ایک تجزیاتی tool کے طور پر استعمال کی وضاحت کرنا اور مظاہرہ کرنا |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس کے اہل / قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• شعبہ کے پروگرام کی جانچ کے اندر تحفظ سے متعلق سوالات کو مرکزی دھارے میں لائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دوران پہلے قدم پر ہی تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کریں |
| کلیدی پیغام | ← جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیئے<br>← شعبہ پروگرام میں پیدا ہوسکنے والے حقیقی اور ممکنہ تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کرکے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ضروریات کی آگاہی دی جاۓ |
| تیاری | • پہلے سیشن 'تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟' میں تحفظ کے جو مسائل بتائے گئے تھے ان کا جائزہ لیں اور اور ان مسائل کی نشاندہی کریں جن کو خطرات کی نشاندہی کے اطلاق کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ |
| وسائل | وسائل6: پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: خطرات کی نشاندہی<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کے خطرے کے بحث مباحثے کے سوالات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | تعارف | |
| | پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد ، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• شعبہ کے پروگرام میں تحفظ کے متعلق سوالات کو مرکزی دھارے میں لائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے پہلے قدم کے طور پر تحفظ کے خطرے کا تجزیہ<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 30 منٹ | تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جانچ | |
| | • اس کی وضاحت کریں کہ شعبہ کا عملہ پروگرام کے اندر اس وقت تک ممکنہ تحفظ کے خطرات کے بارے میں آگاہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ درست چیزوں کے لیے درست سوالات نہیں پوچھیں گے۔<br>• شرکاء کو شعبہ کے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ سے اس بارے میں سوچنے کے لیے کہیں کہ:<br>اً. شعبہ کے پروگرام کی جانچ کے لیے وہ تناظر کے حوالے سے سوالات پوچھ سکتے ہیں جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر شامل ہوں<br>ب. ان سوالات کے جوابات میں کون شرکت کر سکتا ہے۔<br>• گروپ سے کہیں کہوہ اپنے خیالات کو فلپ چارٹ کاغذ پر لکھیں<br>• جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے اگست 2013 میں جانچ کی تیار کردہ مثالیں گروپس کو فراہم کریں (وسائل 6) گروپ سے کہیں کہ اپنے سوالات کا موازنہ پاکستان کی مثال والے سوالوں سے کریں۔<br>• بحث مباحثہ کریں: الف) اس تناظر میں سب سے اہم سوالات کون سے ہوسکتے ہیں؛ب) گروپس نے کون سے سوالات کی نشاندہی کرلی ہے؛ پ)وہ کون سے سوالات ہیں جو گروپس سے رہ گئے ہیں ؛اور ت)وہ کون سے گروپس تھے جنہوں نے شراکتداری کی جانچ میں شمولیت کا مشورہ دیا۔<br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں<br>• اس بات کو اجاگر کریں کہ کچھ سوالات جو تحفظ کے خطرات کو سمجھنے کے لیے ہی ہیں ،صرف تحفظ کے ماہرین کو پوچھنے چاہیئیں اور ان کا تعلق عام رجحان بنانے سے نہیں ہے۔<br>سہولت کار نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں<br>• ان بعض تحفظ کے خطرات کی مثالوں پر بحث مباحثہ کریں جو ممکنہ طور پر جانچ میں آسکتے ہیں۔ اس تناظر سے ان متعلقہ مثالوں کا حوالہ دینے کو یاد رکھیں جن کی دن کے پہلے سے سیشن میں نشاندہی کی گئی تھی۔<br>ان مثالوں میں شامل ہوسکتی ہیں:<br>• معذور بچے جو خدمات تک رسائی کے قابل نہیں ہیں<br>• خواتین صحت کے مرکز تک چل کر جانے میں اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کرتی ہیں<br>• کسی مخصوص نسلی گروہ سے تعلق رکھنے والی خواتین زچہ بچہ کی صحت کی خدمات استعمال نہیں کر رہی ہیں<br>• خوراک کی تقسیم کے وقت بچوں کے اغوا ہوجانے کا بہت بڑا خطرہ ہے کیوں کہ ان کے والدین لمبے وقت کے لیے خوراک کے حصول کے لیے قطاروں میں لگے ہوئے ہیں<br>• گروپ سے ان چار خطرات کی نشاندہی کروائیں جو خاص طور پر اس تناظر سے متعلق ہیں۔<br>نوٹ: یہ آئندہ مشق کے لیے ایک اہم تیاری ہے۔ متفقہ خطرات کو ایک علیحدہ فلپ چارٹ پر لکھیں | فلپ چارٹ<br>مارکر<br>وسائل6:<br>پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال (صفحہ 163) |

| 30 منٹ | پروگرام میں تحفظ کے خطرے کا تجزیہ کریں | |
|---|---|---|
| | • وضاحت کریں کہ ایک مرتبہ جب تحفظ کے خطرے کی نشاندہی ہو جائے ، تو اس کے حل کے لیے یہ ضروری ہے کہ<br>• خطرے کا تجزیہ کیا جائے۔ آئندہ مشق میں شرکاء تحفظ کے مخصوص خطرے کا ایک سادہ تجزیہ کریں گے۔<br>(خطرے کے سوال کو پاور پوائنٹ سلائیڈ پر دکھائیں اور ایک مثال دیں (اگر ممکن ہو تو اس تناظر کی مناسبت سے<br>سہولت کار کا نوٹ 3 ملاحظہ کریں*<br>خطرہ + عدم تحفظ/صلاحیت=خطرہ<br>• خطرات کی نشاندہی کے تصور کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے :<br>خطرہ ایک ایسا احتمال ہے جس سے ایک فرد یا افراد کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے<br>نقصان پہنچنے کا خطرہ ایک ممکنہ جسمانی یا نفسیاتی نقصان ہے اور/یا یہ رسائی تک پہنچنے میں ایک ممکنہ رکاوٹ ہے۔ ممکنہ طور پر نقصان پہنچانے والوں میں مسلح افواج، فوجی، آبادی کے ارکان، خاندان کے ارکان، یا حتیٰ کہ امدادی کارکنان بھی ہو سکتے ہیں۔ رسائی میں ممکنہ رکاوٹیں سہولیات میں داخلے کی طبعی رکاوٹیں یا خدمات کی کسی مخصوص نسلی گروہ کی جانب سے دیکھ بھال ہے جس کے باعث دیگر گروہوں کو نکال دیا جائے۔<br>عدم تحفظ وہ ہے جس میں ایک ممکنہ طور پر متاثر ہونے والا شخص خطرے سے دوچار ہو: مثال کے طور پر مقام بندی، سرگرمی کے اوقات، حقوق یا پھر محفوظ طریقوں کے بارے میں علم میں کمی، ان کی جنس، ان کی عمر، ان کا مذہبی/نسلی گروہ ان کی معذوری۔<br>صلاحیتیں افراد اور آبادیوں کی ان طاقتوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو ان میں اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے ہوتی ہیں: مثال کے طور پر مقرر کردہ محفوظ مقامات، آبادی کے منصوبے، تحفظ کے لیے حساسیت رکھنے والے اداروں کے ساتھ تعلقات، اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی۔<br>• شرکاء کو اس کی وضاحت کریں کہ ایک پروگرام کے اندر تحفظ کے خطرات کو دیکھنے کے لیے یہ اہم ہے کہ نقصان پہنچانے والے خطرات کو کم کرنے کے لیے طریقوں کی نشاندہی کی جائے ، عدم تحفظ میں کمی لائی جائے اور صلاحیتوں کو بڑھایا جائے۔<br>• شرکاء کو گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو پروگرام میں موجود تحفظ کے خطرے کی ایک مثال فراہم کریں (جانچ کی گزشتہ مشق سے حاصل کردہ)<br>• ہر گروہ سے اس پر بحث مباحثہ کرنے کے لیے کہیں :<br>• تحفظ ، وقار اور/یا رسائی کے لیے کون اور کیا نقصان پہنچانے والا خطرہ ہے؟ان کے محرکات ، ان کے وسائل کیا ہیں؟ نقصان پہنچانے والے خطرے کو کم کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟<br>• عدم تحفظ کا شکار کون ہے؟ کیوں ہے، کب ہے اور کہاں ہے؟ عدم تحفظ کو کم کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟<br>• لوگوں میں اپنے آپ کو بچانے کے لیے کون سی صلاحیت ہے ؟ وہ اس سلسلے میں پہلے سے کیا کر رہے ہیں اور اپنی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے وہ اور کیا کچھ کر سکتے ہیں؟<br>نوٹ: یا تو ان سوالات کو فلپ چارٹ پر لکھیں یا پھر ان کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر لکھیں۔<br>• خطرے کے تجزیہ کے نتیجے میں تحفظ کے خطرے کو حل کرنے کے لیے ہر گروہ کو سہولت فراہم کریں کہ وہ اپنے اپنے خیالات اظہار کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 4 ملاحظہ فرمائیں* | پاور پوائنٹ سلائیڈ |
| 5 منٹ | کلیدی پیغامات کا خلاصہ | |
| | سیشن کے کلیدی پیغامات پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر خلاصہ کردیں:<br>← جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیئے<br>← شعبہ پروگرام میں پیدا ہوسکنے والے حقیقی اور ممکنہ تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کرکے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ضروریات کی آگاہی دی جائے | پاور پوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## جانچ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا

### سہولت کار نوٹ 1

جانچ میں شمولیت کے بحث مباحثے کے دوران اس بات پر زور دیں کے جانچ کے عمل میں مضبوط نمائندگی اور شراکت داری ضروری ہے۔
وہ طبقات جو ہمیشہ رہتے ہیں اور جنھیں جانچ کے عمل میں شامل کیا جانا چاہیئے ان میں شامل ہیں:مرد، لڑکے، خواتین ، لڑکیاں ، بڑی عمر کے افراد اور ایسے افراد جو معذور ہوں۔
وہ طبقات جن کا انحصار تناظر پر ہے: نسلی/مذہبی اقلیتیں، کمزور یانظرانداز گروہ

### سہولت کار نوٹ 2

جانچ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کے بارے میں سوالات کو شامل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ شعبہ کا عملہ تحفظ کے ان مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کر لے جو ان کے پروگرام سے متعلق ہیں۔تاہم، شعبہ کے عملے کو تحفظ کی جانچ کو چلانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ یہ اہم ہے کہ نقصان پہنچانے سے بچنے کے حصے کے طور پر شرکاء کو مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھنا چاہیئے:

- انفرادی واقعات کے بارے میں سوالات مت کریں یا کسی تحفظ کے مسئلہ پر 'تفتیش' کرنے کی کوشش مت کریں
- صنفی تشدد کے بارے مخصوص قسم کے سوالات مت کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کہ جانچ میں شامل عملہاس بارے میں آگاہ ہو کہ جانچ میں آنے والے مسائل کا مناسب انداز میں حوالہ کس طرح دیا جائے۔

### سہولت کار نوٹ 3

اگر آپ کے پاس مقامی مثال نہیں ہے تو مندرجہ ذیل کو استعمال کیا جا سکتا ہے :
ایک عورت کو پانی کے حصول کے لیے گاؤں سےباہر جانا پڑتا ہے۔ ایک شخص راستہ روک کر اس کو تشدد کی دھمکیاں دیتا ہے ، اس دھمکی دینے والے شخص کا یہ عمل ایک نقصان پہنچانے والا خطرہ ہے۔ ایک عورت ہونے کی حیثیت میں یا پھر اس لیے کہ اس کا تعلق کسی مخصوص نسلی گروہ سے ہے یہ عورت عدم تحفظ کا شکار ہوسکتی ہے۔ ایک سبب یہ بھی ہوسکتا ہے اس کے اپنے گاؤں میں پانی کا کوئی ذریعہ موجود نہیں ہے۔ اس عورت کو خطرہ اس لیے ہے کہ وہ دن کے کسی مخصوص وقت میں پانی بھرنے کے لیے جایا کرتی ہےاور وہ جتنی زیادہ مرتبہ پانی بھرنے کے لیے جائے گی اس کے لیے خطرے میں اتنا ہی زیادہ اضافہ ہوگا۔ اس سلسلے میں آبادی یہ کرسکتی ہے کہ وہ خواتین کو ایک ہی وقت میں ایک ساتھ جانے کے لیے آمادہ کرے یا پھر گاؤں کےبڑوں کو اس پر آمادہ کیاجائے کہ وہ گاؤں کے اندر یا قریب کہیں پانی کے ذریعہ کا انتظام کریں۔

### سہولت کار نوٹ 4

تحفظ کے ہر خطرے سے مقابلہ مختلف انداز میں کیا جاسکتا ہے تاہم بحث مباحثہ کی رہنمائی کے لیے مندرجہ ذیل چند خیالات پیش کئے جاسکتے ہیں

**نقصان پہنچانے کے خطرے کو کم کرنا**

- اس سلسلے میں ضرورت اس چیز کی ہے کہ تحفظ فراہم کرنے والوں ، نقصان پہنچانے والوں اور ان افراد یا گروہوں پر توجہ مرکوز کی جائے جو ان دونوں پر اثرورسوخ رکھتے ہوں ، یعنی ایسے افراد جو نقصان پہنچانے والوں کی سوچ میں تبدیلی لاسکتے ہوں یا ان کو نقصان پہنچانے سے طاقت کے زور پر باز رکھ سکتے ہیں۔
- طبعی ، سماجی اور امتیازی رکاوٹوں تک رسائی پر توجہ مرکوز کرنا

**عدم تحفظ میں کمی لانا**

- خطرے میں کمی لانے کے لیے (وقت اور مقام) روز مرہ کی سرگرمیوں کو موزوں بنانا
- عدم تحفظ کے ان عوامل کو سمجھنا جو ایک گروہ کے مقابلے میں دوسرے گروہ کو زیادہ عدم تحفظ کا شکار بنا رہے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو عدم تحفظ کے عوامل مثلاً غربت یا امتیازی سلوک میں کمی لانے کی کوشش کی جائے۔

**صلاحیتوں کو مضبوط بنانا**

- آبادی کے عمل کو مضبوط بنا کر (گروہوں میں تحریک، آبادی کی نگرانی والے گروہ، قانونی حقوق کے بارے میں معلومات میں اضافہ،امکانی منصوبے/ابتدائی تنبیہ، بااثر افراد یا رہنماؤں کی پیروی، مقامی پولیس)

# سیشن 5: عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا:
# منصوبے کا ڈیزائن، نگرانی اور جانچ

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ منصوبے کے مراحل میں تحفظ کے کلیدی عناصر کا اطلاق کریں۔اس میں خصوصی طور پر اس پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ منصوبے کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ کے مراحل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جائے۔ عملی مشق کے ذریعے یہ سیشن منصوبے کے ڈیزائن کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی نشاندہی میں شرکاء کی رہنمائی کرتا ہے اور بعد میں ان مخصوص tools سے متعارف کرواتا ہے جن کو یہ منصوبے کے ڈیزائن کی جانچ کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ 30 منٹ

**سیشن کی قسم:** پریزینٹیشن / مشق/ بحث مباحثہ / معلومات کے حصول کے لیے پوچھنا

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• شعبہ کے پروگرام کے ڈیزائن اور جانچ کے مرحلہ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کلیدی عناصر کو استعمال کریں<br>• ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں معاونت کے لیے دستیاب tools کا تعارف<br>• شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس وقت جس منصوبے میں کام کر رہے ہیں اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے طریقوں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• شعبہ کے پروگرام کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ٹھوس طریقوں کی نشاندہی کر پائیں<br>• منصوبے کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے اور اطلاق میں مدد کے لیے دستیاب وسائل کے بارے میں جان پائیں<br>• شعبہ کے پروگراموں کے ڈیزائن کا جائزہ لینے اور جانچ کرنے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)کو استعمال کر پائیں |
| کلیدی پیغام | ← شعبہ کے منصوبے کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تمام چار کلیدی عناصر کو دیکھنے کے لیے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لائے جانے کو ٹھوس، پیش قدم عملدرآمدات کی ضرورت ہوتی ہے۔<br>← ڈیزائن کے عملدرآمدات کا جائزہ لینے اور مدد کرنے میں جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC SectorChecklists) ایک کارآمد tool ہے۔ |
| تیاری | • فلپ چارٹ کاغذ اور پین/مارکرز کی مدد سے چار ٹیبلز تیار کریں۔<br>• کمرے میں چل کر جانچ کرنا- گریڈ ریکارڈ کرنے کے لیے فلپ چارٹ تیار کریں۔ |

| وسائل | |
|---|---|
| | وسائل8: منصوبے کے مراحل کی مشق کی کیس اسٹڈی (صفحہ 173)<br>وسائل9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) (صفحہ 174)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: ڈیزائن/اطلاق کے بحث مباحثے کے سوالات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے دستیاب tool<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جانچ کے سوالات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | تعارف | |
| | • سیشن کے سیکھنے کے نتائج کو پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• شعبہ کے پروگرام کو ڈیزائن کرنے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں ٹھوس طریقوں کی نشاندہی کریں<br>• منصوبے کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے اور اطلاق میں مدد کے لیے دستیاب وسائل کے بارے میں جان پائیں<br>• کسی بھی شعبہ کے پروگراموں کے ڈیزائن کا جائزہ لینے اور جانچ کرنے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) کو استعمال کر پائیں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 5 منٹ | مشق کی تیاری | |
| | • شرکاء کو چار گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر میں سے ایک ایک دے دیں: (I) تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں اور نقصان پہنچانے سے بچیں؛ (II) بامعنی رسائی؛ (III) احتساب ؛ اور (IV) شراکت داری اور بااختیار بنانا۔<br>• تمام شرکاء کو منصوبے کے مراحل کی مشق کی کیس اسٹڈی کینقل فراہم کریں اور ایک شرکت کرنے والے سے کہیں کہ وہ ہینڈ آؤٹ کو پڑھے:<br>جس ملک میں آپ کام کر رہے ہیں وہاں اکثریتی گروہ (الف) اور اقلیتی گروہ (ب) کے درمیان مسلح جھگڑا ہے۔ حال ہی میں نیتانگا گاؤں کے قریب ہونے والی لڑائی کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر لوگ ملک کے اندر ہی بے دخل ہوگئے ہیں۔ کئی نقل مکانی کرنے والے افراد نیتانگا میں پہنچے ہیں ، جو فی الحال اس جھگڑے سے متاثرہ نہیں ہیں۔<br>آپ ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) میں کام کر رہے ہیں جو ایک آبادی (جس میں ب کی اکثریت ہے) > میں خوراک کی تقسیم> کرنے کے لیے ذمہ دار ہے اور ان کی میزبان آبادی پورے کی پوری الف نسلی گروہ سے تعلق رکھتی ہے۔<br>آئی ڈی پیز میں سے جو افراد الف نسلی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں ان کو میزبان آبادی کی جانب سے رہائش اور مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ جن کا تعلق ب سے انہوں نے اپنے لیے ایک عارضی کیمپ قائم کیا ہے۔ آپ کی تنظیم سے کہا گیا ہے کہ وہ اس علاقے میں > خوراک کی تقسیم >پہنچانے کا منصوبہ ترتیب دے۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ شرکا منصوبے کے ڈیزائن اور اطلاق کے مرحلے پر کام کریں گے۔ | وسائل8: منصوبے کے مراحل کی مشق کا کیس اسٹڈی (صفحہ 173) |

| | | |
|---|---|---|
| 30 منٹ | **شعبہ کے پروگرام کو ڈیزائن کرنا اور اطلاق کرنا** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے گروپ میں کام کریں اور مندرجہ ذیل سوالات پر بحث مباحثہ کریں<br>گروپ 1: آپ ایک ایسا منصوبہ کس طرح ڈیزائن کریں گے اور کس طرح اس کا اطلاق کریں گے جس میں تحفظ اور وقار کو نقصان پہنچانے سے بچنے کو ترجیح دی گئی ہو؟<br>گروپ 2: رسائی تک موجود رکاوٹوں کو دور کرنے یا ان میں کمی لانے کے لیے آپ منصوبہ کس طرح ڈیزائن کریں گے اور اس کا اطلا ق کریں گے؟<br>گروپ 3: آپ اپنے منصوبے کو احتساب کے لحاظ سے کس طرح ڈیزائن کریں گے اور اس کا اطلاق کریں گے؟<br>گروپ4: لوگوں کی شراکت داری اور ان کو بااختیار بنائے جانے کی یقین دہانی کے لیے آپ اپنے منصوبے کو کس طرح ڈیزائن کریں گے اور اس کا اطلاق کریں گے؟<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں<br>نوٹ: یا تو ان سوالوں کو فلپ چارٹ پر لکھ لیں یا پھر ان کو پاورپوائنٹ پر لکھیں۔<br>نوٹ: شرکا ء کے پاس جانچ کے نتائج نہیں ہوں گے ، تو اس لئے منصوبے کو ڈیزائن کرنے کے لیے سرگرمیوں کے بارے میں وسیع انداز میں سوچنے کی ضرورت ہے۔<br>• شرکاء کو ایک مثال دیں تاکہ وہ اس مشق کو واضح طور پر سمجھ لیں :<br>مثال: گروپ 1 – تحفظ اور وقار اور نقصان پہنچانے سے بچنے کو ڈیزائن/اطلاق کرنے کی مثالیں:<br>I. نقصان مت پہنچائیں کی جانچ مکمل کریں اور<br>II. اس کی یقین دہانی کر لیں کہ ایک مضبوط مشاورتی عمل کے ذریعے خوراک کی تقسیم کی جگہ کی محفوظ مقام بندی کی گئی ہے<br>• شرکاء سے کہیں کہ اپنے کلیدی اقدامات کو فلپ چارٹ پر لکھیں۔ ان سے کہیں کہ لکھائی صاف ہونی چاہیئے تاکہ دیگر لوگ بھی اس کو پڑھ سکیں<br>• گروپس کے درمیان چکر لگا کر اس کی یقین دہانی کر لیں کہ اس مشق کو واضح طور پر سمجھ لیا گیا ہے ، جہاں کہیں اضافی عملے کے ارکان دستیاب ہوں وہاں پر ہر گروپ کے لیے عملے کے ارکان کا تقرر کردیں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ جب ان کے فلپ چارٹ مکمل ہوجائیں تو انہیں اوپر دیوار پر آویزاں کردیں۔ | فلپ چارٹ اور مارکر |
| 30 منٹ | **منصوبے کی جانچ کرنا** | |
| | اس کیوضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے کئی tool دستیاب ہیں اور مندرجہ ذیل<br>• پاورپوائنٹ پر پیش کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (WVI)<br>پناہ گزینوں اور جھگڑے سے متاثرہ آبادیوں میں معذوریاں-وسائل کٹ برائے فیلڈ<br>• ورکر (Resource Kit for Field Worker) (WRC)<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات<br>• جنسی بنیاد پر تشدد کے رہنما اصول (آئی اے ایس سی IASC)<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی کام کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے لیے کم از کم معیارات (Sphere)<br>جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) کا ہینڈآوٹ فراہم کریں جو خوراک کی تقسیم کے متعلق ہو (یا وہ شعبہ جو کیس اسٹڈی میں استعمال کیا گیا ہو) اور اس کی وضاحت کریں کہ یہ مختلف ذرائع سے معلومات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر آسان استعمال کے لیے تیار کیا گیا ہے۔<br>اس کو نوٹ فرمائیں کہ چیک لسٹس کو کس طرح بنایا گیا ہے-اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چاروں عناصر میں سے ہر ایک عنصر پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل 9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist صفحہ 174) |

- شرکاء کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور ان سے وضاحت کریں کہ پچھلی مشق میں منصوبے کے ڈیزائن کی جانچ کے لیے وہ جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) استعمال کریں گے۔ہر جوڑی کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ خوراک کی تقسیم < یاکوئی دوسرا شعبہ> کے پروگرام کے حوالے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ترکیبی جزو کی جانچ کرے (مجموعی طور پر تمام چار گروپوں سے جوابات حاصل کریں)
- شرکاء سے کہیں کہ وہ کمرے میں ادھر ادھر گھومیں پھریں اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تمام چاروں عناصر کے ڈیزائن کے لیے دیئے گئے مشوروں کا جائزہ لیں اور جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) کے مطابق جائزہ لیں۔ گروپس کو ان چیزوں کا دھیان رکھنا ہے :
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ڈیزائن کے حوالے سے کون سی چیزیں مثبت ہیں؟
- ڈیزائن میں کون سی چیزیں رہ گئی ہیں (جس کو ٹپ شیٹ پر اہم کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے)؟
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے شرکاء منصوبے کو مجموعی طور پر کیا درجہ دیں گے؟ (A- شاندار سے D- ناکافی مرکزی دھارے میں لایا جانا)۔

نوٹ : یا تو ان سوالات کو فلپ چارٹ پر لکھ لیں یا پھر ان کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر لگا دیں۔

- شرکاء سے زور دے کر کہیں کہ انہوں نے منصوبے کو جو گریڈ دیئے ہیں ان کو بلند آواز کے ساتھ پڑھیں (A- شاندار سے D- ناکافی مرکزی دھارے میں لایا جانا)۔ ڈیزائن کردہ پروگرام کا مجموعی تاثر دینے کے لیے اسکور کو فلپ چارٹ پر لگا دیں۔ جوڑیوں سے پوچھیں کہ :
- مثبت کیا تھا
- اس میں کیا کوتاہی رہ گئی
- غور وفکر کرکے شرکاء اس میں کیا تبدیلی لائیں گے
- شرکاء تمام دیگر شعبوں کے لیے چیک لسٹس فراہم کریں

نوٹ: یہ مشق یہ دیکھنے کے لیے جانچ کا ایک آسان طریقہ فراہم کرتی ہے کہ آیا پروگرام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا گیا ہے یا نہیں۔ یہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے پڑنے والے اثر یا نگرانی کے لیے وسائل یا معلومات فراہم نہیں کرتی۔ یہ کام کا ایک ارتقائی میدان ہے۔ اگر آپ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اثر کی پیائش کے لیے مزید معلومات کے حصول کے خواہش مند ہیں تو براہِ مہربانی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹاسک ٹیم سے رابطہ کریں۔

## ذاتی اظہارِ خیال — 15 منٹ

- شرکاء کو چند منٹ دیں کہ وہ اس منصوبے کے بارے میں تھوڑا سا سوچیں جس میں وہ اس وقت شامل ہیں یا جس میں وہ ماضی قریب میں کام کرچکے ہیں۔

نوٹ: جہاں شرکاء نے کسی منصوبے میں براہِ راست کام نہ کیا ہو ، تو کوشش کرکے ان کی جوڑی کسی ایسے شرکت کرنے والے سے بنائیں جو اپنے منصوبے کے تجربے کے وضاحت کر سکے یا بتا سکے۔

- ہر شرکت کرنے والے کو انفرادی طور پر کہیں کہ وہ متعلقہ جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) کی روشنی میں منصوبے کا جائزہ لیں۔شرکاء کو چاہیئے کہ وہ اس پر توجہ مرکوز کریں :
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے کیا مثبت تھا؟
- ڈیزائن میں کون سی چیز رہ گئی ہے(جس کوچیک لسٹ میں اہم کے طورپر بتایا گیا ہے )
- غور وفکر کرکے شرکاء اس میں کیا تبدیلی لائیں گے؟
- ایک یا دو شرکاء کو یہ کہتے ہوئے اس سیشن کو ختم کر لیں کہ وہ جن منصوبوں میں حال ہی میں شامل رہے ہیں ان کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

| 5 منٹ | کلیدی پیغامات کا خلاصہ | |
|---|---|---|
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر اس سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کر دیں<br>← ایک شعبہ کے منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تمام چار کلیدی عناصر پر ٹھوس، دانستہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔<br>← ڈیزائن کے عمل میں مدد اور جائزے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹ(GPC Sector Checklist)ایک سودمند tool فراہم کرتی ہے۔ | |

# سہولت کار کے نوٹس

## شعبہ کے پروگرام کو ڈیزائن کرنا اور اطلاق

### سہولت کار نوٹ 1

ڈیزائن کرنا اور اطلاق: اس کی یقین دہانی کے لیے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے نامزد کردہ عنصر کو منصوبے میں شامل کیا گیا ہے وہ کون سی سرگرمیاں ہیں جن کو ڈیزائن کرنے اور اطلاق میں شامل کیا جاسکتا ہے؟

عنصر 1

- نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتیں' جانچ اور/یا جھگڑے کی حساسیت کی باقائدہ جانچیں۔'
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تمام عملہ اور ایجنسی سے وابستہ افراد ضابطہ اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی(Child Protection Policy) کو سمجھیں اور اس پر دستخط کریں ۔
- ضابطہ اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی کو آفت زدہ آبادی کو اس زبان اور صورت میں دستیاب کروائیں جس کو سمجھا جاسکتا ہو۔
- مدد وصول کرنے والوں کے ڈیٹا کو صیغہ راز میں رکھیں۔
- اگر عملے کے ارکان صیغہ راز میں موجود معلومات کا غلط استعمال کریں یا اس بارے میں ان کے علم میں کوئی چیز آئے تو ایسی صورت میں ان کا کیا ردِ عمل ہونا چاہیے اس کے لیے واضح پالیسیاں اور طریقہ کار کو تیار رکھیں ۔
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ امداد کی تقسیم کا علاقہ ایسی جگہ پر ہو کہ جہاں متاثرہ آبادی کو مزید نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو
- امداد کی تقسیم کے تمام مقامات کے تحفظ کی جانچ کریں بشمول وہاں تک آنے اور جانے کے راستے
- خطرات کی نشاندہی کو استعمال کرتے ہوئے ممکنہ طور پر پیدا ہوسکنے والے تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کریں۔
- خوراک کی تقسیم کے لیے دن کا کوئی ایسا وقت منتخب کریں کہ جس میں واپسی کے سفر کے لیے دن کی کافی روشنی کی موجود ہو
- جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ اس کی یقین دہانی کر لیں کہ عملے کے ارکان اور امدادی سامان کی تقسیم میں شامل دیگر افراد کے جنسی استحصال اور تشدد کے حوالے سے عدم برداشت کے بارے میں پورے طور پر آگاہ ہیں اور انہوں نے اس پر دستخط کر لیے ہیں۔
- امدادی سامان تقسیم کرنے والی ٹیم کو تبدیل کرتے رہیں اور عملے میں مردوں اور خواتین میں توازن رکھیں
- امدادی سامان کی تقسیم کے بعد نگرانی کے عمل کے دوران لوگوں سے پوچھیں کہ امدادی سامان کی تقسیم سے پہلے، دوران اور بعد میں اپنے آپ کو محفوظ سمجھا یا نہیں۔
- ممکنہ درستگیوں کے عمل کے لیے کچھ رقم مختص کریں(مثال کے طور پر امدادی سامان کی تقسیم کے مقام پر بچوں کے لیے دوستانہ ماحول کی تشکیل وغیرہ )

عنصر 2

- چوکیوں، ناکہ بندیوں یا بارودی سرنگوں وغیرہ کو دھاکن میں رکھتے ہوئے متاثرہ آبادی کی امداد تک رسائی کی نگرانی کریں۔
- سب لوگوں میں خوراک اور غیرغذائی اشیاء مساوی طور پر تقسیم کریں لیکن اگر کسی کی خاص قسم کی ضروریات ہوں تو اس بارے میں دیگر لوگوں کو آگاہ کرنے کے بعد ہی ان لوگوں کی ضروریات پوری کریں۔

- تحریری شکل میں اور تصاویر کی صورت میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر واضح انداز میں خوراک اور غیر غذائی امداد ی سامان کے بارے میں حقوق کو آویزاں کریں۔
- ایسے گھرانے جن کی سربراہی خواتین یا بچوں کی ہو ان کو ان کے نام پر رجسٹر کریں۔
- کمزور اور عدم تحفظ کے شکار افراد کوامداد تک رسائی کے حصول کے لیے خصوصی اقدامات کریں مثلاً بچوں یا معذور افراد کی امداد تک رسائی کے لیے محفوظ مقامات کی فراہمی۔
- خوراک پہلے افراد میں تقسیم کریں اور اس کے بعد مخصوص ضروریات رکھنے والے گروہوں میں تقسیم کریں ، مثال کے طور پر حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین ، بڑی عمر
- کے افراد، وہ گھرانے جن کے سربراہ بچے ہیں، وہ افراد جو معذوری کا شکار ہیں وغیر۔
- مخصوص افراد یا ہدف کردہ گروہ میں جب خوراک تقسیم کردی جائے تو تقسیم کے بعد کی نگرانی میں یہ ضرور دیکھ لیں کہ جو خوراک ان تک پہنچی ہے اور ان کی ضرورت کے لیے کافی ہے۔
- کچھ درستگیوں کے لیے کچھ رقم مختص کردیں مثلاً رسائی وغیر ہ کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں

عنصر 3

- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تمام عملہ اور ایجنسی سے وابستہ افراد ضابطہ اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی (Child Protection Policy) کو سمجھیں اور اس پر دستخط کریں
۔
- ضابطہ اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی کو آفت زدہ آبادی کو اس زبان اور صورت میں دستیاب کروائیں جس کو سمجھا جاسکتا ہو۔
- جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے بارے معلومات فراہم کریں
- تحریری شکل میں اور تصاویر کی صورت میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر واضح انداز میں خوراک اور غیر غذائی امداد ی سامان کے بارے میں حقوق کو آویزاں کریں۔
- اگر عملے کے ارکان صیغہ راز میں موجود معلومات کا غلط استعمالدیکھیں یا اس بارے میں ان کے علم میں کوئی چیز آئے تو ایسی صورت میں ان کا کیا رد عمل ہونا چاہیے اس کے لیے واضح پالیسیاں اور طریقہ کار کو تیار رکھیں
- کسی بھی قسم کے آراء یا شکایات کے حصول، ان کی دیکھ بھال یا جوابات دینے کے طریقہ کار کو رازدارنہ اور محفوظ بنائیں

نوٹ: آراء اور شکایات کے ایک موثّر طریقہ کار کی بعض خوبیاں یہ ہیں :

أ. بروقت آراء دے پائیں
ب. ان کو شکایات موصول ہوں (یاد رکھیں اگر کوئی شکایت نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے مسائل نہیں ہیں )
ت. سنجیدہ نوعیت کے مسائل بشمول جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ (PSEA) کے معاملات کے لیے واضح اور بروقت جائزے عمل اور تیز طریقہ کار رکھیں
ث. ان میں کئی طریقہ کار ہوتے ہیں ، اس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں :
- تقسیم / منصوبے کے مقام اور دفتر میں شکایات کا بکس
- 'شکایات کے لیے 'ہاٹ لائن' اور 'ای میل
- پی ایس ای اے اور مواد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے تقسیم والے مقامات پر کتابچہ تقسیم کریں
- پراجیکٹ کے مقامات، دفاتر اور تنظیم کی ویب سائیٹ پر ضابطہ اخلاق اور 'متاثرہ آبادی کی جانب عزائم' کو واضح طور پر لگائیں

عنصر 4

- پراجیکٹ کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں بامعنی شراکت داری کی یقین دہانی کریں۔
- آفت زدہ آبادی کے ساتھ بحث مباحثہ کرکے عدم تحفظ کے شکار لوگوں کی متوازن شمولیت کی تصدیق کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کہ خواتین، مرد، لڑکیاں اور لڑکے ان کی اپنی صورتحال کے حوالے سے ہونے والے فیصلوں میں پوری طرح شامل ہوں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کے مقامات اور خدمات کی منصوبہ بندی کے حوالے سے ہونے والے فیصلوں میں مقامی اہلکاروں اور میزبان آبادیوں کو مطلع کیا جائے ، ان سے مشاورت کی جائے اور ان کو پوری طرح شامل کیاجائے۔
- متاثرہ افراد کے تمام طبقات (مثلاً بچے ، معذور افراد اور بڑی عمر کے افراد)کوجانچ کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ ان کی مخصوص ضروریات کے بارے میں معلومات جمع کی جاسکے۔

# سیشن 6: اختتام اور جانچ

## سیشن کا جائزہ

سیشن کا مقصد: اختتام اور جانچ کا عمل شرکاء کو اس کی یاددہانی کروانے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ انہوں نے تربیت کے دوران کیا سیکھا ہے۔ یہ سہولت کار کو یہ موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ وہ کورس کی تکمیل پر شرکاء کا شکریہ ادا کر پائیں اور انہیں موقع دیں کہ وہ آراء دے پائیں۔

سیشن کا دورانیہ: 60 منٹ

سیشن کی قسم : گفتگو/جانچ

وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے(صفحہ، وسائل 23: کورس کا جائزہ (صفحہ، پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 30 منٹ | تعارف نشاندہی کردہ تحفظ کے مسائل کو دہرانا | |
| | • شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ تربیت کے شروع میں آپ سب نے تحفظ کا ایک ایک مسئلہ ایسا بتایا تھا جو ان کو اپنے تناظر میں محسوس ہوا تھا<br>• شرکاء سے کہیں کہ کسی ایسے فرد کے ساتھ جوڑی بنائیں جس کے ساتھ انہیں تربیت کے دوران زیادہ بات چیت کرنے کا موقع نہ ملاہو۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ جوڑیوں کی صورت میں کام کرتے ہوئے تربیت کی ابتدا میں نشاندہی کردہ مسائل میں سے کوئی ایک منتخب کریں اور انہوں نے تربیت میں جو کچھ سیکھا ہے اس کی بنیاد پر اس مسئلے کے حل کے لیے دو عملدرآمدات تجویز کریں۔<br>نوٹ: جہاں ممکن ہو جوڑیوں سے کہیں کہ وہ مختلف مسائل کا انتخاب کریں تاہم اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک مسئلہ دوسرے سے ملتا جلتا ہو۔<br>• جوڑیوں کو دعوت دیں کہ وہ اپنے عملدرآمدات پیش کریں۔<br>• شرکاء کے پاس دیکھ لیں کہ ایسا کوئی مسئلہ نہ ہو جو اٹھایا توگیا ہو لیکن اس کے لیے کوئی عملدرامد تجویز نہ ہوا ہو۔ اگر اس طرح کا کوئی معاملہ سامنے آئے تو اس مسئلے کے لیے عملدرآمدات تلاش کریں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 30 منٹ | اختتام کرنا | |
| | • سیکھنے کے مقصود نتائج کو دوبارہ دہرائیں<br>اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• اس کی وضاحت کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

| | | |
|---|---|---|
| | • ہنگامی حالات میں کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں بشمول ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں والی مقامی ٹیم (Humanitarian Country Team) اور ملکی کلسٹر میں۔<br>• ان مختلف آلات اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• ان مختلف آلات اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنی میز پر موجود گروپ کے ساتھ اس بارے میں بحث مباحثہ کریں کہ ان کے خیال میں انہوں نے سیکھنے کے نتائج کو کس حد تک حاصل کیا ہے<br>• پوچھیں کہ شرکاء کے نقطہ نظر سے کن نتائج کو حاصل کیا گیا ہے اور کون سے نتائج کے حصول کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے<br>• شرکاء کو تربیت سے پہلے اور بعد کا سروےاور کورس کی جانچ فراہم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ پورا وقت لے کر ان کو مکمل کریں۔<br>• ملاحظہ فرمائیں سہولت کار نوٹ 1*<br>تکمیل پر شرکاء کو سرٹیفیکیٹس فراہم کریں اور ان کے وقت دینے پر ان کا شکریہ ادا کریں۔ | وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (صفحہ 227)<br><br>وسائل 23: کورس کی جانچ (صفحہ 229) |

## سہولت کار کے نوٹس

### سہولت کار نوٹ 1

**تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے رہنما نوٹ**

جب تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے مکمل ہوجائیں تو انہیں جمع کریں اور بعد میں حوالے کے لیے ایک فائل میں رکھیں ۔ اگر آپ چاہیں تو علم اور تفہیم میں آنے والی بہتری کی مقداری پیائش کرنے کے لیے سروے میں اسکور بھی دے سکتے/سکتی ہیں ۔ نیچے اسکور دینے کے لیے طریقہ کار بتایا گیا ہے لیکن یہ تربیتی ٹیم پر منحصر ہے کہ وہ کون سا طریقہ کار اپناتی ہے۔

1. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اور اس کا آپ کے پروگراموں / منصوبوں اور خود آپ کی ذمہ داریوں کے حوالے سے کیا مطلب ہے؟
   اس سوال کے دوپوائنٹس ہیں: ایک جی پی سی (GPC) کی زیادہ قوی تعریف بتانے کے لیے /ایک کسی اپنے پروگراموں اور ذمہ داریوں کے اطلاق کے لیے کسی فرد کی اپنی تعریف بتانے کے لیے
2. آپ کے خیال میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چند کلیدی عناصر کون سے ہیں؟
   اس سوال کی پانچ پوائنٹس ہیں۔ ایک پوائنٹ چار متعلقہ عناصر کی فہرست بنانا جن میں شامل ہوسکتے ہیں: تحفظ، وقار، دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بچنا، بامعنی رسائی، شرکت، انسانی حقوق کے استحصال کے لیے محفوظ کام، جنسی استحصال اور تشددسے تحفظ ۔ پانچواں پوائنٹ وہ جوابدہندے جو انتہائی بہتر عناصر کو دیکھیں (مثال کے طور پر صرف تحفظ کے عناصر پر توجہ مرکوز رکھنا)۔
3. ایسی چار (4) ٹھوس مثالیں دیں کہ آپ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر اپنے پورے پروگرام کے مراحل کی سرگرمی میں کس طرح لاگو کرسکتے ہیں -ہر کلیدی عنصر کے لیے ایک مثال۔
   اس سوال پر آٹھ پوائنٹس ہیں (ممکنہ طور پر فی مثال 2پوائنٹس)
4. صحیح یا غلط بیانات۔
   اس سوال پر 5 پوائنٹس ہیں (ہر بیان کے لیے ایک) ۔ یہ نوٹ فرمالیں کہ تمام بیانات غلط ہیں۔

# سبز ماڈیول

# تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مشق کرنا

**دورانیہ:** 2 دن

**متوقع سامعین:** تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں عملی میدان میں مدد فراہم کرنے والے یا فیلڈ میں کام کرنے والے ایسے افراد جن کا براہِ راست تعلق تحفظ کی فراہمی سے ہو یا ایسے افراد جو براہِ راست تحفظ کی فراہمی سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔

**ماڈیول کا مقصد:** اس ماڈیول کا مقصد ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا جامع جائزہ فراہم کیا جائے۔ اس میں اہم ترین توجہ شرکاء کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر مرکوز رکھی گئی ہے تاکہ وہ دستیاب آلات اور وسائل کو استعمال کرتے ہوئے رابطہ کاریمیں شروع سے لے کر آخر تک منصوبے کے مراحل میں عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے دستیاب طریقوں اور وسائل کو استعمال کریں۔ یہ براہِ راست تحفظ فراہم کرنے والوں اور وہ افراد جو تحفظ فراہم کرنے سے براہِ راست جڑے ہوئے نہیں ہیں دونوں کے لیے موزوں ہے اور اس کو دونوں گروہوں کے شرکاء کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔براہِ راست تحفظ فراہم کرنے والوں اور وہ افراد جو تحفظ فراہم کرنے سے براہِ راست جڑے ہوئے نہیں ہی ان کو ایک ساتھ تربیت دینے سے دونوں قسم کے گروہوں میں میل جول پیدا ہو گا اور اس سے تربیت کے پورے عمل کے دوران باہمی معاونت کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ یہ ایجنسیوں اور شعبوں کے درمیان رابطہ کاری کے ایسے مواقع فراہم کرتا ہے جو مستقبل میں وسیع ترہنگامی حالات میں رفاہی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں میں تعاون کو فروغ دے گا۔

| | |
|---|---|
| ماڈیول کے تعلیمی مقاصد | اس ماڈیول میں مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کئے جائیں گے :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت اور مناسبت کے بارے میں مظاہرہ کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کی تعریف کی وضاحت کریں اور موجودہ عملی کام کے تناظر میں اس کی مناسبت اور اطلاق کے بارے میں بحث کر پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی وضاحت کریں، ان میں سے ہر ایک کی ضروریات کو اجاگر کریں اور ان کا مخصوص تناظر میں اطلاق کریں<br>• شعبہ کے پروگرام کی جانچ ، ڈیزائن اور جانچ کے شروع سے لیکر آخر تک تمام مراحل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں ٹھوس طریقہ کار کا قیام<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں معاونت کے لیے ملک کے اندر اور عالمی سطح پر دستیاب آلات اور وسائل کو اجاگر کرنا اور ان کی قدر اور افادیت کا مظاہرہ کرنا<br>• اس پر بڑے واضح انداز میں زور دیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے میدان میں کس کی کیا ذمہ داری ہے اور اس کے موجودہ تعاون اور ردِ عمل کے ڈھانچے کے لیے پیدا ہونے والے مض-مرات پر بات چیت کریں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی حوصلہ افزائی کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو سمجھ کر اس کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• شعبہ کے پروگرام کی جانچ ، ترتیب اور جانچ کے اندر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کو مرکزی دھارے میں لانے کا اطلاق کر پائیں۔<br>• ان مختلف tools اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے |

| | |
|---|---|
| ماڈیول کا خاکہ اور مجوزہ اوقات | دن 1<br>09:00 سے 10:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟<br>10:00 سے 11:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے؟<br>11:00 سے 11:20 چائے کا وقفہ<br>11:20 سے 12:20 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر (حصہ اوّل)<br>12:20 سے 13:20 کھانے کا وقفہ<br>13:20 سے 14:20 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر (حصہ دوم)<br>14:20 سے 16:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا: جانچ اور جائزہ<br>16:00 سے 16:20 چائے کا وقفہ<br>16:20 سے 17:40 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا: پروجیکٹ ڈیزائن، نگرانی اور جانچ<br>دن 2<br>09:00 سے 09:50 پہلے دن کا جائزہ<br>09:50 سے 10:50 تحفظ کے واقعات کا محفوظ ابلاغ<br>10:50 سے 11:10 چائے کا وقفہ<br>11:10 سے 12:00 جنسی استحصال اور تشدد (پی ایس ای اے) سے تحفظ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرنا<br>12:00 سے 13:00 کھانے کا وقفہ<br>13:00 سے 14:00 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے رابطہ کاری<br>14:00 سے 14:20 چائے کا وقفہ<br>14:20 سے 16:00 مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان<br>16:00 سے 17:00 بند کرنا اور جانچ |

# سیشن 1: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن ورکشاپ کے مقاصد کا تعارف کرواتا ہے اور شرکاء کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مل پائیں اور ایک دوسرے کے بارے میں کچھ جان پائیں۔ یہ سیشن تربیت کو اس لحاظ سے بھی صورت دینے کے سلسلے میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیوں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا اہم ہے اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ اپنے مخصوص تناظر میں اس کی مناسبت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس کا مقصد رویوں پر اثرانداز ہونا اور اس بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے ، تربیت کے اغراض ومقاصدبیان کرتے ہوئے شرکاء کو اس کے لیے آمادہ کرنا ہے کہ وہ خود تربیت کی قدر کریں۔

**سیشن کا دورانیہ :** 60 منٹ

**سیشن کی قسم:** گفتگو / جوڑیوں میں تعارف اور مشق

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• سہولت کار اور شرکاء کے درمیان تعارف میں مدد<br>• دن کے لیے مقاصد کو اجاگر کرے گا<br>• تمام ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت کی وضاحت کرے گا اور اس پر زوردے گا ۔<br>• مخصوص تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مناسبت اور عملی کام پر اس کے اثرات کے بارے میں اپنے خیالات کے اظہار کی حوصلہ افزائی کرے گا |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کرپائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں جن میں ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی مقامی ٹیم اور ملکی کلسٹر بھی شامل ہیں۔<br>• یہ تسلیم کر لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے |
| کلیدی پیغام | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو کردار ادا کرنا ہے<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگوں کو ان کے حقوق تک محفوظ رسائی مل سکتی ہے اور وہ فلاحی خدمات دینے والے اداروں کی معاونت بھی لے سکتے ہیں۔ |
| تیاری | • بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر لگائیں یا پھر سیشن کے شروع ہونے سے پہلے ہی اس کو تربیت کے کمرے میں کسی نمایاں مقام پر آویزاں کردیں۔<br>• یا اگر دستیاب ہوسکے تو متبادل کے طور پر کوئی مناسب مقامی تصویر استعمال کریں |
| وسائل | وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (Pre-/Post-Training Survey) (صفحہ227)<br>وسائل 1: ہیٹی سے تعلق رکھنے والے ایک لڑکے کی تصویر (صفحہ 151)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: ماڈیول کے سیکھنے کے نتائج<br>پاوروائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 10 منٹ | **خیر مقدم اور تعارف** | |
| | • اپنا اور تربیتی ٹیم کا تعارف کروائیں<br>• اہم اور ضروری چیزوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں: مثلاً شرکاء کے استعمال کے لیے باتھروم/چائے کے وقفے/ہنگامی صورت میں نکلنے کے راستے/ آراء فراہم کرنے کے لیے رابطے کے پوائنٹ وغیرہ<br>• ماڈیول سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مطلب کی وضاحت کر پائیں<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>• شعبہ کے پروگرام میں جانچ، ترتیب اور جانچ کے اندر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کو مرکزی دھارے میں لائیں<br>• ان مختلف tools اور وسائل کو یاد رکھ پائیں جنہیں وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کریں گے<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے کو مکمل کریں۔ وضاحت کریں کہ یہ شرکاء اور تربیت کار دونوں کے لیے سود مند ہے کہ تربیت کے عمل کے دوران سیکھنے کے عمل کے بارے میں پتہ لگایا جائے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنا تعارف خود کروائیں: ان کے نام اور وہ ایجنسی جن میں وہ کام کرتے ہیں | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (صفحہ 227) |
| 20 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟** | |
| | • یہ وضاحت کریں کہ اس سیشن کی ابتدا ہم اس سوال کی چھان بین سے کریں گے کہ ہم اس تربیت میں کس مقصد سے آئے ہیں اور یہ کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہمیت کا حامل ہے۔<br>• ہیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر دکھائیں کہ وہ اپنی بیبا کھیوں پر آبی راستہ عبور کر رہا ہے۔<br>• شرکاء سے پوچھیں کہ : آپ کے خیال میں یہ لڑکا کہاں جا رہا ہے؟<br>جو جوابات ملیں گے ان میں شامل ہوسکتے ہیں: صحت کی دیکھ بھال کے مرکز/ بازار/ اپنے گھر/اسکول/لیٹرین وغیرہ۔ اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ ایسی لمبی فہرست مرتب کی جاسکے جو ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی خدمات کے قریب ہو (مثلاً صحت، خوراک کا تحفظ، تعلیم ، WASH )۔<br>• مندرجہ ذیل چند سوالات کو استعمال کرتے ہوئے لڑکے کے سفر کے بارے میں بحث مباحثے میں سہولت پیدا کریں<br>• آپ کے خیال میں کیا اس لڑکے کو ان خدمات تک بامعنی رسائی حاصل ہے؟ اگر ہے تو کیوں ہے؟اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے؟<br>• اس میں کن مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے اور کیوں؟<br>• ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا یہ محفوظ راستہ ہے؟<br>• کیا آپ کے خیال میں ان خدمات کے مقامات یا ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں اس سے بھی مشاورت کی گئی ہوگی؟<br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں*<br>• وضاحت کریں کہ ان تمام خدمات میں سے ہر ایک ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی خدمت ہوسکتی تھی: | وسائل 1: ہیٹی سے تعلق رکھنے والے ایک لڑکے کی تصویر (صفحہ 151) |

| | | |
|---|---|---|
| | • لیٹرین جانا= پانی ، صحت و صفائی اور حفظانِ صحت (WASH)<br>• اسکول جانا= تعلیم<br>• صحت کے مرکز میں جانا= صحت<br>• وغیرہ<br>• خدمات کو فلپ چارٹ پر لکھیں<br>• شرکاء سے پوچھیں: اس بات کا ذمہ دار کون ہے کہ یہ لڑکا ان خدمات تک محفوظ انداز میں رسائی حاصل کرپائے؟ جوابات عموماً خصوصی ایجنسیوں (مثلاً ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap Internationl) یواین ایچ سی آر (UNHCR) کا حوالہ دیتے ہیں۔)۔ اس کا "درست" جواب یہ ہے کہ ہر ایک اس کا ذمہ دار ہے۔<br>سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں *<br>• وضاحت کریں کہ ہو سکتا ہے کہ بعض کاموں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کی ضرورت پڑتی ہو ، مثلاً اس کے لیے مصنوعی ٹانگ بنائیں وغیرہ، لیکن تمام خدمات فراہم کرنے والوں (مثلاً (WASH) ، تعلیم ، صحت، وغیرہ) کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ لڑکے کو ان خدمات تک رسائی حاصل ہو۔<br>اس غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جو ان مقامات پر تعلیمی خدمات فراہم کر رہی ہے جہاں بچے ویل چیئر پر آتے ہیں (جو تمام طلبہ کا 5 فیصد حصہ ہیں)۔ اس غیر سرکاری ادارے (NGO) نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ویل چیئر اور بچوں کے سائز کی بیساکھیاں دستیاب کروائی جائیں تاکہ بیٹی سے تعلق رکھنے والے اس لڑکے کی طرح دیگر بچوں کو مہیا کی گئی خدمات تک آسان "رسائی" ہو۔ انہوں نے اس کی بھی یقین دہانی کی کہ لیٹرین تک بھی معذور افراد کو آسان رسائی ہو اور یہ کہ زمین ہموار ہے اور اس پر پتھر وغیرہ نہیں ہیں۔<br>نوٹ: اگر ممکن ہوسکے تو جہاں تربیت کا انعقاد کیا جا رہا ہے وہاں کی مثال استعمال کریں۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ پچھلی مثال تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ایک مثال تھی۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناتمام خدمات فراہم کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ ان کو بعض چیزوں کے لیے خصوصی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا پڑسکتا ہے (مثلاً مصنوعی اعضاء کی فراہمی ) لیکن یہ سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ ان کی خدمات تک لوگوں کو حفاظت اور وقار کے ساتھ بامعنی رسائی حاصل ہو۔ | اے 5 کارڈ کے ٹکڑے اور مارکر |
| 25 منٹ | **آپ کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں اہم ہے؟** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں۔ ان جوڑیوں سے کہیں کہ وہ اس تناظر میں شعبہ کے پروگراموں کے اندر جن تحفظ کے مسائل سے آگاہ ہیں ان کی ٹھوس مثالوں پر ایک دوسرے سے گفتگو کریں۔<br>ایک مثال دیں: خوراک کی تقسیم کے مقام سے واپسی پر لوگوں پر حملے کئے جا رہے ہیں اور ان سے غذائی اشیاء چھینی جارہی ہیں۔ (اگر ممکن ہو تو مثال کو اپنے تناظر کے موافق بنائیں)<br>جہاں شرکاء کو تحفظ کے مسئلہ کا براہ راست تجربہ نہ ہو ، ان سے کہیں کہ وہ سوچ کر کوئی فرضی مثال بنائیں<br>• جوڑیوں سے کہیں کہ فی شرکت کنندہ ایک مثال کو اے 5 کارڈ کے ٹکڑے پر مارکر کی مدد سے لکھیں تاکہ اس کو سب پڑھ پائیں۔ جس حد تک ممکن ہو مثال کو تناظر سے متعلق ہونا چاہئے۔<br>• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ جوڑیوں کی صورت میں کھڑے ہوجائیں اور شعبہ کے پروگرام میں ان کو جس تحفظ کے مسئلے کا سامنا ہوا ہے اس کی مثال کو مختصراً بیان کریں۔<br>نوٹ: تمام مثالوں کو دیوار پر چسپاں کردیں اور پورے تربیتی عمل کے دوران ان کو لگا رہنے دیں تاکہ جب جب ممکن ہو اور تربیتی سیشن کے اختتام پر ان کو استعمال کیا جاسکے۔<br>مثالیں پیش کرنے پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔ اس کی وضاحت کریں کہ ہم اس وقت ان سب کو حل نہیں کر رہے ہوں گے بلکہ تربیتی عمل کے دوران ہم ان کا دوبارہ حوالہ دیں گے۔ | اے 5 کارڈ کے ٹکڑے اور مارکر |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو کردار ادا کرنا ہے<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے لوگوں کو ان کے حقوق تک محفوظ رسائی مل سکتی ہے اور وہ فلاحی خدمات دینے والے اداروں کی معاونت بھی لے سکتے ہیں۔ | پاور پوائنٹ سلائیڈ |

## سہولت کار کے نوٹس

### تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیوں؟

#### سہولت کار نوٹ 1

شرکاء کی ان سلسلہ وار سوالات میں رہنمائی کا مقصد یہ ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعض کلیدی اجزائے ترکیبی کو نکالاجاسکے: حفاظت اور وقار، بامعنی رسائی، احتساب ، شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔

- بامعنی مدد اور خدمت تک رسائی کے لیے لازم ہے کہ :
  - اَ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں
  - ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے
  - ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو
  - ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو
  - ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہوں
  - خ. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو
- جہاں تک بیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کا تعلق ہے تو اس کی رسائی محفوظ اور آسان ہونے اور طبعی طور پر قابلِ رسائی ہونے کے لحاظ سے واضح طور پر محدود ہے۔
- جیسا کہ دیکھا جاسکتا ہے یہ لڑکا محفوظ طور پر خدمات تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہا ہے تو اس سے یہی پتہ چلتا ہے کہ شاید خدمات کی فراہمی کے لیے موزوں مقام کی نشاندہی اوران تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کے عمل میں اس کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔

#### سہولت کار نوٹ 2

اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ شرکاءاس کی نشاندہی کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کا اس امر کی یقین دہانی میں کردار ادا کرناہے کہ اس لڑکے کو :

- اَ. خدمات کے مقامات اور ان تک رسائی کے راستوں کے بارے میں مشاورت کی جائے
- ب. خدمات اس صورت میں فراہم کی جائیں کہ وہ ان تک محفوظ طریقے سے رسائی حاصل کر پائے
- ت. اس سے پروقار طریقے سے پیش آیا جا رہا ہے۔

اس کو تسلیم کیا جائے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں صرف ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کا ہی کردار نہیں ہے؛ اس میں مقامی اور قومی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تاہم، ان کے اپنے تناظر میں، WASH، پناہ، کیمپ کی دیکھ بھال کرنے والے عملے وغیرہ کو اپنے کردار کی ادائیگی کو تسلیم کرنا چاہیئے۔

# سیشن 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے ؟

## سیشن کا جائزہ

سیشن کا مقصد: یہ سیشن جی پی سی بریف(GPC Brief) میں بتائی گئی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تصور سے شرکاء کا تعارف کرواتا ہے۔ یہ سیشن تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مخصوص ، فیلڈ کی بنیاد پر مثالیں فراہم کرکے جی پی سی (GPC) کی تعریف کو بیان کرتا ہے۔

سیشن کا دورانیہ:60 منٹ

سیشن کا طریقہ کار: چھوٹے گروپ میں کام/مل جل کر کام کی مشقیں / گفتگو

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• مرکزی دھارے میں لانے' کے وسیع تصور کا تعارف کروانے اور وضاحت کرنے میں مدد دے گا۔'<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی (GPC)کی تعریف کی وضاحت کرے گا<br>• فیلڈ سے ٹھوس مثالوں کے ذریعے تعریف کی وضاحت کرے گا<br>• اس پر زور دیں کہ عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اور کیا نہیں ہے اور اس سے پیدا ہونے والی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکا ء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• اس کی وضاحت کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے<br>• اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی میدان کے کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹھوس مثالیں دے پائیں |
| کلیدی پیغام | ← گلوبل پروٹیکشن کلسٹر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اس طرح کرتا ہے " ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیاجائے۔<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں ( مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) ۔<br>← تمام شعبوں اور پروگرام/ منصوبے کے مراحل کے تمام مرحل کے ذریعے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہئے |
| تیاری | • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالوں کے پوسٹر پورے کمرے میں لگائیں۔ |
| وسائل | وسائل 2:تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں (صفحہ152)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ : کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• اس کی وضاحت کر پائیں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے<br>• اپنے موجودہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے عمل کے بارے میں ٹھوس مثالیں دے پائیں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 10 منٹ | **مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا** | |
| | • شرکاء سے پوچھیں کہ وہ 'مرکزی دھارے میں لائے جانے' کی اصطلاح کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحضہ فرمائیں*<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے جانے والے خیالات کو فلپ چارٹ کے کاغذ پر لکھیں اور مندرجہ ذیل اہم نکات کو اجاگر کریں :<br>• مرکزی دھارے میں لاناکوئی مخصوص شعبہ، پروگرام یا منصوبہ تخلیق کئے بغیر ہی مخصوص مسائل کے حل کو تلاش کرتا ہے (مثلاً جنس کی بنیاد پر عدم مساوات) یا مخصوص نتائج کے حصول میں اپنا کردار ادا کرتا ہے (مثلاً جنس کی بنیاد پر مساوات)<br>• مرکزی دھارے میں لانے کا مقصد یہ ہے کہ موجودہ شعبہ یا منصوبے (مثلاً پانی، صحت وصفائی اور حفظان صحت) کی صورتحال یا جس مسئلہ کو مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے(مثلاً جنس) اس پر زیادہ سے زیادہ مثبت اثرات مرتب کئے جائیں۔<br>• مرکزی دھارے میں لانے کا مقصد یہ ہے کہ شعبہ کے موجودہ پروگرام یا منصوبے (مثال کے طور پر پانی، صحت وصفائی اور حفظان صحت کا منصوبہ) کا اس صورتحال یا جس مسئلے کو (مثلاً جنس وغیرہ) مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے اس پر مثبت اثرات مرتب ہوں۔<br>• مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں ( مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) | فلپ چارٹ، چپکانے والا ٹیپ، مارکرپین |
| 20 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور اس بارے میں بحث مباحثہ کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ان نکات کی نشاندہی کریں اور ان باتوں پر زور دیں:پروگراموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کرنا؛ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگراموں میں تحفظ ، وقار اور حقوق کا خیال رکھنا؛خدمات؛ احتساب؛ اور شراکت تک رسائی کی یقین دہانی۔<br>سہولت کار کا نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں *<br>• جی پی سی بریف(GPC Brief) کی نقول تمام شرکاء کوپیش کریں اور پاورپوانٹ کی سلائیڈ سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جی پی سی کی تعریف پڑھیں :<br>ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، "حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جائے۔" | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

| | | |
|---|---|---|
| | • اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں (آخری مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) اور یہ کہ تحفظ کو تمام شعبوں اور پروگرام/منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے مرکزی دھارے میں لایا جائے۔<br>• شرکاء کو اس بارے میں بتائیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا اور تحفظ کے خصوصی پروگراموں/اپنے بل بوتے پر قائم تحفظ کے کام کو کیا چیز ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے؟اس طرح کے تبصروں پر بحث کریں جیساکہ :<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے جبکہ تحفظ کا کام تحفظ کے ماہرین کی جانب سے کیا جاتا ہے<br>• تحفظ کے مخصوص پروگراموں کے تحفظ کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں<br>• تحفظ کے خصوصی پروگراموں کے اپنے پیشہ ورانہ معیارات ہوتے ہیں<br>اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے تحفظ کا ایک حصہ ہے۔ یہ تحفظ کا ایک حصہ ہے جوہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے تمام پیشہ وروں کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے روز مرہ کے کام کے دوران تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیےتحفظ کے ماہرین کی ضرورت نہیں ہوتی۔<br>سہولت کار کا نوٹ 3 ملاحظہ فرمائیں* | وسائل 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں (صفحہ 152) |
| 20 منٹ | **عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کس طرح نظر آتا ہے؟** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ پچھلی مشق والی جوڑیوں کے ساتھ کمرے میں گھومیں اور دیوار پر لگی ہوئی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں پڑھیں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ آیا یہ مثالیں جی پی سی(GPC) تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف کی عکاسی کرتی ہیں اور اگر کرتی ہیں تو کیوں؟<br>• اس پر بحث مباحثہ کریں کہ یہ مثالیں کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی عکاسی کرتی ہیں ۔<br>ملاحظہ فرمائیں سہولت کار نوٹ4*<br>• اس کی وضاحت کریں کہ آئندہ سیشن میں شرکاء کو یہ موقع فراہم کیا جائے گا کہ وہ اپنی مثالیں دیں | وسائل 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں (صفحہ 152) |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | • سیشن کے کلیدی پیغامات کا پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر خلاصہ کریں<br>← گلوبل پروٹیکشن کلسٹر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اس طرح کرتا ہے " ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی امداد میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، حفاظت اور وقار کو فروغ دیا جائے۔"<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اس پر زور نہیں دیا جاتا کہ ہم کیا کرتے ہیں ( مقصد/حاصل) بلکہ زور اس پر دیا جاتا ہے کہ کیسے کرتے ہیں (طریقہ کار) ۔<br>← تمام شعبوں اور پروگرام/منصوبے کے تمام مراحل کے ذریعے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیئے | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا

### سہولت کار نوٹ 1

بحث مباحثہ کی رہنمائی کے لیےشرکاء سے پوچھیں کہ جہاں وہ کام کرتے ہیں کیا وہاں مرکزی دھارے میں لانے کا عمل ہو رہا ہے یا نہیں ؟ (مثال کے طور پر جنس کا مرکزی دھارے میں لانا، بچوں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا)۔

ہنگامی حالات میں رفاہی کام کے حوالے سے مختلف اقسام کے مرکزی دھارے میں لانے میں شامل ہیں :

1. **صنف کا مرکزی دھارے میں لائے جانے** میں مردوں، خواتین ، لڑکوں اور لڑکیوں کی سرگرمیوں پر پروگرام کے تمام مراحل پرپڑنے والے اثرات پر غور کیا جائے۔ ج صنف کو مرکزی دھارے میں لانے کا مقصد اس امر کی یقین دہانی ہے کہ خواتین کے ساتھ ساتھ مردوں کی بنیادی اور عملی ضروریات کو تسلیم کیا جائے اور پالیسی اور پروگرامنگ میں اس کی عکاسی بھی کی جائے۔آئی اے ایس سی جینڈر مارکر (IASC Gender Marker) ایک ایساtool ہے کہ جو 0 سے 3 تک کے میزان میں یہ پیمائش کرتا ہے کہ آیا ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے پروگرام کو کافی بہتر طور پر اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کرے کے خواتین ، لڑکیاں، لڑکے اور مرد یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں اور یہ کہ آیا کیا منصوبہ صنف کی بنیاد پر مساوات کو آگے بڑھائے گا۔
2. **صنفی تشدد** ایک بہت بڑے پیمانے پر پھیلا ہوا بین الاقوامی صحت اور انسانی حقوق کا عوامی مسئلہ ہے۔ آئی اے ایس سی (IASC) صنفی تشدد کے رہنما اصول ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام شعبوں کی صنفی تشدد کو روکنے اور اس میں کمی لانے کی منصوبہ بندی، اطلاق، رابطہ کاری، نگرانی اور اہم اقدامات کی جانچ میں مدد کرتے ہیں۔
3. **بچوں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا**، اس کی یقین دہانی کہ بچوں کے تحفظ سے متعلق رفاہی تنظیموں کے عمل کے تمام پہلوؤں کو آگاہی دی جائے تاکہ رفاہی تنظیمیں جو کام کرتی ہیں ان میں بچوں کے تحفظ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ یہ ایسے واقعات میں بھی کمی لاتا ہے جن میں بچوں کے تحفظ یا بہبود کے بارے میں مناسب انداز میں غور کئے بغیر پروگرام کو نادانستہ طور پر اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے کہ اس میں بچوں کے لیے خطرات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر بچے کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا 'نقصان مت پہنچائیں' کے اصول کی بجاآوری کا ایک حصہ ہے۔(ملاحظہ فرمائیں رفاہی عملدرآمدات میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات ((Minimum Standards for Child Protection in Humanitaria Action) ۔
4. **ایچ آئی وی اور ایڈز کو مرکزی دھارے میں لانا**ایک ایسا عمل ہے جوہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ ایڈز سے متاثرہ افراد کو کام کے مقامات اور روزانہ کے کام کے دوران بہتر انداز میں اپنے ساتھ ملا پائیں اور ایڈز سے متاثر افراد کی عام زندگی میں شمولیت پر زیادہ موثّر اور پائیدار اثر ڈال پائیں۔بنیادی طور پر یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں ایک شعبہ اس کا جائزہ لیتا ہے کہ کس طرح ایچ آئی وی اور ایڈز اس کے روزمرہ کے کاموں کو متاثر کرہا ہے اور مستقبل میں اس کے کس طرح کے اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں اور یہ کہ ایڈز کس طرح شعبہ کی حکمتِ عملی، فیصلوں اور لمبے عرصے کی ترقی پر اثرانداز ہوسکتی ہے۔
5. **معذوری کو مرکزی دھارے میں لانا** ایک ایسی حکمتِ عملی ہے جس میں معذور افراد کے لیے مساوات کا حصول کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2006 میں کنونشن آن دی رائیٹس آف پرسنز وتھ ڈس ایبلیٹیز (Convention on the Rights of Persons with Disabilities) (جنرل اسمبلی کی قرارداد 106/61 الحاق اول)کو اپنا کر حکومتوں، بین الاقوامی تنظیموں ، معذور افراد کی تنظیموں اور دیگر سول سوسائٹی کی تنظیموں نے مساوات کے ہدف کے حصول کی جانب کام کرنے کے لیے ایک نئی قوت کا مظاہرہ کیا ہے۔
6. انسانی ماحول میں شامل رہنما اصول برائے **ذہنی صحت اور نفسیاتی سماجی امداد** (Mental Health and Psychosocial Support (MHPSS)) ایسے اصولوں کو مرتب کرتا ہے جو مخصوص شعبوں میں سماجی خدشات (باوقار ،باحفاظت مناسب رسائی) میں استعمال کئے جاسکتے ہیں۔'ذہنی صحت اور نفسیاتی سماجی امداد' والی اس مرکب اصطلاح کو نفسیاتی سماجی بہبود کو تحفظ فراہم کرنے یا فروغ دینے اور/یا ذہنی عارضوں سے بچانے یا علاج معالجے کے لیے کسی بھی قسم کے مقامی یا باہر کی معاونت کے مقاصد کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
7. **عمر، جنس اور تنوع کا مرکزی دھارے میں لانا**جس کی یو این ایچ سی آر (UNHCR) کی جانب سے تعریف اس طرح کی جاتی ہے "جنس کی بنیاد پر مساوات کو فروغ دینے کے لیے ایک حکمتِ عملی اور انسانی حقوق باالخصوص خواتین اور بچوں کے حقوق کے لیے احترام اور تمام پناہ گزینوں کے تحفظ کو بڑھانا چاہیے ان کا تعلق کسی نسل، سماجی گروہ یا مذہب سے ہو۔"

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو سمجھنا

### سہولت کار نوٹ 2

اس بارے میں چند خیالات کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے :

- بشمول دیگر شعبوں مثلاً پانی، صحت و صفائی اور حفظان صحت (WASH) میں تحفظ کو ملحوظ رکھنا
- منصوبے کے تمام مراحل (جانچ، ڈیزائن، نگرانی، جانچ اور سیکھنے) کے دوران تحفظ کو ملحوظ رکھنا
- اس بارے میں غوروخوض کہ آیا لوگ محفوظ ہیں
- اس بارے میں غوروخوض کہ آیا پروگرامنگ کے عمل کے دوران لوگوں کے حقوق کا پاس کیا جا رہا ہے
- اس کی یقین دہانی کہ پروگراموں اور منصوبوں میں کمزوریوں کو ملحوظِ خاطر رکھنے کی یقین دہانی کی جائے
- تمام گروہوں کی شرکت کی یقین دہانی
- پروگراموں اور منصوبوں میں ممکنہ تحفظ کے خطرات کے بارے میں آگاہ رہنا
- موجودہ شعبوں کے پروگراموں اور منصوبوں کے لوگوں کے تحفظ، وقار اور حقوق پر مثبت اثرات میں اضافہ

ہو سکتا ہے بعض شرکاء ایسی ایجنسیوں میں کام کرتے ہوں جو ایک ہی طرح کے خیالات کی ترسیل کے لیے مختلف طرح کی اصطلاحات استعمال کرتی ہوں مثال کے طور پر 'محفوظ پروگرامنگ' یا 'محفوظ اور باوقار پروگرامنگ'۔ اس وضاحت کے لیے تیار رہیں کہ 'تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا' کی اصطلاح پر انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی آئی اے ایس سی (Inter-Agency Standing Committee (IASC)) اور گلوبل پروٹیکشن کلسٹر (جی پی سی)(.(Global Protection Cluster (GPC)) کا اتفاق ہے۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر جی پی سی بریف یہاں پر ملاحظہ فرمائیں http://www.globalprotectioncluster.org/_assets/fi les/aors/protection _mainstreaming/Brief_on_Protection_Mainstreaming-EN.pdf

ایسے طریقہ کار جو محفوظ اور باوقار پروگرامنگ کو فروغ دیتے ہیں ان میں ضروری نہیں ہے کہ متاثرہ آبادی کے حقوق پر زور دینے یا پھر ایسے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں

### سہولت کار نوٹ 3

بحث مباحثے کے دوران ہوسکتا ہے کہ شرکاء تحفظ کی تعریف بھی جاننا چاہیں۔ مندرجہ ذیل تعریف دی جاسکتی ہے:

تمام سرگرمیاں جن کا مقصد یہ ہے کہ انہیں فرد واحد کے لیے متعلقہ قانونی اداروں سے پوری طور پر مکمل عزت کے حصول کے لیے مرکوز کیا جائے (مثال کے طور پر انسانی حقوق کا" (قانون، بین الاقوامی قانون، پناہ گزینوں کا قانون)۔" انٹرایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (Inter-Agency Standing Committee (IASC)) (آئی اے ایس سی ، 1999)

تربیت کے دوران تحفظ کی تعریف کی اصطلاح کی طرف توجہ مرکوز نہ رکھی جائے۔ تربیت کار کو اس پر زور دینا چاہیئے کہ تحفظ کی سرگرمیاں تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے اور یہ کہ تربیت تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر توجہ مرکوز رکھے گی جیساکہ یہ ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں تمام اداروں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم، سہولت کار کو چاہیئے کہ وہ آئی اے ایس سی (IASC) کی مندرجہ ذیل تعریف سے واقفیت حاصل کرلیں تاکہ ان کو مخصوص سوالات کے جوابات دینے میں آسانی رہے۔

کی اہمیت کو بھی شامل کیا جائے جو لوگوں کے حقوق کے حصول، رسائی کو آسان بنانے اور استحصال سے متاثرہ افراد کی بحالی میں مدد کر رہے ہوں۔

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تحفظ کی تعریف

انٹر ایجنسی اسٹنڈنگ کمیٹی (Inter-Agency Standing Committee) (آئی اے ایس سی) ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والی ایجنسیوں (بشمول اقوام متحدہ، ہلال احمر، ریڈ کریسنٹ موومنٹ اور غیر سرکاری اداروں(NGO)) کے درمیان تعاون کا ایک بنیادی ڈھانچہ ہے۔

آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کو ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے لیے بڑے پیمانے پر ایک 'احاطہ' کرنے والی تعریف سمجھا جاتا ہے اور یہ اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یہ بڑے واضح انداز میں انسانی حقوق کو تحفظ کے کام میں مرکزی اہمیت دیتا ہے۔ کئی ایجنسیاں آئی اے ایس سی کی بنیاد پر حقوق کو تسلیم کرتی ہیں اور اپنے کام کی ترجیحات کی بنیاد پر وہ تحفظ کی اپنی تعریف بھی بناتی ہیں۔

## آئی اے ایس سی (IASC) کی تعریف کی وضاحت: 'تمام سرگرمیاں

جوابی، اصلاحی/انسدادی اور ماحولیات کو بہتر بنانے والے عوامل کی بعض اوقات حسبِ ترتیب کم دورانیہ والے، اوسط دورانیہ والے اور لمبے دورانیہ والے کے طور پر وضاحت کی جاتی ہے۔ تینوں اقسام کے تحفظ کے اقدامات کے تحت آنے والی سرگرمیوں کی مثالیں :

1. **جوابی اقدام** وہ فوری سرگرمی ہے جو کسی معمول کے عمل میں پیدا ہوجانے یا ابھرنے والی خلاف ورزی کے پیشِ نظر کی جاتی ہے اور اس کا مقصد بار بار اس طرح کی خلاف ورزی کو ہونے سے روکنا، اس کو مکمل طور پر بند کردینا اور/یا اس کے فوری اثرات میں کمی لانا ہوتا ہے۔ اس طرح کے جوابی اقدام کی سرگرمیوں میں ہنگامی صورتحال کا حقیقی احساس موجود ہوتا ہے (تاہم وہ کئی برسوں تک بھی چل سکتی ہیں) اور ان کا مقصد ان مخصوص شہریوں کے گروہ تک پہنچنا ہوتا ہے جو خلاف ورزی سے پیدا ہونے والی فوری پریشانیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر استحصال کے نمونے کو روکنے، بچانے اور کم کرنے کے بارے میں ہوتے ہیں۔
**مثال:** انسانی حقوق کے استحصال سے متاثرہ ایک فرد کو فوری طور پر طبی خدمات مہیا کروانا
**مثال:** غیر غذائی امدادی سامان کی تقسیم کے طور پر جلانے کی لکڑیاں فراہم کرنا تاکہ خواتین اور بالغ لڑکیوں کو آئی ڈی پی کے کیمپ سے باہر نہ جانا پڑے۔

2. **اصلاحی/انسدادی اقدام** کا مقصد لوگوں کے وقار کی بحالی اور اس امر کی یقین دہانی ہے کہ معمول کے عمل میں پیدا ہونے والی خلاف ورزی کے نمونے کے بعد بحالی، نقصان پورا کرنے، تلافی اور درستگی کے عمل کے ذریعے زندگی گزارنے کی حالت کو بہتر بنایا جائے۔ اصلاحی/انسدادی سرگرمیاں زیادہ لمبے عرصے تک چلتی ہیں اور ان کا مقصد استحصال کے اثرات کے ساتھ زندہ رہنے میں لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ اس میں ان کی صحت کی بحالی، ان کے خاندانوں کو ڈھونڈنا، روزگار میں مدد، رہائش، تعلیم، عدالتی تحقیق اور تلافی شامل ہیں۔
**مثال:** صحت کے مراکز میں تعلیم دینا تاکہ جنسی تشدد کا شکار بننے والوں کو بدنامی اور رسوائی سے بچایا جا سکے
**مثال:** سابق جنگجوؤں کے لیے روزگار کے پروگرام کے حصے کے طورپر نفسیاتی مدد اور پیشہ ورانہ ہنر کی تربیت

3. **ماحولیات کو بہتر بنانے والے اقدام** کا مقصد ہے کہ ایسا سیاسی، سماجی، ثقافتی، دستوری، معاشی اور قانونی ماحول تشکیل دیا جائے اور/یا پختہ کیا جائے جو فرد واحد کے حقوق کی مکمل تعظیم کے موافق ہو۔ ماحولیات کو بہتر بنانا ایک گہرا، زیادہ تر تشکیلی ڈھانچے کا عمل ہوتا ہے جس کا مقصد پالیسی، طرز عمل، اعتقاد اور رویے کو تبدیل کرکے مجموعی طور پورے معاشرے کو چیلنج کرنا ہوتاہے۔ اس میں ممکنہ طور پر زیادہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی سیاسی اقدار کو قائم کیا جاتاہے، قانون اور دستور کی بجاآوری میں بہتری لائی جاتی ہے، سیکیورٹی فورسز کو تربیت دی جاتی ہے اور اس میں زیادہ سے زیادہ ایسا عوامی کلچر بنایا جاتا ہے جو عدم تشدد پر مبنی ہو۔
**مثال:** لوگوں کو WASH پروجیکٹ کے اندر اس ضابطہ اخلاق کے بارے میں معلومات فراہم کرنا جس کے مطابق غیر سرکاری اداروں (NGO) اور اقوامِ متحدہ کے عملے کو عمل کرنا ہے۔
**مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ صنفی تشدد پر امتناع کو ملکی قانون سازی کا حصہ بنایا جائے
**مثال:** اس کی پیروی کرنا کہ گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (Guiding Principles on Internal Displacement) کو قومی حکمتِ عملی کے طور پر اختیار کیا جائے

## 'آئی اے ایس سی(IASC) کی تعریف کو کھولنا: 'متعلقہ قانونی اداروں ' کے تحت 'افراد کے حقوق

متعلقہ قانونی اداروں میں شامل ہیں :

بین الاقوامی عدالتِ انصاف (International Court of Justice) کی جانب سے 'کسٹمری انٹرنیشنل لا'(Customary international law) کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے " عام طور پر دہرایا گیا عمل جس کو قانون کی صورت میں قبول کر لیا گیا ہو"۔ یہ وہ اصول اور قاعدے ہوتے ہیں جنہیں ریاست کی جانب سے عملی طور پر لاگو کیا جاتا ہے کیوں کہ ان کے خیال میں اس طرح کا عمل مطلوب ہوتا ہے یا ممنوعہ ہوتا ہے یا اس کی اجازت دی گئی ہوتی ہے اس کا انحصار اصول اور قاعدے پر ہے۔

بین الاقوامینگامی حالات میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian Law)،اس کو مسلح تنازع کے قانون کے طور پر بھی جانا جاتا ہے ، یہ اصول و قواعد کا ایک ایسا مجموعہ ہے جوایسے افراد کو تحفظ فراہم کرے جو جنگوں میں شریک نہیں ہیں یا اب ان جھگڑوں میں شرکت نہیں کرنا چاہتے اور ساتھ ساتھ جنگی وسائل اور طریقوں کو بھی محدود بنا کر اثرات کو کم کرتا ہے۔بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون بنیادی طور پر 1948 جنیوا کنوینشن (1948 Geneva Conventions) ، 1979 ایڈ شنل پروٹوکول اور کسٹمری انٹرنیشنل ہیومینٹرین لا (1979 Additional Protocols and in Customary International Humanitarian Law.) میں پایاجاتاہے۔

بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون(International Human Rights Law) حکومتوں کو قانونی طور پر پابند بناتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے اور افراد اور گروہوں کے آزادی کے بنیادی حق کے تحفظ کے لیے مخصوص انداز میں عمل کریں یا مخصوص اقدامات سے باز رہیں۔ مثلاً کنوینشن آن دی رائیٹس آف دی چائلڈ 1989(Convention on the Rights of the Child) اور کنوینشن آن دی ای مینیشن آف ڈسکری مینیشن اگینسٹ وومن (Convention on the Elimination of Discrimination Against Women) (1979)

پناہ گزینوں کا قانون (Refugee law) بنیادی طور پر 1951 کنونشن ریلیٹنگ ٹو دی اسٹیٹس ریفیوجی (Convention Relating to the Status of Refugees) اور 1967 ایڈیشنل پروٹوکول (Additional Protocol)میں پایا جاتا ہے۔ علاقائی پناہ گزینوں کے حقوق کی انتظامیہ نے افریقہ اور لاطینی امریکہ میں پناہ گزینوں کے لیے امدادی حقوق کا قیام کیا ہے۔ ملاحظ فرمائیں آرگنائزیشن آف افریکین یونیٹی (او اے یو) کنونشن 1969 اور کارٹاجینا ڈیکلریشن 1984۔

(Organization of African Unity (OAU) Convention) اور کارٹاجینا ڈیکلیریشن 1980 (Cartagena Declaration)

دی گائیڈنگ پرنسپلز آن انٹرنل ڈسپلیسمینٹ (Guiding Principles on Internal Displacement) ملک کے اندر بے دخل افراد سے متعلق انسانی حقوق اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی تالیف کرتا اور ان کو دوبارہ بیان کرتا ہے۔

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا/ تحفظ کا انضمام/ تحفظ کا علیحدہ پروگرام

ہوسکتا ہے بعض شرکاء تحفظ کے مرکزی دھارے میں لانے/ تحفظ کے انضمام/ تحفظ کا علیحدہ پروگرام کے درمیان فرق کے بارے میں پوچھیں (جنہیں بعض مرتبہ 'تحفظ کا سلسلہ' کے طور پر بھی جانا جاتاہے)۔

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لاناایک ایسا عمل ہے جو تحفظ کے اصولوں کو شامل کرتا ہے اور ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں بامعنی رسائی ، حفاظت اور وقار کو فروغ دیتا ہے ۔ یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے۔

تحفظ کا انضمام ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی سرگرمیوں کی ایسی وضع ہے جو تحفظ اور معاونت کے مقاصد دونوں میں مددگار ہے اور یہ متاثرہ آبادی کو درپیش خطرے اور نقصان میں کمی لانے کے لیے بڑی فعالیت سے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے لیے شعبہ کے ماہرین اور تحفظ کے ماہر عملے کا ایک ساتھ کام کرنا درکار ہوتا ہے۔

مثال: روزگار کی سرگرمیاں جن میں معاشی (آمدنی کو بڑھانا) اور تحفظ کے اہداف (منفی مقابلہ کے طریقہ کار روکنا بشمول لین دین اور بقا کے لیے جنسی فعل، استحصالی/ پرخطرکام، بچوں سے کام لینا)۔ ہر معاملے میں روزگار کی مہارت کے علاوہ جنسی بنیادوں پر تشدد اور/یا بچے کو تحفظ کی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

تحفظ کا خود اپنے بل بوتے پر چلتے رہنا کے پروگرام اور منصوبوں کے تحفظ کے مخصوص مقاصد ہوتے ہیں اور اس کے لیے تحفظ کے ماہر کی ضرورت پڑتی ہے۔

مثالیں: بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون (International Humanitarian Law) ؛ قانون کی حکمرانی پروگرام؛ پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کرنا؛ صنفی تشدد سے بچ جانے والوں کو طبی، قانونی اور نفسیاتی دیکھ بھال فراہم کرنا۔

### سہولت کار نوٹ 4

چند کلیدی نکات جن کو بحث مباحثہ میں لایاجائے ان میں شامل ہیں :

- اکثر مثالیں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی امداد میں تحفظ اور وقار کو فروغ دیں (مثال کے طور پر مثال2 میں امداد کی تقسیم کے اوقات تبدیل کئے گئے تاکہ اس کی یقین دہانی ہوجائے کہ لوگ محفوظ ہیں)۔
- وہ مثالیں جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں شرکت کرنے کو مرکزی عنصر کے طور پر اہمیت دی جائے (مثال کے طور پر مثال 1 لڑکیوں سے لیٹرین کے ڈیزائن کے بارے میں پوچھا گیا)۔
- وہ مثالیں جو احتساب کی اہمیت کو اجاگر کریں(مثال 5 غیر سرکاری ادارے (NGO) آراء کا ایک ایسا طریقہ وضع کرتی ہے جو پروگرام کے اندر تحفظ کے خدمات کی نشاندہی میں مددکرتا ہے)۔

# سیشن 3: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف اور جی پی سی بریف (GPC Brief) میں تعریف کردہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا تعارف کرواتا ہے ۔ یہ شرکاء کی اس سلسلے میں معاونت کرتا ہے کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں اور موزوں اور غیرموزوں طریقے کی ٹھوس مثالوں کے ذریعے سوچیں۔یہ ان کلیدی عناصر کے اطلاق سے جڑے ہوئے چند مشکلات کے بارے میں بھی بحث مباحثہ کرتا ہے اور یہ کہ وہ ایک دوسرے سے کس طرح وابستہ ہیں اور کس طرح ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتے ہیں۔

نوٹ: مجوزہ وقت کے دوران اس سیشن کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ ایک گھنٹہ کھانے سے پہلے اور ایک گھنٹہ کھانے کے بعد۔ اس سیشن پلان میں اس کی وضاحت کی گئی ہے کہ وہ وقفہ کس مقام پر سفارش کیا گیا ہے۔

**سیشن کا دورانیہ :** 2 گھنٹے

**سیشن کی قسم:** چھوٹے گروپ میں کام/مل جل کر کام کی مشقیں/بحث مباحثہ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | یہ سیشن کرے گا :<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کی وضاحت کرے اور ہر عنصر کی مثالوں کو اجاگر کرے<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بہترین عمل پر زور دینے اور ان میں موجود خطرات سے بچنے کی مثالوں کا تنقیدی جائزہ لیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اور اپنی جانب سے اقدامات اٹھانے کی ضرورت کے اہل بننے اور درپیش مشکلات پر خیالات کے اظہار کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔ |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے عناصر کی وضاحت کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا عملی طور پر اور ٹھوس انداز میں اطلاق کرپائیں<br>• اس کا ادراک کرلیں کہ وہ پہلے سے ہی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے بہت کچھ 'کر رہے ' ہیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے بعض سے اہل کرنے والے اور مشکلات کی انتہائی درست انداز میں نشاندہی کر پائیں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں |
| کلیدی پیغام | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے بہتر پروگرامنگ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن لوگوں تک محفوظ اور باوقار طریقے سے خدمات پہنچانے کے لیے اپنی جانب سے پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ |
| تیاری | • یہ دیکھ لیں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو کام کر رہی ہے اور چلائے جانے کے لیے تیار ہے۔<br>• ہر عنصر اور اس کی وضاحت کو 4 فلپ چارٹ پر لکھ لیں اور ان کو کمرے میں آویزاں کر دیں۔ |

| | |
|---|---|
| وسائل | وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief) (صفحہ 157)<br>وسائل 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے والی وڈیو (صفحہ 158)<br>وسائل 5: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے (صفحہ 159)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) کی احتساب کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: 5 آئی اے ایس سی (IASC) عزائم<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: جی پی سی بریف (GPC Brief) شراکت داری اور بااختیار کی تعریف<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: شراکت داری سیڑھی (participation ladder)<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: بااختیار بنائے جانے کے بارے میں بیان کا خلاصہ<br>پاور پوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کی وضاحت کرپائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کا عملی طور پر اور ٹھوس انداز میں اطلاق کرپائیں<br>• اس کا ادراک کرلیں کہ وہ پہلے سے ہی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے بہت کچھ 'کر رہے' ہیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے بعض مدد گار عوامل اور مشکلات کی انتہائی درست انداز میں نشاندہی کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 60 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر** | |
| | • تمام شرکاء میں جی پی سی بریف (GPC Brief) کی نقول تقسیم کریں۔<br>• جی پی سی بریف (GPC Brief) میں دیئے گئے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار عناصر کو پڑھیں :<br>• حفاظت اور وقار اور نقصان پہنچانے سے بچانے کو ترجیح دیں<br>• بغیر کسی رکاوٹ کے ضرورت کے مطابق بامعنی رسائی<br>• احتساب<br>• شرکت اور بااختیار بنایا جانا۔<br>نوٹ کریں کہ جی پی سی (GPC) کے چار کلیدی عناصر اور سفیئر (Sphere) کے اصولوں اور معیاروں کے مابین مضبوط ہم آہنگی بنائی جاسکتی ہے<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں *<br>• اس کی وضاحت کریں کہ کلیدی عناصر کے بارے میں بات چیت کرنے سے پہلے ایک مختصر وڈیو چار کلیدی عناصر کے بارے میں تعارف کروائے گی۔ | وسائل 3: جی پی بریف (GPC Brief) (صفحہ 157) |

http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protectionmainstreaming.html

پاورپوائنٹ سلائیڈ

نوٹ: جہاں پر وڈیو دستیاب نہ ہو وہاں پر سیدھا بحث مباحثہ پر چلے جائیں

- سوالات اور بحث مباحثے کے لیے مناسب وقت دے کر ، مندرجہ ذیل میں سے بعض سوالات پر بحث مباحثہ کریں۔

نوٹ : آپ سوالات اس لحاظ سے منتخب کریں جتنا آپ کے پاس وقت ہو۔ اگر آپ کے پاس وقت کم ہے تو صرف ویڈیو کے تعلق سے ہی سوالات پوچھیں۔

## وڈیو کے تعلق سے :

- وڈیو کے بارے میں آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- کیا اس نے کوئی ایسی چیز متعارف کروائی جو نئی یا مختلف ہو؟
- وڈیو میں جو کچھ دکھایا گیا ہے کیا آپ اس سب سے متفق ہیں؟

## حفاظت، وقار اور نقصان سے بچنے کو ترجیح دینے' کے تعلق سے :

- غیر ارادی طور پر ایک ایجنسی کس طرح لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کر سکتی ہے؟

  سہولت کار کا نوٹ2ملاحظہ فرمائیں *

- ان خراب اثرات کو روکنے یا کم کرنے کے لیے ایک ایجنسی کس طرح کے اقدامات کر سکتی ہے؟

  سہولت کار کا نوٹ 3 ملاحظہ فرمائیں *

- پروگراموں میں حفاظت اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی کیا اقدامات اٹھاسکتی ہے؟

  سہولت کار کا نوٹ 4ملاحظہ فرمائیں *

- اختصار کریں اور اس کی وضاحت کریں کہ :
- جسمانی خطرات مثلاً تشدد، حملے ، دھمکانے اور ماحولیاتی خطرہ سے بھی تحفظ میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔
- جسمانی اور نفسیاتی خطرات مثلاً عزت میں کمی، خوداعتمادی اور رازداری میں کمی اور مشاورت اور شرکت سے دور رکھنے کے ذریعے بھی وقار میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے۔

پاورپوائنٹ سلائیڈ

## بامعنی رسائی کے تعلق سے :

- اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی؟

  سہولت کار کا نوٹ5ملاحظہ فرمائیں *

- ایک ایجنسی کون سے ایسے خصوصی اقدامت لے سکتی ہے جس سے ان افراد یا گروہوں کو رسائی مل پائے جنہیں شامل نہیں کیا گیاہے یا جو مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں؟

  سہولت کار کا نوٹ6 ملاحظہ فرمائیں *

- خلاصہ بیان کریں اور وضاحت کریں کہ رسائی کو بامعنی ہونے کے لیے ، مدد اور خدمت لازمی طور پرشامل ہوں :

أ. ضرورت کے مطابق اور معیار میں دستیاب ہوں
ب. بغیر کسی امتیاز کے انہیں ضرورت کی بنیاد پر مہیا کیا جائے
ت. ان تک پہنچنا محفوظ اور آسان ہو
ث. ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے ممکنہ افراد کو اس کے بارے میں علم ہو
ج. طبعی اور مالیاتی طور پر قابل رسائی ہو
ح. ثقافتی طور پر موزوں اور سماجی طور پر قابلِ قبول ہو

| | | |
|---|---|---|
| | **احتساب کے سے متعلق:**<br><br>• یہ پوچھیں کہ احتساب کیوں اہم ہے۔<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔<br>• پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی احتساب کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں :<br>استفادہ حاصل کرنے والوں کی جانب احتساب: ایک ایسا مناسب طریقہ کار بنائیں جس کے ذریعے متاثرہ آبادی سرگرمیوں کی موزونیت، یا خدشات اور شکایات کی پیمائش کر پائے۔<br>• یہ پوچھیں کہ دیگر ایسے کون سے طریقے ہوسکتے ہیں جن کے ذریعے آپ آبادی کو / کے لیے جوابدہ ہوسکتے ہیں۔<br>• پاورپوائنٹ سلائیڈ پر 5 آئی اے ایس سی (5 IASC) کے عزائم دکھائیں اور بحث مباحثہ کریں (Accountability to Affected Population (AAP) Operational Framework سے )<br>سہولت کار کا نوٹ 7 ملاحظہ فرمائیں *<br>• شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ یہ وہ عزائم ہیں جو ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی پوری برادری پہلے سے کر چکی ہے۔ ان کو www.humanitarianinfo.org/iasc پر موجود AAPOperational Framework حوالہ دیں۔<br>احتساب کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دیگر کلیدی عناصر کے ساتھباہمی میلاپ پر غور کریں ، خاص طور پر شراکت کے ساتھ باہمی میلاپ پر | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| | **شراکت اور با اختیار بنانے سے متعلق :**<br>• پوچھیں کہ شراکت اور بااختیار کرنا کیوں اہم ہے۔<br>• شرکاء کی جانب سے دیئے گئے جوابات اور خیالات کو فلپ چارٹ پر فہرست کی صورت میں لکھیں۔اس کی یقین دہانی کرلیں کہ کم ازکم مندرجہ ذیل جوابات فہرست میں شامل ہوں :<br>• اس سے وقار اور عزتِ نفس میں بہتری آتی ہے۔<br>• یہ اس یقین دہانی میں مدد کرتا ہے کہ سرگرمیاں مناسب اور موثّر ہیں<br>• نقل مقانی کے بعد اس سے زندگی گزارنے نئی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔<br>• اس سے لوگ ایک مرتبہ پھر سے اپنی زندگیوں پر قابو حاصل کر لیتے ہیں- یہ انحصار میں کمی لاتا ہے اور خودانحصاری میں اضافہ ہوتا ہے<br>• پاورپوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں اور جی پی سی بریف (GPC Brief) کی شرکت اور بااختیار ہونے کی تعریف پر بحث مباحثہ کریں :<br>شرکت اور با اختیار بنانا: ذاتی تحفظ کی صلاحیتوں کی بہتری میں مدد کرنے اور لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول میں مدد کریں، ان میں شامل ہیں پناہ، خوراک ، پانی اور صحت وصفائی ، صحت اور تعلیم، لیکن حقوق صرف ان تک ہی محدود نہیں ہیں۔<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ دکھائیں، اور شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) پر بحث مباحثہ کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 8 ملاحظہ فرمائیں *<br>• شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ ہمیں ہمیشہ حق ملکیت کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔<br>• پوچھیں کہ حق ملکیت کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایجنسیاں کس طرح لوگوں کو اپنے حقوق حاصل کرنے میں مدد کرسکتی ہیں؟<br>• جوابات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔<br>• جوابات پر بحث مباحثہ کریں، بہتر عمل کے ساتھ ساتھ ان نکات کو اجاگر کریں جو رہ گئے ہوں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

| | | |
|---|---|---|
| | سہولت کار کا نوٹ 9 ملاحظہ فرمائیں *<br>• پاور پوائنٹ کی سلائیڈ پر دکھائیں: با اختیار بنایا جانا کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جو لوگوں کے ساتھ "کی" جائے؛ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں افراد آبادی میں اپنی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں،اپنے حقوق کے حصول کے لیے علم اور وسائل میں اضافہ کرتے ہیں، اپنی صلاحیتوں کو مضبوط بناتے ہیں اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کرتے ہیں | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

## مجوزہ وقفہ

| 25 منٹ | تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے | |
|---|---|---|
| | • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی موزوں اور غیر موزوں طریقے کی مثالیں دکھانے والا ہینڈ آؤٹ فراہم کریں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ گروپوں میں کام کرکے اپنے تناظر اور /یا تجربہ کے حوالے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ہر ایک عنصر کی ایک ایک موزوں اور غیر موزوں طریقے کی اضافی مثال دیں۔<br>• شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ ان مثالوں کو پیش کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے موزوں طریقے کی اہمیت پر زوردیں (ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے اکثر کارکنان پہلے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں کام کر رہے ہیں - جیسا کہ مثالوں کے ذریعے دکھایا گیا ہے):<br>• پورے پروگرام/منصوبے کے مراحل میں شروع سے لے کر آخر تک بامعنی شرکت<br>• مختلف طرح کے گروہوں کی شمولیت<br>• اعدادوشمار کا جنس، عمر اور تنوع کے لحاظ سے تجزیہ<br>• مکمل احتساب بشمول محفوظ اور رازدارانہ آراء اور جواب دینے کا طریقہ کار<br>• عدم تحفظ اور صلاحیت کا جائزہ<br>• تنازع کے لیے حساسیت والے طریقہ کاروں مثلاً نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں کا اطلاق<br>• مقامی صلاحیت کو مضبوط بنانا<br>• مخصوص آبادی کے لیے رہنما اصول کے مطابق عملی اقدام اٹھانا مثلاً صنفی تشدد کے لیے رہنما اصول<br>• اس کی دوبارہ توثیق کریں کہ یہ عام موزوں طریقے اہم تو ہیں لیکن کافی نہیں ہیں۔تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا محفوظ اور باوقار پروگراموں کی معاونت کے لیے فعال اقدامات ہیں۔ | وسائل 5 تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے (صفحہ 159) |
| 25 منٹ | مشق: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر پر اظہارِ خیال کرنا | |
| | • وضاحت کریں کہ اب آپ سوال پڑھیں گے اور شرکاء فیلڈ میں اپنے تجربات اور مشاہدات کی بنیاد پر اس اصول کی جانب نشاندہی کریں جو ان کے خیال میں سب سے زیادہ موزوں ہے۔ شرکاء سے کہیں کہ ان کو اس طریقے کے بارے میں سوچنا ہے جس کی وجہ سے انہوں یہ مخصوص انتخاب کیا ہے۔ (ممکنہ طور پر انہیں گروپ کو یہ بتانا بھی پڑسکتا ہے)<br>نوٹ: لوگوں کو ان کے انتخاب کے بارے میں سوچنے کا پورا وقت دیں۔انہیں زبردستی آگے بڑھنے کا نہ کہاجائے ، کیوں کہ اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ غوروفکر کی حوصلہ افزائی کی جائے۔<br>• مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:<br>• آپ کے خیال میں کس عنصر کو آپ کے کام میں آسانی سے لاگو کیا جاسکتا ہے؟<br>• ان میں سے کس عنصر کو لاگو کرنا سب سے مشکل ہے؟<br>• آپ کے خیال میں ان میں سے کس عنصر کو سب سے زیادہ نظر انداز کیا جاتا ہے؟<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والوں کی جانب سے سب سے کم درجہ کس عنصر کو سمجھا گیا ہے؟<br>• ان میں سے کون سا عنصر ہے جس کو آپ سب سے زیادہ اپناتے ہیں؟ | ہر کلیدی عنصر کی وضاحت کے ساتھ پوسٹرز پورے کمرے میں لگے ہوں |

| | | |
|---|---|---|
| | • ہر سوال کے لیے 5 منٹ کا وقت مختص کردیں۔ چند شرکاء سے پوچھیں کہ انہوں نے اپنے کام کے دوران ان میں سے ایک کے مقابلے میں دوسرے اصول کو کیوں ترجیح دی؟<br>سہولت کار نوٹ 10* | |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کریں:<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر ہیں: تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچنا؛ بامعنی رسائی؛ احتساب؛ اور شرکت اور بااختیار بنانا۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے لیے بہتر پروگرامنگ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن لوگوں تک محفوظ اور باوقار طریقے سے خدمات پہنچانے کے لیے اپنی جانب سے پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## سہولت کار نوٹ 1

جی پی سی بریف (GPC Brief) میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دو اوّلین عناصر سفیئر (Sphere) کے تحفظ اصول 1؛ 'اپنے عمل سے لوگوں کو مزید نقصان سے بچائیں' ؛ 'اور تحفظ اصول 2، 'اس کی یقین دہانی کریں کہ لوگوں کو ان کی ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی امتیاز کے غیر جانبدارانہ مدد فراہم کی جائے۔

جی پی سی بریف کے تیسرے عنصر کو سفیئر کور اسٹینڈرڈ 1(Sphere Core Standard) میں شامل کیا گیا ہے، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں' اور سفیئر (Sphere) تکنیکی معیاروں میں مرکزی دھارے میں لایا گیا۔جی پی سی بریف (GPC Brief) کے چوتھے عنصر کو سفیئر (Sphere) تحفظ اصول 4، 'لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول، دستیاب 'معالجوں تک رسائی اور استحصال کے اثرات سے بحالی میں مدد کریں' ؛ کور اسٹینڈرڈ 1(Core Standard) ، 'لوگوں پر مرکوز ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام

## سہولت کار نوٹ 2

وہ مثالیں جن میں ایک ایجنسی غیرارادی طور پر لوگوں کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے یا ان کے حقوق کا استحصال کرسکتی ہے :

- متاثرہ آبادی کے مختلف طبقات سے میں مشاورت نہ کرکے اور بعض مخصوص افراد یا گروہوں کے ساتھ امتیازی برتاؤ کرکے یا انہیں نکال کر
- پروگرام / منصوبے (مثلاً خوراک یا پانی کی تقسیم کی جگہیں) لوگوں کا دھیان رکھے بغیر لگانا اوراس کا خیال نہ رکھنا کہ لوگوں کے لیے آناجانا کتنا محفوظ ہوگا۔
- پناہ گزینوں کو مدد فراہم کرنا جبکہ میزبان آبادی کی ضروریات کو نظر انداز کردینا
- حساس معلومات کو راز دارانہ طور پر رکھ پانے میں ناکامی یا اس کو حفاظت سے محفوظ نہ رکھ پانا
- پروگرام / منصوبے حقوق کے بارے میں معلومات اس زبان یا وضع میں فراہم نہ کرنا جو سب کو یکساں طور پر سمجھا جاسکے
- لوگوں کی اپنی مدد آپ کی کوششوں میں خلل ڈالنا (مثال کے طور پہلے سے موجود ایک کام کرنے والے موثّر گروپ کو استعمال کرنے کے بجائے منصوبے کے لیے نئے آبادی گروپ تشکیل دینا)
- بے عملی کے ذریعے- لوگوں کے حقوق کے استحصال کو نظر انداز کرکے

نوٹ : اگر شرکاء کی جانب سے اس بات کو اٹھایا جائے تو 'نقصان پہنچانے سے بچیں' اور 'نقصان مت پہنچائیں ' کے درمیان فرق کو نوٹ کرلیں۔ نقصان مت پہنچانے والا طریقہ جھگڑے کے تناظر میں پروجیکٹ کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ میں نچلی سطح پر جھگڑے کے جائزے کے لیے ایک تصوراتی ڈھانچہ ہے۔'مزید نقصان پہنچانےسے بچیں ' ایک ایسا تصور ہے جو جھگڑے سے آگے جاکر امداد کی منصوبہ بندی اور پروگرامنگ کے ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے جو متعلقہ آبادی کو ناموافق اور غیر ارادی اثرات پہنچا سکتے ہوں۔

### سہولت کار نوٹ 3

ایک ایجنسی ناموافق اثرات کو گھٹانے کے لیےجو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :

- آبادی کے مختلف گروہوں کی نمائندگیوں کو شامل کریں جن میں شامل ہیں :
  - خواتین، لڑکیاں ، لڑکے اور مرد
  - مختلف عمروں کے گروہ (خاص طور پر بچے، بالغ، نوجوان اور بڑی عمر کے افراد)
  - جسمانی، ذہنی معذوریوں والے افراد
  - وہ افراد جو اداروں میں رہائش پزیر ہیں
  - وہ لوگ جو ایچ آئی وی، شدید بیماریوں یا دیگر اقسام کے صحت کے خطرات سے دوچار ہیں
  - نسلی، سیاسی یا مذہبی اقلیتیں
  - مختلف سماجی، معاشی یا قومی حیثیت یا جگہ سے تعلق رکھنے والے
  - کوئی دوسرا فرد یا گروہ جس کو نظر انداز کیا گیا ہو یا شامل نہ کیا گیا ہو یا وہ امتیازی سلوک محسوس کریں
- جھگڑوں والے ماحول میں 'نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتوں ' کی مکمل جانچ کریں
- باقاعدگی سے خطرے کی جانچیں کریں
- آراء اور شکایات وصول کرنے، ان کی دیکھ بھال اور جوابات دینے کے لیے خفیہ اور محفوظ طریقہ کار قائم کریں
- متاثرہ آبادی کی امداد کے لیے ہدف کردہ معیار کی تعریف کریں
- پروجیکٹ کے منصوبے سے آنے جانے والے راستوں کے تحفظ کی پابندی کے ساتھ جانچ اور نگرانی کریں ، اس کے ساتھ ساتھ منصوبے کی جگہ کا جائزہ مختلف گروہوں کے تناظر سے لیں

### سہولت کار نوٹ 4

- متاثرہ آبادی کے تحفظ اور وقار کو ترجیح دینے کے لیے ایک ایجنسی جو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :
- سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے لیے کسی محفوظ مقام کی یقین دہانی
- بچوں کے لیے محفوظ ماحول تشکیل دینے میں متاثرہ آبادی کی مدد کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کہ پروگرام کا پورا عملہ اور رضاکار آپ کی ایجنسی کے ضابطہ اخلاق سے آگاہ ہیں اور ان کو اس کی تربیت بھی فراہم کردی گئی ہے
- بچوں کے تحفظ کی پالیسی کا اطلاق کریں اور بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کے بارے میں عملے اور رضاکاروں کی تربیت کریں

سرگرمیوں کا اطلاق اس طرح کریں کہ جس سے خاندان اور رشتے داروں کے گروہ ایک ساتھ رہیں اور ایک ہی گاؤں یا مددگار نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اس قابل بنائیں کہ وہ ایک ساتھ رہیں

- اس بارے میں سوالات پوچھیں کہ آیا متاثرہ آبادی کو خدمات تک محفوظ رسائی حاصل ہے یا نہیں اور آیا کیا تحفظ کو بہتر بنانے میں تبدیلیوں کی ضرورت تو نہیں ہے

### سہولت کار نوٹ 5

ان اسباب کی مثالیں کہ اس کا کیا سبب ہے کہ بعض لوگوں یا گروہوں کو ہنگامی صورتوں میں کئے جانے والے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں تک رسائی حاصل نہیں ہوپاتی ، ان میں شامل ہیں :

- جھگڑا اور/یا عدم تحفظ اور تشدد، تشدد کا خوف (یہ لوگوں کو ان مقامات پر جانے سے روک سکتا ہے جہاں پر ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد فراہم کی جارہی ہے، اور/یا یہ ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کو کسی مخصوص مقام پر امداد فراہم کرنے سے روک سکتا ہے)
- بارودی سرنگوں، چوکیوں اور ناکہ بندیوں کی موجودگی
- دور یا ناقابلِ رسائی مقامات (مثال کے طور بارشوں کے موسم میں ناقابل استعمال راستے ، یا لمبے راستے جن کے باعث معذور اور شدید بیمار یا بڑی عمر کے افراد کے لیے پروجیکٹ کے مقام پر جا پانا ممکن نہ ہو)
- رسائی سے انکار (مثال کے طور پر اہلکاروں یا مسلح گروہوں کی جانب سے متاثرہ آبادی کو منع کردیا جائے یا پھر نسلی یا مذہبی گرہوں، اقلیتی گروہوں کو غالب مذہبی یا نسلی گروہوں کی جانب سے انکار کردیا جائے)
- لوگوں کو ان کے حقوق کی معلومات اس زبان یا صورت میں نہیں ہے جو تمام لوگوں کی سمجھ میں آسکے
- مقامی سطح پر ہوسکتا ہے کچھ طاقتور لوگ دیگر لوگوں کی امداد تک پہنچنے میں رکاوٹ ہوں۔

### سہولت کار نوٹ 6

ایک ایجنسی ان مخصوص افراد یا گروہوں کوجوامدادتک رسائی حاصل نہیں کرسکتے کی سہولت کے لیےجو اقدامات کر سکتی ہے ان کی مثالیں یہ ہیں :

- معلومات اس زبان اور صورت میں ہو جو سب سمجھ سکیں
- دورس مقامات پر خدمات کی فراہمی
- عمارات اور سہولیات کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن کی مشق کے ذریعے تعمیراتی ماحول تک آفاقی رسائی کو فروغ دیں
- خطرے سے دوچار گروہوں (مثال کے طور پر خوراک کی تقسیم کے لیے خواتین کے لیے ایک علیحدہ محفوظ مقام بنائیں) کے لیے محفوظ جگہوں کی فراہمی
- خواتین اور مردوں کے لیے مختلف دنوں اور/یا مختلف اوقات میں صحت کے کلینکس کا علیحدہ قیام

نوٹ: غیر جانبدار امداد کا مطلب یہ ہے کہ امداد ضرورت کے مطابق اور بغیر کسی ناموافق امتیاز کے فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک کو بالکل یکساں قسم کی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔اگر بعض افراد کی ضروریات زیادہ یا مختلف ہیں تو ان کو زیادہ یا مختلف قسم کی امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔

### سہولت کار نوٹ 7

دسمبر 2011 میں آئی اے ایس سی پرنسپلز (IASC Principals) میں مندرجہ ذیل 5 عزائم کی توثیق کی گئی تھی ،جن میں اس بارے میں بھی خاکہ فراہم کیا گیا ہے کہ متاثرہ آبادی کے لیے احتساب کے عمل کی یقین دہانی کے لیے ایجنسیاں کیا کچھ کر سکتی ہیں

آئی اے ایس سی (IASC) کے پانچ احتساب کے عزائم

- رہنمائی / نظم وضبط: اس کی یقین دہانی کرکے کہ آراء اور احتساب کا ڈھانچہ ملکی حکمت ِعملیوں، پروگرام ، پروگرام کی تجاویز، نگرانی اور جانچ، نئی بھرتیوں ، عملے کے تقرر، تربیت اور کارکردگی کی دیکھ بھال، شراکت داری کے معاہدے اور رپورٹ کرنے کے عمل میں اس کو اجاگر کرکے متاثرہ آبادی کی جانب اپنے احتساب کے عزم کا اظہار کیا جائے۔
- **شفافیت:** متاثرہ آبادی کو ان تنظیمی دستورالعمل، تنظیم اور طریقہ کار کے بارے میں قابل رسائی اور بروقت معلومات فراہم کرنا جو ان کو متاثر کرسکے تاکہ اس کی یقین دہانی ہو سکے کہ وہ معلومات کی بنیاد پر اپنے فیصلے اور انتخابات کر سکیں اور ایک تنظیم اور متاثرہ آبادی کے درمیان معلومات کی فراہمی کے بارے میں مکالمے کے لیے سہولت فراہم کریں ۔
- **آراء اور شکایات:** پروگرامنگ میں عمل اور پالیسی کو بہتر بنانے کے لیے متاثرہ آبادی کے خیالات کو بڑے فعال انداز میں حاصل کرتے رہیں، اس کی یقین دہانی کرلیں کہ پالیسی شکنی اور حصّے داروں کے عدم اطمینان کے بارے میں آراء اور شکایات کا طریقہ کار شکایات سے نپٹنے (ابلاغ،حصول، عمل درآمد، جواب اور ان سے سیکھنے) کے لیے زیادہ موٴثر، مناسب اورکافی حد تک مضبوط ہو۔
- **شراکت داری:** واضح رہنما اصولوں کے قیام اور ایسے عملدرآمد جو ان کو مناسب طور پر اپنے ساتھ ملاتے ہوں کے ذریعے متاثرہ آبادی کو اس قابل بنائیں کہ وہ فیصلہ سازی کے اس عمل میں فعال کردار ادا کریں جو ان کو متاثر کرتے ہوں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہ نظرانداز اور متاثرہ افراد کی نمائندگی کی جارہی ہے اور ان کا اثرورسوخ ہے۔
- **ڈیزائن، نگرانی اور جانچ:** پروگرام کے اہداف اور مقاصد کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں متاثرہ آبادی کی شمولیت ، روزانہ کی بنیادوں پر تنظیم کو سیکھنے کے بارے میں آراء دینا اور عمل درآمد کے نتائج کے بارے میں رپورٹ دینا۔

### سہولت کار نوٹ 8

شراکتی سیڑھی (Participatory Ladder) (کیمپ کی دیکھ بھال کی ٹول کٹ سے )

- ملکیت – فیصلہ سازی کے عمل پر آبادی کا کنٹرول ہے
- مل جل کر کام – دیگر کام کرنے والوں کے ساتھ مل کر فیصلہ سازی کے عمل میں آبادی مکمل طور پر شامل ہے
- فعلی – آبادی فیصلہ سازی کی محدود قوت کے ساتھ فقط مخصوص قسم کا کردار ادا کرتی ہے (مثال کے طور پر پانی کی کمیٹی کی تشکیل جس کی نگرانی بعد میں غیر سرکاری اداروں (NGO) کے عملے کےرکن کی جانب سے کی جاتی ہے)۔
- اشیاء کے ذریعے حوصلہ افزائی- خدمت یا کردار کے عوض آبادی کو سامان یا نقدی کی صورت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔
- مشاورت- آبادی سے اس بارے میں مشورہ طلب کیا جاتا ہے کہ وہ کیا دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی رائے کی محدود اہمیت ہوتی ہے۔
- معلومات کی ترسیل – آبادی سے معلومات کو جمع کیا جاتا ہے، تاہم ان کو اس بحث مباحثے میں شامل نہیں کیا جاتا جس کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں
- غیر متحرک- آبادی کو فیصلوں اور عمل کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے ، لیکن پورے عمل یا پھر نتائج میں ان کا کوئی اختیار نہیں ہوتا
-

## سہولت کار نوٹ 9

امکانی طور پر شرکاءآپ کو اس طرح کے جوابات دیں گے جیسا کہ : انٹرویوز، فوکس گروپ میں بحث مباحثہ وغیرہ۔ اور اہداف میں شامل ہوں گے آبادی کے رہنماء، کلیدی مرکزی لوگ، خواتین اور بچے۔ اس موقع پر لوگوں کو ہمیشہ آبادیرہنماؤں کے ساتھ کام کرتے رہنے کے خطرات کے بارے میں یادہانی کروائیں۔ ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) کی مثال دیں جس نے سی اے آر (CAR ) میں گاؤں کے عیسائی سربراہ اور آبادی رہنماؤں کے ساتھ کام کیا تھا۔ جس میں مسلمانوں کی آبادی اور بلخصوص مسلمان خواتین کوکسی بھی قسم کی شراکت داری اور خدماتمیں مکمل طور پر نظرانداز کردیاگیا۔ یہ اس کے لیے بھی اچھا موقع ہے کہ لوگوں کو مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد اور مشاورت، فوکس گروپ وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو شراکت داری میں شمولیت حاصل کرسکنے والے لوگوں کے بارے میں بھی یادہانی کروائی جائے۔

- وہ طبقات جو ہمیشہ رہتے ہیں :مرد، لڑکے، خواتین ، لڑکیاں ، بڑی عمر کے افراد اور ایسے افراد جو معذور ہوں۔
- وہ طبقات جن کا انحصار تناظر پر ہے: نسلی/مذہبی اقلیتیں، کمزور یانظرانداز گروہ (مثال کے طور پر ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد)
- وہ بعض طریقے جن کے ذریعے ایجنسیاں لوگوں کو ان کے حقوق کے حصول میں مدد کرسکتی ہیں،چند مثالیں جو شامل ہو سکتی ہیں :
- لوگوں کے حقوق کے بارے میں اس زبان اور وضع میں معلومات فراہم کرنا جو سب کو سمجھ آسکتی ہو
- انسانی حقوق کی تعلیم کے بارے میں سہولت فراہم کریں
- لوگوں کی ان دستاویزات کو محفوظ کرنے یا بحال کرنے میں مدد کرنا جن کی ان کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے ضرورت پڑے گی (مثلاً پیدائش کا سرٹیفکیٹ، موت کا سرٹیفکیٹ، شادی کا سرٹیفکیٹ جائداد کے دستاویزات) مثال کے طور پر مناسب خدمات کی نشاندہی کرنا یا ان کے بارے میں بتانا۔
- آبادی کے مختلف طبقات کو ان فیصلوں کے بارے میں بامعنی مشاورت میںاپنے ساتھ ملانا جو ان کو متاثر کرسکتے ہیں ( مثال کے طور پر دوبارہ آباد کاری)
- تحفظ کے مسائل کی مناسب نشاندہی کی یقین دہانی

# سیشن 4: عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا:
# جانچ اور تجزیہ

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا مقصد:** یہ سیشن منصوبے کے مراحل کے پہلے مرحلے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کے اطلاق میں شرکاء کی معاونت کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس پر توجہ دے گا کہ جانچ اور تجزیہ میں کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جاسکتا ہے۔ عملی مشق کے ذریعے یہ سیشن تناظر سے متعلق ایک پروگرام میں موجود تحفظ کے خطرات کے تجزیے کے عمل میں شرکاء کی رہنمائی کرتا ہے۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ 40 منٹ

**سیشن کی قسم:** پریزینٹیشن / مشق / بحث ومباحثہ / معلومات کے حصول کے لیے پوچھنا

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• جانچ کے مرحلے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی وضاحت کے لیے کسی مخصوص منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر کو استعمال کرنا<br>• تحفظ کے خطرات کو اجاگر کرنے اور ان کو سمجھنے کے لیے خطرات کی نشاندہی کو ایک تجزیاتی tool کے طور پر استعمال کی وضاحت کرنا اور مظاہرہ کرنا<br>• شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس بارے میں سوچیں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے تناظر میں وہ کیا ہے جو لوگوں کو عدم تحفظ کا شکار بناتا ہے |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس کے اہل / قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• شعبہ کے پروگرام کی جانچ کے اندر تحفظ سے متعلق سوالات کو مرکزی دھارے میں لائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے دوران پہلے قدم پر ہی تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کریں |
| کلیدی پیغام | ← جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیئے<br>← شعبہ پروگرام میں پیدا ہوسکنے والے حقیقی اور ممکنہ تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کرکے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ضروریات کی آگاہی دی جائے<br>← عدم تحفظ کوئی فطری چیز نہیں ہے<br>← عدم تحفظ کا تعین کئی عوامل سے ہوتا ہے جو تناظر کے ساتھ تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ان عوامل میں شامل ہوسکتے ہیں : سخت محرومی، شدید امتیازی سلوک، تشدد یا استحصال والے تعلقات، بہت زیادہ کرب اور تدارک کا غیر محفوظ یا منفی نظام |
| تیاری | • وسائل 7 تیار کریں : عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز |
| وسائل | وسائل6: پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال (صفحہ 163)<br>وسائل 7 تیار کریں : عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز(صفحہ 169)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: خطرات کی نشاندہی<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کے خطرے کے بحث مباحثے کے سوالات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
| --- | --- | --- |
| 5 منٹ | تعارف | |
| | پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• شعبہ کے پروگرام میں تحفظ کے متعلق سوالات کو مرکزی دھارے میں لائیں<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے پہلے قدم کے طور پرتحفظ کے خطرے کا تجزیہ کریں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 30 منٹ | جانچ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا | |
| | • اس کی وضاحت کریں کہ شعبہ کا عملہ پروگرام کے اندر اس وقت تک ممکنہ تحفظ کے خطرات کے بارے میں آگاہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ درست چیزوں کے لیے درست سوالات نہیں پوچھیں گے۔<br>• شرکاء کو شعبہ کے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ سے اس بارے میں سوچنے کے لیے کہیں کہ :<br>شعبہ کے پروگرام میں جانچ کے لیے وہ تناظر کے لحاظ سے سوالات پوچھ سکتے ہیں جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے<br>اَ. میں لانے کے کلیدی عناصر شامل ہوں<br>ب. ان سوالات کے جوابات میں کون شرکت کر سکتا ہے۔<br>• گروپس سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کو فلپ چارٹ کاغذ پر لکھیں<br>• جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے اگست 2013 میں جانچ کی تیارکردہ مثال گروپس کو فراہم کریں (وسائل 6)۔ گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی فہرست کا پاکستان سے مثال کے سوالات سے کریں۔<br>• بحث مباحثہ کریں: الف) اس تناظر میں سب سے قیمتی سوالات کون سے ہوسکتے ہیں؛ب) گروپس نے کون سے سوالات کی نشاندہی کرلی ہے؛ پ)وہ کون سے سوالات ہیں جو گروپس سے رہ گئے ہیں ؛اور ت)وہ کون سے گروپس تھے جنہوں نے شراکت داری کی جانچ میں شمولیت کا مشورہ دیا۔<br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں<br>• اس حقیقت کو اجاگر کریں کہ وہ بعض مخصوص سوالات جو تحفظ کے خطرات کو سمجھنے کے حوالے سے ہیں وہ صرف تحفظ کے ماہرین کی جانب سے ہی پوچھے جانے چاہئیں اور وہ تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کے دائرہ سے باہر ہیں۔<br>ملاحظہ فرمائیں سہولت کار نوٹ 2*<br>• ان بعض تحفظ کے خطرات کی مثالوں پر بحث مباحثہ کریں جو ممکنہ طور پر جانچ میں آسکتے ہیں۔ اس تناظر سے ان متعلقہ مثالوں کا حوالہ دینے کو یاد رکھیں جن کی دن کے پہلے سے سیشن میں نشاندہی کی گئی تھی۔<br>ان مثالوں میں شامل ہوسکتی ہیں:<br>• معذور بچے جو خدمات تک رسائی کے قابل نہیں ہیں<br>• خواتین صحت کے مرکز تک چل کر جانے میں اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کرتی ہیں<br>• کسی مخصوص نسلی گروہ سے تعلق رکھنے والی خواتین زچہ بچہ کی صحت کی خدمات استعمال نہیں کر رہی ہیں<br>• خوراک کی تقسیم کے وقت بچوں کے اغوا ہوجانے کا بہت بڑا خطرہ ہے کیوں کہ ان کے والدین لمبے وقت کے لیے خوراک کے حصول کے لیے قطاروں میں لگے ہوئے ہیں<br>• گروپ سے ان چار خطرات کی نشاندہی کروائیں جو خاص طور پر اس تناظر سے متعلق ہیں۔<br>نوٹ: یہ آیندہ مشق کے لیے ایک اہم تیاری ہے۔ متفقہ خطرات کو ایک علیحدہ فلپ چارٹ پر لکھیں | فلپ چارٹ<br>مارکر<br>وسائل6: پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال (صفحہ 163) |

| 30 منٹ | عدم تحفظ کو سمجھنا | |
|---|---|---|

- شرکاء کو گروپس میں تقسیم کریں
- اس کی وضاحت کریں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں عدم تحفظ کو سمجھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور یہ کہ مندرجہ ذیل مشق اس بارے میں ہے کہ اس تناظر میں عدم تحفظ کا کیا مطلب ہے۔

ہر گروپ کو دس سفید کارڈ فراہم کریں جن میں سے ہر کارڈ پر کسی ایک شخص کی تفصیلات ہوں: ایک 10 برس کی لڑکی؛ ایک مقامی ہمنماء: ایک کسان: ایک معذور شخص؛ پاکستان میں اقوام متحدہ کے مشن میں صفائی کرنے والی ایک کی کارکن؛ ایک قومی غیر سرکاری ادارے (NGO) کے کارکن؛ ایک نانی؛ ایک 5 بچوں کی والدہ؛ ایک آئی ڈی پی جو اپنے گاؤں واپس جا رہا ہے؛ اور ایک نوزائدہ بچہ۔

وسائل 7 تیار کریں : عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز سے سفید کارڈ استعمال کریں(صفحہ 169)

- گروپ سے کہیں کہ وہ ان میں سے ہر فرد کی اس اعتبار سے درجہ بندی کریں کہ ان کے خیال میں وہ ممکنہ طور پر کس حد تک عدم تحفظ کا شکار ہیں (شرکاء سے کہیں کہ وہ عدم تحفظ کے بارے اس تناظر میں سوچیں جس میں تربیت دی جا رہی ہے)۔ درجہ 1= سے جو انتہائی درجے کا عدم تحفظ کا شکارہے درجہ 10= تک جو سب سے کم عدم تحفظ کا شکار ہے۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی درجہ بندی کا خلاصہ فراہم کرے اور اس بارے میں دلائل پیش کرے۔ اس مرحلہ پر تفصیلی بحث مباحثے کی سہولت مت فراہم کریں۔
- بھورے رنگ کے وسائل 7 : عدم تحفظ کے لیے کارڈز(صفحہ 169) شرکاء کوفراہم کریں، ان کارڈوں میں ہر فرد کے بارے میں اضافی معلومات فراہم کی گئی ہے۔ گروپ سے کہیں کہ وہ اضافی معلومات پڑھیں اوراگر وہ اس اضافی معلومات کی بنیاد پر درجہ بندی میں تبدیلی کریں گے تو اس بارے میں بحث مباحثہ کریں۔گروپ سے پوچھیں کہ آیا وہ درجہ بندی میں تبدیلیاں کرنا چاہتے ہیں۔
- گروپس سے کہیں کہ وہ اس بارے میں آراء دیں کہ انہوں نے درجہ بندیوں میں اگر تبدیلیاں کی ہیں تو کیوں کی ہیں۔
- مندرجہ ذیل سوالات کو استعمال کرتے ہوئے بحث مباحثہ میں سہولت پیدا کریں

1. وہ کون سے چند ایسے عوامل ہیں جو لوگوں کو عدم تحفظ کا شکار بناتے ہیں؟
2. ہمیں عدم تحفظ کے بارے میں قیاس آرائیاں کرنے کے بارے میں کیوں محتاط رہنا چاہیئے؟
3. آپ اس کی جانچ کیسے کرسکتے ہیں کہ ایک مخصوص تناظر میں ایک فرد یا گروہ عدم تحفظ کا شکار ہے یا نہیں؟

ملاحظہ فرمائیں سہولت کار کا نوٹ 3*

| 30 منٹ | پروگرام میں تحفظ کے خطرے کا تجزیہ کریں | |
|---|---|---|

پاور پوائنٹ سلائیڈ

- خطرے کے سوال کو پاور پوائنٹ سلائیڈ پر دکھائیں اور ایک مثال دیں (اگر ممکن ہو تو اس تناظر کی مناسبت سے سہولت کار کا نوٹ 4 ملاحظہ کریں)*

خطرہ + عدم تحفظ/صلاحیت=خطرہ

- خطرات کی نشاندہی کے تصور کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے :

خطرہ ایک ایسا احتمال ہے جس سے ایک فرد یا افراد کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے

نقصان پہنچنے کا خطرہ ایک ممکنہ جسمانی یا نفسیاتی نقصان ہے اور/یا یہ رسائی تک پہنچنے میں ایک ممکنہ رکاوٹ ہے۔ ممکنہ طور پر نقصان پہنچانے والوں میں مسلح افواج، فوجی، آبادی کے ارکان ، خاندان کے ارکان، یا حتیٰ کہ امدادی کارکنان بھی ہو سکتے ہیں۔ رسائی میں ممکنہ رکاوٹیں سہولیات میں داخلے کی طبعی رکاوٹیں یا خدمات کی کسی مخصوص نسلی گروہ کی جانب سے دیکھ بھال ہے جس کے باعث دیگر گروہوں کو نکال دیا جائے۔

عدم تحفظ وہ ہے جس میں ایک ممکنہ طور پر متاثرہونے والا شخص خطرے سے دوچار ہو: مثال کے طور پر مقام بندی، سرگرمی کے اوقات، حقوق یا پھر محفوظ طریقوں کے بارے میں علم میں کمی، ان کی جنس، ان کی عمر، ان کا مذہبی/نسلی گروہ ان کی معذوری۔

| | | |
|---|---|---|
| | صلاحیتیں افراد اور آبادیوں کی ان طاقتوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو ان میں اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے ہوتی ہیں: مثال کے طور پر مقرر کردہ محفوظ مقامات، آبادی کے منصوبے، تحفظ کے لیے حساسیت رکھنے والے اداروں کے ساتھ تعلقات، اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی۔<br>• شرکاء کو اس کی وضاحت کریں کہ ایک پروگرام کے اندر تحفظ کے خطرات کو دیکھنے کے لیے یہ اہم ہے کہ نقصان پہنچانے والے خطرات کو کم کرنے کے لیے طریقوں کی نشاندہی کی جائے ، عدم تحفظ میں کمی لائی جائے اور صلاحیتوں کو بڑھایا جائے۔<br>• شرکاء کو گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو پروگرام میں موجود تحفظ کے خطرے کی ایک مثال فراہم کریں (جانچ کی گزشتہ مشق سے حاصل کردہ)<br>• ہر گروہ سے اس پر بحث مباحثہ کرنے کے لیے کہیں:<br>• تحفظ ، وقار اور/یا رسائی کے لیے کون اور کیا نقصان پہنچانے والا خطرہ ہے؟ان کے محرکات ، ان کے وسائل کیا ہیں؟ نقصان پہنچانے والے خطرے کو کم کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟<br>• عدم تحفظ کا شکار کون ہے؟ کیوں ہے، کب ہے اور کہاں ہے؟ عدم تحفظ کو کم کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟<br>• لوگوں میں اپنے آپ کو بچانے کے لیے کون سی صلاحیت ہے ؟ وہ اس سلسلے میں پہلے سے کیا کر رہے ہیں اور اپنی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے وہ اور کیا کچھ کرسکتے ہیں؟<br>نوٹ: یا تو ان سوالات کو فلپ چارٹ پر لکھیں یا پھر ان کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر لکھیں۔<br>• خطرے کے تجزیہ کے نتیجے میں تحفظ کے خطرے کو حل کرنے کے لیے ہر گروہ کو سہولت فراہم کریں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 5 ملاحظہ فرمائیں* | |
| 5 منٹ | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | سیشن کے کلیدی پیغامات پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر خلاصہ کردیں:<br>← جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیئے<br>← شعبہ پروگرام میں پیدا ہوسکنے والے حقیقی اور ممکنہ تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کرکے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ضروریات کی آگاہی دی جائے<br>← عدم تحفظ کوئی فطری چیز نہیں ہے<br>← عدم تحفظ کا تعین کئی عوامل سے ہوتا ہے جو تناظر کے لحاظ سے تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ان عوامل میں شامل ہوسکتے ہیں: سخت محرومی، شدید امتیازی سلوک، تشدد یا استحصال والے تعلقات، بہت زیادہ کرب اور تدارک کا غیر محفوظ یا منفی نظام | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## جانچ کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا

### سہولت کار نوٹ 1

جانچ میں شمولیت کے بحث مباحثہ کے دوران اس بات پر زور دیں کہ جانچ کے عمل میں مضبوط نمائندگی اور شراکت داری ضروری ہے۔
وہ طبقات جو ہمیشہ رہتے ہیں اور جنہیں جانچ کے عمل میں شامل کیا جانا چاہیئے ان میں شامل ہیں:مرد، لڑکے، خواتین ، لڑکیاں ، بڑی عمر کے افراد اور ایسے افراد جو معذور ہوں۔
وہ طبقات جن کا انحصار تناظر پر ہے: نسلی/مذہبی اقلیتیں، کمزور یانظرانداز گروہ

### سہولت کار نوٹ 2

جانچ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کے بارے میں سوالات کو شامل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ شعبہ کا عملہ تحفظ کے ان مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کر لے جو ان کے پروگرام سے متعلق ہیں ۔ تاہم، شعبہ کے عملے کو تحفظ کی جانچ کو چلانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ یہ اہم ہے کہ نقصان پہنچانے سے بچنے کے حصے کے طور پر شرکاء کو مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھنا چاہیئے :

- انفرادی واقعات کے بارے میں سوالات مت کریں یا کسی تحفظ کے مسئلہ پر 'تفتیش' کرنے سے گریز کریں
- جنس کی بنیاد پر تشدد کے بارے مخصوص قسم کے سوالات سے گریز کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کہ جانچ میں شامل عملہاس بارے میں آگاہ ہو کہ جانچ میں آنے والے مسائل کا مناسب انداز میں حوالہ کس طرح دیا جائے۔

### سہولت کار نوٹ 3

#### بھر پور بحث مباحثہ کے لیے کلیدی نکات

- عدم تحفظ کا تعین کئی عوامل سے ہوتا ہے جن میں تناظر کے ساتھ تبدیلی بھی آجاتی ہے۔ ان عوامل میں شامل ہوسکتے ہیں : سخت محرومی، شدید نوعیت کا امتیازی سلوک، تشدد یا استحصال والے تعلقات، بہت زیادہ کرب اور تدارک کا غیر محفوظ یا منفی نظام۔
- کسی بھی پروگرام کو ڈیزائن کرنے سے پہلے عدم تحفظ کے عوامل کی نشاندہی کرنے اور ان کا ردعمل دینے کے لیے تناظر کا تنقیدی جائزہ لیا جائے۔
- عدم تحفظ میں وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی پیدا ہوسکتی ہے۔ یہ بہت اہم ہے کہ عدم تحفظ کا جائزہ باقاعدگی سے لیا جائے۔

### سہولت کار نوٹ 4

اگر آپ کے پاس مقامی مثال نہیں ہے تو مندرجہ ذیل کو استعمال کیا جا سکتا ہے :
ایک عورت کو پانی کے حصول کے لیے گاؤں سے باہر جانا پڑتا ہے۔ ایک شخص راستہ روک کر اس کو تشدد کی دھمکیاں دیتا ہے ، اس دھمکی دینے والے شخص کا یہ عمل ایک نقصان پہنچانے والا خطرہ ہے۔ ایک عورت ہونے کی حیثیت میں یا پھر اس لیے کہ اس کا تعلق کسی مخصوص نسلی گروہ سے ہے یہ عورت عدم تحفظ کا شکار ہوسکتی ہے۔ ایک سبب یہ بھی ہوسکتا ہے اس کے اپنے گاؤں میں پانی کا کوئی ذریعہ موجود نہیں ہے۔ اس عورت کو خطرہ اس لیے ہے کہ وہ دن کے کسی مخصوص وقت میں پانی بھرنے کے لیے جایا کرتی ہے اور وہ جتنی زیادہ مرتبہ پانی بھرنے کے لیے جائے گی اس کے لیے خطرے میں اتنا ہی زیادہ اضافہ ہوگا۔ اس سلسلے میں آبادی یہ کرسکتی ہے کہ وہ خواتین کو ایک ہی وقت میں ایک ساتھ جانے کے لیے آمادہ کرے یا پھر گاؤں کےبڑوں کو اس پر آمادہ کیاجائے کہ وہ گاؤں کے اندر یا قریب کہیں پانی کے ذریعہ کا انتظام کریں۔

### سہولت کار نوٹ 5

تحفظ کے ہر خطرے سے مقابلہ مختلف انداز میں کیا جاسکتا ہے تاہم بحث مباحثہ کی رہنمائی کے لیے مندرجہ ذیل چند خیالات پیش کئے جاسکتے ہیں

#### نقصان پہنچانے کے خطرے کو کم کرنا

- اس سلسلے میں ضرورت اس چیز کی ہے کہ تحفظ فراہم کرنے والوں ، نقصان پہنچانے والوں اور ان افراد یا گروہوں پر توجہ مرکوز کی جائے جو ان دونوں پر اثرورسوخ رکھتے ہوں ، یعنی ایسے افراد جو نقصان پہنچانے والوں کی سوچ میں تبدیلی لاسکتے ہوں یا ان کو نقصان پہنچانے سے طاقت کے زور پر باز رکھ سکتے ہیں۔
- طبعی ، سماجی اور امتیازی رکاوٹوں تک رسائی پر توجہ مرکوز کرنا

#### عدم تحفظ میں کمی لانا

- خطرے میں کمی لانے کے لیے (وقت اور مقام) روز مرہ کی سرگرمیوں کو موزوں بنانا
- عدم تحفظ کے ان عوامل کو سمجھنا جو ایک گروہ کے مقابلے میں دوسرے گروہ کو زیادہ عدم تحفظ کا شکار بنا رہے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو عدم تحفظ کے عوامل مثلاً غربت یا امتیازی سلوک میں کمی لانے کی کوشش کی جائے۔

#### صلاحیتوں کو مضبوط بنانا

آبادی کے عمل کو مضبوط بناکر (گروہوں میں تحریک، آبادی کی نگرانی والے گروہ، قانونی حقوق کے بارے میں معلومات میں اضافہ،امکانی منصوبے/ابتدائی تنبیہ، بااثر افراد یا رہنماؤں کی پیروی مقامی پولیس)

# سیشن 5: عملی طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا :
# منصوبے کا ڈیزائن، نگرانی اور جانچ

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا ہدف:** یہ سیشن شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ منصوبے کے مراحل میں تحفظ کے کلیدی عناصر کا اطلاق کریں۔اس میں خصوصی طور پر اس پر توجہ مرکوزکی جاتی ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ منصوبے کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ کے مراحل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جائے ۔ عملی مشق کے ذریعے یہ سیشن منصوبےکے ڈیزائن کے عمل میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی نشاندہی میں شرکاء کی رہنمائی کرتا ہے اور بعد میں ان مخصوص آلات سے متعارف کرواتا ہے جن کو یہ منصوبے کے ڈیزائن کی جانچ کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 1 گھنٹہ 20 منٹ

**سیشن کی قسم:** پریزینٹیشن / مشق/بحث مباحثہ / معلومات کے حصول کے لیے پوچھنا

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• شعبہ کے پروگرام کے ڈیزائن اور جانچ کے مرحلہ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کلیدی عناصر کو استعمال کریں<br>• ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں معاونت کے لیے دستیاب tools کا تعارف<br>• شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس وقت جس منصوبے میں کام کر رہے ہیں اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے طریقوں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکا ء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• شعبہ کے پروگرام کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ٹھوس طریقوں کی نشاندہی کر پائیں<br>• منصوبے کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے اور اطلاق میں مدد کے لیے دستیاب وسائل کے بارے میں جان پائیں<br>• شعبہ کے پروگراموں کے ڈیزائن کا جائزہ لینے اور جانچ کرنے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) کو استعمال کر پائیں |
| کلیدی پیغام | ← شعبہ کے منصوبے کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تمام چار کلیدی عناصر کو دیکھنے کے لیے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لائے جانے کو ٹھوس، پیش قدم عملدرآمدات کی ضرورت ہوتی ہے۔<br>← ڈیزائن کے عملدرآمدات کا جائزہ لینے اور مدد کرنے میں جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) ایک کارآمد tools ہے۔ |
| تیاری | • فلپ چارٹ کاغذ اور پین/مارکر ز کی مدد سے چار ٹیبلز تیار کریں۔<br>• کمرے میں چل کر جانچ کرنا- گریڈ ریکارڈ کرنے کے لیے فلپ چارٹ تیار کریں۔ |

| وسائل | |
|---|---|
| | وسائل8: منصوبے کے مراحل کی مشق کا کیس اسٹڈی(صفحہ 173)<br>وسائل9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (صفحہ 174) (GPC Sector Checklists)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: ڈیزائن/اطلاق کے بحث مباحثے کے سوالات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے دستیاب tool<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی جانچ کے سوالات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • سیشن کے سیکھنے کے نتائج کو پاورپوائنٹ کی سلائیڈ پر پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• شعبہ کے پروگرام کو ڈیزائن کرنے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں ٹھوس طریقوں کی نشاندہی کریں<br>• منصوبے کے ڈیزائن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے اور اطلاق میں مدد کے لیے دستیاب وسائل کے بارے میں جان پائیں<br>• شعبہ کے پروگراموں کے ڈیزائن کا جائزہ لینے اور جانچ کرنے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹس(GPC Sector Checklists) کو استعمال کر پائیں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 5 منٹ | **مشق کی تیاری** | |
| | • شرکاء کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ہر گروہ کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر میں سے ایک ایک دے دیں:(I)تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں اور نقصان پہنچانے سے بچائیں؛(II) بامعنی رسائی؛(III)احتساب ؛ اور (IV) شراکت داری اور بااختیار بنانا۔<br>• تمام شرکاء کو منصوبے کے مراحل کی مشق کی کیس اسٹڈی کی نقل فراہم کریں اور ایک شرکت کرنے والے سے کہیں کہ وہ ہینڈ آوٹ کو پڑھے:<br>جس ملک میں آپ کام کر رہے ہیں وہاں اکثریتی گروہ (الف) اور اقلیتی گروہ (ب) کے درمیان مسلح جھگڑا ہے۔ حال ہی میں نیتانگا گاؤں کے قریب ہونے والی لڑائی کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر لوگ ملک کے اندر ہی بے دخل ہوگئے ہیں۔ کئی نقل مکانی کرنے والے افراد نیتانگا میں پہنچے ہیں، جو فی الحال اس جھگڑے سے متاثرہ نہیں ہے۔<br>آپ ایک غیر سرکاری ادارے(NGO) میں کام کر رہے ہیں جو ایک آبادی (جس میں ب کی اکثریت ہے) میں خوراک کی تقسیم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے اور ان کی میزبان آبادی پورے کی پوری الف نسلی گروہ سے تعلق رکھتی ہے۔<br>آئی ڈی پیز میں سے جو افراد الف نسلی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں ان کو میزبان آبادی کی جانب سے رہائش اور مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ جن کا تعلق ب سے انہوں نے اپنے لیے ایک عارضی کیمپ قائم کیا ہے۔ آپ کی تنظیم سے کہا گیا ہے کہ وہ اس علاقے میں خوراک کی تقسیم کے لیے منصوبہ ترتیب دے۔<br>نوٹ: کیس اسٹڈی کو باآسانی مختلف شعبہ کے لیے موزوں بنایا جاسکتا ہے۔ اگرضروری ہو تو خوراک کی تقسیم کی جگہ پر تعلیم یا کوئی دوسرا شعبہ کر دیں۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ شرکا منصوبے کے ڈیزائن اور اطلاق کے مرحلے پر کام کریں گے۔ | وسائل8: منصوبے کے مراحل کی مشق کا کیس اسٹڈی(صفحہ 173) |

| 30 منٹ | شعبہ کے پروگرام کو ڈیزائن کرنا اور اطلاق کرنا | |
|---|---|---|
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے گروپ میں کام کریں اور مندرجہ ذیل سوالات پر بحث مباحثہ کریں<br>گروپ 1: آپ ایک ایسا منصوبہ کس طرح ڈیزائن کریں گے اور کسطرح اس کا اطلاق کریں گے جس میں تحفظ اور وقار کو نقصان پہنچانے سے بچنے کو ترجیح دی گئی ہو؟<br>گروپ 2: رسائی تک موجود رکاوٹوں کو دور کرنے یا ان میں کمی لانے کے لیے آپ منصوبہ کس طرح ڈیزائن کریں گے اور اس کا اطلاق کریں گے؟<br>گروپ 3: آپ اپنے منصوبے کو کو احتساب کے لحاظ سے کس طرح ڈیزائن کریں گے اور اس کا اطلاق کریں گے؟<br>گروپ4: لوگوں کی شراکت داری اور ان کو بااختیار بنائے جانے کی یقین دہانی کے لیے آپ اپنے منصوبے کو کس طرح ڈیزائن کریں گے اور اس کا اطلاق کریں گے؟<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں<br>نوٹ: یا تو ان سوالوں کو فلپ چارٹ پر لکھ لیں یا پھر ان کو پاورپوائنٹ پر لکھیں۔<br>نوٹ: شرکا ء کے پاس جانچ کے نتائج نہیں ہوں گے ، تو اس لئے منصوبے کو ڈیزائن کرنے کے لیے سرگرمیوں کے بارے میں وسیع انداز میں سوچنے کی ضرورت ہے۔<br>• شرکاء کو ایک مثال دیں تاکہ وہ اس مشق کو واضح طور پر سمجھ لیں :<br>مثال: گروپ 1 – تحفظ اور وقار اور نقصان سے بچانے کو ڈیزائن/اطلاق کرنے کی مثالیں:<br>III. نقصان مت پہنچائیں کی جانچ مکمل کریں اور<br>IV. اس کی یقین دہانی کر لیں کہ ایک مضبوط مشاورتی عمل کے ذریعے خوراک کی تقسیم کی جگہ کی محفوظ مقام بندی کی گئی ہے<br>• شرکاء سے کہیں کہ اپنے کلیدی اقدامات کو فلپ چارٹ پر لکھیں۔ ان سے کہیں کہ لکھائی صاف ہونی چاہیئے تاکہ دیگر لوگ بھی اس کو پڑھ سکیں<br>• گروپس کے درمیان چکر لگا کر اس کی یقین دہانی کر لیں کہ اس مشق کو واضح طور پر سمجھ لیا گیا ہے ، جہاں کہیں اضافی عملے کے ارکان دستیاب ہوں وہاں پر ہر گروپ کے لیے عملے کے ارکان کا تقرر کردیں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ جب ان کے فلپ چارٹ مکمل ہوجائیں تو انہیں اوپر دیوار پر آویزاں کردیں۔ | فلپ چارٹ<br>اور مارکر |
| 30 منٹ | منصوبے کی جانچ کرنا | |
| | • دستیاب ہیں اور مندرجہ ذیل tool اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے کئی پاورپوائنٹ پرپیش کریں۔<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (ڈبلیو وی آئی) (WVI)<br>• پناہ گزینوں اور جھگڑے سے متاثرہ آبادیوں میں معذوریاں-وسائل کٹ برائے فیلڈ ورکر ( Resource Kit for Field Workers)(WRC)<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات<br>• جنسی بنیاد پر تشدد کے رہنما اصول (آئی اے ایس سی) (IASC)<br>• ہنگامی حالات میں رفاہی کام کا چارٹر اورہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے لیے کم ازکم معیارات (Sphere)<br>• جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) کا ہینڈ آؤٹ فراہم کریں جو خوراک کی تقسیم کے متعلق ہو (یا وہ شعبہ جو کیس اسٹڈی میں استعمال کیا گیا ہو) اور اس کی وضاحت کریں کہ یہ مختلف ذرائع سے معلومات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر آسان استعمال کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ | پاورپوائنٹ<br>سلائیڈ |

| | | |
|---|---|---|
| | اس کو نوٹ فرمائیں کہ چیک لسٹس کو کس طرح بنایا گیا ہے-اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چاروں عناصر میں سے ہر ایک عنصر پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔<br><br>• شرکاء کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور ان سے وضاحت کریں کہ پچھلی مشق میں منصوبے کے ڈیزائن کی جانچ کے لیے وہ جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) استعمال کریں گے۔ہر جوڑی کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ خوراک کی تقسیمیاکوئی دوسرا شعبہ کے پروگرام کے حوالے سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ترکیبی جزو کی جانچ کرے (مجموعی طور پر تمام چار گروپوں سے جوابات حاصل کریں)<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ کمرے میں ادھر ادھر گھومیں پھریں اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تمام چاروں عناصر کے ڈیزائن کے لیے دیئے گئے مشوروں کا جائزہ لیں اور جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) کے مطابق جائزہ لیں۔ گروپس کو ان چیزوں کا دھیان رکھنا ہے :<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ڈیزائن کے حوالے سے کون سی چیزیں مثبت ہیں؟<br>• ڈیزائن میں کون سی چیزیں رہ گئی ہیں (جس کو چیک لسٹ پر اہم کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے)؟<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے شرکاء منصوبے کو مجموعی طور پر کیا درجہ دیں گے؟ (A-شاندار سے، D - ناکافی مرکزی دھارے میں لایا جانا)۔<br>نوٹ : یا تو ان سوالات کو فلپ چارٹ پر لکھ لیں یا پھر ان کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر لگا دیں۔<br>• شرکاء سے زور دے کر کہیں کہ انہوں نے منصوبے کو جو گریڈ دیئے ہیں ان کوبلند آواز کے ساتھ پڑھیں (A- شاندار سے، D- ناکافی مرکزی دھارے میں لایا جانا)۔ ڈیزائن کردہ پروگرام کا مجموعی تاثر دینے کے لیے اسکور کو فلپ چارٹ پر لگا دیں۔ جوڑیوں سے پوچھیں کہ<br>• مثبت کیا تھا<br>• اس میں کیا خلا رہ گیا ہے<br>• غور وفکر کرکے شرکاء اس میں کیا تبدیلی لائیں گے<br>• شرکاء تمام دیگر شعبوں کے لیے چیک لسٹس فراہم کریں<br>نوٹ: یہ مشق یہ دیکھنے کے لیے جانچ کا ایک آسان طریقہ فراہم کرتی ہے کہ آیا پروگرام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا گیا ہے یا نہیں۔ یہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے پڑنے والے اثر یا نگرانی کے لیے وسائل یا معلومات فراہم نہیں کرتی۔ یہ کام کا ایک ارتقائی میدان ہے۔ اگر آپ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اثر کی پیمائش کے لیے مزید معلومات کے حصول کے خواہش مند ہیں تو براہِ مہربانی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی ٹاسک ٹیم سے رابطہ کریں۔ | وسائل 9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (صفحہ 174 (GPC Sector Check-list) |
| **10 منٹ** | **کلیدی پیغامات کا خلاصہ** | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر اس سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کردیں:<br>← ایک شعبہ کے منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تمام چار کلیدی عناصر پر ٹھوس ، دانستہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔<br>← ڈیزائن کے عمل میں مدد اور جائزے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹ (GPC Sector Checklist) ایک سودمند tool فراہم کرتی ہے۔ | |

# شعبہ کے پروگرام کو ڈیزائن کرنا اور اطلاق

## سہولت کار نوٹ 1

ڈیزائن کرنا اور اطلاق: اس کی یقین دہانی کے لیے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے نامزد کردہ عنصر کو منصوبے میں شامل کیا گیا ہے وہ کون سی سرگرمیاں ہیں جن کو ڈیزائن کرنے اور اطلاق میں شامل کیا جاسکتا ہے؟

عنصر 1

- نقصان مت پہنچائیں/امن کے قیام کے لیے مقامی صلاحیتیں' جانچ اور /یا جھگڑے کی حساسیت کی باقاعدہ جانچ کریں۔'
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تمام عملہ اور ایجنسی سے وابستہ افراد ضابط اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی (Child Protection Policy) کو سمجھیں اور اس پر دستخط کریں۔
- ضابطہ اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی کو آفت زدہ آبادی کو اس زبان اور صورت میں دستیاب کروائیں جس کو سمجھا جاسکتا ہو۔
- مدد وصول کرنے والوں کے ڈیٹا کو صیغہ راز میں رکھیں۔
- اگر عملے کے ارکان صیغہ راز میں موجود معلومات کا غلط استعمال دیکھیں یا اس بارے میں ان کے علم میں کوئی چیز آئے تو ایسی صورت میں ان کا کیا رد عمل ہونا چاہیے اس کے لیے واضح پالیسیاں اور طریقہ کار کو تیار رکھیں۔
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ امداد کی تقسیم کا علاقہ ایسی جگہ پر ہو کہ جہاں متاثرہ آبادی کو مزید نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو۔
- امداد کی تقسیم کے تمام مقامات کے تحفظ کی جانچ کریں بشمول وہاں تک آنے اور جانے کے راستے
- خطرات کی نشاندہی کو استعمال کرتے ہوئے ممکنہ طور پر پیدا ہوسکنے والے تحفظ کے خطرات کا تجزیہ کریں۔
- امداد کی تقسیم کے مقامات کے اور وہاں کے آنے جانے کے راستوں کی نگرانی روزانہ کی بنیادوں پر کریں۔
- جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ اس کی یقین دہانی کر لیں کہ عملے کے ارکان اور امدادی سامان کی تقسیم میں شامل دیگر افراد کے جنسی استحصال اور تشدد کے حوالے سے عدم برداشت کے بارے میں پورے طور پر آگاہ ہیں اور انہوں نے اس پر دستخط کر لیے ہیں۔
- امدادی سامان تقسیم کرنے والی ٹیم کو تبدیل کرتے رہیں اور عملے میں مردوں اور خواتین میں توازن رکھیں
- امدادی سامان کی تقسیم کے بعد نگرانی کے عمل کے دوران لوگوں سے پوچھیں کہ امدادی سامان کی تقسیم سے پہلے، دوران اور بعد میں اپنے آپ کو محفوظ سمجھا یا نہیں۔
- ممکنہ درستگیوں کے عمل کے لیے کچھ رقم مختص کریں(مثال کے طور پر امدادی سامان کی تقسیم کے مقام پر بچوں کے لیے دوستانہ ماحول کی تشکیل وغیرہ)

عنصر 2

- چوکیوں، ناکہ بندیوں یا بارودی سرنگوں وغیرہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے متاثرہ آبادی کی امداد تک رسائی کی نگرانی کریں۔
- سب لوگوں میں خوراک اور غیرغذائی اشیاء مساوی طور پر تقسیم کریں لیکن اگر کسی کی خاص قسم کی ضروریات ہوں تو اس بارے میں دیگر لوگوں کو آگاہ کرنے کے بعد ہی ان لوگوں کی ضروریات پوری کریں۔
- تحریری شکل میں اور تصاویر کی صورت میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر واضح انداز میں خوراک اور غیر غذائی امداد ی سامان کے بارے میں حقوق کو آویزاں کریں۔
- ایسے گھرانے جن کی سربراہی خواتین یا بچوں کی ہو ان کو ان کے نام پر رجسٹر کریں۔
- کمزور اور عدم تحفظ کے شکار افراد کی امداد تک رسائی کے حصول کے لیے خصوصی اقدامات کریں مثلاً بچوں یا معذور افراد کی رسائی کے لیے محفوظ مقامات کی فراہمی۔
- خوراک پہلے افراد میں تقسیم کریں اور اس کے بعد مخصوص ضروریات رکھنے والے گروہوں میں تقسیم کریں ، مثال کے طور پر حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین ، بڑی عمر کے افراد، وہ گھرانے جن کے سربراہ بچے ہیں، وہ افراد جو معذوری کا شکار ہیں وغیر۔
- مخصوص افراد یا ہدف کردہ گروہ میں جب خوراک تقسیم کردی جائے تو تقسیم کے بعد کی نگرانی میں یہ ضرور دیکھ لیں کہ جو خوراک ان تک پہنچی ہے اور ان کی ضرورت کے لیے کافی ہے۔
- کچھ درستگیوں کے لیے کچھ رقم مختص کردیں مثلاً رسائی وغیر ہ کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں

عنصر 3

- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تمام عملہ اور ایجنسی سے وابستہ افراد ضابط اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی(Child Protection Policy) کو سمجھیں اور اس پر دستخط کریں ۔
- ضابطہ اخلاق اور بچے کے تحفظ کی پالیسی کو آفت زدہ آبادی کو اس زبان اور صورت میں دستیاب کروائیں جس کو سمجھا جاسکتا ہو۔
- جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے بارے معلومات فراہم کریں
- تحریری شکل میں اور تصاویر کی صورت میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر واضح انداز میں خوراک اور غیر غذائی امداد ی سامان کے بارے میں حقوق کو آویزاں کریں۔
- اگر عملے کے ارکان صیغہ راز میں موجود معلومات کا غلط استعمال دیکھیں یا اس بارے میں ان کے علم میں کوئی چیز آئے تو ایسی صورت میں ان کا کیا رد عمل ہونا چاہیے اس کے لیے واضح پالیسیاں اور طریقہ کار کو تیار رکھیں
- کسی بھی قسم کے آراء یا شکایات کے حصول، ان کی دیکھ بھال یا جوابات دینے کے طریقہ کار کو رازدارنہ اور محفوظ بنائیں

نوٹ: آراء اور شکایات کے ایک موثر طریقہ کار کی بعض خوبیاں یہ ہیں :

أ. بروقت آراء دے پائیں
ب. ان کو شکایات موصول ہوں (یاد رکھیں اگر کوئی شکایت نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے مسائل نہیں ہیں )
ت. سنجیدہ نوعیت کے مسائل بشمول پی ایس ای اے (PSEA) کے معاملات کے لیے واضح اور بروقت جائزے عمل اور تیز طریقہ کار رکھیں
ث. ان میں کئی طریقہ کار ہوتے ہیں ، اس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں :

- تقسیم / منصوبے کے مقام اور دفتر میں شکایات کا بکس
- 'شکایات کے لیے 'ہاٹ لائن' اور 'ای میل
- پی ایس ای اے اور مواد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے تقسیم والے مقامات پر کتابچہ تقسیم کریں
- پراجیکٹ کے مقامات، دفاتر اور تنظیم کی ویب سائیٹ پر ضابطہ اخلاق اور 'متاثرہ آبادی کی جانب عزائم' کو واضح طور پر لگائیں

عنصر 4

- پراجیکٹ کے ڈیزائن، نگرانی اور جانچ میں بامعنی شراکت داری کی یقین دہانی کریں۔
- آفت زدہ آبادی کے ساتھ بحث مباحثہ کرکے عدم تحفظ کے شکار لوگوں کی متوازن شمولیت کی تصدیق کریں
- اس کی یقین دہانی کریں کہ خواتین، مرد، لڑکیاں اور لڑکے ان کی اپنی صورتحال کے حوالے سے ہونے والے فیصلوں میں پوری طرح شامل ہوں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کے مقامات اور خدمات کی منصوبہ بندی کے حوالے سے ہونے والے فیصلوں میں مقامی اہلکاروں اور میزبان آبادیوں کو مطلع کیا جائے ، ان سے مشاورت کی جائے اور ان کو پوری طرح شامل کیاجائے۔
- متاثرہ افراد کے تمام طبقات (مثلاً بچے ، معذور افراد اور بڑی عمر کے افراد) کوجانچ کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ ان کی مخصوص ضروریات کے بارے میں معلومات جمع کی جاسکے۔

# سیشن 6: پہلے دن کا جائزہ

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا مقصد:** اس سیشن کا مقصد یہ ہے کہ شرکاء کو یہ موقع فراہم کیا جائے کہ انہوں نے پہلے دن کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں اور جن مخصوص منصوبوں میں وہ اس وقت کام کر رہے ہیں ان میں اس کا اطلاق کریں۔ اس سیشن سے حاصل ہونے والے نتائج کو دن میں آگے چل کر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

**سیشن کا دورانیہ:** 50 منٹ

**سیشن کی قسم :** انفرادی طور پر یا جوڑیوں کی صورت میں کام

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• تربیت کے پہلے دن سیکھنے کے نتائج کو اجاگر کرے<br>• شرکاء جس منصوبے پر کام کرتے رہے ہیں اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے موجود کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ان کی معاونت |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• جس منصوبے پر وہ کام کر رہے ہیں اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی اصولوں اور سیکھی گئی چیزوں کا اطلاق کریں<br>• منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں موجود کوتاہیوں کو پہچان پائیں۔ |
| کلیدی پیغام | ← اکثر منصوبے کے ڈیزائن تحفظ کے اہم معاملات پر غور کرنے میں ناکام رہتے ہیں<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے سے ان کے حل کی جانب ٹھوس اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ |
| تیاری | • جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) کی اضافی نقول بھی اپنے پاس رکھیں ہو سکتا ہے کچھ شرکاء کے پاس پہلے تقسیم کی گئی نقول موجود نہ ہوں۔ |
| وسائل | وسائل 9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) (صفحہ 174)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: شعبہ چیک لسٹ کی مشق کی ہدایات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • اس کی وضاحت کریں کہ دوسرے دن کو شروع کرنے سے پہلے آپ شرکاء کو یہ موقع دینا چاہتے/چاہتی ہیں کہ وہ تربیت کے پہلے دن کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔<br>• شرکا سے کہیں کہ اپنے ساتھ والے فرد کی جانب مڑیں اور اس پر بات چیت کریں کہ: 'کل میں نے سب سے اہم چیز کیا سیکھی؟<br>• بعض شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔<br>• سیشن کے سیکھنے کے نتائج کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر پیش کریں:<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• جس منصوبے پر وہ کام کر رہے ہیں اس میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی اصولوں اور سیکھی گئی چیزوں کا اطلاق کریں<br>• منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں موجود کوتاہیوں کو پہچان پائیں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 40 منٹ | **پروگرام یا پروجیکٹ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں جو کوتاہیاں رہ گئی ہیں ان کی نشاندہی کرنا** | |
| | • شرکاء سے کہیں کہ وہ جس منصوبے پر حال ہی میں کام کرتے رہے ہیں ( یا جس پر وہ اس وقت کام کر رہے ہیں ) اس کے بارے میں 5 منٹ کے لیے غور کریں۔ جہاں شرکاء کسی ملتے جلتے منصوبے/پروگرام میں کام کرتے رہے ہوں/کر رہے ہوں ان کو اکٹھا بٹھا دیں۔ اگر کسی شراکت دار نے کسی ایسے منصوبے/ پروگرام میں کام نہیں کیا ہے جو انہیں اچھی طرح یاد ہو تو انہیں کسی دوسرے شراکت دار سے ملائیں جس نے اپنے منصوبے/پروگرام میں کام کیا ہو۔<br>نوٹ: شرکاء کو 5 منٹ کا وقت دیا گیا ہے تاکہ وہ اچھی طرح سوچ بچار کر سکیں، ایسا نہ ہو کہ وہ اسی مثال کے بارے میں بتا دیں جو ان کے ذہن میں سب سے پہلے آئے۔ منصوبے کے انتخاب کے بارے میں بات چیت کرنے اور اپنے خیالات کے اظہار کے بارے میں حوصلہ افزائی کریں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ منصوبے کے تفصیل کے بارے میں دو سطریں لکھیں، بشمول منصوبے کا شعبہ اور اس بارے میں جانچ کے ان کے خیال میں منصوبے میں کس حد تک تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا گیا تھا۔ مندرجہ ذیل مثال پڑھیں:<br>مردان کے نواح میں 2000 آئی ڈی پیز کی آبادی کو WASH کی سہولیات دینے کے لیے WASH منصوبے کی فراہمی۔تحفظ کو جزوی طور پر ہی مرکزی دھارے میں لایا گیا تاہم اس میں نمایاں طور کوتاہی رہ گئے تھے۔<br>• شرکاء کو جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) کا حوالہ دیں جو ان کو پچھلی مشق میں دی گئی تھیں۔<br>• ان شعبہ چیک لسٹس کو پڑھیں جو آپ کے منصوبے سے متعلق ہوں اور ان اقدامات کو نوٹ کریں جن کو منصوبے کے دوران پورا نہیں کیا گیا۔<br>نوٹ: ان ہدایات کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر فراہم کریں<br>• کمرے میں گھوم پھر کر افراد یا جوڑیوں کا کام دیکھیں تاکہ اس کی یقین دہانی ہوسکے کہ شرکاء نے مشق کو سمجھ لیا ہے۔<br>• چند افراد اور جوڑیوں سے کہیں کہ وہ اپنے منصوبے کے بارے وضاحت کریں اور رہ گئے اقدامات کو بھر پور انداز میں پیش کریں۔<br>• اس کی وضاحت کریں کہ شرکاء کی جانب سے نشاندہی کردہ کوتاہیوں کو دن میں آگے چل کر مشق کے لیے استعمال کیا جائے گا اس لیے وہ اپنے تحریر کردہ خیالات کو سنبھال کر رکھیں۔ | وسائل 9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (صفحہ 174) (GPC Sector Check-lists) |

| 5 منٹ | کلیدی پیغامات کا خلاصہ | |
|---|---|---|
| | • سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ پاورپوائنٹ پر دکھائیں :<br>← اکثر منصوبے کے ڈیزائن تحفظ کے اہم معاملات پر غور کرنے میں ناکام رہتے ہیں<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے سے ان کے حل کی جانب ٹھوس اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سیشن 7: تحفظ کے واقعات کا محفوظ ابلاغ

## سیشن کا جائزہ

سیشن کا مقصد: یہ سیشن شرکاء کو وہ مہارتیں سکھاتا ہے جس کے ذریعے وہ فیلڈ میں پیدا ہونے والے تحفظ کے واقعات کا محفوظ اور اخلاقیات کے اندر رہتے ہوئے رد عمل دے سکتے ہیں۔ اس میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ عملے کے ارکان اکثر تحفظ کے واقعات کو دیکھتے ہیں یا پھر اس بارے میں سنتے ہیں اور یہ کہ اس بارے میں غلط رد عمل دینے کے ذریعے وہ متاثرہ افراد کو اور زیادہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

نوٹ کریں کہ اس تربیتی ماڈیول کو آسٹریلین ریڈ کراس کی انٹرنیشنل ہیومینیٹرین پروٹیکشن ٹریننگ (Australian Red Cross International Humanitarian Protection Training) سے موافق بنایا گیا ہے۔

سیشن کا دورانیہ: 60 منٹ

سیشن کی قسم: مشق/بحث مباحثہ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• ان طریقوں سے متعارف کروانا جو نقصان پہنچانے سے بچاتے ہیں<br>• مناسب رد عمل دینے اور حوالے پر بحث مباحثے کے لیے شرکاء کو عملی مثالیں پیش کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد ، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• بڑی اچھی طرح یہ سمجھ لیں کہ اگر وہ تحفظ کے حوالے سے کسی واقعے کو دیکھیں یا اس بارے میں سنیں تو وہ کیا طریقہ کار ہو گا جس کے ذریعے وہ اخلاقی حدود کے اندر رہتے ہوئے محفوظ ترین ردِ عمل دے سکتے ہیں۔ |
| کلیدی پیغام | ← استحصال کے واقعات یا ان الزامات کے سلسلے میں ایجنسی کے تمام رد عمل ایسے ہوں کہ ان میں نقصان سے بچنے کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔<br>← ایجنسیوں کو چاہیئے کہ وہ خصوصی طبی امداد ، قانونی امداد، نفسیاتی امداد اور تحفظ کی خدمات کے مکمل رابطے ان تک پہنچنے کے طریقے اپنے پاس تحریری صورت میں رکھیں ، ساتھ ہی اس کی بھی یقین دہانی کی جائے کہ اس معلومات کو اپڈیٹ کیا جائے اور پورے عملے کو یہ معلومات دستیاب ہو۔<br>← انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی باقاعدہ نگرانی اور اس کے بارے میں اطلاع فراہم کرنے میں صرف انہیں ایجنسیوں کو شامل ہونا چاہیئے جن کے پاس اس حوالے سے خصوصی اختیارات ہوں یا جن کے پاس تربیت یافتہ انسانی حقوق کا عملہ یا تحفظ فراہم کرنے والے نگران ہوں۔ |
| تیاری | • اس حوالے سے متعین دستاویزی طریقہ کار اور رہنمائی کی نشاندہی<br>• وسائل 10 تیار کریں: تحفظ کے واقعات کے لیے محفوظ رد عمل |
| وسائل | وسائل10: تحفظ کے واقعات کے لیے محفوظ رد عمل کے کارڈ (صفحہ 209)<br>وسائل11: پی ایف اے ہینڈ آوٹ (صفحہ 55 سے 56 پی ایف اے کتابچہ) (صفحہ 210)<br>وسائل 12: معیاری ضابطہ کاری کا نمونہ (صفحہ 212)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ : کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • پاور پوائنٹ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ:<br>• اس بارے میں بڑی خود اعتادی سے سمجھ لیں کہ اگر وہ تحفظ کے واقعات کو دیکھیں یا اس بارے میں سنیں تو اس میں کس طرح محفوظ اور اخلاقیات کے اندر رہتے ہوئے اس کا رد عمل ظاہر کریں۔<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاور پوائنٹ سلائیڈ |
| 20 منٹ | **محفوظ اور اخلاقیات کے اندر رد عمل** | |
| | • شرکاء کو گروپس میں تقسیم کریں۔ یہ وضاحت کریں کہ روزانہ کے کام میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کا عملہ ممکنہ طور پر پید ا ہونے والے تحفظ کے واقعات کا تجربہ کر سکتا ہے، چاہے وہ اس کو خود دیکھیں یا پھر ان کے بارے میں دوسروں سے سنیں۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کہ عملہ اس میں درست انداز میں رد عمل دے۔<br>• مندرجہ ذیل منظر نامہ بلند آواز سے پڑھیں:<br>آپ فوڈ سیکورٹی کے/کی مشیر ہیں اور تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے آپ کو کوئی مہارت حاصل نہیں ہے۔ آپ صبح سویرے ایک روزگار کی فراہمی کے پروجیکٹ پر جارہے/ہی ہیں۔ ایک لڑکا دوڑتا ہوا آپ کے پاس آتا ہے اور آپ کی ٹیم کو بتاتا ہے کہ آج صبح سویرے ایک خاتون پر حملہ ہوا ہے۔ وہ آپ کو اس خاتون کی طرف لے جاتا ہے جو بہت زیادہ تکلیف میں نظر آتی ہے۔<br>• وسائل10: تحفظ کے واقعات کے لیے محفوظ رد عمل کے کارڈ جو سفید رنگ کے ہیں وہ گروپ کو دیں۔ ان میں سے ہر ایک کو جواب والا کارڈ دیں اور ان میں سے ہر ایک کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات پر بحث مباحثہ کریں<br>• مجوزہ عمل محفوظ ہے یا غیر محفوظ ہے؟<br>• عمل کیوں محفوظ یا غیر محفوظ ہے؟ | وسائل10: تحفظ کے واقعات کے لیے محفوظ رد عمل کے کارڈ (صفحہ 209) |
| 30 منٹ | **بحث مباحثہ** | |
| | • بحث مباحثے کی رہنمائی کریں-ہر عمل پر بات چیت کریں اور گروپس سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں یہ عمل محفوظ تھا یا غیر محفوظ۔<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں<br>شرکاء کی ان وسائل کی جانب رہنمائی کریں جو ان کے لیے مددگار ہوسکتے ہیں جیسا کہ: نفسیاتی فرسٹ ایڈ: رہنمائی برائے فیلڈ ورکر اور نفسیاتی فرسٹ ایڈ: فیلڈ ورکرز کی سمت بندی کے لیے سہولت کار کا مینوئل (Psychological First Aid: Guide for Field Workers and Psychological First Aid:Facilitators Manual for Orienting Field Workers اور) پی ایف اے ایکشن پرنسپلز (PFA Action Principles) کا ہینڈ آؤٹ فراہم کریں (وسائل 11<br>http://whqlibdoc.who.int/publications/2011/9789241548205_eng.pdf<br>الزامات یا انسانی حقوق کی پامالی کے واقعات کے رد عمل کا معیاری ضابطہء کاری کا نمونہ (Sample SOP for Responding to Allegations or Incidents of Human Rights Abuses) کی نقول تقسیم کریں۔<br>• شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ مخصوص تناظر کے حوالے رہنمائی کے بارے میں آگاہ ہیں کہ تحفظ کے واقعے میں کس طرح رد عمل دینا ہے۔ وہ کون سے لوگ ہے کہ جن سے رابطہ کیاجانا چاہیے یا اس کو کرنے کا درست طریقہ کار کیا ہے۔<br>نوٹ: اگر آپ نے مخصوص تناظر کے حوالے سے وسائل کی نشاندہی کرلی ہے تو شرکاء کواسی وقت اس بارے میں اچھی طرح سے بتا دیں۔<br>• شرکاء کو ہینڈآؤٹ کے جائزے کے لیے 5 سے 10 منٹ کا وقت دیں اور یہ دیکھ لیں کہ آیا ان کو کوئی سوال تو نہیں پوچھنا۔ | پاور پوائنٹ سلائیڈ |

| 5 منٹ | کلیدی پیغامات کا خلاصہ | |
|---|---|---|
| | استحصال کے واقعات یا ان الزامات کے سلسلے میں ایجنسی کے تمام رد عمل ایسے ہوں کہ ان میں نقصان سے بچنے کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔<br>ایجنسیوں کو چاہیئے کہ وہ خصوصی طبی امداد ، قانونی امداد، نفسیاتی امداد اور تحفظ کی خدمات کے مکمل رابطے اور ان تک پہنچ کے طریقے اپنے پاس تحریری صورت میں رکھیں، ساتھ ہی اس کی بھی یقین دہانی کی جائے کہ اس معلومات کو اپڈیٹ کیا جائے اور پورے عملے کو یہ معلومات دستیاب ہو۔<br>انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی باقاعدہ نگرانی اور اس کے بارے میں اطلاع فراہم کرنے میں صرف انہیں ایجنسیوں کو شامل ہونا چاہیئے جن کے پاس اس حوالے سے خصوصی اختیارات ہوں یا جن کے پاس تربیت یافتہ انسانی حقوق کا عملہ یا تحفظ فراہم کرنے والے نگران ہوں۔ | پاور پوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

## بحث مباحثہ

### سہولت کار نوٹ 1

یہ ضروری ہے کہ آپ ہرجواب کارڈ کے بارے میں تبصرہ کرنے کے لے تیار رہیں- نیچے رہنمائی ملاحظہ فرمائیں

| جواب کا کارڈ | سہولت کار کے لیے رہنمائی |
|---|---|
| خاتون سے پوچھیں کہ آیا وہ زخمی تو نہیں ہیں | رد عمل کا پہلا قدم یہ دیکھنا ہے کہ متاثرہ شخص کو فوری طبی مدد کی ضرورت تو نہیں ہے۔ |
| تفصیلات معلوم کریں کہ کیا ہوا ہے | انٹرویو لینے کی مناسب تربیت کے بغیر انسانی حقوق کے استحصال کا شکار ہونے والے فردسے عملے کو انٹرویو نہیں لینا چاہیئے اور نہ ہی واقعے کے بارے میں مزید تفصیلات معلوم کرنی چاہیئے۔ |
| اس بارے میں پوچھیں کہ خاتون پر حملہ کس نے کیا ہے | انٹرویو لینے کی مناسب تربیت کے بغیر انسانی حقوق کے استحصال کا شکار ہونے والے فردسے عملے کو انٹرویو نہیں لینا چاہیئے اور نہ ہی واقعے کے بارے میں مزید تفصیلات معلوم کرنی چاہیئے۔ |
| متاثرہ شخص سے یہ پوچھیں کہ یہ واقعہ کب اور کہاں پیش آیا | انٹرویو لینے کی مناسب تربیت کے بغیر انسانی حقوق کے استحصال کا شکار ہونے والے فردسے عملے کو انٹرویو نہیں لینا چاہیئے اور نہ ہی واقعے کے بارے میں مزید تفصیلات معلوم کرنی چاہیئے۔ |
| اس بارے میں معلوم کریں کہ آیا اس کو کسی قسم کی خصوصی مدد کی ضرورت تو نہیں ہے۔ اس بارے میں پوچھیں کہ کیا اس کو اس پر اعتراض تو نہیں ہو گا کہ اس کی مدد کے لیے کسی سے رابطہ کیا جائے۔ | متاثرہ شخص کی مدد کرنے کی کوشش کے سلسلے میں موزوں خدمات تک رسائی (طبی؛ پیشہ ورانہ مشاورت؛ قانونی) ایک اہم قدم ہے۔ جس علاقے میں عملہ کام کر رہا ہے وہاں ان کو اس طرح کی خدمات کی فہرست فراہم کی جائے جہاں سے وہ متاثرہ شخص کے لیے مدد حاصل کرسکتے ہیں۔کوئی بھی مدد طلب کرنے سے پہلے متاثرہ شخص کو اچھی طرح آگاہ کرکے اس کی رضامندی ضرور حاصل کر لیں۔ |
| اس شخص کو صحت، پیشہ ورانہ مشاورت یا دیگر متعلقہ خدمات سے رابطے کی معلومات فراہم کریں | اگر متاثرہ شخص کو یہ مناسب نہیں لگتا کہ اس کی جانب سے آپ خدمات فراہم کرنے والوں سے رابطہ کریں توآپ کو چاہیئے کہ آپ ایسے افراد اور اداروں سے رابطے کے طریقوں کے بارے میں متاثر فرد کو آگاہی دیں جو اسا کی مدد کرسکتے ہیں۔ |
| اس وقت تو کچھ بھی نہ کہیں لیکن بعد میں کسی رازدارانہ جگہ سے پولیس کو اطلاع کردیں | آپ کو متاثرہ شخص کی جانب سے پولیس کو اس وقت تک اطلاع نہیں کرنی چاہیئے جب تک کہ وہ خود آپ سے اس طرح کرنے کا نہ کہیں اور ان کو مکمل آگاہی فراہم کرکے ان کی رضامندی حاصل کرلیں۔ |

| | |
|---|---|
| اس واقعے کے بارے میں اپنے مینجر / تحفظ فراہم کرنے والے عملے کے رکن کو آگاہ کرکے ان سے مشورہ طلب کریں۔ | آپ کو چاہیئے کہ واقعے کے بارے میں ہمیشہ اپنے مینیجر یا تحفظ فراہم کرنے اوالے عملے کو مطلع کریں۔ وہ آپ کو اس سلسلے میں مناسب رد عمل کے بارے میں معاونت فراہم کریں گے۔ |
| اگر یہ گھریلو تشدد کا معاملہ ہے یا خاندان اور آبادی کا مسئلہ ہے تو اس بارے میں کچھ مت کریں۔ | بہت سے ممالک میں گھریلو تشدد ایک سنگین جرم ہے ۔ گھریلو تشدد کے شکار متاثرہ فرد کو بھی آپ کو اسی طرح مدد فراہم کرنی چاہیئے جس طرح کسی دوسرے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے متاثرہ شخص کو مدد فراہم کی جاتی ہے۔ گھریلو تشدد کو نظر انداز کردینا قابلِ قبول نہیں ہے۔ |
| تحفظ کا جائزہ لیں: اپنے تحفظ، دیگر عملے کے ارکان کے تحفظ اور متاثرہ فرد اور آبادی کے تحفظ کا۔ | کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے آپ اپنی، دوسرے عملے کی، متاثرہ فرد اور آبادی کے لوگوں کے تحفظ کی یقین دہانی کرلیں۔ |

# سیشن 8: جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرنا

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا مقصد:** یہ سیشن جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ فراہم کرنے کے بارے میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے کارکنان میں آگاہی بڑھاتا ہے اور جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ فراہم کرنے کے بارے میں چھ بنیادی اصولوں کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ انفرادی طور پر اور تنظیمی صورت میں شرکاء کو اس حوالے سے غوروغوض کرنے پر ابھارتا ہے کہ وہ جنسی استحصال اور تشدد کو روکنے کے سلسلے میں کیا کرسکتے ہیں۔

نوٹ اس تربیتی ماڈیول کو 2008 میں ایگزیکٹو کمیٹی آن ہیومینٹرین افیئرز اینڈ پیس اینڈ سیکورٹی یواین اور جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کی غیر سرکاری اداروں (NGO) ٹاسک فورس (Executive Committees onHumanitarian Affairs and Peace and Security (ECHA/ECPS) UN and NGO Task Force on PSEA) کی جانب سے تیارکردہ تربیتی گائیڈ سے موزوں بنایا گیا ہے۔

**سیشن کا دورانیہ:** 50 منٹ

**سیشن کی قسم:** بحث مباحثہ/DVD

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے:<br>• جنسی استحصال اور تشدد کے ہونے والے واقعات، اس مسئلے کی سنگینی اور ان کو روکنے اور ان کا رد عمل دینے کے بارے میں عملے کے ارکان میں آگاہی پھیلانا۔ جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے خصوصی اقدامات (Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse (STSGB/2003/13) (the SGB)) کے بارے میں سیکریٹری جنرل کے بلیٹن (Secretary-General's Bulletin) کے اہم اصولوں کی وضاحت کریں جن میں پیسوں، ملازمت، خوراک یا خدمات کے بدلے میں جنسی فائدہ کے حصول یا تذلیل کرنے، تحقیر کرنے یا کسی دوسرے استحصالی رویہ کی ممانعت پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔<br>• جنسی استحصال اور تشدد کے اثر کو اجاگر کرے (متاثرہ فرد اور اس کا ارتکاب کرنے والا دونوں کے لیے) اور ساتھ ہی سیکریٹری جنرل کے بلیٹن کی شرائط یا مخصوص تنظیمی ضابطہ اخلاق کے مطابق عملدرآمد کرنے والے عملے کی اہمیت کو اجاگر کریں۔ |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ:<br>• جنسی استحصال اور تشدد سے متعلق چھ بنیادی اصولوں کو سمجھ لیں<br>• ان چیزوں اور اقدامات کو سمجھ لیں جو کوئی شخص یا تنظیم جنسی استحصال اور تشدد سے کو روکنے کے لیے کرسکتا ہے۔ |

| | |
|---|---|
| کلیدی پیغامات | ← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کسی بھی کارکن کی جانب سے جنسی استحصال اور تشدد ایک انتہائی گھناؤنی اور غیر اخلاقی حرکت ہے ، لہٰذا اس کی بنیاد پر ملازمت سے برخاست کیا جاسکتا ہے۔<br>← بچوں (جن کی عمریں 18 برس سے کم ہوں) کے ساتھ کسی بھی قسم کا جنسی فعل ممنوع ہے چاہےوہ بلوغت کی عمر ہو یا مقامی طورپر اس عمر کے لیے رضامندی پائی جاتی ہو۔ بچے کی عمر کے بارے میں غلط فہمی قابلِ معافی نہیں ہے۔<br>← پیسوں، ملازمت ، خوراک یا خدمات کے بدلے میں جنسی فائدہ کے حصول یا تذلیل کرنے، تحقیر کرنے یا کسی دوسرے استحصالی رویہ کی ممانعت ہے۔ اس میں متاثرہ آبادی کے خدمت کا بدلہ بھی شامل ہے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کارکنوں اور متاثرہ آبادی کے درمیان کسی بھی قسم کے جنسی تعلق کی بڑی شدت سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے ، کیوں کہاس طرح کے کسی بھی تعلق میں طاقت کا توازن مساوی نہیں ہوتا۔ اس طرح کا کوئی بھی تعلق ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے امدادی کام کی دیانتداری اور اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کسی کارکن کو اپنے ساتھ کام کرنے والے کسی بھی شخص پر جنسی استحصال اور تشدد میں ملوث ہونے کے حوالے سے خدشات ہوں یا شک ہو تو مشتبہ شخص چاہے اس کی اپنی ایجنسی میں کام کرتا ہو یا کسی دوسری میں تو اس کے لیے لازم ہے کہ ایجنسی کو اطلاعات پہنچانے کے نظام کے ذریعے اپنے خدشات کے بارے میں آگاہی دے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کارکنان اس کے پابند ہیں کہ وہ جنسی استحصال اور تشدد کو روکنے والا ماحول تشکیل دیں اور اس کو برقرار رکھیں اور اپنے ضابطہ اخلاق کو لاگو کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ خصوصاً ہر سطح پر موجود منیجروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح کا نظام تشکیل دیں اور تقویت پہنچائیں جس میں اس طرح کے ماحول کو برقرار رکھا جائے۔ |
| تیاری | • تربیت سے پہلے To Serve with Pride کی DVD دیکھ لیں تاکہ آپ کو پتہ چل جائے کہ اس میں کس قسم کا مواد ہے۔<br>• اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تربیت کے دوران قابلِ بھروسہ انٹرنیٹ تک یا پھر To Serve with Pride کی DVD تک رسائی رہے گی۔<br>• تربیتی سیشن سے پہلے اس کی یقین دہانی کر لیں کہ ملک کے اندر جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے حوالے سوالات / خدشات کے بارے میں معاونت کے لیے لوگوں کے رابطے کے نمبر دستیاب ہیں۔<br>وہ سہولت کار جو جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے بارے میں نہیں جانتے ان کے لیے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اکثر پوچھے جانے والے سوالات (Frequently AskedQuestions) کا جائزہ لے لیں۔ آئی اے ایس سی (IASC) کی جانب سے تیار کردہ اکثر پوچھے جانے والے سوالات یہاں پر آن لائن دستیاب ہیں:<br>http://www.pseataskforce.org/uploads/tools/faqsseabyunpersonnelandpartners_echaecpsunandngotaskforceonpsea_english.pdf |
| وسائل | وسائل 13: To Serve with Pride DVD (صفحہ 213)<br>وسائل 14: جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے خصوصی اقدامات (Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse(STSGB/2003/13) (the SGB) کے بارے میں سیکریٹری جنرل کا بلیٹن V (Secretary-General's Bulletin) (صفحہ 214)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

## سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • پاور پوائنٹ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• جنسی استحصال اور تشدد سے متعلق چھ بنیادی اصولوں کو سمجھ لیں<br>ان چیزوں اور اقدامات کو سمجھ لیں جو کوئی شخص یا تنظیم جنسی استحصال اور تشدد سے کو روکنے کے لیے کر سکتا ہے۔<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | |
| 20 منٹ | **To Serve with Pride: DVD** | |
| | • شرکاء سے وضاحت کریں کہ وہ جو فلم دیکھیں گے اس کو آئی اے ایس سی (IASC) کی ٹاسک فورس کی جانب سے تیار کیاگیا ہےاور اس کو اقوام متحدہ ، غیر سرکاری اداروں (NGO) اور آئی او ایم کے لیے تیار کیا گیا ہے۔<br>• مندرجہ ذیل لنک پر To Serve with Pride کی DVD چلائیں :<br>http://www.pseataskforce.org | |
| 20 منٹ | **بحث مباحثہ** | |
| | • فلم کے بارے میں گروپ کے اندر بحث مباحثے کا آغاز کریں۔مندرجہ ذیل سولات کو استعال کرتے ہوئے بحث کو آگے بڑھائیں :<br>• فلم کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟کیا اس میں کچھ ایسا تھا جس سے آپ کو حیرت ہوئی ہو؟کیا اس میں کوئی پیچیدگی تھی؟کیا اس میں کچھ غیر واضح تھا؟ آپ کو سب سے زیادہ کس منظر نے متاثر کیا؟ آپ نے اس سے کیا سمجھا؟کیا آپ نے اس سے کچھ نیا سیکھا؟<br>• کیا اس فلم سے آپ کے ذہن میں سوالات ، خدشات، شکوک پیدا ہوئے؟<br>• آپ کے خیال میں جنسی استحصال اور تشدد کا کیا اثر پڑتا ہے؟ اس کا متاثر شخص پر کیا اثر پڑتا ہے؟ آبادی پر کیا اثر پڑتا ہے؟ آپ کے کام پر کیا اثر پڑتا ہے؟ حکومت کے ساتھ آپ کے تعلقات پر کیا اثر پڑتا ہے؟<br>• ہم سب اس کے پابند ہیں کہ جنسی استحصال اور تشدد کو روکنے والا ماحول تشکیل دیں اور اس کو برقرار رکھیں ۔ آپ کے خیال میں آپ ذاتی طور پر اس قسم کے ماحول میں کیا کردار ادا کرسکتے ہیں؟<br>سہولت کار نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں*<br>• جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے خصوصی اقدامات (Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse(STSGB/2003/13)(the SGB) کے بارے میں سیکریٹری جنرل کے بلیٹن (Secretary-General's Bulletin) کا ہینڈ آؤٹ فراہم کریں۔<br>• ایک شرکت کنندہ سے کہیں کہ وہ سیکریٹری جنرل کے بلیٹن (Secretary-General's Bulletin) میں موجود سیکشن 1 میں سے جنسی استحصال اور جنسی تشدد کی تعریف پڑھے۔اس کی یقین دہانی کریں کہ وہ شرائط کو سمجھتے ہیں۔<br>سہولت کار نوٹ2 ملاحظہ فرمائیں*<br>• کسی ملکی حوالے کے وسائل اور/یا جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے بارے میں سوالات/خدشات کے بارے میں مدد کے سلسلے میں رابطے کے لیے متعلقہ شخص کے بارے میں معلومات شرکاء کو فراہم کریں۔ | وسائل 14: سیکریٹری جنرل کا بلیٹن) صفحہ 214) (Secretary-General's Bulletin) |

| 5 منٹ | کلیدی پیغامات کا خلاصہ | |
|---|---|---|
| | ← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کسی بھی کارکن کی جانب سے جنسی استحصال اور تشدد ایک انتہائی گھناؤنی اور غیر اخلاقی حرکت ہے ، لہٰذا اس کی بنیاد پر ملازمت سے برخاست کیا جاسکتا ہے۔<br>← بچوں (جن کی عمریں 18 برس سے کم ہوں) کے ساتھ کسی بھی قسم کا جنسی فعل ممنوع ہے چاہےوہ بلوغت کی عمر ہو یا مقامی طور پر اس عمر کے لیے رضامندی پائی جاتی ہو۔ بچے کی عمر کے بارے میں غلط فہمی قابلِ معافی نہیں ہے۔<br>← پیسوں، ملازمت ، خوراک یا خدمات کے بدلے میں جنسی فائدہ کے حصول یا تذلیل کرنے، تحقیر کرنے یا کسی دوسرے استحصالی رویہ کی ممانعت ہے۔ اس میں متاثرہ آبادی کے خدمت کا بدلہ بھی شامل ہے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کارکنوں اور متاثرہ آبادی کے درمیان کسی بھی قسم کے جنسی تعلق کی بڑی شدت سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے ، کیوں کہ اس طرح کے کسی بھی تعلق میں طاقت کا توازن مساوی نہیں ہوتا۔ اس طرح کا کوئی بھی تعلق ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے امدادی کام کی دیانتداری اور اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کسی کارکن کو اپنے ساتھ کام کرنے والے کسی بھی شخص پر جنسی استحصال اور تشدد میں ملوث ہونے کے حوالے سے خدشات ہوں یا شک ہو تو مشتبہ شخص چاہے اس کی اپنی ایجنسی میں کام کرتا ہو یا کسی دوسری میں تو اس کے لیے لازم ہے کہ ایجنسی کواطلاعات پہنچانے کے نظام کے ذریعے اپنے خدشات کے بارے میں آگاہی دے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے کارکنان اس کے پابند ہیں کہ وہ جنسی استحصال اور تشدد کو روکنے والا ماحول تشکیل دیں اور اس کو برقرار رکھیں اور اپنے ضابطہ اخلاق کو لاگو کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ خصوصاً ہر سطح پر موجود مینجروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح کا نظام تشکیل دیں اور تقویت پہنچائیں جس میں اس طرح کے ماحول کو برقرار رکھا جائے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

# سہولت کار کے نوٹس

### سہولت کار نوٹ 1

ہم سب اس کے پابند ہیں کہ جنسی استحصال اور تشدد کو روکنے والا ماحول تشکیل دیں اور اس کو برقرار رکھیں ۔ آپ کے خیال میں آپ ذاتی طور پر اس قسم کے ماحول میں کیا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

جوابات میں شامل ہوسکتے ہیں :

- ضابطہ اخلاق پر دستخط کرکے اور اس میں موجو مواد کے بارے میں آگاہی حاصل کرکے
- ضابطہ اخلاق کے بارے میں تربیت حاصل کرنے کی درخواست کرکے
- اپنے آپ کو اس بارے میں آگاہ کرنا کہ اگر آپ کو کسی پر شک ہوجائے تو آپ اس کی اطلاع کیسے دیں گے
- کسی شک کے بارے میں اطلاع دینا (لیکن خود اس کی تفتیش کرنے سے گریز کریں)
- ایک مینیجر اس کی یقین دہانی کرے کے اس کی ٹیمیں ضابطہ اخلاق، جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے اصولوں کے بارے میں آگاہ ہیں اور ان کو یہ معلوم ہے کہ ان کو کیسے روکنا ہے اور اس کا رد عمل کیسے دینا ہے۔

### سہولت کار نوٹ 2

**جنسی استحصال**

"جنسی مقاصد کے لیے عدم تحفظ، طاقت کے توازن میں فرق یا اعتماد کا حقیقی استحصال یا اس طرح کے استحصال کی کوشش ، اس میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں کہ اس طرح کے جنسی استحصال سے دوسرا فرد بھی مالیاتی، سماجی یا سیاسی فوائد حاصل کرے۔"

ان تعلقات کی چند مثالیں جن کا استحصال کیا جاسکتا ہے ان تعلقات میں شامل ہیں ممکنہ کانٹریکٹر، پناہ گزینوں / آئی ڈی پیز کی کیمپوں میں رہنے والی متاثرہ آبادی، بحرانوں کے شکار افراد، جنسی کاروبار کرنے والے افراد۔

- یاد رہے کہ عدم تحفظ کا شکار آبادی کے اندر کام کرنے کے دوران ہم ہمیشہ ایک طاقت اور اعتماد کی پوزیشن میں ہوتے ہیں کیوں کہ دوسروں کے مقابلے میں ہم وہاں مدد کے لیے ہوتے ہیں۔ یہی وہ مخصوص پوزیشن ہوتی ہے جس کے باعث ممکنہ استحصال کا امکان ہوتا ہےاور اس سلسلے میں ہمارے فہم و ادراک اور چوکسی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بھی نوٹ کرلیں کہ حتیٰ کہ اگر کوئی شخص براہِ راست جنسی فعل (یا جنسی فعل کی کوشش) میں ملوث نہ بھی ہو لیکن وہ اوپر نشاندہی کردہ طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے فائدہ حاصل کرے تو وہ بھی جنسی استحصال میں شمار ہوتا ہے۔

## جنسی تشدد

"طاقت کے زور پر، عدم برابری کی بنیاد پر یا پھر جبر کی صورتحال میں جنسی نوعیت کی حقیقی سرگرمی یا اس طرح کی سرگرمی کی دھمکی۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ جنسی تشدد کے لیے حقیقی طاقت ضروری نہیں ہے۔ یہ ایسی صورت میں بھی ہوسکتا ہے جب عدم برابری یا پھر جبری صورتحال ہو۔

عدم برابری والی صورتحال کی ایک مثال بچے اور بالغ کے درمیان تعلق کی ہوسکتی ہے۔

جبری صورتحال کی مثال یہ ہوسکتی ہے کہ ایک امدادی کارکن اس وقت تک راشن دینے سے انکار کردے جب تک کہ استفادہ کرنے والا فرد جنسی فعل کے لیےرضامند نہ ہو یا یہ کہ اگر ایک فرد جنسی فعل کے لیے رضامند ہوجائے تو امدادی کارکن اضافی راشن فراہم کردے۔

- یاد رکھیں دونوں تعریفوں کے تحت جنسی استحصال اور جنسی تشدد ایسی صورت میں بھی ہوسکتا ہے چاہے اس کے لیے کی گئی حقیقی کوشش یا دی گئی دھمکی کامیاب نہ ہوئی ہو۔ مثال کے طور پر ایک بچے کو صرف جنسی فعل کے لیے کہنا ہی ممنوع ہے۔
- یادرکھیں دونوں تعریفوں کے تحت جنسی استحصال نہ صرف مردوں اور خواتین کے درمیان بلکہ ہم جنسوں کے درمیان بھی ہوسکتا ہے۔ جنسی استحصال اور جنسی تشدد میں ہم جنس پرستی بھی شامل ہے۔
- یادرکھیں رضامندی یا جس کو عمومی طور پر پوری طور پر آگاہی والی رضامندی کہا جاتا ہے اس کا تعریفوں میں ذکر نہیں ہے اور غیر متعلق ہے۔ اگر سہولت کار چاہیں تو وہ اس موقع پر پوری طور پر آگاہی والی رضامندی کی تعریف کی وضاحت کرسکتے ہیں تعریف 1) وہ شخص جو رضامندی کا اظہار کر رہا ہے وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کے اتفاق کرنے کے کیا مضمرات ہوں گے؛ اور 2) وہ شخص جو رضامندی کا اظہار کر رہا ہے وہ اس قابل ہے کہ وہ اپنے انکار کرنے کا حق استعمال کر سکے۔ بچے (کنونشن آن دی رائیٹس آف دی چائلڈ (Covention on the Rights of the Child) کی جانب سے بنائے گئے معیاروں کے مطابق 18 برس سے کم عمر افراد بچے ہیں) رضامندی کا اظہار کرنے کے اہل نہیں ہیں کیوں کہ ان کے ان چیزوں کے مضمرات سمجھنے کی اہلیت نہیں ہے جس کے لیے وہ اتفاق کر رہے ہیں۔ بالغوں کے معاملے میں چاہے ایک بالغ فرد جنسی فعل کے لیے پوری طرح آگاہی کی رضامندی کا اظہار بھی کرے، یہ پھر بھی جنسی استحصال اور جنسی تشدد میں آئے گا اگر اس میں عدم برابری اور/یا جبری صورتیں پائی جائیں۔

# سیشن 9: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے رابطہ کاری

## سیشن کا جائزہ

سیشن کا مقصد: یہ سیشن اس بارے میں وضاحت کرتا ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کس کی ذمہ داری ہے۔ یہ آئی اے ایس سی (IASC) اور جی پی سی (GPC) سے بالکل واضح انداز میں یہ رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ کس کو کیا کرنا چاہیئے۔ اس سیشن میں اس کو بھی دکھایا جائے گا کہ مجموعی اپیلوں کے عمل میں کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی یقین دہانی کی جائے گی۔

سیشن کا دورانیہ: 1 گھنٹہ

سیشن کی قسم: مشق/بحث مباحثہ/پاورپوائنٹ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• واضح انداز میں وضاحت کہ فیلڈ میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کس کی ذمہ داری ہے<br>• مجموعی اپیلوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے خیالات کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنے میں سہولت پیدا کرنا<br>• اس عزم کی حوصلہ افزائی کہ دوسروں کو تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سلسلے میں مدد فراہم کی جائے اور اس بارے میں خیالات دینا کہ اس کے حصول کے کیا طریقے ہوسکتے ہیں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے تحفظ کے کلسٹر اور دیگر کلسٹرز کی ذمہ داریوں کو سمجھ لیں<br>• ملک کے اندر مجموعی اپیلوں (موجودہ SRP) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humaintarian Country Team) اور دیگر کلسٹر کی منصوبہ بندی کی حکمتِ عملی میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے خیالات دے پائیں |
| کلیدی پیغام | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کلسٹر کے اندر اور دیگر کلسٹر کے درمیان رابطہ کاری انتہائی اہمیت کی حامل ہے<br>← دیگر کلسٹروں کی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے فیلڈ کے تحفظ فراہم کرنے کے کلسٹر کا اہم کردار ہوتا ہے؛ یہ کلسٹر کے رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر عمل ہو رہا ہے۔<br>← ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں اس کی یقین دہانی کے لیے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے اس کے لیے مجموعی اپیلوں پر عملدرآمد ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ |
| تیاری | • اس بارے میں تحقیق کریں کہ انتہائی قریبی مجموعی اپیلوں کے عملدرآمد کے تناظر میں تحفظ کو عام بنانے کو کس حد تک شامل کیا گیا تھا۔<br>• اس بارے میں تحقیق کریں کہ آیا کوئی مجموعی اپیل کا عمل جاری ہے یا مستقبل قریب میں ہونے والا ہے۔ |
| وسائل | وسائل15: ذمہ داریاں اور عمل (صفحہ 217)<br>وسائل16: آئی اے ایس سی (IASC) اسٹیٹمینٹ 2013 (صفحہ 218)<br>وسائل17: تحفظ کے کلسٹرز کے لیے جی پی سی ٹپ شیٹ (GPC Tip Sheet) (صفحہ 220)<br>وسائل18: مجموعی اپیل کے دستاویزات (Consolidated Appeal Document) سے اقتسابات (صفحہ 221)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: مجموعی اپیلوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے رہنمائی<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
| --- | --- | --- |
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • پاورپوائنٹ سلائیڈ پر سیشن کے سیکھنے کے نتائج پیش کریں :<br>اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے تحفظ کے کلسٹر اور دیگر کلسٹرز کی ذمہ داریوں کو سمجھ لیں<br>• ملک کے اندر مجموعی اپیلوں (موجودہSRP ) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humaintarian Country Team) اور دیگر کلسٹر کی منصوبہ بندی کی حکمتِ عملی میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے خیالات دے پائیں<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ |
| 20 منٹ | **ذمہ داریاں اور عمل** | |
| | • سر جوڑ کے بیٹھنا کہ تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے میں کس کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ خیالات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں *<br>• ذمہ داریاں اور عمل کے ذریعے کلیدی ذمہ داریوں اور عمل کا خلاصہ فراہم کریں<br>• اس پر زور دیں کہ حالانکہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا خود شعبوں کی ذمہ داری ہے ، تاہم تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی معاونت میں پروٹیکشن کلسٹر کا اہم کردار ہوتا ہے<br>• آئی اے ایس سی اسٹیٹ مینٹ 2013(IASC Statement) کی نقول تقسیم کریں اور کسی سے کہیں کہ وہ صفح 2 پرموجود آخری سے پہلے کا اقتباسپڑھے :<br>ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو عام کرنے سمیت،ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں" کے لیے تحفظ کی حکمتِ عملیاں تشکیل دینے میں مدد فراہم کرنے کے لیے پروٹیکشن کلسٹرز انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں"<br>اس کی وضاحت کریں کہ فیلڈ تحفظ کے کلسٹر کے مخصوص رابطہ کاری کی ذمہ داریوں کی تفصیل جی پی سی (GPC<br>• ٹپ شیٹ(Tip Sheet) برائے پروٹیکشن کلسٹرز میں دی گئی ہے ۔ شرکاء کو نقول فراہم کریں۔<br>• شرکاء کو 5 سے 10 منٹ دیں کہ وہ ہینڈآؤٹ کا جائزہ لیں اور اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے۔ | فلپ چارٹ اور مارکر<br><br>وسائل15: ذمہ داریاں اور عمل صفحہ (217)<br><br>وسائل16: آئی اے ایس سی اسٹیٹ مینٹ (صفحہ218) (IASC State-ment)2013<br><br>وسائل17: پروٹیکشن کلسٹر کے لیے جی پی سی ٹپ شیٹ (صفحہ220) (GPC Tip Sheet) |

## 30 منٹ — تعاون برائے مجموعی اپیل (Consolidated Appeals)

**وسائل18: مجموعی اپیل کے دستاویزات سے اقتباسات (صفحہ 222)**

- اس کی وضاحت کریں کہ مجموعی اپیلیں (Consolidated Appeals) ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی یقین دہانی کے لیے اہم موقع فراہم کرتے ہے۔
- پاورپوائنٹ سلائیڈ پر مجموعی اپیلوں میں، کلیدی دستاویزات اور کلیدی نکات کو اجاگر کرتے ہوئے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی رہنمائی کو پیش کریں

کلیدی دستاویزات

- 2014 اسٹریٹجک ریسپانس پلاننگ (Strategic Response Planning)- رہنمائی
- 2014 اسٹریٹجک ریسپانس پلاننگ (Strategic Response Planning)- ٹیمپلیٹ شرح کردہ
- رہنما نوٹ برائے پروٹیکشن کلسٹروں کے لیے مجموعی اپیلیں
- اسٹریٹجک ریسپانس پلان رہنمائی برائے 2015 (Strategic Response Plan Guidance)

کلیدی نکات :

- ایس آر پي (SRP) کے اندر کلسٹر کے منصوبے لازمی طور سے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لائے جانے کے منصوبوں کا خاکہ بنائیں۔
- جیسے ہی ایس آر پي (SRP) کی منصوبہ بندی کا عمل شروع ہو یہ لازمی ہے کہ شراکت دار تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اصطلاح پر متفق ہوں۔

نوٹ کریں: دی گئی رہنمائی کو یہاں پر آن لائن دیکھا جاسکتا ہے
www.unocha.org/cap/resources/policy-guidance

- شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کریں اورا نہیں مجموعی اپیل کے دستاویزات (Consolidated Appeal Documents) سے اقتباسات دیں ۔ ان سے وضاحت کریں یہ وہ مثالیں ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح دوسرے ممالک کے پروگراموں نے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو مجموعی اپیل کے دستاویزات میں شامل کیا ہے۔
- گروپس کو ہدایت کریں کہ وہ ان مثالوں کا جائزہ لیں اور ان کے بارے میں اپنے گروپس میں بحث مباحثہ کریں :
- ان کے تناظر میں کس طرح مجموعی اپیل کے دستاویزات میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو شامل کیا گیا ہے

  سہولت کار نوٹ 2 ملاحظہ فرمائیں*
- وہ کون سے ٹھوس اقدامات ہیں جو وہ اس یقین دہانی کے لیے اٹھا سکتے ہیں کہ آیندہ مجموعی اپیل کے عمل درآمد میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو بہتر طور پر شامل کیا جائے

  سہولت کار نوٹ 3 ملاحظہ فرمائیں*
- شرکاء کے خیالات پر بحث مباحثہ کریں اور مزید سوالات کے لیے وقت دیں

## 5 منٹ — کلیدی پیغامات

**پاورپوائنٹ سلائیڈ**

پاورپوائنٹ پر سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ کریں :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں کلسٹر کے اندر اوردیگر کلسٹرز کے درمیان رابطہ کاریانتہائی اہم ہے۔
- تحفظ کومرکزی دھارے میں لانےکے لیے دیگر کلسٹرز کو معاونت فراہم کرنے کے لیے فیلڈ کے پروٹیکشن کلسٹر کو ایک اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے؛ یہ کلسٹر کے رہنما کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کرے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے پر عمل ہو رہا ہے۔

  مجموعی اپیل کی عمل درآمد اس یقین دہانی کے لیے اہم موقع فراہم کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے۔

# سہولت کار کے نوٹس

## ذمہ داریاں اور عمل

سہولت کار نوٹ 1

غورکرنے کے سیشن میں مندرجہ ذیل کام کرنے والوں کی نشاندہی کی جانی چاہیئے

آبادیاں

- سول سوسائٹیاور سی بی اوز (CBOs)
- ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کا کام کرنے والی کمیونٹیاں (غیر سرکاری ادارے(NGOs) ، ریڈ کراس اور ہلال احمر، اقوام متحدہ)
- شعبہ کا عملہ اور رابطہ کاری والے ادارے
- تحفظ والا عملہ اور رابطہ کاری والے ادارے
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے رابطہ کاری کرنے والے (Humanitarian Coordinator) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humanitarian Country Team)
- حکومت تمام سطحوں پر

جہاں جہاں کلسٹرز کو فعال کر دیا گیا ہو وہاں مندرجہ ذیل کی نشاندہی کرنے کی بھی ضرورت ہے :

- عالمی پروٹیکشن کلسٹر
- مقامی پروٹیکشن کلسٹرز
- کلسٹر کی رہنما ایجنسیاں
- تمام شعبوں کے کلسٹر ارکان
- یو این او سی ایچ اے (UNOCHA)
- انٹر کلسٹر کوآرڈی نیشن فورم (Inter-cluster Coordination Forum) ( حکمتِ عملی کی سطح پر کلسٹرز کے درمیان رابطہ کاری کی رہنمائی اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humanitarian Country Team)کے ذریعے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (Humanitarian Country Team) کی جانب سے کی جاتی ہے اور عملد درآمد کی سطح پر او چا (OCHA) کی مدد سے کلسٹر کوآرڈینیٹرز(Cluster Coordinators) رہنمائی کرتے ہیں)

علاقائی ذمہ داری کے ساتھ رابطہ کاری کی اہمیت کی جانب خصوصی توجہ دلوائیں:

## علاقائی ذمہ داری

### بچے کا تحفظ

ہنگامی صورتوں میں بچے کے تحفظ سے مراد ہے کہ ہنگامی صورتوں میں بچوں کو تشدد ، غفلت، استحصال اور بدسلوکی سے بچانے کے لیے کام کیا جائے۔ ایک ہنگامی صورتحال کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے 'مسلح تنازعے، قدرتی آفت یا سماجی یا قانونی نظم وضبط میں تعطل کے باعث بچوں کی زندگیاں، جسمانی اور ذہنی بہبود یا ان کی نشوونما کے مواقع خطرات سے دوچار ہیں اور مقامی صلاحیت اس صورتحال سے مقابلے کرنے لیے ناکافی ہے۔

ہنگامی صورتوں میں بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کی گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کے اندر علاقائی ذمہ داری ہے (اے او آر) جس کو چائلڈ پروٹیکشن ورکنگ گروپ (Child Protection Working Group) (سی پی ڈبلیو جی) کی جانب مدد فراہم کی جاتی ہے۔ بچوں کے تحفظ کے لیے نامزد کردہ علاقائی ذمہ دار مرکزی ایجنسی (Focal Point Agency) ، یونیسف کے چائلڈ پروٹیکشن ورکنگ گروپ (Child Protection Working Group) بھی مدد فراہم کریں گے۔

## صنفی تشدد

گلوبل پروٹیکشن کلسٹر کے اندر صنفی تشدد کے بارے میں علاقائی ذمہ دار کو یونائٹڈ نیشنس چلڈرن فنڈ (United Nations Children's Fund) (یونیسف) اور یونائٹڈ نیشن پاپولیشن فنڈ(United Nations Populations Fund) (یواین ایف پی اے) کی جانب سے مشترکہ طور پر سہولت فراہم کی جاتی ہے یہ دونوں عالمی سطح پر حتمی مدد دینے والی نامزد کردہ مرکزی ایجنسیاں ہیں۔

صنفی تشدد کی اصطلاح کی تشریح اس طرح کی جاتی ہے کہ کسی شخص کی مرضی کے خلاف کوئی ایسا نقصان دہ فعل جو سماجی طور پر مردوں اور عورتوں کے درمیان فرق کی بناد کیا گیا ہو۔ یہ ممکن ہے کہ مرد اور لڑکے بھی صنفی تشدد کی بعض اقسام کا شکار ہوں (خاص طور پر جنسی تشدد) لیکن دنیا بھر میں اس کا زیادہ تر اثر خواتین اور لڑکیوں پر ہی پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر صنفی تشدد کی مثالوں میں شامل ہیں (لیکن ان تک ہی محدود نہیں): جنس کے انتخاب پر اسقاط حمل، خدمات اور خوراک تک رسائی میں جنس کی بنیاد پر فرق رکھنا، جنسی استحصال اور تشدد ، بشمول انسانی تجارت، بچوں کی شادیاں، خواتین کے جنسی اعضاء کو کاٹنا، جنسی طور پر ہراساں کرنا، جہیز/دلہن کی قیمت کی صورت میں استحصال، غیرت کے نام پر قتل ، گھریلو یا قریبی ساتھی کی جانب سے تشدد، وراثت یا جائداد سے محرومی اور بڑوں کی جانب سے استحصال۔

## رہائش، زمین اور جائداد

ہر انسانی بحران جو چاہے جھگڑوں کی صورت میں سامنے آئے یا قدرتی آفت کی صورت میں اس میں رہائش، زمین اور جائداد کے مسائل ضرور سامنے آتے ہیں۔

رہائش، زمین اور جائداد علاقائی ذمہ داری (ایچ ایل پی اے اوآر) کا قیام 2007 میں عمل میں لایا گیا۔ رہائش، زمین اور جائداد علاقائی ذمہ دار یواین ہیومن سیٹلمینٹ پروگرام (UN Human Settlements Programme) (یواین ایچ اے بی آئی ٹی اے ٹی) کی جانب سے نامزد کردہ مرکزی ایجنسی ہے جو عالمی رہائش، زمین اور جائداد علاقائی ذمہ دار سے رابطہ کاری کرتی ہے جو بڑے پیمانے پر کام کرنے والوں کو باہم طور پر ملاتی ہے۔

## بارودی سرنگ کا عمل

ہنگامی صورتوں میں بارودی سرنگ کے عمل کی سرگرمیاں متاثرہ آبادی کے لیے یہ ممکن بناتی ہیں کہ وہ بغیر کسی خوف کے اپنے روزمرہ کی زندگی گزار پائیں اور ایک سے دوسرے جگہ جا پائیں اور یہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی ایجنسیوں کے لیے یہ ممکن بناتی ہیں کہ وہ مدد فراہم کر پائیں اور امن وہ امان کے قیام کے لیے سیکورٹی کے ادارے بھی اپنا کام کر پائیں۔ یہ انتہائی ضروری ہے کہ بارودی سرنگ کے عمل کو مکمل طور پر مجموعی ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے ساتھ ملایا جائے۔ یو این ایم اے ایس بارودی سرنگ کے عمل کے لیے عالمی رہنما اور علاقائی ذمہ دار کی سربراہی کرتی ہے۔ جیسا کہ عالمی رہنما اور یواین ایم اے ایس امداد فراہم کرنے والی ہیں۔

### سہولت کار کا نوٹ 2

شرکاء کو شاید اس بارے میں بہتر طور پر علم نہ ہو کہ، گزشتہ ٹھوس بنائے گئے عملدرآمدات کے تناظر میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو شامل کیا گیا ہے یا نہیں ۔ اگر یہی صورت ہے تو پھر ان سے کہیں کہ وہ آئندہ کے سوال پر آجائیں۔تاہم، آپ شرکاء کو اس بارے میں بتانے کے لیے تیار رہیں کہ گزشتہ مجموعی اپیلوں کے عملدرآمدات میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو کس حد تک شامل کیا گیا ہے۔

### سہولت کار کا نوٹ 3

یہ خیالات شامل ہو سکتے ہیں :

- شعبہ کے منصوبے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی شمولیت کے بارے میں پیروی کرنا
- شعبہ کے کلسٹروں یا رابطہ کاری کے طریقہ کار سے اس بارے میں بات چیت کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کس طرح کاارادہ رکھتے ہیں
- پروٹیکشن کلسٹر کو درخواست کرنا کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے منصوبے کی تیاری کے۔ لیے دیگر کلسٹر ز کے ساتھ مل کر کام کریں

# سیشن 10: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان

## سیشن کا جائزہ

سیشن کا مقصد: اس سیشن میں یہ دکھایا گیا ہے کہ حکمتِ عملی کے طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے پروگرام یا پروجیکٹ کی سطح کے ساتھ ساتھ حکمتِ عملی اور رابطہ کاری کی سطح پر کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جائے۔ شرکاء کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان سے متعارف کروایا جاتا ہے اور مشق کے ذریعے ان کی رہنمائی کی جاتی ہے کہ وہ جس پراجیکٹ یا پروگرام کے بارے میں جانتے ہیں اس کے لیے مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان تیار کریں۔

سیشن کا دورانیہ: 1 گھنٹہ 40 منٹ

سیشن کی قسم: گروپ میں بحث مباحثہ/مشق/معلومات کے حصول کے لیے پوچھنا/پاورپوائنٹ

| | |
|---|---|
| سیشن کے تعلیمی مقاصد | اس سیشن میں درج ذیل مقاصد حاصل ہوں گے :<br>• شرکاء کا تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان سے تعارف<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی منصوبہ بندی کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming) کی وضاحت اور استعمال کا مظاہرہ۔<br>• شرکاء کی معاونت کریں کہ وہ کسی مخصوص پراجیکٹ یا منصوبے کے لیے اپنا مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان تیار کریں |
| سیکھنے کے نتائج | اس سیشن کے بعد ، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• ان کو جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming) کے بارے میں آگاہی ہو اور وہ اس کو سمجھیں<br>• اپنے کام میں ان چیک لسٹوں اور معیارات کو استعمال کریں<br>• مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان تیار کریں |
| کلیدی پیغام | ← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موثر ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ مخصوص اور ٹھوس عمل سے جڑا ہوا ہو<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے عمل کے لیے ضروری ہے کہ وقت، عملہ اور وسائل سے اس کی مناسب طور پر امداد کی جائے |
| تیاری | ہوسکتا ہے مشق کے پہلے مرحلے پر شرکاء کو مرکزی دھارے میں لانے کے اندر موجود کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے میں مشکل کا سامنا ہو اس لیے ایک جزوی طور پر مکمل شدہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان اپنے پاس رکھیں (جن میں موجود کوتاہیوں کی پہلے سے نشاندہی کردی گئی ہو)۔<br>• اگر شرکاء کے پاس انفرادی طور پر نقول موجود نہ ہوں تو جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم<br>• معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming) کو اپنے پاس تیار رکھیں۔ |
| وسائل | وسائل9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) (صفحہ 174)<br>وسائل19: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming)( صفحہ 223)<br>وسائل20: مرکزی دھارے میں لانے کا خالی ایکشن پلان)( صفحہ 224)<br>وسائل21: کم از کم معیاروں کے نمونے کا نقش( صفحہ 225)<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے نتائج<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: ایکشن پلان کے مشق کی ہدایات<br>پاورپوائنٹ سلائیڈ: کلیدی پیغامات کا خلاصہ |

# سیشن پلان

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 5 منٹ | **تعارف** | |
| | • سیکھنے کے نتائج کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پر پیش کریں :<br>اس سیشن کے بعد ، شرکاء اس قابل ہوں گے کہ :<br>• ان کو جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming) کے بارے میں آگاہی ہو اور وہ اس کو سمجھیں<br>• اپنے کام میں ان چیک لسٹوں اور معیارات کو استعمال کریں<br>• مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان تیار کریں<br>• اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تمام شرکاء کے پاس جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) اور تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming) کی نقول موجود ہوں۔<br>• اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا شرکاء کو سوالات تو نہیں پوچھنے | پاورپوائنٹ سلائیڈ<br><br>وسائل9:جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists صفحہ174)<br><br>وسائل19: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات صفحہ 223) |
| 10 منٹ | **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کا تعارف کروانا** | |
| | • اس کی وضاحت کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو مؤثر کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کو مخصوص اور ٹھوس عمل سے جوڑا جائے۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان منصوبہ بندی کردہ عمل کے لیے ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں -ان میں کم از کم معیاروں اور جی پی سی (GPC) کے پائلٹ تربیتی ورکشاپس میں آزمائے ہوئے سودمند tool ہوتے ہیں۔<br>سہولت کار کا نوٹ 1 ملاحظہ فرمائیں*<br>• بحث مباحثہ کرکے شرکاء کو اس بارے میں بات کرنے پر آمادہ کریں کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جو ایک کامیاب ایکشن پلان بناتی ہیں (کسی بھی نوعیت کا) ۔ ان میں مندرجہ ذیل چیزیں ہو سکتی ہیں :<br>• محدود وقت کے اندر عمل<br>• اطلاق کی ذمہ داری<br>• مخصوص اقدامات<br>• قابلِ حصول عمل<br>• شراکتداروں کی نشاندہی اور رابطہ کاری<br>• بجٹ کو مختص کرنا<br>• اس کو مختصر طور پر بیان کریں کہ مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کے کامیاب ہونے کے لیے یہ لازم ہے کہ :<br>• اس کی بنیاد بھرپور انداز میں غوروغوض کے ذریعے موجود کوتاہیوں کو سمجھنے پر ہو<br>• بروقت ہو<br>• اگر ضروری ہو تو لاگت کا تخمینہ لگایا جائے (بعض اقدامات ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں پیسوں کی ضرورت نہیں ہوتی) | وسائل17: پروٹیکشن کلسٹر کے لیے جی پی سی ٹپ شیٹ (صفحہ 220) (GPC Tip Sheet) |

| | | |
|---|---|---|
| | • حقیقت پر مبنی ہو<br>• قابل پیمائش ہو<br>• اس کو انتظامیہ کی حمایت حاصل ہو<br>• تبدیلی کو دیکھنے کے لیے نگرانی کا نظام ہو | |
| 80 منٹ | | |
| 40 منٹ | • شرکاء سے کہیں کہ وہ کوتاہیاں جن کی انہوں نے دن کے شروع میں نشاندہی کی تھی ان کو دیکھیں اور ان کو آیندہ آنے والی مشق کے لیے بنیاد کے طور پر استعمال کریں۔<br>• شرکاء کو مرکزی دھارے میں لانے کا خالی ایکشن پلان (وسائل: 20) فراہم کریں اور یہ وضاحت کردیں کہ اس کو آیندہ مشق کے لیے ٹیمپلیٹ کے طورپر استعمال کیا جائے گا۔<br>• شرکاء کو کم ازکم معیارات کے نمونے کا مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان دکھائیں اور ان سے وضاحت کریں کہ اس مشق کے ذریعے توقع کی جاتی ہے کہ اپنے پراجیکٹ/پروگرام سے متعلق اس مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان (Mainstreaming Action Plan or MAP) سے ملتا جلتا مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان تیار کریں۔ | |
| 20 منٹ | • شرکاء کے بنائے گئے گروپس کودوبارہ دیکھیں۔ اس بارے میں پوچھیں کہ کیا کوئی ایک جیسے شعبہ کے پروگرام میں دوسرے شرکاء کے ساتھ جوڑی/گروپ میں کام کرنا چاہتا ہے۔جہاں شرکاء تنہا کام کرنا چاہتے ہیں تو یہ بھی ٹھیک ہے، لیکن جس حد تک ممکن ہو اس مشق کے دوران اخلاقی مدد کے لیے لوگوں کو ایک دوسرے سے ملائیں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ پچھلی مشق میں نشاندہی کردہ جوکوتاہیاں تھیں ان کو لیں اورمرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کے اسٹینڈرڈ، انڈیکیٹر اور بیں لائن فائینڈنگ کے حصوں کو پُر کریں۔جہاں کوتاہیاں بہت زیادہ ہوں وہاں آپ ان سے کہیں کہ وہ صرف 5 تک نشاندہی کردہ کوتاہیاں پر کریں۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ وہ دستیاب وقت اور دستیاب وسائل کے ساتھ ہر نشاندہی کردہ کوتاہیوں کو پر کرنے کے لیے جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists) اور کم از کم معیارات (Minimum Standards Sample) مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان اور دیگر وسائل کو استعمال کرتے ہوئے منصوبہ بندی کردہ سرگرمیوں کا مشورہ دیں۔<br>نوٹ: ہدایات کو پاورپوائنٹ سلائیڈ پرلگادیں | وسائل 20:مرکزی دھارے میں لانے کا خالی ایکشن پلان(صفحہ 224) |
| 20 منٹ | • کمرے میں گھوم کر افراد اور جوڑیوں کا کام دیکھیں تاکہ اس کی یقین دہانی ہوسکے کہ شرکاء نے مشق کو سمجھ لیا ہے۔<br>• افراد اور جوڑیوں سے کہیں کہ وہ دوسرے افراد اور جوڑیوں سے مل جائیں اور ایک دوسرے کو اپنا کام دکھائیں۔ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک دوسرے کو آراء دیں اور ایک دوسرے سے سوالات پوچھیں۔ہر ایک شراکت دار سے کہیں کہ اگر ان کے خیال میں کسی دوسرے فرد نے مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان میں سب سے زیادہ اختراعی یا تخلیقی خیال پیش کیا ہے تو اس کی نشاندہی کریں۔<br>• مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کی تیاری کے بارے میں معلومات کے لیے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں<br>• کسی دوسرے کے تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلانمیں سب سے زیادہ اختراعی یا تخلیقی خیال کون سا ہے جو آپ نے دیکھا ہے؟<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان بناتے ہوئے آپ کو سب سے زیادہ مشکل کہاں پیش آئی؟<br>• کیا آپ کے خیال میں تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کو لاگو کرنا آسان ہوگا؟یہاں پر آپ کو کن قابل بنانے والوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا؟<br>• تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلانگ تیاری کے سلسلے میں آپ کا کوئی خیال یا کوئی تبصرہ؟<br>• شرکاء سے تصاویر لینے یا تیاری شدہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کی نقول بنانے کی اجازت لینے کا کہیں۔ | وسائل 21:کم از کم معیاروں کے نمونے کا نقشہ (صفحہ 225) |

| 5 منٹ | کلیدی پیغامات کا خلاصہ | |
|---|---|---|
| | • سیشن کے کلیدی پیغامات کا خلاصہ پاورپوائنٹ پر لگائیں:<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مؤثر ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ مخصوص اور ٹھوس عمل سے جڑا ہوا ہو<br>← تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے عمل کے لیے ضروری ہے کہ وقت، عملہ اور وسائل سے اس کی مناسب طور پر امداد کی جائے | پاورپوائنٹ سلائیڈ |

## سہولت کار کے نوٹس

# تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کا تعارف

### سہولت کار نوٹ 1

پائلٹ پروگرام کے دوران کم از کم معیاروں (Minimum Standards) کے فیلڈ میں لاگو کرنے کی آزمائش سے جو کلیدی سبق حاصل ہوا ہے وہ یہ ہے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے مؤثر ہونے کے لیے یہ تربیت اور tools دونوں ہی ضروری ہوتے ہیں۔ فیلڈ کے عملے نے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کی ایک انتہائی اہم سودمند طریقہ کار کے طور پر نشاندہی کی ۔ اس تربیتی پیکج کے اجراء کے بعد آنے والی آراء سے بھی ان نتائج کو تقویت ملی۔ مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان شرکاء اور/یا کلسٹر کو اس قابل بناتا ہے کہ جب وہ تربیت سے واپس جائیں تو اپنے کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ٹھوس اقدامات لے پائیں۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان ان چیزوں کے بارے میں آسان حل پیش کرتا ہے جہاں پیسے خرچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے(مثال کے طور پر تمام سہولیات فراہم کرنے والے مقامات پر ویل چیئر کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں، معلومات کو ڈیزائن کرنا اور شائع کرنا، شکایات کے طریقہ کار کے لیے تعلیم اور ابلاغ) یا ایسے لمبے عرصے کے پروگراموں کے لیے بھی آسانی پیدا کرتا ہے جہاں پیسوں کی ضرورت نہیں ہوتی (مثال کے طور پر ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری والی میٹنگوں میں تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کو ایک ایجنڈا کے آئٹم کے طور پر رکھنا، جانچ اور نگرانی کی تمام سرگرمیوں میں اعدادوشمار کا جنس، عمر، معذوری اور تنوع کے لحاظ سے پورے نظام کے ساتھ جمع کرنا اور تجزیہ کرنا وغیرہ)۔ مندرجہ بالا میں دوسری قسم کی سرگرمیاں کلسٹر کے رابطہ کاری کی سطح کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتی ہیں ۔

### سہولت کار کا نوٹ2*

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کی نقول کے ساتھ ساتھ تربیت کی رپورٹوں اور جائزوں کی تصاویر کو ڈیجیٹل انداز میں محفوظ کیا جائے۔یہ دیکھنے کے لیے کہ کون سے عمل حاصل کئے جاچکے ہیں اور آیا مزید معاونت فراہم کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں اس کی جانچ کے لیے سہولت کار تربیت کے چند ماہ کے بعد بھی تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ایکشن پلان کو استعمال کرتے ہوئے شرکاء کا فالو اپ کرسکتا/سکتی ہے۔

# سیشن 11: اختتام اور جانچ

## سیشن کا جائزہ

**سیشن کا مقصد:** اختتام اور جانچ شرکاء کو اس یاددہانی کا موقع فراہم کرتا ہے کہ انہوں نے تربیت کے دوران کیا سیکھا ہے۔ یہ سہولت کار کو بھی یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ کورس کی تکمیل پر شرکاء کو مبارک باد دے اور انہیں یہ موقع دے کہ وہ اپنی رائے دیں۔

**سیشن کا دورانیہ:** 60 منٹ

**سیشن کی قسم:** گفتگو / جانچ

**وسائل:** وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے (صفحہ 227)، وسائل 23: کورس کی جانچ (صفحہ 229)، پاورپوائنٹ سلائیڈ: سیشن کے سیکھنے کے نتائج

| وقت | سرگرمی | وسائل |
|---|---|---|
| 30 منٹ | نشاندہی کردہ تحفظ کے مسائل کو دہرانا | |
| | • شرکاء کو یاددہانی کروائیں کہ تربیت کے شروع میں آپ سب نے تحفظ کا ایک ایک مسئلہ ایسا بتایا تھا جو آپ نے اپنے تناظر میں محسوس کیا تھا۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ کسی ایسے فرد کے ساتھ جوڑی بنائیں جس کے ساتھ انہیں تربیت کے دوران زیادہ بات چیت کرنے کا موقع نہ ملا ہو۔<br>• شرکاء سے کہیں کہ جوڑیوں کی صورت میں کام کرتے ہوئے تربیت کی ابتدا میں نشاندہی کردہ مسائل میں سے کوئی ایک منتخب کریں اور انہوں نے تربیت میں جو کچھ سیکھا ہے اس کی بنیاد پر اس مسئلے کے حل کے لیے دو عوامل (Actions) تجویز کریں۔<br>نوٹ: جہاں ممکن ہو جوڑیوں سے کہیں کہ وہ مختلف مسائل کا انتخاب کریں تاہم اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک مسئلہ دوسرے سے ملتا جلتا ہو۔<br>• جوڑیوں کو دعوت دیں کہ وہ اپنے تجویز کردہ عوامل پیش کریں۔<br>• شرکاء کے پاس دیکھ لیں کہ ایسا کوئی مسئلہ نہ ہو جو اٹھایا تو گیا ہو لیکن اس کے لیے کوئی عمل تجویز نہ کیا گیا ہو۔ اگر اس طرح کا کوئی معاملہ سامنے آئے تو اس مسئلے کے لیے عملدرآمدات تلاش کریں | |

| 30 منٹ | اختتام کرنا | |
|---|---|---|
| | • سیکھنے کے مقصود نتائج کو دوبارہ دہرائیں<br>اس ماڈیول کے بعد شرکاء اس قابل ہوں گے کہ وہ :<br>• اس کی وضاحت کریں کہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا کیا مطلب ہے<br>• ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے عملی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مناسبت اور افادیت کی توصیف کر پائیں اور دوسروں میں اس کو فروغ دے پائیں ۔<br>تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کو مکمل طور پر سمجھ کر ان کا اظہار کر پائیں اور پورے پروگرام کے مراحل کے دوران اس کے عملی اطلاق کا جائزہ لے پائیں<br>ایک شعبہ کے پروگرام میں جانچ، ڈیزائن اور جانچ کے اندر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر<br>• مرکزی دھارے میں لاپائیں۔<br>• اپنی کوششوں اور سرگرمیوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کے لیے مختلف آلات اور وسائل کو یاد رکھ پائیں۔<br>شرکاء سے کہیں کہ وہ گروپ میں اس بارے میں بحث مباحثہ کریں کہ ان کے خیال میں انہوں نے سیکھنے کے نتائج کو کس حد تک حاصل کر لیا ہے۔<br>پوچھیں کہ شرکاء کے نقطہ نظر سے کون سے نتائج حاصل کرلیے گئے ہیں اور کون سے نتائج میں مزید کام کرنا باقی ہے۔<br>شرکاء کو تربیت سے پہلے اور بعد کا سروےاور کورس کی جانچ کے ہینڈ آوٹ فراہم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اس کو آرام سے مکمل کریں۔<br>سہولت کار نوٹ 1*<br>تکمیل پر شرکاء کو سرٹیفیکٹ فراہم کریں اور وقت دینے پر ان کا شکریہ ادا کریں۔ | پاورپوائنٹ سلائیڈ:<br><br>وسائل22: کورس کی جانچ (صفحہ 227)<br><br>وسائل23: کورس کی جانچ (صفحہ 229) |

# سہولت کار کے نوٹس

## سہولت کار نوٹ 1

### تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے رہنما نوٹ

جب تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے مکمل ہوجائیں تو انہیں جمع کریں اور بعد میں حوالے کے لیے ایک فائل میں رکھیں ۔ اگر آپ چاہیں تو علم اور تفہیم میں آنے والی بہتری کی مقداری پیمائش کرنے کے لیے آپ سروے میں اسکور بھی دے سکتے / سکتی ہیں ۔ نیچے اسکور دینے کے لیے طریقہ کار بتایا گیا ہے لیکن یہ تربیتی ٹیم پر منحصر ہے کہ وہ کون سا طریقہ کار اپناتی ہے۔

1. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اور اس کا آپ کے پروگراموں / منصوبوں اور خود آپ کی ذمہ داریوں کے حوالے سے کیا مطلب ہے؟
اس سوال کی دوپوائنٹس ہیں: ایک جی پی سی (GPC) کی زیادہ قوی تعریف بتانے کے لیے / ایک کسی اپنے پروگراموں اور ذمہ داریوں کے اطلاق کے لیے تعریف بتانے کے لیے
2. آپ کے خیال میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چند کلیدی عناصر کون سے ہیں؟
اس سوال کی پانچ پوائنٹس ہیں۔ ایک پوائنٹ چار متعلقہ عناصر کی فہرست بنانا جن میں شامل ہوسکتے ہیں: تحفظ، وقار، دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بچنا، بامعنی رسائی، شرکت، انسانی حقوق کے استحصال کے لیے محفوظ کام، جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ ۔ پانچواں پوائنٹ وہ جوابدہندے جو انتہائی بہتر عناصر کو دیکھیں (مثال کے طور پر صرف تحفظ کے عناصر پر توجہ مرکوز رکھنا)۔
3. ایسی چار (4) ٹھوس مثالیں دیں کہ آپ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کلیدی عناصر اپنے پورے پروگرام کے مراحل کی سرگرمی میں کس طرح لاگو کرسکتے ہیں -ہر کلیدی عنصر کے لیے ایک مثال۔
اس سوال پر آٹھ پوائنٹس ہیں (ممکنہ طور پر فی مثال 2پوائنٹس)
4. صحیح یا غلط بیانات۔
اس سوال پر 5 پوائنٹس ہیں (ہر بیان کے لیے ایک) ۔ یہ نوٹ فرمالیں کہ تمام بیانات غلط ہیں۔

# تربیتی وسائل / مواد

تربیتی وسائل/مواد کے انتہائی تازہ ترین ورژن کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل لنک پر جائیں:

www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protection-mainstreaming.html

وسائل 1: بیٹی کے لڑکے کی تصویر

وسائل 2: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں

وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brif)

وسائل 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی وڈیو

وسائل 5: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے

وسائل 6: پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال

وسائل 7: عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز

وسائل 8: منصوبے کے مراحل کی مشق کی کیس اسٹڈی

وسائل 9: جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)

وسائل 10: تحفظ کے واقعات کے محفوظ ردعمل کے لیے کارڈز

وسائل 11: پی ایف اے ہینڈ آؤٹ (PAF Handout)

وسائل 12: معیاری ضابطہ کاری کا نمونہ

وسائل 13: To Serve with Pride کی DVD

وسائل 14: جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے خصوصی اقدامات (Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse کے بارے میں سیکریٹری جنرل کا بلیٹن (Secretary-General's Bulletin)

وسائل 15: ذمہ داریاں اور عمل

وسائل 16: آئی اے ایس سی بیان 2013 (IASC Statement 2013)

وسائل 17: جی پی سی تجاویز شیٹ برائے پروٹیکشن کلسٹرز (GPC Tip Sheet for Protection Clusters)

وسائل 18: مجموعی اپیل کے دستاویزات (Consolidated Appeal Documents) سے اقتباسات

وسائل 19: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کم از کم انٹر ایجنسی معیارات (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming)

وسائل 20: مرکزی دھارے میں لانے کا خالی ایکشن پلان

وسائل 21: مرکزی دھارے میں لانے کے کم از کم معیارات کا کا خالی ایکشن پلان۔ نمونہ

وسائل 22: تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے

وسائل 23: کورس کی جانچ

# وسائل 1: ہیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر

# وسائل 2 : تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی مثالیں

## 1. WASH پروگرام

مغربی افریقہ کے ملک کوٹی ڈی آئیوری (Cote d'Ivoire) میں پانی اور صحت وصفائی کا ایک پروگرام نئے اسکولوں میں لیٹرین تعمیر کر رہا تھا۔ لڑکیوں سے بھی لیٹرین کے ڈیزائن کے بارے میں معلوم کیا گیا۔ لڑکیوں کی درخواست کے بعد پہلے ڈیزائن کو تبدیل کر دیا گیا۔لڑکیوں کو کئی طرح کے ڈیزائن دکھائے گئے جن میں سے انھوں جو منتخب کیا وہ سستا بھی تھا اور تحفظ کے نقطہ نظر سے بھی زیادہ بہتر تھا۔ انھوں نے ایسے لیٹرین کا انتخاب کیا جو بغیر دروازوں کے تھے(یہ بتانے کے لیے کہ اندر کوئی ہے ایک رسی لٹکی رہتی ہے) تا کہ وہ اندر پھنس کر نہ رہ جائیں اور انہیں گھٹن کا احساس بھی نہ ہو؛ لیٹرین میں داخلے میں بھی تبدیلی کی گئی کہ لڑکوں کے لیے پیچھے کی جانب سے اور لڑکیوں کے لیے آگے کی جانب سے داخلہ رکھا گیا تھا تاکہ یہ باہر موجود لوگوں کی نظر میں رہے اور لڑکوں کے داخلے سے دور ہو۔

## 2. خوراک کی تقسیم کا پروگرام

کینیا میں ترکانا قبیلے کے افراد میں خوراک کی تقسیم سے واپس آنے والی خواتین کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کیا کیوں کو جب انہوں نے خوراک کی تقسیم والی جگہ سے واپسی کی تو بہت دیر ہوگئی تھی اور پھر انہیں بہت دیر تک اندھیرے میں پیدل چلنا پڑا تھا۔ وہ ایجنسی جو خوراک کی تقسیم کا کام کر رہی تھی اس نے خوراک کی تقسیم کا وقت تبدیل کرکے صبح کے وقت کردیا تاکہ خواتین اپنی خوراک لے کر اندھیرا ہونے سے پہلے اپنے گھروں تک پہنچ جائیں۔

## 3. غیر غذائی امدادی سامان

کینیا میں 2008 میں انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے باعث بعض کیمپوں میں رہنے والی لڑکیوں نے بتایا غیر غذائی امدادی اشیاء کے حصول کے لیے جنسی استحصال ایک لازمی شرط قرار دے دی گئی تھی۔ اس بارے میں فوکس گروپ کے درمیان بات چیت کے دوران معلومات حاصل کی گئیں۔اس غیر سرکاری ادارے (NGO) کو پھر یہ احساس ہوا کہ انھوں نے اپنے عملے کو جنسی استحصال سے بچاؤ کے لیے کسی قسم کی کوئی تربیت نہیں دی تھی۔ بعدازاں ، غیر سرکاری ادارے (NGO) کے تمام عملے کے لیے یہ لازم قرار دیا گیا کہ وہ ضابطہ اخلاق پر دستخط کریں اور ساتھ ہی انہیں تحفظ کے واقعات میں مناسب رد عمل دینے کی تربیت بھی دی گئی۔ لڑکیوں کو امدادی خدمات کی جانب بھیجا گیا۔

# 4. افغانستان کے شہر ہرات میں قائم آئی ڈی پی کیمپ میں صحت کی خدمات

ہرات کے مضافات میں ایک آئی ڈی پی کیمپ میں رہائش پزیر 10,000 آئی ڈی پیز کو صحت کے لیے کام کرنے والی ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) صحت کی خدمات فراہم کر رہی تھی۔ صحت کی تمام تر خدمات کیمپ کے مغربی حصے میں قائم ایک مستقل عمارت سے فراہم کی جارہی تھیں جہاں لوگوں کو رہنے کی سہولت بھی فراہم کی گئی تھی اور گاڑیوں کی رسائی بھی آسان تھی۔اس خدمت کی فراہمی کے 6 ماہ بعد جب آئی ڈی پی رہنماؤں سے آراء لیں گئیں توغیر سرکاری ادارے(NGO) کو علم ہوا کہ آئی ڈی پیز میں موجود ہزارہ آبادی صحت کے مرکز تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہی ہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ یہ لوگ کیمپ کے مشرقی حصے کی جانب آباد تھے اور ان کے لیے کیمپ کے پشتون اکثریتی حصے کے درمیان میں سے چل کر جانا ممکن نہیں تھا اورکیمپ کے کنارے کنارے چل کر صحت کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں ایک گھنٹے سے زیادہ کا وقت لگتا تھا۔ اس کے بعد غیر سرکاری ادارے (NGO) نے اس جگہ پر ہفتے میں دو مرتبہ اپنی خدمات دینا شروع کردیں جہاں ہزارہ آباد تھے تاکہ اس کی مکمل یقین دہانی کی جاسکے کہ ہزارہ آبادی بھی صحت کی سہولیات تک رسائی حاص کر رہی ہے۔

## WASH .5

ایشیا کے ملک تیمورلیستے (Timor Leste) میں 2006 میں ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) نے آئی ڈی پیز کے ایک کیمپ میں کام کرکے لیٹرین کا ایک بلاک اورکپڑے دھونے کی جگہیں بنائیں۔انہوں نے آئی ڈی پی کے پانچ نمائندگان کو صفائی کا سامان بھی فراہم کیا۔ اس سہولت کے کھل جانے کے دو ماہ بعد بھی آئی ڈی پیز اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے بجائے ایک مقامی اسکول میں قائم WASH کی سہولیات کو استعمال کر رہے تھے۔ غیر سرکاری ادارے (NGO) نے اس کی وجہ معلوم کرنے کے لیے آراء کا ایک ایسا نظام وضع کیا جس میں آئی ڈی پیز WASH کی خدمات کے بارے میں اپنا نام ظاہر کئے بغیر آراء فراہم کر سکتے تھے۔آراء کے لیے انہوں نے بکسے نصب کروائے اور فون نمبر دیئے۔ انہیں اس آراء کے ذریعے معلوم ہوا کہ یہاں پر تعینات پانچ صفائی کرنے والے ان نئ سہولیات استعمال کرنے پر آئی ڈی پیز سے پیسے لے رہے تھے اور وہ آئی ڈی پیز جو اسکول میں موجود سہولیات استعمال کر رہے تھے یہ لوگ ان کو دھمکا بھی رہے تھے۔ اس سلسلے میں غیر سرکاری ادارے (NGO) نے مقامی تنظیم سے مشورہ طلب کیا جس کے کہنے پر انہوں نے صفائی کا سامان اس لیٹرین والی عمارت کی الماریوں میں رکھوا دیا تاکہ جب بھی ضرورت پڑے آئی ڈی پیز خود ہی صفائی کر لیا کریں۔

# وسائل 3: جی پی سی بریف (GPC Brief)

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے؟

ایک ایسا عمل جس میں ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کیا جائے اور بامعنی رسائی، تحفظ اور وقار کو فروغ دیا جائے۔ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کی تمام سرگرمیوں میں لازمی طور پر مندجہ ذیل عناصر کا دھیان رکھا جائے :

1. تحفظ اور وقار کو ترجیح دی جائے ، اور نقصان پہنچانے سے بچا جائے: آپ کی سرگرمی سے پیدا ہوسکنے والے کسی بھی غیر ارادی منفی اثر کو روکنے یا کم کرنے کی جس حد تک ممکن ہو کوشش کریں ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا کام نہ کریں جس کی وجہ سے لوگوں کے جسمانی اور نفسیاتی عدم تحفظ میں اضافہ ہوجائے۔
2. بامعنی رسائی:بغیر کسی رکاوٹ (مثال کے طور پر امتیازی سلوک ) کے لوگوں کی ان کی ضروریات کے لحاظ سے مدد اور خدمات تک رسائی کا انتظام کریں ۔ ان افراد اور گروہوں پر خصوصی توجہ دیں جو خاص طور پر عدم تحفظ کا شکار ہوں یا جن کو مدد یا خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔
3. احتساب: ایک ایسا مناسب طریقہ کار بنائیں جس کے ذریعے متاثرہ آبادی سرگرمیوں کی موزونیت، یا خدشات اور شکایات کی پیمائش کر پائے۔
4. شراکت داری اور بااختیار بنانا: ذاتی تحفظ کی صلاحیتوں کی بہتری میں مدد کرنے اور لوگوں کی ان کے حقوق کے حصول میں مدد کریں، ان میں شامل ہیں پناہ، خوراک ، پانی اور صحت وصفائی ، صحت اور تعلیم، لیکن حقوق صرف ان تک ہی محدود نہیں ہیں۔

## ہمیں تحفظ کو مرکزی دھارے میں کیو لانا چاہیئے؟

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے سے اس کی یقین دہانی ہوتی ہے کہ امدادی پروگرام میں تحفظ کوزیادہ سے زیادہ بڑھا دیا گیا ہے۔امداد کی فراہمی کے عمل میں تحفظ کے اصولوں کو شامل کر لینے سے ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والے اس کی یقین دہانی کر سکتے ہیں کہ ان کی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد کو فائدہ پہنچایاجارہا ہے۔ تحفظ اور وقار کو بڑھایاگیا ہے اور بغیر امتیازی سلوک، تشدد ، تشدد، عدم توجہی اور استحصال کو شامل کئے یا مستقبل بنائے انسانی حقوق کو فروغ دیا گیا ہے اور اس کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

## ہم تحفظ کو مرکزی دھارے میں کس طرح لاسکتے ہیں؟

تحفظ کو مندرجہ ذیل طریقے سے مرکزی دھارے میں لایاجاسکتا ہے :

- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد فراہم کرنے کے عمل میں عمومی منصوبے کے انتظام میں مندرجہ بالا عناصر کو شامل کر کے؛
- شعبہ کے لیے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے انڈیکٹرز کے ذریعے مندرجہ بالا عناصر کو منصوبے کے مراحل کےانتظام میں شامل کر کے۔

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں کس کو لانا چاہیئے؟

ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کامکرنے والے تمام اداروں کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہنگامی حالات میںرفاہی کاموں میں پورے طور پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لائیں۔ اس میں عمومی عملہ اور شعبہ کا عملہ، پروگرامنگ کا عملہ، پیروی کرنے والا عملہ، نگرانی اور جانچ کرنے والا عملہ اور دیگر مینیجر شامل ہیں ۔ کلسٹر کی سربراہ ایجنسیاں اور شراکت دار اس کے ذمہ دار ہیں کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ ان کے اپنے اپنے شعبوں کے اندر سرگرمیاں "تحفظ کے نقطہ نظر" سے انجام دی جا رہی ہیں اور خاص طور پر اس کی یقین دہانی کرنے کے لیے کہ ان کی سرگرمیاں تحفظ کے اصولوں کو ضم کرلیں۔فیلڈ تحفظ کے کلسٹرز تحفظ (Protection Clusters) کو عام رجحان بنانے کے مشورے، رہنمائی اور تربیت فراہم کرسکتے ہیں۔

## تحفظ کومرکزی دھارے میں لانے کے لیے کس قسم کی مدد دستیاب ہے؟

دی گلوبل پروٹیکشن کلسٹر(Global Protection Cluster) سپورٹ پیکج (Support Package) کو بحال رکھتا ہے جس میں شامل ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں میں مدد فراہم کرنے کے لیے فیلڈ پروٹیکشن کلسٹرز کے لیے ایک ٹپ شیٹ
- دیگر ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے شعبوں /کلسٹرز کے لیے مخصوص اقدامات کے ساتھ تحفظ کی چیک لسٹس
- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی رہنمائی، tools اور مینوئل کی ایک تشریح کردہ حوالے کی فہرست
- ملکی سطح پر تیارکردہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے tools کی مثالیں
- ہنگامی حالات میں رفاہی کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے تربیتی مینوئلز اور ماڈیولز

# وسائل 4: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی وڈیو

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا ایک تعارف، گلوبل پروٹیکشن کلسٹر 2014(Global Protection Cluster) یہاں پر آن لائن دستیاب ہے
http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/

# وسائل 5 : تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں اور غیر موزوں طریقے

## تحفظ اور وقار کو ترجیح دینا اور نقصان پہنچانے سے بچانا

- **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے موزوں طریقہ**

آبادی میں بہتر انداز میں غذائی اشیا تقسیم کرنے کے لیے غیر سرکاری ادارے (NGO) نے نقل مکانی کرکے آنے والی آبادی کے مردوں ، خواتین اور بچوں کے ساتھ کئی مرتبہ مشاورت کی۔ انہوں نے آبادی کو تجویز پیش کی کہ وہ مرکزی مقام سے دال، چاول اور گھی تقسیم کریں جہاں تک زیادہ تر نقل مکانی کرکے آنے والوں کے لیے پہنچنا آسان تھا۔مشاورتی عمل میں شامل خواتین نے زور دے کر کہا کہ ان کے لیے یہ لازم قرار نہ دیا جائے کہ وہ مرکزی جگہ سے اپنے لیے غذائی اشیاء لینے آئیں اور پھر ممکنہ طور پر خطرناک علاقے سے آدھے گھنٹے کا پیدل سفر کرکے اپنے گھروں کو واپس جائیں۔ خواتین کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس کا خطرہ بہت زیادہ ہے کہ واپسی میں گھر جاتے ہوئے راستے میں ان پر حملہ کردیا جائے اور ان سے غذائی اشیاء کو لوٹ لیا جائے۔ غیر سرکاری ادارے (NGO) نے خوراک کی تقسیم پر دوبارہ غور کیا اور لوگوں کے پڑوس میں ہی مختلف مقامات پر باورچی خانوں کے ذریعے پکاپکایا کھانا فراہم کرنا شروع کردیا۔

- **متبادل مثال :**

'ایتھوپیا میں صومالیہ کے پناہ گزینوں کے لیے پناہ گزین کیمپوں میں 'محفوظ مقامات کی نشاندہی

پناہ گزین کیمپوں میں بالغ صومالی لڑکیوں کے تحفظ کے حوالے سے ایک تحقیق کے سلسلے میں وومنز ریفیوجی کمیشن (Women's Refugee Commission) نے محفوظ انداز میں فرار ہونے کی ایک مشق کروائی۔یہ ایک سودمند طریقہ ہے جس کو معیاری جانچ اور نگرانی کے عمل میں شامل کیا جاسکتاہے۔ اس عمل میں بالغ لڑکوں ، لڑکیوں اور کلیدی مخبروں سے انٹرویوز لینا، جنسی بنیاد پر علیحدہ کردہ فوکس گروپ میں بحث مباحثہ اور'محفوظ مقامات کی نشاندہی'کا نقشہ بنانے کی مشق شامل ہے ۔ اس میں ان مقامات کی نشاندہی کی گئی جہاں لڑکے اور لڑکیوں نے WASH کی سہولیات اور کیمپ کے دیگر مقامات تک رسائی حاصل کرنے میں اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کیا اور اس میں لڑکیوں کو یہ موقع فراہم کیا گیا کہ وہ اپنے تحفظ میں اضافے کے لیے طریقہ کاروں کی نشاندہی کریں۔

- **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا غیر موزوں طریقہ**

WASH پروگرام میں غیر سرکاری ادارے (NGO) نے ایک کمیٹی قائم کی اور سہولیات کی جگہ کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آبادی کو صفائی کا سامان فراہم کیا۔
صفائی کے سامان کے ساتھ ہدایات نہیں دی گئی تھیں اور بوتلوں پر بھی ہدایات انگریزی زبان میں تھیں۔ مردوں اور خواتین کے لیٹرین میں اس سامان کو سنک کے نیچے فرش پر رکھ دیا گیا۔ ایک واقعہ ایسا بھی ہوا کہ جس میں لیٹرین کے قریب دو بچے کھیل رہے تھے اور انہوں نے صفائی کے سیال مواد کو کھانے کی چیز سمجھتے ہوئے پی لیا۔ پھر دونوں بچوں کو ہسپتال میں لے جایا گیا اور ان کے معدے کی صفائی کی گئی۔

- **متبادل مثال :**

نقل مکانی کرکے آنے والے افراد کے ایک کیمپ میں ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) نے غیر غذائی امدادی سامان اور خوراک کی تقسیم کا انتظام کیا جس کا آغاز دن 12 بجے کیا جاتا تھا۔ چونکہ یہ کیمپ شہر کے مرکز سے 2 گھنٹے کی مسافت پر تھا اور ٹرکوں میں سامان بھی دن کے وقت لادا جاتا تھا،اس لیے بعض مرتبہ وہ دوپہر 2 بجے کے بھی بعد پہنچتے ۔ تقسیم کا عمل مکمل ہونے کے بعد اکثر خاندانوں کو اپنی قیمتی اشیاء لے کر اندھیرے میں گھر جانا پڑتاتھا۔گھروں کو واپس جاتے ہوئے کئی خاندانوں پر حملے ہوتے اور ان کا سامان بھی لوٹ لیا جاتا، خواتین بھی جب گھر کی جانب پیدل آرہی ہوتیں تو اندھیرے میں ان کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا۔

# بامعنی رسائی

## • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا موزوں طریقہ

ہیٹی (Haiti) سے تعلق رکھنے والے عدم تحفظ کا شکار بڑی عمر کےافراد کی رسائی اور امداد کے لیے کام کرنا-ہیلپ ایج انٹرنیشنل (HelpAge International) ہیٹی میں 2010 کے زلزلے کے بعد عدم تحفظ کا شکار افراد مثلاً بڑی عمر کے افراد تک پہنچنا ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام کرنے والی اکثر ایجنسیوں نے بہت زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد کی نشاندہی کے لیے کیمپ کمیٹیوں کو استعمال کیا تھا، اس لیے وہ ان افراد کی ضروریات سے براہِ راست آگاہ نہیں تھیں اور ان کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ آیا اس طرح کے افراد موجود بھی ہیں یا نہیں۔ دوسری جانب زلزلے کے ہنگامی کام کے دوران کیمپوں میں موجود عدم تحفظ کا شکار بڑی عمر کے افراد کی نشاندہی ، رجسٹریشن اور امدادی اشیاء کی تقسیم تک ان کی رسائی میں مدد کے لیے ہیلپ ایج انٹرنیشنل (HelpAge International) نے بڑی عمر کی خواتین اور بڑی عمر کے مردوں کے نیٹ ورک پر انحصار کیا ۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد کو بڑی عمر کے افراد اپنے ساتھ امدادی اشیاء کی تقسیم والے مقامات پر لے کر آئے ، ان افراد کو متاثر کرنے والے اضافی مسائل کی نشاندہی کی اور اسکی یقین دہانی کی گئی کہ ان افراد کو مزید مدد کے لیے ہیلپ ایج انٹرنیشنل کے لیے کام کرنے والی ٹیموں یا پھر کیمپ میں کام کرنے والی دیگر ایجنسیوں کے پاس بھیجا جائے۔سن 2011 میں ہریکن ٹامس کی وجہ سے شدید بارشوں اور تیزہواؤں کی وجہ سے کیمپ کو بہت زیادہ خطرہ لاحق ہوگیا تھا ، اس سلسلے میں بڑی عمر کے افراد کا نیٹ ورک نقل مکانی کرکے آنے والے بڑی عمر کے افراد اور ان کے رشتہ داروں کو آنے والے خطرے کے بارے میں خبردار کرنے اور حفاظتی اقدامات کی نشاندہی کے سلسلے میں فعال تھا۔

## • تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا غیرموزوں طریقہ

ایک آئی ڈی پی کیمپ میں پانی اور صحت وصفائی کے انجینئروں نے وہاں کچھ مقامات پر کنوئیں بنائے جو تکنیکی نقطہ نظر سے بہت حد تک معقول تھے۔ تاہم، تمام کنوئیں ایسی جگہ تعمیر کئے گئے جو ایک اکثریتی نسلی گروہ کا علاقہ تھا۔ اس کے بعد اس اکثریتی نسلی گروہ نے کنوؤں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اقلیتی گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد سے پیسے لینے شروع کردیئے۔ اس کے بعد دونوں گروہوں کے درمیان تناؤ میں واضح طور پر اضافہ ہوگیا۔

## احتساب

- ### تحفظ مرکزی دھارے میں لانے کا موزوں طریقہ

ایشیا کے ملک تیمورلیستے (Timor Leste) کی آبادیوں کے ساتھ کام کرنے والے ایجنسیوں کے عملے کا ضابطہ اخلاق تیار کرنے کے لیے چار ایجنسیوں نے کئی ورکشاپس کا انعقاد کروایا۔ ان ورکشاپ میں ایجنسیوں سے متوقع معیاری طرز عمل کا تعارف کروایا گیا، جن میں جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ فراہم کرنے کے عزم کے لیے اقدامات بھی شامل تھے۔بعض طرز عمل جو اس میں شامل تھے ان میں متاثرہ آبادی کے افراد کے ساتھ پروگرام کے عملے کے ارکان کا جنسی تعلق، امتیازی سلوک اور ذاتی تحائف کے تبادلے کی ممانعت بھی شامل تھی۔ آبادی سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی دعوت دی گئی کہ اگر وہ چاہیں تو وہ بھی بعض ایسے طرز عمل کو شامل کرسکتے ہیں جن کی وہ متعلقہ آبادیوں میں کام کرنے والے عملے کے ارکان سے توقع رکھتے ہیں اور اس بارے میں بھی بتائیں کہ عملے کو کس طرح کے رویوں کے لیے جوابدہ بنایا جاسکتا ہے۔ ان ضابطہ اخلاق کا ترجمہ کیا گیا اور پورے عمل کے اختتام پر ان کو آبادی کے لوگوں اور آبادیوں میں کام کرنے والے عملے میں تقسیم کیا گیا۔

- ### تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا غیر موزوں طریقہ

خوراک اور غیرغذائی اشیاء کی تقسیم کے دوران بعض افراد غیر سرکاری ادارے (NGO) کے لیے کام کرنے والے ارکان سے شدید ناراض ہوگئے۔ صورتحال خراب ہوگئی اور غیر سرکاری ادارے (NGO) کے عملے کو تقسیم کا عمل بیچ میں ہی روکنا پڑا کیوں کہ لوگ بہت زیادہ غصّے میں تھے اور تشدد کی دھمکیاں بھی دے رہے تھے۔ سیکورٹی کی ڈی بریفنگ میں عملے کے ارکان سے پوچھا گیا کہ آخر ہوا کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بعض افراد اس لیے چیخ وپکار کر رہے تھے کہ ان کو یہ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کچھ لوگوں کو زیادہ خوراک آخر کیوں دی جارہی تھی۔ علاوہ ازیں انہوں نے محسوس کیا کہ خواک کی تقسیم کے عمل میں ایک مخصوص نسلی گروہ کو ترجیح دی جا رہی تھی۔ ایجنسی نے تقسیم کے حوالے سے اس طرح کی معلومات نہیں پہنچائی تھی کہ: متاثرہ آبادی کو کس حد تک امدادی سامان وصول کرنے کی توقع رکھنی چاہیئے اور یہ کہ تقسیم کا عمل کس طرح کیا جائے گا۔

# شراکت داری اور بااختیار بنانا

- **تحفظ مرکزی دھارے میں لانے کا موزوں طریقہ**

ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) نے پرائمری اسکول کے قیام اور اس کو مدد فراہم کرنے کے لیے مقامی اہلکاروں کے ساتھ مل کر کام کیا۔ پروگرام کے عملے نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تعلیم کے حقوق کے تمام پہلوؤں کے حوالے سے اپنے آپ کو روشناس کروایا۔ اس کے بعد اسکول کھولنے کے سلسلے میں انہوں نے آبادی کے رہنماؤں ، والدین اور دیگر افراد سے بات چیت کا آغاز کیا۔ اس سلسلے میں جن امور پر بات چیت کی گئی ان میں تعلیم پر بچوں کا حق، بچوں کو اسکول بھیجنے میں والدین کی ذمہ داری ، وہ جگہ جہاں اسکول کھولا جائے ، تعلیمی نصاب میں شامل چیزیں، حکومتی معیار کے مطابق اساتذہ کا انتخاب اور یہ کہ مفت میں پڑھایا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ جب بڑے بڑے فیصلے کر لیے گئے تو اس حوالے سے معلومات کو پھیلانے کے لیے مختلف طریقے اختیار کئے گئے جن میں مختلف مقامات پر اشتہارات لگانے کے علاوہ مقامی آبادی کے اندر تقاریب کا بھی اہتمام کیا گا۔

- **تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا غیر موزوں طریقہ**

ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) کی ذمہ داری تھی کہ وہ جنوبی سوڈان میں بہت بڑی تعداد میں موجود آئی ڈی پیز کی باقاعدہ اور عارضی نوآبادیوں میں خوراک تقسیم کرے۔ غیر سرکاری ادارے (NGO) کو مختلف خیراتی اداروں سے بہت زیادہ مقدار میں مختلف اقسام کے ملے جلے اناج ملے۔ اس اناج کو تقسیم کے مقامات پر روانہ کردیا گیا اور پہلے ماہ کے دوران ہر خاندان کو ان مختلف اقسام کے اناج کا روزانہ ایک کلو دیا جاتا رہا۔ پہلے ماہ کے اختتام پر وزارتِ تعلیم آئی اور اس نے خوراک تقسیم کرنے والے غیر سرکاری ادارے (NGO) سے بات کی۔ انہیں مقامی اسکولوں سے اطلاعات موصول ہو رہی تھیں کہ آئی ڈی پیز کے بچوں میں سے کوئی بھی اسکول میں حاضر نہیں ہوپارہا تھا اور اپنی تعلیم کو جاری نہیں رکھ پا رہا تھا، والدین کی جانب سے کہا گیا کہ ان بچوں کی گھر پر کھانا پکانے کے لیے ضرورت پڑتی ہے۔ پتہ یہ چلا کہ آئی ڈی پیز میں جو اناج تقسیم کیا گیا تھا یہ وہ اناج تھا جو یہ لوگ عام طور پر استعمال نہیں کیا کرتے تھے ، اس لیے اس کو پکانے میں زیادہ وقت صرف ہوتا تھا۔ دوسرا یہ کہ اس میں مختلف قسم کے اناج ملے ہوئے تھے اس لیے ہر اناج کو دوسرے کے مقابلے میں گلنے میں زیادہ قت لگتا تھا۔ ماؤں کا کہنا تھا کہ ہر روز پکانے سے پہلے اناج کو ایک دوسرے علیحدہ کرنا پڑتا تھا اور ان کے بچے اس سلسلے میں ان کی مدد کرتے تھے؛ یہ ایک دقت طلب اور زیاد ہ وقت لینے والا کام تھا۔

# وسائل6 : پاکستان سے جانچ کے سوالات کی مثال

## جانچ کے tool کی تیاری (Assessment Tool Development)(سوالنامے /بحث مباحثے کے لیے رہنما اصول )

جانچ کے عمل کے دوران تکنیکی شعبہ اور جس صورتحال کی جانچ کی جارہی ہے اس کی نوعیت کے لحاظ سے سوالات مختلف ہوں گے۔ سوالات اس لحاظ سے بھی مختلف ہوں گے کہ آیا جانچ کا عمل اعدادی سے کیا جا رہا ہے یا زیادہ معیاری طریقہ کار سے (مثال کے طور پر ایف جی ڈیز) ۔ تاہم ، چند عمومی اصولوں کا دھیان رکھنا سودمند رہے گا۔

- سوالات کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ اس سے شراکتداری کو بڑھایا جائے
- سوالات کو معروضی انداز میں ترتیب دیا جائے اور نہ تو ان میں تعصب ہو اور نہ ہی ان میں مخصوص قسم کے جوابات حاصل کرنے کی کوشش کی جائے
- ان کو مختصر ہونا چاہیئے (سوالنامے کی طوالت)
- سوالات میں آسان الفاظ استعمال کئے جائیں خاص طور پر کم عمر افراد کے لیے
- زیادہ حساس نوعیت کے سوالات کو سروے کے آخر میں رکھا جائے ، اس لیے کہ ہوسکتا ہے جواب دہندے اس طرح کے سوالات کا جواب دینا نہ چاہیں۔اس طرح حساس سوالات کے آخر میں ہونے کی وجہ سے جانچ کے لیے ضروری جوابات پہلے ہی حاصل کئے جاچکے ہوں گے۔
- یہ بہت حد تک سودمند ہوسکتا ہے کہ مقامی معلومات جمع کرکے ثقافت کی مناسبت سے سوالات ترتیب دیئے جائیں

سوالنامے /بحث مباحثے کے موضوعات میں شامل کرنے کے لیے ہر کلسٹر /شعبہ کے اپنے مخصوص تکنیکی سوالات /مسائل ہوں گے ۔یہ پروٹیکشن کلسٹر کی صلاحیت پر منحصر ہے کہ وہ اس طرح کے تکنیکی پہلوؤں سے کس حد تک استفادہ کرتے ہیں۔ تاہم، جانچ کے عمل میں تحفظ کے اصولوں کے بعض سوالات کی شمولیت سے ان کو ایک خاص اہمیت ملتی ہے۔مندرجہ ذیل سوالات کی وہ چند مثالیں ہیں جنہیں شامل کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔فہرست کو نہ تو لمبا ہوناچاہیئے اور نہ ہی اس کوزیادہ محدود کیا جائے۔ بعض سوالات سرگرمی شروع کرنے سے پہلے ضرورت کی جانچ کے لیے زیادہ موزوں ہوں گے؛ دیگر سوالات سرگرمیوں /پروگرام کی جانچ اور نگرانی کے دوران زیادہ موزوں ہوں گے۔

### غذائی اور غیر غذائی امداد ی سامان کی تقسیم تک رسائی

- کیا متاثرہ آبادی امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر آسانی سے پہنچ پا رہی ہیں؟ (مثلاً پیدل راستے کا فاصلہ )
- کیا غذائی اشیاء کی تقسیم کے مقامات فوجی علاقوں سے دور ہیں ؟ (اس کو مشاہدات کا حصّہ بنایا جائے)
- کیا آبادی سمجھتی ہے کہ خوراک اور غیرغذائی امدادی سامان کی تقسیم کے بارے میں اوقات اور مقامات کے بارے تمام لوگوں مناسب انداز میں مطلع کردیا گیا ہے؟
- کیا امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات کو واضح طور پر نمایاں کردیا گیا ہے ، ان کو مشتہر کردیاگیا ہے؟ (اس کو بھی مشاہدات کا حصّہ بنایا جاسکتا ہے
- کیا ہجوم پر قابو پانے کا نظام پوری طرح موثّر ہے؟ کیا کبھی کوئی ناخوشگوار واقع یا جھگڑ ہوئی ہے؟
- کیا غذائی اشیاء تقسیم کرنے والا عملہ تکنیکی طور پر پوری طرح تیار ہے؟ کیا وہ بچوں کے لیے کام کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں؟ کیا ان میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ عدم تحفظ کے معاملات کے بارے میں مشورہ دے پائیں؟
- کیا خوراک اور غیرغذائی امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر خواتین اور لڑکیوں کے لیے کوئی تحفظ کا خطرہ تو نہیں ہے؟
- کیا خوراک اور غیرغذائی امدادی سامان کی تقسیم کے مقامات پر دیگر طبقات کے لیے کوئی تحفظ کا خطرہ تو نہیں ہے؟(خواتین اور لڑکیوں کے علاوہ) اگر ایسا ہے تواس سے کون متاثر ہے؟
- کیا تقسیم کے مقامات تک خواتین اور لڑکیاں آسانی سے پہنچ پائیں گی؟ (مثلاً تقسیم کے علیحدہ مقامات، قطار میں کھڑے ہونے کی سہولت، تقسیم کے لیے خواتین کا عملہ وغیرہ) اگر ایسا نہیں ہے تو اس میں کون سی بڑی خامیاں ہیں؟
- کیا تقسیم کے مقام تک بچے محفوظ اور آسانی سے پہنچتے ہیں (گھرانے کے سربراہ/لاوارث/ علیحدہ)؟
- کیا تقسیم کے مقام تک معذور افراد کی رسائی آسان ہے؟
  کیا تقسیم کے مقام تک بڑی عمر کے افراد کی رسائی آسان ہے؟
- کیا امدادی اشیاء کی تقسیم کے اوقات مناسب ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو ان میں کیا بڑے مسائل ہیں؟

- کیا اس کا انتظام ہے کہ مخصوص ضروریات کے حامل افراد مثلاً بڑی عمر کے افراد، معذور افراد، لاوارث یا تنہا بچے، حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین ان کو امدادی سامان کی تقسیم کے دوران ترجیح دی جائے؟
- کیا خوراک لینے کے لیے آنے والے بچوں یا خواتین کی تعداد میں کوئی نمایاں تبدیلی آئی ہے؟ اگر آئی ہے تو کیا ان کی تعداد بڑھی ہے یا کم ہوئی ہے؟
- کیا شادی شدہ افراد (بیویوں) کے نام بھی راشن کارڈ میں ہیں؟
- کیا راشن/امدادی سامان کی مقدار اتنی ہے کہ اس کو بغیر اضافی وزن یا اخراجات کے واپس لے کر جایا جاسکے؟
- کیا خوراک یا غیر غذائی امدادی سامان واپس گھر لے کر جانے میں کوئی تحفظ کا خطرہ تو نہیں ہے؟
- غیر غذائی امدادی اشیاء کے پیکجز میں کیا خواتین اور لڑکیوں کی مخصوص ضروریات (ماہواری میں استعمال ہونے والے پیڈز) کا سامان موجود ہے؟ اگر نہیں ہے تو اس میں کس چیز کی کمی ہے؟
- اگر لوگوں کو خوراک اور غیر غذائی اشیاء کی تقسیم کے دوران مسائل کا سامان کرنا پڑ رہا ہے تو کیا اس بارے میں مطلع کرنے کے لیے کوئی نظام موجود ہے؟
- تقسیم کے عمل اور ڈیزائن میں کیا خواتین، بچوں اور والدین/ دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو شامل کیا گیا ہے؟
- خوراک یا غیر غذائی اشیاء کی تقسیم کے عمل کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کیا کوئی مشورے ہیں؟
- ہنگامی صورتحال یا نقل مکانی کے مرحلے سے نمنٹے کا جو نظام وضع کیا گیا تھا کیا اس نے خواتین اور لڑکیوں کو خطرے سے دوچار کردیا تھا؟
- خوراک کی کمی کی صورت میں آبادی کے پاس کون سے متبادل صورتیں ہیں؟
- ہنگامی صورتحال یا نقل مکانی کے مرحلے سے نمنٹے کا جو نظام وضع کیا گیا تھا کیا اس نے مخصوص طبقات کو کس خطرے سے دوچار کردیا تھا (خواتین یا لڑکیوں کے علاوہ)؟
- کیا کام کے بدلے خوراک کے منصوبوں میں خواتین بھی شرکت کرتی ہیں؟ اگر نہیں تو پھر ان کے شرکت نہ کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹیں کیا ہیں؟

## پانی اور صحت وصفائی تک رسائی (Access to water and sanitiation)

- کیا پانی کے مقامات تک خواتین کی رسائی ہے؟
- کیا پانی کے مقامات تک بچوں کی رسائی ہے؟
- WASH کی سہولیات کے مقامات اور قسم کے بارے میں کیا خواتین /بچوں/بڑی عمر کے افراد/معذور افراد سے مشاورت کی گئی ہے؟
- کیا WASH کی سہولیات اسکولوں یا بچوں اور خواتین کے لیے محفوظ مقامات پر دستیاب کروائی گئی ہیں؟
- کیا پانی کے مقامات بچوں کے لیے محفوظ ہیں؟
- کیا پانی کے مقامات بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کے لیے قابل رسائی ہیں؟
- کیا صحت وصفائی کی علیحدہ سہولیات خواتین اور لڑکیوں کے لے قابل رسائی ہیں؟
- کیا صحت و صفائی کی سہولیات کی وضع قطع ایسی ہے کہ وہاں بچوں اور خواتین کے لیے پردے اور تحفظ کی ضمانت دی جاسکے؟
- کیا لیٹرین بچوں کے لیے محفوظ ہیں؟ کیا کوئی ایسا واقع ہوا ہے جس میں بچوں کی تحفظ کو خطرہ لاحق ہوا ہو؟
- کیا پانی لینے جانے میں بچوں کے لیے خطرہ تو نہیں ہے یا یہ کوئی بھاری کام تو نہیں ہے؟ کیا پانی لینے کے لیے جانا بچوں کی اسکول میں حاضری کو تو متاثر نہیں کر رہا ہے؟
- کیا صحت وصفائی کی سہولیات بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کے لیے قابل رسائی ہیں؟
- کیا خواتین اور لڑکیاں لیٹرین یا صحت وصفائی کی سہولیات استعمال کرتے ہوئے خود کو محفوظ سمجھتی ہیں؟
- اگر نہیں تو ان کو کس قسم کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے یا کس قسم کے مسائل کے بارے میں بتاتی ہیں؟
- ہنگامی صورتحال سے متاثرہ یا نقل مکانی کرنے والی آبادی کے لیے پانی اور صحت وصفائی کی سہولیات کے معیار یا رسائی کو بہتر بنانے کے لیے کیا آپ کوئی مشورے دے سکتے ہیں؟
- حفظان صحت کی کٹ میں کیا خواتین اور لڑکیوں کی ضرورت کی چیزیں بھی موجود ہیں؟
- لڑکیوں اور خواتین کے لیے حفظان صحت کی کٹ کا معیار بہتر بنانے کے لیے کیا آپ کوئی مشورے دے سکتے ہیں؟

## صحت (Health)

- کیا صحت کی سہولیات تک خواتین اور بچوں کی رسائی آسان ہے؟ کیا ان کے لیے وہ مقام اور اوقات باسہولت ہیں؟
- کیا صحت کی سہولیات تک بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کی رسائی ہے؟
- کیا صحت کی سہولیات پر حمل اور بچوں کی پیدائش کے حوالے خدمات دستیاب ہیں؟

- کیا صحت کی سہولیات پر خواتین کا عملہ بھی موجود ہے؟ اگر ہے تو اس کا کیا تناسب ہے؟ کیا یہ کافی ہے؟
- کیا عوامی صحت کے مرکز پر ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت کی خصوصی خدمات اور عملہ موجود ہے؟
- کیا کوئی ایسا نظام موجود ہے کہ جس میں اس طرح کے معاملات کو کسی دوسری جگہ بھیجنے کا انتظام ہو یا ان کے بارے مطلع کیا جائے؟
- کیا صحت کی سہولیات کے مقامات پر ایسے جگہیں ہیں کہ جہاں خواتین ، بچے یا کوئی دوسرا فرد رازداری اپنے مسائل کے بارے میں بتاپائے؟
- کیا صحت کا عملہ رازداری کا پاس کرتا ہے؟
- لڑکیوں اور خواتین کے لیے صحت کی سہولیات تک رسائی حاصل کرنے میں بڑی مشکلات کون سی ہیں ؟ (مثال کے طور پر فاصلہ، لاگت، خواتین کے عملے کی کمی، ثقافتی رکاوٹیں، خصوصی خدمات کی کمی وغیرہ )
- کیا متاثر ہ آبادی میں ایچ آئی وی/ایڈز یا جنسی طور پر پھیلنے والی بیماریوں کے حوالے سے تحفظ کے خطرات ہیں ؟ کیا ایسے معاملات ہوئے ہیں کہ جن میں مریضوں کو محفوظ اور رازدارنہ انداز میں ایچ آئی وی کی مناسب خدمات کی جانب بھیجا گیا ہو؟
- کیا ہنگامی صورتحال سے متاثرہ افراد یا نقل مکانی کرنے والی آبادی کے لیے صحت کی سہولیات تک رسائی کے معیار اور رسائی کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کی جانے والی مشاورت کے عمل میں بچوں، خواتین اور معذور افراد کو بھی شامل کیا گیا ہے؟ اگر ان کی جانب سے کوئی مشورہ آیا ہے تو کیا آیا ہے؟
- کیا صحت کی خدمات فراہم کرنے والا عملہ اس کا اہل ہے کہ وہ صحت کے مسائل کی نشاندہی کر سکے، ردعمل دے سکے یا رہنمائی کر سکے؟ کیا عملہ تربیت یافتہ ہے ؟
- کیا بارودی سرنگوں اور ای آر ڈبلیوز (ERWs) سے بچ جانے والوں کے لیے خصوصی یا عمر کی مناسبت سے خدمات ہیں؟

## تعلیم (Education)

- اگر ثقافتی لحاظ سے ضرورت ہے تو کیا اس علاقے میں لڑکیوں کے لیے علیحدہ اسکول ہیں؟
- کیا خواتین اساتذہ کافی تعداد میں ہیں؟ اگر ہیں تو ان کا کیا تناسب ہے؟ کیا یہ کافی ہیں؟
- کیا اسکول سے آنے جانے میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے کوئی تحفظ کے مسائل تو نہیں ہیں؟
- کیا اسکول میں لڑکیوں کے لیے علیحدہ اوراندر سے کنڈی لگا کر استعمال کرنے والی صحت وصفائی کی سہولیات موجود ہیں؟
- کیا اسکول میں داخلوں کی شرح میں نقل مکانی کر کے آنے والے بچوں اور مقامی بچوں کے داخلے کے درمیان کوئی فرق ہے؟ اگر ہے تو کیوں ہے؟
- کیا اسکول میں داخلوں کی شرح میں لاوارث بچوں اور تنہا بچوں کے داخلے کے درمیان کوئی فرق ہے؟ اگر ہے تو کیوں ہے؟
- کیا اسکول میں داخلے اور/یا تعلیم کی تکمیل میں کوئی رکاوٹیں ہیں (مثال کے طور پر فیس، اسکول کی کتابیں اور دوسرا سامان، یونیفارم، آئی ڈی پیپز کے لیے مطلوب مخصوص دستاویزات وغیرہ)؟
- کیا اساتذہ سب طلبہ کو یکساں- طور پر تعلیم دے رہے ہیں؟
- کیا اساتذہ میں نقل مکانی کے مسائل کے حوالے سے حساسیت پیدا کردی گئی ہے؟
- کیا اساتذہ تشدد، بدسلوکی، استحصال یا نظرانداز کئے جانے کے معاملات کی نشاندہی کرنے، ردعمل دینے یا اگر ضرورت پڑے تو رہنمائی کرنے کے اہل ہیں؟
- کیا کوئی ایسی اطلاع ملی ہے جس میں بچے کے ساتھ اساتذہ کی جانب سے تشدد /استحصال کیا گیا ہو؟
- کیا مثبت نظم وضبط اور جسمانی سزاؤں کو روکنے کے حوالے اساتذہ کی تربیت کی گئی ہے؟
- کیا اساتذہ اور اسکول کے عملے نے ضابطہ اخلاق پر دستخط کئے ہیں؟
- کیا اساتذہ اور طلبہ یہ جانتے ہیں کہ تحفظ کے حوالے سے خدشات کے بارے میں کہاں مطلع کرنا ہے؟
- کیا تعلیمی سرگرمیوں میں بارودی سرنگ کے بارے میں تعلیم (Mine Risk Education) کو شامل کیا گیا ہے؟
- ہنگامی صورتحال سے متاثرہ یانقل مکانی کرکے آنے والے بچوں کی تعلیمی سہولیات کے معیار اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے کیا بچوں کی جانب سے کوئی مشورے دیئے گئے ہیں؟

## موزوں پناہ گاہ (Adaquate Shelter)

- کیا پناہ گاہ کے حوالے سے فیصلہ سازی کے عمل میں بچوں اور خواتین کو شامل کیا گیا ہے؟
- کیا دستیاب رہائش میں ایک ہی خاندان ایک ساتھ رہ سکتا ہے اور اس میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے پردے کا انتظام ہے؟
- کیا دستیاب رہائش میں معذور افراد کی ضروریات کا خیال رکھا گیا ہے؟
- کیا اس رہائشی جگہ پر بچوں کی تعلیم ، تفریح اور دیگر سرگرمیوں کے لیے کافی جگہ ہے؟

- رہائش کے حوالے سے خواتین اور لڑکیوں کے سب سے بڑے خدشات کیا ہیں؟
- رہائش کے حوالے سے معذور افراد کے سب سے بڑے خدشات کیا ہیں؟
- مصیبت زدہ آبادی یا آئی ڈی پیز کے رہائش کے حوالے 3 سب سے بڑے خدشات کی درجہ بندی کریں (مثال کے طور پر بہت زیادہ بھیڑ بھاڑ/پردہ؛ تحفظ؛ پانی اور صحت وصفائی کی سہولیات کا فقدان؛ برتنوں/کھانا پکانے کی سہولیات کی قلت؛ کرائے کی لاگت؛ مالک مکان کا رویہ اور اس کے ساتھ تعلقات)
- کیا آبادی کے کسی مخصوص طبقے کے لیے رہائش /کرائے پر مکان کا حصول زیادہ مشکل ہے؟ اگر ہے تو کس کے لیے؟ (مثال کے طور پر وہ گھرانے جن کی سربراہ خواتین ہیں، وہ گھرانے جن کے سربراہ بچے ہیں، یا ان کا کسی مخصوص نسلی /مذہبی اقلیتی گروہ سے تعلق ہے وغیرہ)
- کیا آئی ڈی پیز کی بے دخلی کے واقعات بھی ہوتے ہیں؟ اگر ہوتے ہیں تو ان کے کیا اسباب ہیں؟
- کیا بے دخلی آئی ڈی پیز کے کسی مخصوص گروہ کو متاثر کرتی ہے؟
- کیا بے دخلیاں قانونی ہوتی ہیں (مثال کے طور پر کرائے کے معاہدی کے خلاف ورزی، اگر کوئی سبب نہیں ہے تو کیا نوٹس دیا گیا تھا)؟
- اگر قانونی ہوتی ہیں تو کیا صورتحال کی شدت میں کمی لانے کے لیے کوئی مدد فراہم کی جاتی ہے؟
- کیا خواتین کو زمین کی ملکیت کا حق ہے؟
- کیا پناہ گاہ (shelter) کے منصوبوں سے خواتین بھی فائدہ اٹھاتی ہیں؟
- کیا بے دخلی والے علاقوں میں آئی ڈی پیز کو مستقل رہائش یا زمین کی فراہمی کے لیے بھی کوئی مخصوص پروگرام تشکیل دیئے گئے ہیں؟ کیا زمین کے پلاٹ یا گھروں پر آئی ڈی پیز کا حق تسلیم کیا جاتا ہے؟ کیا جائداد پر قبضے کی سلامتی کی پوری ضانت ہے؟
- کیا واپس آنے والوں کو مستقل رہائش یا زمین کی فراہمی کے لیے بھی کوئی مخصوص پروگرام تشکیل دیئے گئے ہیں؟ کیا زمین کے پلاٹ یا گھروں پر واپس آنے والوں کا حق تسلیم کیا جاتا ہے؟ کیا جائداد پر قبضے کی سلامتی کی پوری ضمانت ہے؟
- گم شدہ یا توڑ پھوڑ کا شکار گھروں کی جگہ پر تلافی کے لیے کیا کوئی نظام ہے؟ کیا متاثرہ آبادی اس بارے میں جانتی ہے؟ اس کے لیے کتنے خاندانوں نے درخواستیں دی ہیں؟ کتنے خاندانوں کو زر تلافی مل چکا ہے؟

## امدادی سامان کے تقسیم کا مقام یا کیمپ کی رابطہ کاری (Camp Coordination / Relief sites)

- کیا خواتین اور لڑکیاں یہ سمجھتی ہیں کہ امدادی سامان کے تقسیم کے مقام یا کیمپ پر جس طرح جگہ کو ترتیب دیا گیا ہےوہ پردے یا ثقافتی لحاظ سے مناسبت ہے؟
- کیا خواتین اور لڑکیوں کے خیال میں صحت وصفائی کی سہولیات کے مقام پر ضروری پردہ موجود ہے؟ اگر نہیں ہے تو اس میں کیا مسئلہ ہے؟ (مثال کے طور پر وہ مردوں ( کی سہولت والے مقام سے مناسب فاصلے پر نہیں ہے؛ قریب ہے یا بہت زیادہ دور ہے؛ وہاں پر روشنی کا انتظام ناکافی ہے ؛ یا اندر سے بند کرنے کا نظام ناکافی ہے وغیرہ
- کیا خواتین اور لڑکیاں سمجھتی ہیں کہ کپڑے دھونے اور صحت وصفائی کے مقامات پر روشنی کا انتظام کافی ہے؟
- آبادیوں کے درمیان تناؤ سے بچنے کے لیے کیا کیمپ اور امدادی سامان کی تقسیم کی ترتیب مناسب ہے؟
- کیا کیمپ کے ڈیزائن اور اس کی ترتیب میں بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں)، خواتین اور معذور افراد کو شامل کیا گیا ہے؟
- کیا حکام کیمپ یا امدادی سامان کی تقسیم کے مقام پر سیکورٹی فراہم کر رہے ہیں؟
- زبردستی کی بھرتیوں، لوٹ مار، صنفی تشدد (خاص طور پر جنسی طور پر ہراساں کرنا اور زنا بالجبر) یا دیگر اس طرح کے خطرات سے بچاؤ میں معاونت کے سلسلے میں کیا کوئی آبادی کی سیکورٹی (مثال کے طور پر گروپس کا گشت) کے ساتھ رابطہ کاری کی کوئی صورت ہے؟
- کیا کیمپ کا منتظم عملہ تحفظ کے معاملات (تشدد، استحصال ، نظرانداز کیاجانا وغیرہ) کی نشاندہی کرنے، ردعمل دینے یا ریفر کرنے کا اہل ہے؟
- کیا کیمپ یا امدادی سامان کی تقسیم کے مقام پر اہلکاروں نے لوگوں کو رجسٹر کرلیا ہے؟ کیا کیمپ پر موجود آبادی کے ریکارڈ کو جنس، عمر اور معذوری کے لحاظ سے تقسیم کر لیا گیا ہے؟
- کیا مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد (مثال کے طور پر لاوارث اور تنہا بچے ) کی نشاندہی کرلی گئی ہے اور رجسٹریشن کے عمل کے دوران ان کو معاونت فراہم کی گئی ہے؟
- کیا اہلکار کیمپ یا امدادی سامان کی تقسیم کے مقام کا باقاعدہ دورہ کرتے ہیں؟ کیا سماجی بہبود کے محکمے سے تعلق رکھنے والا عملہ مناسب وقفے کے ساتھ کیمپ یا امدادی سامان کی تقسیم کے مقام کا دورہ اور نگرانی کرتا ہے؟
- کیا کیمپ اور امدادی سامان کی تقسیم کے مقام کی ترتیب میں بہتری لانے کے لیے آپ کے پاس کوئی تجاویز ہیں؟

## امدادی مقامات اور کیمپوں سے انخلا کے بارے میں (Specifically on evacuation from relief sites)

- کیا لوگوں کو کیمپوں یا امدادی مقامات کو خالی کرنے کا کہا گیا ہے؟ان کے مطابق ان کو یہ کس نے کہا ہے؟ (مقامی اہلکار، زمیندار، پولیس، فوج، اسکول کے عہدہ دار، دیگر
- کتنا نوٹس دیا گیا تھا (مثال کے طور پر ایک دن سے کم، ایک ہفتے سے کم، 1 سے 2 ہفتے ، ایک ماہ سے کم، ایک ماہ سے زیادہ)؟
- اس سلسلے میں کیا نقل مکانی کرنے والی آبادی سے پہلے مشاورت کی گئی تھی؟
- مرضی کے خلاف انخلا کے دوران کیا طاقت کے استعمال کی دھمکی دی گئی یا طاقت کا استعمال کیا گیا؟
- کیا حکام کی جانب سے کوئی متبادل حل پیش کیا گیا ہے ؟
- کیا اس سلسلے میں حکام کی جانب سے کوئی مدد فراہم کی گئی ہے؟

## غذائیت (Nutrition)

- کیا خواتین کے لیے ایسے محفوظ مقامات ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کو چھاتی کا دودھ پلا سکیں؟
- کیا اس کے اشارے یا اطلاعات ہیں کہ خواتین نے اپنے بچوں کو چھاتی کا دودھ پلانا بند کردیا ہے یا کم کردیا ہے؟
- کیا اس کا مشاہدہ کیا گیا ہے یا اس کی اطلاعات ملی ہیں کہ کوئی لاوارث شیر خوار بچے (6ماہ سے کم عمر) ایسے بھی ہیں جنہیں چھاتی کا دودھ نہیں پلایا جا رہا ہے؟
- کیا چھاتی کا دودھ پلانے کے عمل میں لڑکوں اور لڑکیوں کے درمیان تفریق کی جاتی ہے؟
- وہ بچے جو شدید غذائیت کی کمی کا شکار ہیں کیا ان کی نشاندہی کردی گئی ہے اور انہیں شدید غذائیت کی کمی کا شکار افراد کی دیکھ بھال کے مراکز میں روانہ کردیا گیا ہے؟
- گھروں کے اندر خواتین ، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کے درمیان خوراک کس طرح تقسیم کی جاتی ہے؟
- گھر میں وسائل پر کس کا قبضہ ہے؟ کیا اس سے کھانے اور غذائیت کی عادات پر اثرات پڑتے ہیں؟
- کیا اس ہنگامی صورتحال سے خاندان کے لیے خوراک کو تحفظ فراہم کرنے کے کردار اور ذمہ داری میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟
- کیا خوراک تک رسائی کے حوالے سے خواتین، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں میں کوئی فرق ہے؟
- کیا خواتین کو خوراک تک رسائی حاصل کرنے یا گھروں کی سربراہی کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
- اگر لڑکوں اور مردوں کو خاندان سے علیحدہ کردیا جائے تو کیا وہ اپنے لیے خود کھانا تیار کرسکتے ہیں؟
- بڑی عمر کے مرد اور بڑی عمر کی خواتین کی کھانے تک رسائی کس طرح ہے؟ کیا خوراک کی ٹوکری میں ان کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کی چیزیں موجود ہیں؟
- موجودہ ہنگامی صورتحال سے پہلے کس قسم کی غذائی سرگرمیاں موجود تھیں؟ ان کو کس طرح منظم کیا جاتا تھا؟
- اسکول میں پڑھنے والے بچے جب اسکول میں ہوتے ہیں تو ان کی کھانے تک کیسے رسائی ہوتی ہے؟
- کیا خاندانوں کو ایسے وسائل تک رسائی حاصل ہے جو ان کی کم ازکم غذائی ضروریات کو پورا کرپائیں؟

## معاشی بحالی /روزگار (Economic recovery / livelihood)

- کیا بچے ایسی محنت مزدوری کر رہے ہیں جومُضر ہے؟ اگر اس طرح ہےتو اس سے لڑکیاں زیادہ متاثر ہو رہی ہیں یا لڑکے؟
- مُضر کام کی وہ کون سی اقسام ہیں جن میں بچے شامل ہیں؟( مثال کے طور پر راشن لینے جانا، تعمیری منصوبے، زرعی کام، کان کنی ، ٹرانسپورٹ)
- ہنگامی صورتحال یا اس آفت کی وجہ سے کیا بچوں کے مضر کام میں شمولیت میں اضافہ ہوگیا ہے؟
- آبادی کے اندر بچوں سے کام لینا کیا ان کو تعلیم سے روک رہا ہے؟ اگر اس طرح ہے تو اس سے لڑکیاں زیادہ متاثر ہو رہی ہیں یا لڑکے؟
- کیا عمومی طور پر لوگ اس بارے میں آگاہ ہیں کہ مضر کام بچوں کے لیے نقصاندہ ہوسکتاہے؟
- کیا آبادی کے اندر بچوں کے لیے مضر کام کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے لیے کوئی پروگرام ہیں؟
- کیا خواتین کام کے بدلے پیسوں یا پیشہ ورانہ تربیتی پروگراموں میں شرکت کرتی ہیں یا انہیں اس طرح کی اجازت ہے؟ اگرنہیں ہے توکیوں نہیں ؟
- کام کے بدلے پیسوں یا پیشہ ورانہ تربیت کے منصوبے میں جنس اور عمر کے لحاظ سے کیا ترتیب ہوتی ہے؟ (خواتین، بچے اور معذور افراد کتنا فیصد ہوتے ہیں؟)
- کام کے بدلے پیسوں یا پیشہ ورانہ تربیت کے منصوبے میں وہ خواتین جوگھر کی سربراہ ہو ں ان کی شراکت داری کتنے فیصد ہے؟
- کام کے بدلے پیسوں یا پیشہ ورانہ تربیت کے منصوبے میں وہ بچے جوگھر کے سربراہ ہوں ان کی شراکت داری کتنے فیصد ہے؟
- کیا "نقدعطیات" ان گھروں کی سربراہ خواتین میں تقسیم کئے جا رہے ہیں جو سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار ہوں؟ (مثال کے طور پر ان کے بچوں کو مُضر کام میں شامل ہونے سے روکنے کے لیے؛ ان کو جنسی بنیادوں پر تشدد سے روکنے کے لیے)

- کیا کام کے بدلے پیسوں یا پیشہ ورانہ تربیت کی سرگرمی کے پروگراموں کی ترتیب میں خواتین اور بچوں سے مشاورت کی گئی ہے؟
- کام کے بدلے پیسوں کے پروگراموں سے کتنے بچوں نے فائدہ اٹھایا ہے اور ان میں منتخب ہونے کے بعد کیا انہوں نے اسکول جانا شروع کردیا ہے؟
- کام کے بدلے پیسوں /پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں سے کتنے بچوں نے فائدہ اٹھایا ہے اوران میں منتخب ہونے کے بعد کیا انہیں اسکول سے نکال دیا گیا ہے؟

# وسائل 7: عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز

| | |
|---|---|
| **پروفائل 1:**<br>**ایک 10 سالہ لڑکی** | پروفائل 1 کے بارے میں اضافی معلومات :<br>یہ 10 سالہ لڑکی اپنے والدین کے ساتھ رہتی ہے اور اس وقت باقاعدگی سے اسکول بھی جارہی ہے |
| **پروفائل 2:**<br>**مقامی کمیٹی کی کارکن** | پروفائل 2 کے بارے میں اضافی معلومات:<br>مقامی کمیٹی کی رکن ایک خاتون ہیں اور مقامی آبادیوں میں جنسی توازن قائم کرنے کی کوششوں میں ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) ان کی مدد کر رہی ہے، تاہم وہ خود ایک ایسے اقلیتی نسلی گروہ سے تعلق رکھتی ہیں جن کے خلاف امتیازی سلوک روا رکھا جاتاہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ جب وہ اپنے کام کے سلسلے میں باہر نکلتی ہے تو وہاں کے مرد اس کو بُرا بھلا کہتے اور گالیاں دیتے ہیں۔ |
| **پروفائل 3:**<br>**ایک کسان** | پروفائل 3 کے بارے میں اضافی معلومات :<br>کسان کو اپنی زمین چھوڑ کر اپنے خاندان کے لیے کوئی محفوظ مقام تلاش کرنا پڑا۔ اس کی پوری فصل تباہ ہوگئی اور اس کے تمام زرعی آلات چوری ہو گئے ۔ اس وقت وہ جہاں رہتا ہے وہاں سے وہ اپنی زمین پر نہیں جاسکتا۔ |

# وسائل 1: ہیٹی سے تعلق رکھنے والے لڑکے کی تصویر

| | |
|---|---|
| **پروفائل 4:**<br>**ایک معذور شخص** | پروفائل 4 کے بارے میں اضافی معلومات :<br>یہ معذور شخص مقامی ہلال احمر میں ملازمت کرتا ہے۔ |
| **پروفائل 5 :**<br>**پاکستان میں اقوامِ متحدہ کے بیس میں صفائی کرنے والی** | پروفائل 5 کے بارے میں اضافی معلومات:<br>اس صفائی کرنے والی کو اقوامِ متحدہ کا ایک کارکن مجبور کر رہا ہے کہ وہ اس کے ساتھ جنسی فعل کرے، وہ ڈرتی ہے کہ اگر اس نے انکار کردیا یا شکایت کردی تو اس کو نوکری سے نکال دیا جائے گا۔ |
| **پروفائل 6:**<br>**قومی غیر سرکاری ادارے (NGO) کا ایک کارکن** | پروفائل 6 کے بارے میں اضافی معلومات :<br>یہ کارکن ایک مقامی انسانی حقوق کی غیر سرکاری تنظیم(NGO) میں ملازمت کرتا ہے جس کو حکومت نے ہدف بنایا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کام کرنے والے کچھ لوگوں کو گزشتہ ہفتے حراست میں بھی لیا گیا تھا۔ |

# وسائل 7:        عدم تحفظ کی مشق کے لیے کارڈز

| | |
|---|---|
| پروفائل 7:<br>ایک نانی | پروفائل 7 کے بارے میں اضافی معلومات :<br>یہ نانی اپنی بیٹی اور اس کے خاندان کے ساتھ رہائش پزیر ہے<br>۔ان کے پاس کافی خوراک اور امداد موجود ہے۔ |
| پروفائل8 :<br>5 بچوں کی والدہ | پروفائل 8 کے بارے میں اضافی معلومات:<br>حالیہ سیلاب میں اس کا شوہر اور دو بچے کہیں کھو گئے<br>ہیں۔اس کے پاس آمدنی کا ایسا کوئی پائیدار ذریعے نہیں ہے<br>جس سے وہ اپنے باقی ماندہ 3 بچوں کو پال سکے اور اس کی<br>حالت بہت خستہ ہے۔ |
| پروفائل 9 :<br>اپنے آبائی علاقے کی جانب<br>واپس جانے والا ایک آئی<br>ڈی پی | پروفائل9 کے بارے میں اضافی معلومات :<br>اس آئی ڈی پی کو اپنے آبائی علاقے کی جانب واپسی میں مدد<br>کے لیے ایک مددکار پیکج دیا گیا ہے۔ اس سے اس کو اپنا گھر<br>دوبارہ تعمیر کرنے اور کچھ مال مویشی خریدنے میں مدد ملے<br>گی۔ |

# پروفائل 10:
# ایک نوزائیدہ بچہ

پروفائل 10 کے بارے میں اضافی معلومات :
یہ نوزائیدہ بچہ ایک ایسے خاندان کی بیٹی ہے جس کو حال ہی میں یو این ایچ سی آر(UNHCR) کی جانب سے پناہ گزین کا درجہ دیا گیا ہے اور وہ کچھ عرصے بعد ناروے جا رہے ہیں

# وسائل 8 : منصوبے کے مراحل کے مشق کی کیس اسٹڈی

جس ملک میں آپ کام کر رہے ہیں وہاں اکثریتی گروہ (الف) اور اقلیتی گروہ (ب) کے درمیان مسلح جھگڑا ہے۔ حال ہی میں نیتانگا گاؤں کے قریب ہونے والی لڑائی کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر لوگ ملک کے اندر ہی بے دخل ہوگئے ہیں۔ کئی نقل مکانی کرنے والے افراد نیتانگا میں پہنچے ہیں ، جو فی الحال اس جھگڑے سے متاثر نہیں ہے۔

آپ ایک غیر سرکاری ادارے (NGO) میں کام کر رہے ہیں جو ایک آبادی (جس میں ب کی اکثریت ہے) میں خوراک کی تقسیم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے اور ان کی میزبان آبادی پورے کی پوری الف نسلی گروہ سے تعلق رکھتی ہے۔

آئی ڈی پیز میں سے جو افراد الف نسلی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں ان کو میزبان آبادی کی جانب سے رہائش اور مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ جن کا تعلق ب سے انہوں نے اپنے لیے ایک عارضی کیمپ قائم کیا ہے۔

آپ کی تنظیم سے کہا گیا ہے کہ وہ اس علاقے میں خوراک کی پہنچانے کا منصوبہ ترتیب دے۔

# وسائل 9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)

# تحفظ کے پروگرام

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (WVI) Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکرز کے لیے وسائل کی کٹ

  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (CPWG) Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action
- صنفی تشدد کے رہنما اصول (IASC) GBV Guidelines
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات

  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔
حالانکہ ہر اقدام جس کی یہاں پر وضاحت کی گئی اس کے بارے میں اطلاق کے پورے عمل کے دوران غور کیا جانا چاہیے ، تاہم کچھ ایسے کلیدی اقدامات ہیں جن پر منصوبے کے مراحل کے جانچ /پروجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران ہنگامی صورتوں میں خصوصی طور پر اہمیت دی جانی چاہیئے۔
ان کو مندرجہ ذیل علامات کے کوڈز کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

- ہنگامی صورتحالیں
- جانچ اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کا مرحلہ

اپنی نوعیت کے لحاظ سے بعض اقدام/عوامل زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظ کے ماہرین سے رابطہ کیا جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل علامت کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

### تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں ، اور نقصان پہنچانے سے بچیں

اس کی یقین دہانی کریں کہ جس مقام پر سہولتیں فراہم کی گئی ہیں وہ تشدد کے خطرے والی جگہ سے دور ہو؛ خاص طور پر ایسی صورت میں کہ جب اس طرح کا خطرہ صنفی تشدد کا ہو اور یہ خطرہ مسلح گروہوں سے ہو۔

نوٹس :

- محفوظ اور غیر محفوظ علاقوں کی نشاندہی کے لیے یا ان کا نقشہ بنانے کے لیے مختلف گروہوں ہی آبادی سے تعلق رکھنے والے افراد کے مختلف گروہوں سے بات چیت کریں (بڑی عمر کے مرد، بڑی عمر کی عورتیں، بالغ مرد ، بالغ عورتیں ، نوجوان لڑکے ، نوجوان لڑکیاں، لڑکے، لڑکیاں ، معذور مرد ، معذور خواتین، اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد وغیرہ)۔
- رات کے وقت خطرے کو کم کرنے کے لیے اس کی یقین دہانی کر لیں کہ راستوں پر روشنی کا انتظام ہو۔ پوری کوشش کرکے غیر محفوظ راستوں اور مقامات پر روشنی کا انتظام کریں اور/یا انہیں محفوظ بنائیں۔اس کی مثالیں یہ ہوسکتی ہیں کہ وہاں پر روشنی کے لیے بلب نصب کروائیں، لوگوں کو ذاتی فلیش لائیٹس فراہم کریں، لوگوں کو کہیں کہ وہ تنہا سفر مت کریں، آبادی سے تعلق رکھنے والے افراد یا سیکورٹی کے عملے کی پیروی کریں کہ وہ ان علاقوں کی باقاعدہ نگرانی کریں۔

- ممکنہ حملہ آوروں کے قریب کبھی بھی سہولیات کا انتظام مت کریں۔ نوٹ کرلیں۔ پولیس اور مسلح گروہوں کو اکثر خلاف ورزی کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ چاہے تناظر کے لحاظ سے وہ احساس میں اضافہ کریں یا خوف پیدا کریں۔ یہ اہم ہے کہ آبادی اور ممکنہ استفادہ کرنے والوں سے ان کی ترجیحات کے بارے میں مشاورت کرلی جائے۔
- اگر ضرورت پڑے تو نگرانی کا مناسب انتظام کرلیں۔

- بنیادی ڈھانچے کو موزوں بنالیں، مثال کے طور پر ڈھلان (ramp) بنوائیں اور ریلنگ لگادیں تاکہ افراد اور گروہ تحفظ اور وقار کے ساتھ باآسانی سہولیات استعمال کر پائیں۔

نوٹس :

- مطلوبہ قسم کی ضروریات کے مطابق موزوں بنانے کے لیے آبادی میں موجود معذور افراد کے ساتھ بات چیت کرنے کے علاوہ براہ راست مشاہدہ بھی کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ ہر قسم کی مشاورت، پیشہ ورانہ مشاورت اور ذاتی معلومات کے تبادلے میں مکمل رازداری اور تنہائی کا خیال رکھا جائے۔

نوٹس :

- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ کمرے عوامی مقامات یا انتظار گاہ سے علیحدہ ہیں۔
- اگر علیحدہ کمرے دستیاب نہیں ہوسکتے تو ایک دیوار کھڑی کی جاسکتی ہے یا کم ازکم ایک پردہ لگایا جاسکتاہے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ معلومات کے تبادلہ کے پروٹوکول کے مطابق عمل کیا جا رہا ہے تاکہ کسی خلاف ورزی سے متاثرہ افراد کو اپنی کہانی دہرانی نہ پڑے ، جس کے باعث وہ مزید صدمے کا شکار ہوجائیں۔
- اس طرح کی کوئی معلومات جمع مت کریں جس کی متعلقہ فرد کی بہبود میں اضافے کے لیے ضرورت نہ ہو۔
- مشترکہ لیٹرین، کپڑے دھونے کے مقامات، پناہ گاہوں وغیرہ کے بارے میں پردے کے حوالے سے خواتین اور لڑکیوں سے بات کریں۔
- پردے کا انتظام کرنے کے لیے دیواریں بنائیں، دروازے اور کنڈیاں نصب کریں یا اس کے بارے میں ایڈوکیسی کریں۔

- قابلِ شناخت معلومات دوسرے لوگوں کو مت بتائیں (مثلاً نام، پتے یا ایسی مخصوص باتیں جن سے شناخت وغیرہ ظاہر ہوتی ہو) تاوقتیکہ استفادہ کرنے والا شخص اس کے لیے رضامندی کا اظہار نہ کردے۔

نوٹس :

- اگر معلومات جمع اور استعمال کرنے کے بارے میں منظوری کی درخواست کر رہے ہیں تو اس کی مکمل یقین دہانی کرلیں کہ استفادہ کرنے والے فرد کو تمام خدمات کے بارے میں واضح انداز میں مطلع کردیا گیا ہے اور اس کے اندر یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ پوری طرح سمجھ کر رضامندی دے پائے (مثال کے طور پر بچے یا وہ افراد جو ذہنی طور پر معذور ہوں وہ شاید پوری طور پر سمجھ کر رضامندی نہ دے پائیں یا ان میں اس طرح کرنے کی صلاحیت نہ ہو)۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ حاصل کردہ معلومات محفوظ ہوں ، اس کے مکمل تحفظ کے لیے امکانی منصوبے بھی تیار رکھیں ، یعنی اگر اس جگہ کو خالی کرنا پڑے تو حاصل کردہ معلومات بھی یہاں سے منتقل کردی جائے یاپھر اس کو تلف کردیا جائے ۔

اس کی یقین دہانی کرلیں کہ متاثرہافراد کوپیشہ ورانہ مشاورت صرف ایسے کارکن فراہم کریں جو تربیت یافتہ ماہرینِ نفسیات ہوں ، خاص طور پر جب معاملہ بچوں اور/یا جنسی بنیادوں پر تشدد کا شکار افراد کا ہو۔

نوٹس :

- جب آپ بچوں کے ساتھ کام کر رہے ہوں تو اس کی یقین دہانی کرلیں کہ عملے میں ایسے تربیت یافتہ بچوں کی پیشہ ورمشاورت کرنے والے ہوں جن کے پاس ایسے بچوں کو باآسانی بھیجا جاسکے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ عملے کے ارکان اس بارے میں آگاہ ہیں اور آسانی سے اس عملے یا دیگر خدمات فراہم کرنے والوں کی جانب بھیج سکتے ہیں جن کو صنفی تشدد کا شکار بننے والے افراد کو مشاورت فراہم کرنے اور مدد دینے کی خصوصی تربیت حاصل ہے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ عملے میں مختلف طرح کے ایسے لوگ ہوں (مرد، خواتین، اقلیتی افراد) جو حساس ہوں اور براہِ راست معلومات رکھتے ہوں۔
- اگر آگاہی پھیلانے کے سیشن کے دوران غیرغذائی امدادی سامان یا انعامات تقسیم کئے جا رہے ہیں تو اس کی یقین دہانی کرلیں کہ ان چیزوں کی تقسیم کسی قسم کا کوئی تناؤ نہ پیدا کردے یا اس سے ان انعامات حاصل کرنے والوں کے لیے خطرہ نہ پیدا ہوجائے (مثال کے طور پر انعامات کے حصول کے لیے دھکم پیل، تقریب کے بعد اس انعام کی چوری وغیرہ)۔ عدم تحفظ کے شکار گروہوں مثلاً خواتین ، بڑی عمر کی افراد یا بچوں وغیرہ پر خصوصی توجہ دیں۔

نوٹس :

- اگر قیمتی تحائف دیئے جارہے ہیں تو کوشش کریں کہ لوگوں کی نظروں سے چھپا کر ان تحائف کو لوگوں کے گھروں پر پہنچایا جائے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ غیر غذائی امدادی اشیاء مناسب سائز کی ہوں تا کہ خواتین ، بچے، بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد ان کو آسانی سے لے کر جاسکیں۔
- مخصوص نوعیت کی ضروریات رکھنے والی آبادی مثلاً حاملہ خواتین، بچوں ، کم عمر بچوں کے ساتھ ایک ماں یا ایک باپ والے ، بڑی عمر کے افراد، بیمار،معذور افراد یا ایسے افرادجو نظرانداز ہوں ان میں چیزیں تقسیم کرنے کے لیے حکمتِ عملیاں تشکیل دیں۔

## بامعنی رسائی

- اس کی یقین دہانی کی جائے کہ خدمات کوموزوں وقت پر فراہم کیا جائے تا کہ لوگ حقیقی انداز میں ان خدمات تک رسائی حاصل کر پائیں۔

نوٹس :

- کام کے گھنٹوں کے علاوہ بھی خدمات فراہم کرنے کے بارے میں غور کریں (مثلاً متعلقہ افراد کے ذریعے کام کریں یا رات میں یا ہفتے کی چھٹیوں میں خدمات فراہم کریں)۔ مثال کے طور پر ایک سروس یا رجسٹریشن صرف صبح 9:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک ہی فراہم کی جاتی ہے تو اس کے لیے کون سا طریقہ کار ہے کہ ان افراد کے تحفظ کی بھی یقین دہانی کی جائے جو شام 5:01 پر پہنچے؟ کیا ان طریقہ کار میں عمر اور جنس کا دھیان رکھا جاتا ہے؟ عملے کے لیے لچکدار اوقات کار مرتب کریں تا کہ وہ خدمات حاصل کرنے والے اہم لوگوں تک اپنے اوقات کار کے مطابق پہنچ پائیں۔
- کیا ہنگامی تحفظ کی خدمات تک 24/7 رسائی حاصل ہے؟ (مثلاً طبی دیکھ بھال)
- استفادہ کرنے والوں کے لیے خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے موبائل ٹیکنالوجی استعمال کرنے پر غور کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کے خدمات تک خواتین اور لڑکیوں کو بھی رسائی حاصل ہو

نوٹس :

- یہ دیکھیں کہ اکثر صورتوں میں لڑکیوں اور خواتین کو صرف ان کی جنس کے باعث خدمات تک رسائی حاصل کرنے سے روک دیا جاتا ہے ۔ مردوں اور لڑکوں سے علیحدہ کرکے خواتین اور لڑکیوں سے بات کریں اور ان رکاوٹوں کو سمجھنے کی کوشش کریں جن کا ان کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لڑکیوں اور خواتین سے علیحدگی میں بات کرکے تحفظ کے حوالے سے ان کے خدشات معلوم کریں۔ اس کے لیے خواتین کا عملہ استعمال کریں۔ لڑکیوں اور خواتین تک علیحدگی میں رسائی حاصل کرنے کے لیے آبادی کے سربراہوں کے ساتھ مل کر کام کرکے ان کی پیروی کریں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ خدمات تک وہ افراد بھی رسائی حاصل کر پائیں جو زیادہ چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں (مثال کے طور پر جسمانی معذور افراد ، بڑی عمر کے افراد یا ایسے لوگ جو بیماری کے باعث بستروں پر ہیں

نوٹس :

- راستوں کو ہموار کریں اور ویل چیئر کی آسان رسائی کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں۔ مختلف قسم کی معذوریوں کے بارے میں غور کریں۔ مختلف طرح کی جگہوں کے لیے مختلف طرح کی ویل چیئرز کی ضرورت پڑے گی۔ نقلی اعضاء کے باعث چھوٹے فاصلے طے کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ اس بارے میں جسمانی طور پر معذور افراد سے بات کریں کہ ان کی ضرورت کے مطابق کون سے حل بہتر ہوں گے۔
- اگر کوئی خدمات تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا تو اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک خدمات کی دستیابی کے لیے خصوصی انتظامات کئے جائیں (مثال کے طور پر موبائل مراکز یا ان افراد کے پاس گھروں پر جاکر خدمات فراہم کرنا)۔
- اس کو تسلیم کریں کو وہ افراد جو معذوری کا شکار ہیں ان کے لیے تحفظ کے مسائل میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر معذور لڑکیوں اور خواتین کے ساتھ صنفی تشدد کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔
- معذور افراد کے لیے کام کرنے والے مقامیغیر سرکاری ادارے (NGO) کے ساتھ ٹیم بنائیں اور ان کے عملے کو تربیت دیں اور عملے کے ارکان کو گھروں پر پیشہ ورانہ مشاورت اور خدمات فراہم کرنے کے لیے تیار کریں۔
- اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ چل پھر سکنے والے معذور افراد بھی خدمات تک رسائی حاصل کرپائیں (مثال کے طور پر نابینا ، بہرے یا ذہنی معذور افراد وغیرہ )

نوٹس :

- زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں معلومات پہنچائیں ۔ کوشش کریں کہ باتصویر علامات اور وضاحتیں بنائیں (مثال کے طور پر خدمات تک پہنچنے کے لیے راستوں کے نشان وغیرہ)
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ ذہنی معذور افراد کے ساتھ کام کرنے والا عملہ تربیت یافتہ ہے ، ساتھ ہی اس کی بھی یقین دہانی کر لیں کہ اس میں پوری رازداری کا خیال رکھا جائے اور مکمل آگاہی دے کر رضامندی حاصل کی جائے۔ مقامی غیر سرکاری ادارے (NGO) کے پاس عموماً پہلے سے تکنیکی معلومات ہوتی ہے۔
- اس کو تسلیم کریں کو وہ افراد جو معذوری کا شکار ہیں ان کے لیے تحفظ کے مسائل میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر معذور لڑکیوں اور خواتین کے ساتھ صنفی تشدد کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔
- اس کی بھی یقین دہانی کرلیں کہ ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، خواجہ سراؤں (LGBTI) کو بھی خدمات تک رسائی حاصل ہو۔

نوٹس :

- پروگرام کی سرگرمیوں اور خدمات میں ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، دونوں‌خواجہ سراؤں (LGBTI) کی شمولیت کے سلسلے میں عملے کے ارکان سے بات چیت کریں۔ ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، خواجہ سراؤں (LGBTI) سے تعلق رکھنے والے افراد باقاعدگی سے امداد سے نکال دیئے جاتے ہیں کیوں کہ ان کا خیال ہوتا ہے کہ ان کی جنسی پہچان کے باعث ان کو مدد دینے سے انکار کردیا جائے گا۔ تاہم، دیگر اقلیتی گروہ جن کے خلاف امتیازی سلوک برتا جاتا ہے یا جن کو نظر انداز کیا جاتا ہے کے برعکس کئی ممالک میں ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، خواجہ سراؤں (LGBTI) سے تعلق رکھنے والے افراد کی مدد کے بجائے ان پر براہِ راست حملے اور تشدد کا خطرہ ہوتا ہے یا حتیٰ کہ ملکی قوانین اس طرح کے بنائے گئے ہیں کہ جن سے ان افراد کی تکالیف میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس طرح کا رویہ امدادی کارکنان میں بھی پایا جاتا ہے ۔ ہر وقت سب سے اہم چیز یہ ہے کہ تحفظ کو ترجیح دی جائے اور کسی فرد کو مزید خطرے سے دوچار نہ کیا جائے (مثال کے طور پر یہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، خواجہ سراؤں (LGBTI) سے تعلق رکھنے والے افراد کی خدمات تک رسائی ہو، تاہم ان کی واضح ترین رضامندی کے بغیر ان کی جنس کے بارے میں پہچان ظاہر نہ کی جائے۔

- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ دستاویزات کی کمی کسی بھی فرد کو خدمات تک رسائی سے باہر نہ کردے

نوٹ :

- اس پر غور کریں کہ دستاویزات کی کمی خدمات تک رسائی اور حاضری پر اثرانداز ہوسکتی ہے، مثال کے طور پر پاکستان میں ایسے والدین جن کے پاس دستاویزات نہیں تھے ان کو خوراک کی تقسیم تک رسائی حاصل نہیں تھی اور ان کو اپنے بچوں کو اسکول کے بجائے کام پر بھیجنا پڑتا تھا۔
- ان میں سب سے زیادہ نظرانداز ہونے والے افراد وہ ہیں جو بالکل پڑھے لکھے نہیں ہیں یا جو اسکول میں زیادہ پڑھ نہیں پائے اور ان کے پاس اسکول کے سرٹیفکیٹ کا نہیں ہوتے۔ اس بارے میں غور کریں کہ آیا یہ سرٹیفکیٹ کیا انتہائی لازمی ہیں ،یعنی یہ دیکھا جائے کہ کیا ایسے افراد کو غیرضروری طور پر تو خدمات سے علیحدہ نہیں کیا گیا۔ استفادہ کرنے والے افراد کی دستاویزات کے حصول میں معاونت کی جائے یا پھر ان کو ان تنظیموں کے پاس بھجا جائے جو اس سلسلے میں ان کی مدد کر پائیں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ استفادہ کرنے والے اپنے حقوق کے بارے میں آگاہ ہیں اور ان کو یہ بھی معلوم ہے کہ اپنا حق کیسے لینا ہے (مثال کے طور پر آپ کی خدمات تک رسائی حاصل کرنا)۔

نوٹس :

- جانچ کے عمل کے دوران حقوق اور خدمات کے بارے میں کم آگاہی کی باقاعدہ نشاندہی کی جاتی ہے۔
- حقوق کے بارے میں آگاہی کافی تعداد میں ان زبانوں میں فراہم کی جائے جو تمام استفادہ کرنے والوں کی سمجھ میں آتی ہوں ، خصوصاً نقل مکانی والے مراکز پر آنے والے نئے افراد کو۔
- شائع شدہ مواد میں لوگوں کی خواندگی کی شرح کو سامنے رکھا جائے (مثال کے طور پر تحریری الفاظ کی جگہ تصاویر کا استعمال) ۔ حقوق اور خدمات کے بارے میں کم آگاہی ایک ایسی کوتاہی ہے جس کی جانچ کے عمل کے دوران باقاعدگی سے نشاندہی کی جاتی ہے۔
- رسائی اور امتیازی سلوک کی نگرانی کریں۔

نوٹس :

- یہ یقین دہانی کریں کہ پروجیکٹ کے انڈیکیٹرز (مثال کے طور پر خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے افراد) میں جنس ، عمر اور مقام یا لوگوں کے ایک مخصوص گروہ (مثال کے طور پر معذور افراد، نسلی اقلیتیں) کے لحاظ سے تجزیہ کیا جا رہا ہے۔
- جہاں ممکن ہو تحفظ کی آبادیوں اور استفادہ کرنے والوں کو تربیت فراہم کریں کہ وہ رسائی کی نگرانی کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد کی خدمات تک رسائی ہو۔

## احتساب، شراکت داری اور بااختیار بنانا

- جن علاقوں میں سرگرمیاں کی جا رہی ہیں وہاں طاقت کے محرکات کی نشاندہی کریں۔یہاں پر اکثریتی گروہ کون سے ہیں اور وہ کون سے ہیں جو عدم تحفظ کا شکار ہیں یا جنہیں نظرانداز کردیا گیا ہے؟ کیا ایسے افراد کی آپ کی خدمات تک رسائی ہے؟

نوٹس :

- سرگرمی والے علاقوں میں طاقت کے محرکات کے بارے میں پروٹیکشن کلسٹر/تحفظ کے لیے کام کرنے والوں، بشمول جنس کے بنیاد پر تشدد اور بچوں کے تحفظ کے ذیلی کلسٹرز سے مشاورت کریں۔
- اس معلومات کو استعمال کرتے ہوئے نگرانی کی سرگرمیوں کو آگاہی فراہم کریں اور رسائی میں کسی قسم کی رکاوٹوں یا ایک مخصوص گروہ کے ساتھ امتیازی سلوک کی نشاندہی کریں۔
- معذور افراد کے ساتھ کام کرنے میں مہارت رکھنے والے مقامی اہلکاروں اور سول سوسائٹی کی نشاندہی کریں۔ ان کو مضبوط بنائیں اور ان کی معاونت کریں اور ان سے سیکھیں۔

نوٹس :

- مخصوص تنظیموں سے رابطہ کاری کے ذریعے ان افراد کی نشاندہی کریں جو زیادہ چل پھر نہیں سکتے اور ان کو پروگرام میں شامل کریں۔ اکثر ممالک میں پہلے سے ہی قومی اور مقامی غیر سرکاری ادارے (NGO) عدم تحفظ کا شکار افراد کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اسی علاقے میں کام نہ کرتی ہوں ،تاہم وہ تربیت کے حصول اور ان تک لوگوں کو بھیجنے کے حوالے سے ایک سودمند ذریعے بن سکتی ہیں۔
- اسی علاقے میں کام کرنے والےادارے کلیدی سرگرمیوں کے لیے کم چل پھر سکنے والے افراد کو ایک سے دوسری جگہ لانے لے جانے میں مدد کرسکتے ہیں۔
- وہ بین الاقوامی غیر سرکاری ادارے (NGO) جو اس طرح کے معاملات پر کام کر رہے ہیں وہ ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap International) اور ہیلپ ایج (HelpAge) ہیں۔

- پروٹیکشن کلسٹر، بشمول صنفی تشدد اور بچوں کی تحفظ کے ذیلی کلسٹرز کو تحفظ کے خدشات کے بارے میں بتائیں ۔ ہوسکتاہے کہ دیگر کام کرنے والے اس سلسلے میں مدد کرپائیں۔

نوٹس :

- خلاف ورزیوں کو فوری طور پر اور علاقے کے معیاری کام کے طریقوں کے تحت آگے ریفر کیاجائے۔
- تحفظ کی ضروریات کی نشاندہی کرتے ہوئے اور اس کے لیے کام کرتے ہوئے اس کی یقین دہانی کرلیں کہ معاشرے کے تمام طبقات سے اس بارے میں مشاورت کرلی گئی ہے۔

نوٹس :

- سرگرمی کے علاقے میں طاقت کے محرکات کو مختلف طرح کی چیزیں متاثر کرسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض مقامات پر یہ اہمیت کا حامل ہوگا کہ مختلف طرح کے سماجی معاشی گروہوں (مثال کے طور پر معاشی یا نسلی اقلیتوں) سے مشاورت کی جائے ۔ تمام صورتوں میں یہ ضروری ہے کہ خواتین، مردوں، لڑکوں، لڑکیوں ، بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کو شامل کر کے ان کی ضروریات کو سمجھا جائے اور مقام، ڈیزائن اور مدد کے طریقہ کار کے بارے میں ان کی ترجیحات معلوم کی جائیں۔

- مختلف گروہوں کی تحفظ کی ضروریات کے بارے میں سوچنے اور اس میں شمولیت کے علاوہ یہ بھی اہمیت کا حامل ہے کہ ممکنہ حل کے بارے میں سوچا جائے اور لوگوں کو شامل کیا جائے۔ ردعمل کو زیاد بہتر اور پائیدار بنانے کے لیے ، اس سے استفادہ کرنے والوں میں اعتماد اور خوداعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

- اس بارے میں معلوم کریں کہ مختلف آبادی کے گروہوں کے پاس اپنے تحفظ کے لیے کون سی حکمتِ عملیاں ہیں۔ یہ انتہائی ضروری ہے کہ جتنا جلد ہوسکے خطرات کا پتا لگا لیا جائے اورضروری اقدامات بھی اٹھا لیئے جائیں تاکہ لوگ اپنے تحفظ کے لیے ایسی حکمت عملیاں نہ اپنا لیں جن سے ان کو فائدے کے بجائے نقصان اٹھانا پڑے۔ جس حد تک ممکن ہوسکے لوگوں میں یہ صلاحیت پیدا کریں کہ وہ اپنا تحفظ خود کریں۔

نوٹ :

- ایک آئی ڈی پی کیمپ میں شادی کے بعد دستاویزات کی تجدید کرنی تھی۔ دیر ہونے کی وجہ سے استفادہ کرنے والوں کو خوراک کا راشن ملنا بند ہوگیا، جس کی وجہ سے والدین کو اپنے بچوں کو کام پر بھیجنا پڑا۔ کیمپ میں کام کرنے والوں نے بڑی کامیابی سے خوراک تقسیم کرنے والی ایجنسی کو اس پر راضی کرلیا کہ جب تک دستاویزات حاصل ہوں اس وقت تک عارضی طور پر خوراک کی تقسیم کو جاری رکھا جائے۔

- اگر تحفظ فراہم کرنے والی کمیٹیاں تشکیل دے دی جائیں ، جن میں معاشرے کے تمام طبقات سے بامعنی نمائندگی کو فروغ دیا جائے اور یہ کہ تمام ارکان کو "تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اصولوں" کی تربیت دی جائے۔

نوٹس :

- تحفظ کمیٹیوں کے ارکان لوگوں کی عدم شمولیت اور امتیازی سلوک کے بارے میں معاملات کی نشاندہی کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔
- ہوسکتا ہے لوگوں کو نمائندگی اور شراکت داری کے لیے بڑے فعال انداز میں بھرتی کرنا پڑے کیوں کہ ہوسکتا ہے ثقافتی رسم ورواج کے باعث معاشرے کے بعض طبقات یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں انکار کرنا چاہیئے یا شرکت نہیں کرنی چاہیئے چاہے ان کے لیے دروازہ کھلا ہی کیوں نہ ہو۔

- مشوروں اور شکایات کے لیے ایک زیادہ قابلِ فہم اور قابل رسائی نظام بنائیں

نوٹس :

- یہ مت سمجھیں کہ "Open Door" کی پالیسی کافی ہے۔ اس کی یقین دہانی کرلیں کہ شکایات جمع کروانے کے متبادلطریقے بھی موجود ہوں جن میں استفادہ کرنے والا پروجیکٹ کے منصوبے کے عملے کے سامنے آئے بغیر بھی اپنی شکایت بتا پائے۔
- شکایات کا جواب دیں چاہے وہاں درستگی کے اقدامات کئے جاسکتے ہوں یا ان کی ضرورت ہو یا نہیں۔
- اس طریقہ کار میں مردوں اور خواتین دونوں کا عملہ شامل کریں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک بچوں کی بھی رسائی ہو۔
- آگاہی پھیلانے کے سیشن کا انتظام کریں تاکہ لوگ اس بارے میں جان پائیں کہ یہ کیسے کم کرتا ہے۔

# وسائل 9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)

## WASH پروگرام

### تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (WVI) Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکرز کے لیے وسائل کی کٹ
  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (CPWG) Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action
- صنفی تشدد کے رہنما اصول (IASC) GBV Guidelines
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات
  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔
حالانکہ ہر اقدام جس کی یہاں پر وضاحت کی گئی اس کے بارے میں اطلاق کے پورے عمل کے دوران غور کیا جانا چاہیے، تاہم کچھ ایسے کلیدی اقدامات ہیں جن پر منصوبے کے مراحل کے جانچ/پروجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران ہنگامی صورتوں میں خصوصی طور پر اہمیت دی جانی چاہیئے۔
ان کو مندرجہ ذیل علامات کے کوڈز کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

- ہنگامی صورتحالیں
- جانچ اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کا مرحلہ

اپنی نوعت کے لحاظ سے بعض اقدام/عوامل زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظ کے ماہرین سے رابطہ کیا جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل علامت کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

### تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں، اور نقصان پہنچانے سے بچیں

اس کی یقین دہانی کریں کہ جس مقام پر سہولتیں فراہم کی گئی ہیں وہ تشدد کے خطرے والی جگہ سے دور ہو؛ خاص طور پر ایسی صورت میں کہ جب اس طرح کا خطرہ جنسی تشدد کا ہو اور یہ خطرہ مسلح گروہوں سے ہو
نوٹس :

- جہاں لیٹرین ہوں وہاں پر روشنی کے انتظام کے لیے بلب وغیرہ لگائیں، خاص طور پر ایسی صورت میں کہ جب یہ اجتماع ہوں اور گھروں سے دور پڑتے ہوں۔ اگر وہاں پر روشنی کا انتظام کرپانا ممکن نہیں ہے تو متبادل کے طور پر ہر گھر میں ٹارچیں فراہم کریں۔ یاد رکھیں قیمتی اثاثوں کے ساتھ لوگوں کو خطرے میں مت ڈالیں۔
- محفوظ اور غیر محفوظ علاقوں کی نشاندہی کے لیے یا ان کا نقشہ بنانے کے لیے آبادی سے تعلق رکھنے والے افراد کے مختلف گروہوں سے بات چیت کریں (بڑی عمر کے مرد، بڑی عمر کی عورتیں، بالغ مرد، بالغ عورتیں، نوجوان لڑکے، نوجوان لڑکیاں، لڑکے، لڑکیاں، معذور مرد، معذور خواتین، اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد وغیرہ)۔

- ممکنہ حملہ آوروں کے قریب کبھی بھی سہولیات کا انتظام مت کریں۔ نوٹ کرلیں کہ پولیس اور مسلح گروہوں کو اکثر خلاف ورزی کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ چاہے تناظر کے لحاظ سے وہ احساس میں اضافہ کریں یا خوف پیدا کریں۔ یہ اہم ہے کہ آبادی اور ممکنہ استفادہ کرنے والوں سے ان کی ترجیحات کے بارے میں مشاورت کرلی جائے۔
- اس طرح کے خطرات میں کمی لانے/سنبھالنے/مقابلہ کرنے کے بارے میں غور کریں بشمول وہ مقام اور لوگوں کو آپس میں ملانا (مثال کے طور پر پانی لانے والے گروہ، یا پانی کی کمیٹیاں تشکیل دینا وغیرہ)
- اگر ضرورت پڑے تو نگرانی کا مناسب انتظام کریں (مثال کے طور پر پانی کی نگرانی)

- بنیادی ڈھانچے کو موزوں بنالیں، مثال کے طور پر ڈھلان (ramp) بنوائیں اور ریلنگ لگادیں تاکہ افراد اور گروہ تحفظ اور وقار کے ساتھ باآسانی ماحولیاتی صحت کی سہولیات کو استعمال کر پائیں۔اس بارے میں بات چیت کرنے/نشاندہی کرنے کے لیے مشاہدہ اور گروہ کے ساتھ بات چیت کو استعمال کریں اور آبادی افراد سے کہیں کہ وہ اس کے حل بتائیں۔

- یہ لازمی ہے کہ لیٹرین کا ڈیزائن ایسا ہو کہ اس سے استعمال کرنے والوں کا تحفظ اور وقار برقرار رہے

نوٹس:

- اگر کوئی شخص لیٹرین استعمال کرتے ہوئے خود کو محفوظ یا باوقار نہیں سمجھتا تو وہ کسی اور جگہ جاسکتا/سکتی ہے، جس کے باعث وہ خود اپنے لیے یا دوسروں کے لیے نقصان کا سبب بن سکتا/سکتی ہے۔
- طبعی طور پر علیحدہ کرنے کے بعد لیٹرین پر "مردوں کے لیے" اور "خواتین کے لیے" کی تختیاں آویزاں کردیں۔
- ذہن میں رکھیں کہ لیٹرین ایسا ہو کہ اس کو بچے بھی استعمال کر پائیں (مثال کے طور پر گڑھے کی سائز بچوں کے لیے خطرے کا سبب بن سکتی ہے)
- پردے کی پوری یقین دہانی کے لیے یہ ترجیح دی جاتی ہے کہ غسل خانے اور لیٹرین کو اندر سے کنڈی لگائی جاسکتی ہو۔اس بارے میں استفادہ کرنے والوں سے بات کرلیں کہ ان کی کیا ترجیحات ہیں۔ مثال: بعض ممالک میں بچے روایتی کنڈی لگانے میں ہچکچا رہے تھے اور انہوں نے اس کے لیے متبادل خیالات پیش کئے۔

- یہ لازمی ہے کہ ماحولیاتی صحت کی سہولیات کا ڈیزائن ایسا ہو کہ اس سے استعمال کرنے والوں کا تحفظ اور وقار برقرار رہے

نوٹ:

- پانی کے مقامات پر اونچے پلیٹ فارمز اور ڈھلان (ramp) بنوائیں بنائے جائیں تاکہ سب لوگ باآسانی ہاتھ سے پانی اٹھا پائیں، خاص طور پر بچے، حاملہ خواتین اور معذور افراد۔
- لیٹرین/نہانے کی جگہ کے بارے میں کئی گروہوں سے بات چیت کریں۔ خاص طور پر اس سلسلے میں بچوں اور معذور افراد سے بات کریں اور اگر ضروری ہو تو ان کی مخصوص ضروریات کے مطابق ڈیزائن کو موزوں بنائیں۔ ایک تعلیمی پروگرام میں عملے کو علم تھا کہ بچوں کو لیٹرین کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن لیٹرین بنانے سے پہلے انہوں نے بچوں سے کوئی مشاورت نہیں کی اور بعد میں معلوم ہوا کہ بچوں گڑھے کے سائز سے ڈر لگتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ لیٹرین بن جانے کے بعد بھی بچے لیٹرین استعمال نہیں کرتے تھے، جس کے باعث حفظان صحت کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔
- خواتین اور مردوں کے لیے علیحدہ علیحدہ لیٹرین اور نہانے کی سہولیات کا انتظام کریں۔ اس کی پوری یقین دہانی کرلیں کہ ان کو تصویری ہدایات کے ساتھ علیحدہ کیا گیا ہو ااور آبادی کے ساتھ مل کر یہ یقین دہانی کرلیں کہ مرد اور خواتین وہی سہولیات استعمال کریں جو ان کے لیے بنائی گئی ہیں۔
- خیال رکھیں کہ ممکنہ طور پر بچے اور خواتین ہی پانی لینے کے لیے آئیں گے اور اپنی باری کے انتظار میں انہیں گھنٹوں دھوپ میں انتظار کرنا پڑسکتا ہے۔ اس لیے جہاں ممکن ہو انتظار کے مقامات پر سائے کا انتظام کریں۔
- پانی کی جگہوں پر زیادہ بھیڑ کو روکنے کے لیے پانی لینے کے اوقات مقرر کریں؛ لوگوں کو باریوں میں پانی بھرنے دیں۔
- بچوں کو بھاری برتن نہیں اٹھانے چاہئیں ۔ تاہم، یہ خیال کرتے ہوئے کہ ان کو زبردستی پانی لینے کے لیے بھیجا جاسکتا ہے، اس کی یقین دہانی کرلیں کہ پانی کے برتن زیادہ بڑے نہ ہوں کہ ان سے بچوں کو چوٹ لگ جائے۔
- وہ لوگ جو پانی لینے کے لیے آئیں ان سے پوچھیں کہ نل/نلکے کس وقت کھولے جائیں۔ ذہن میں رکھیں کہ لوگوں کے مختلف اوقات ہوں گے؛ خواتین اور لڑکیاں جو اکثر پانی لینے آتی ہیں ان کے مخصوص اوقات ہوتے ہیں کیوں کہ ان کو کھانا بنانا ہوتا ہے۔

- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ آپ نے لیٹرین اور غسل خانے کے ڈیزائن کے بارے میں مختلف گروہوں سے بات کر لی ہے اور اگر ضرورت ہو تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ڈیزائن کو موزوں بنائیں۔ جن موضوعات پر بات ہوسکتی ہے ان میں شامل ہیں: پردہ (اس کی یقین دہانی کر لیں کہ 'دیواریں' کافی اور محفوظ پردہ فراہم کر رہی ہیں)، یہ بھی کہ معذور افراد بغیر کسی کی مدد یا کم مدد کے ساتھ ان سہولیات تک رسائی حاصل کرپائیں۔ ڈیزائن کے بارے میں آبادی سے ترجیحات کے بارے میں بات کریں۔ برما کے ایک کیمپ میں خواتین نے پردے کے لیے دیواروں کی درخواست تو کی لیکن بغیر کنڈیوں کے دروازوں کے ساتھ ۔کیوں کہ انہیں خدشہ تھا کہ ایسا ماحول بن سکتا ہے جس سے لوگ حملہ کرنے لگیں اور اگر کنڈیاں ہوں گی تو ان کو حملہ کرنے میں اور آسانی ہوگی۔ دوسرے ماحول میں استفادہ کرنے والوں نے دروازوں پر کنڈیاں لگانے کی درخواست کی۔
- عورتوں کی ماہواری کی ضروریات کا حفظان صحت کے لحاظ سے خیال رکھیں اور مساوی ضروریات کے تحت افراد اور گروہوں کو مناسب حفظان صحت کی ضروریات کی چیزیں فراہم کریں۔
- اگر نقل مکانی کرکے آنے والی آبادیوں کے لیے ماحولیاتی صحت کے لیے سہولیات قائم کر رہے ہیں تو آبادیوں کے درمیان تناؤ سے بچنے کے لیےجن آبادیوں کے لیے یہ سہولیات فراہم کی جارہی ان کے ساتھ اور میزبان آبادیوں کے ساتھ بھی ماحولیاتی صحت کی ضروریات کے بارے میں بات کریں۔ اس کی یقین دہانی کریں کہ دونوں گروہوں کے درمیان ایسی کوئی عدم مساوات یا تناؤ نہ ہو جس کی وجہ سے کسی ایک گروہ کو ہراساں کیا جائے یا تشدد کا نشانہ بنایا جائے۔

نوٹس :

- اس کاجائزہ لیں کہ آیا پانی اور/یا صحت وصفائی کی سہولیات تک غیرمنصفانہ رسائی آبادی کے اندر اور آس پاس رہنے والی دیگر آبادیوں کے ساتھ تناؤ یا تنازع توپیدا نہیں کر • رہی ہے۔
- کیمپ لگانے کے دوران مقامی آبادی کو بھی خدمات فراہم کرنے کے حوالے سے غور کریں۔
- مثال: ایک پروگرام میں ایجنسی نے آئی ڈی پیز کے ساتھ رہنے والی میزبان آبادی کے لیے بھی لیٹرین تعمیر کئے۔ ایک مرتبہ جب لیٹرین بن گئے تو میزبان آبادی نے آئی ڈی پیز کو ان لیٹرین استعمال کرنے سے روک دیا۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ صفائی کے لیے استعمال ہونے والے کیمیاوی مواد محفوظ طور پر رکھے ہوئے ہیں (مثلاً ماحولیاتی صحت کی سہولیات کی صفائی کے لیے)

نوٹ:

- بچے اور نوجوان کیمیاوی موادوں سے دھوکے کا شکار ہوسکتے ہیں خاص طور پر پانی کو صاف کرنے والی گولیوں کو میٹھی گولیاں سمجھا جاسکتاہے۔

## بامعنی رسائی:

- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ پانی کے مقامات اور لیٹرین تک تمام افراد کو رسائی ہو۔

نوٹس:

- معاشرے کے ان تمام نمائندہ افراد سے بات چیت کریں (مثلاً مرد، خواتین، لڑکیاں، لڑکے ، بڑی عمر کے افراد، نسلی گروہ اور معذور افراد) جن کو ان خدمات تک رسائی حاصل ہے۔ فاصلہ کم کرنے کے لیے مقام کو موزوں جگہ پر بنائیں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد اور نظرانداز کئے گئے افراد اس تک رسائی حاصل کر پائیں۔
- اس کو دھیان میں رکھیں کہ پانی بھرنے کے لیے اکثر خواتین اوربچے جاتے ہیں ، پانی کی جگہ اور وہاں سے آنے جانے کے راستے کے تحفظ کے بارے میں ان سے براہِ راست بات کریں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ خدمات تک وہ افراد بھی رسائی حاصل کر پائیں جو زیادہ چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں (مثال کے طور پر جسمانی معذور افراد ، بڑی عمر کے افراد یا ایسے لوگ جو بیماری کے باعث بستروں پر ہیں )

نوٹس :

- راستوں کو ہموار کریں اور ویل چیئر کی آسان رسائی کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں ۔ مختلف قسم کی معذوریوں کے بارے میں غور کریں۔ مختلف طرح کی جگہوں کے لیے مختلف طرح کی ویل چیئرز کی ضرورت پڑے گیہاتھ سے چلنے والی ویل چیئرز زیادہ جگہ گھیرتی ہیں۔نقلی اعضاء کے باعث چھوٹے فاصلے طے کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ اس بارے میں جسمانی طور پر معذور افراد سے بات کریں کہ ان کی ضرورت کے مطابق کون سے حل بہتر ہوں گے۔
- معذور افراد کے لیے لیٹرین میں ہٹائی جانے والی سیٹ اور سہارے کے لیے سلاخیں نصب کریں۔ مستقل سیٹ میں یہ خطرہ ہے کہ اگر وہ روایتی طور پر استعمال نہ ہوپائیں تو ن کو ہٹانا مشکل ہوجائے گا۔
- وہ لوگ جو بستروں پر ہیں ان کے لیے بستروں کے پینز (Bed Pans) فراہم کریں۔

- اگر کوئی خدمات تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا تو اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک پانی پہنچانے کے خصوصی انتظامات کئے جائیں ۔ یہ نہ سمجھا جائے کہ ان کے دوست یا خاندان کے افراد ان کی مدد کریں گے، ایسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ بچوں کو مجبور کرکے ان سے پانی کے بھاری برتن بھر کر لانے کے لیے کہا جائے۔ وہ افراد جو زیادہ چل پھر نہیں سکتے ان کے لیے گدھے گاڑیاں کرائے پر لی جائیں تاکہ ایسے افراد کو ہفتے میں ایک مرتبہ پانی پہنچایا جائے۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ استفادہ کرنے والے محفوظ پینے کے پانی کے اپنے حق کے بارے میں آگاہ ہیں اور ان کو یہ بھی معلوم ہے کہ اس کو کہاں سے اور کیسے حاصل کرنا ہے۔

نوٹ :

- حقوق کے بارے میں آگاہی کافی تعداد میں ان زبانوں میں فراہم کی جائے جو تمام استفادہ کرنے والوں کی سمجھ میں آتی ہوں ، خصوصاً نقل مکانی والے مراکز پر آنے والے نئے افراد کو۔
- شائع شدہ مواد میں لوگوں کی خواندگی کی شرح کو سامنے رکھا جائے (مثال کے طور پر تحریری الفاظ کی جگہ تصاویر کا استعمال) ۔ حقوق اور خدمات کے بارے میں آگاہی میں کمی ایک ایسی کوتاہی ہے جس کی جانچ کے عمل کے دوران باقاعدگی سے نشاندہی کی جاتی ہے۔
- غیرہنگامی صورتوں میں پانی کی فراہمی کی خدمت کے سلسلے میں سرکاری اور نجی شراکت داری کے طریقہ کاروں پر غور کریں اور اس کے ساتھ اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ مناسب پانی کا حق افراد اور آبادی دونوں کی ذمہ داری ہے تاکہ محفوظ پانی کی فراہمی اور دیکھ بھال کی یقین دہانی ہو پائے۔

- رسائی اور امتیازی سلوک کی نگرانی کریں اور یہ بھی کہ آیا پانی یا دیگر خدمات کسی اور جانب تو نہیں بھیجا جا رہا ۔

نوٹس :

- یہ یقین دہانی کریں کہ پروجیکٹ کے انڈیکیٹرز (مثال کے طور پر خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے افراد)میں جنس ، عمر اور مقام یا لوگوں کے ایک مخصوص گروہ (مثال کے طور پر معذور افراد، نسلی اقلیتیں) کے لحاظ سے تجزیہ کیا جا رہا ہے۔
- استعمال کے اعدادوشمار کا موازنہ وہاں پر موجود آبادی کے اعداوشمار سے کریں۔ ان میں پائے جانے والے تضادات آپ کو یہ بتاسکتے ہیں کہ کن گروہوں کو رسائی حاصل نہیں ہے۔
- جہاں ممکن ہو ماحولیاتی صحت کی آبادیوں اور استفادہ کرنے والوں کو ایسا کرنے کی تربیت فراہم کریں ۔آبادیاں ٹھیکے داروں کے ساتھ مل کر اس کی یقین دہانی کرسکتی ہیں کہ ڈیزائن ایسا ہو کہ جو معذور افراد کے لیے سہولت کا باعث بنے۔
- جن علاقوں میں سرگرمیاں کی جا رہی ہیں وہاں طاقت کے محرکات کی نشاندہی کریں۔ پانی کے ذرائع تک کس کی رسائی ہے؟ فیصلہ ساز کا اختیار کس کو ہے اور پانی کے وسائل کے بارے میں فیصلوں پر اثرانداز ہوسکنے کی صلاحیت کس کے پاس ہے؟

نوٹس :

- سرگرمی والے علاقوں میں طاقت کے محرکات کے بارے میں پروٹیکشن کلسٹر/تحفظ کے لیے کام کرنے والوں، بشمول صنفی تشدد اور بچوں کے تحفظ کے ذیلی کلسٹرز سے مشاورت کریں۔
- آبادی کے لوگوں سے مشاورت کریں کہ ان کے خیال میں طاقت کے محور کہاں ہیں اور ان کے خیال میں مساوات کا حصول کیسے ممکن ہے۔
- اس معلومات کو نگرانی کی سرگرمیوں کو آگاہ کرنے کے لیے استعمال کریں اور رسائی میں کسی قسم کی رکاوٹوں یا ایک مخصوص گروہ کے ساتھ امتیازی سلوک کی نشاندہی کریں۔ جب ماحولیاتی صحت کی سہولیات کے قیام کے لیے جگہوں کی نشاندہی کی جارہی تو اس کو دھیان میں رکھیں۔

## احتساب، شراکت داری اور بااختیار

- معذور یا کم چل پھر سکنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے میں مہارت رکھنے والے مقامی اہلکاروں اور سول سوسائٹی کی نشاندہی کریں۔ ان کے کردار کو مضبوط بنائیں اور ان کی معاونت کریں اور ان کے تجربے سے سیکھیں۔

نوٹس :

- خصوصی تنظیموں سے رابطہ کاری کے ذریعے ان افراد کی نشاندہی کریں جو زیادہ چل پھر نہیں سکتے اور ان کو پروگرام کی جنب سے مدد فراہم کریں۔ اکثر ممالک میں پہلے سے ہی قومی اور مقامی غیر سرکاری ادارے (NGO) عدم تحفظ کا شکار افراد کو خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اسی علاقے میں کام نہ کرتی ہوں ،تاہم وہ تربیت کے حصول اور ان تک لوگوں کو بھیجنے کے حوالے سے ایک سودمند ذریعے بن سکتی ہیں۔

- اسی علاقے میں کام کرنے والے ادارے کلیدی سرگرمیوں کے لیے کم چل پھر سکنے والے افراد کو ایک سے دوسری جگہ لانے لے جانے میں مدد کرسکتے ہیں۔
- وہ بین الاقوامی غیر سرکاری ادارے (NGO) جو اس طرح کے معاملات پر کام کر رہے ہیں وہ ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap International) اور ہیلپ ایج (HelpAge) ہیں۔
- ماحولیاتی صحت کی سہولیات کی دیکھ بھال کی کمیٹیوں میں ان افراد کی شمولیات کی بھی یقین دہانی کریں جن کی خاص ضروریات ہوں۔
- مقامی اہلکاروں کے ساتھ ساتھ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ اس کی یقین دہانی ہوپائے کہ عوامی مقامات، اسکولوں اور صحت کی جگہوں پر بھی ماحولیاتی صحت کی خدمات دستیاب ہیں۔
- ایک جگہ چھوڑنے سے پہلے اس کی یقین دہانی کرلیں کہ ماحولیاتی صحت کی سہولت کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ادارے اور نظام اپنی جگہ پر قائم ہیں۔

نوٹس :

- اس میں مقامی اہلکاروں اور ممکنہ طور پر سپلائرز کے ساتھ بھی رابطہ کاری شامل ہو گی، تاہم اس میں توجہ مقامی آبادی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر مرکوز کرنی ہے کہ وہ ان سہولیات کی دیکھ بھال کریں (مثال کے طور پرماحولیاتی کیمٹیاں)۔
- اسکولوں میں طلبہ کی ماحولیاتی کیمٹیاں تشکیل دی جاسکتی ہیں جو ماحولیاتی سہولیات میں حفظان صحت کی نگرانی کرنے کی ذمہ دار ہوں اور ان افراد کے بارے میں بتائیں جو دیکھ بھال کے ذمہ دار ہوں۔
- اسکول میں صحت/ماحولیاتی کلبز/کمیٹیوں کی سرگرمیوں کی رہنمائی کرنے کے لیے اسکول کے سرپرستوں کی نشاندہی کریں۔

پروٹیکشن کلسٹر، بشمول صنفی تشدد اور بچوں کی تحفظ کے ذیلی کلسٹرز کو تحفظ کے خدشات کے بارے میں بتائیں ۔ ہوسکتاہے کہ دیگر کام کرنے والے اس سلسلے میں مدد کرپائیں۔

نوٹس :

- خلاف ورزیوں کو فوری طور پر اور علاقے کے معیاری کام کے طریقوں کے تحت آگے ریفر کیاجائے۔
- آبادیوں کو اس بارے میں بتائیں کہ خلاف ورزی کا کیا مطلب ہے۔
- مشوروں اور شکایات کے لیے ایک قابلِ فہم اور قابل رسائی نظام بنائیں

نوٹس :

- یہ مت سمجھیں کہ "Open Door" کی پالیسی کافی ہے۔ اس کی یقین دہانی کر لیں کہ شکایات جمع کروانے کے متبادل طریقے بھی موجود ہوں جن میں استفادہ کرنے والا پروجیکٹ کے منصوبے کے عملے کے سامنے آئے بغیر بھی اپنی شکایت بتا پائے۔
- شکایات کا جواب دیں چاہے وہاں درستگی کے اقدامات کئے جاسکتے ہوں یا ان کی ضرورت ہو یا نہیں۔
- اس طریقہ کار میں مردوں اور خواتین دونوں کا عملہ شامل کریں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک بچوں کی بھی رسائی ہو۔
- آگاہی پھیلانے کے سیشنوں کا انتظام کریں تاکہ لوگ اس بارے میں جان پائیں کہ یہ کام کیسے کرتا ہے۔
- پیچیدگیوں کو کم سے کم کرنے کے لیے دیگر شعبوں (مثلاً تحفظ ) کے ساتھ مشترکہ طور پر شکایات کا طریقہ کار بنائیں ۔
- ماحولیاتی صحت کی ضروریات کی نشاندہی کرتے ہوئے اور اس کے لیے کام کرتے ہوئے اس کی یقین دہانی کرلیں کہ معاشرے کے تمام طبقات سے اس بارے میں مشاورت کرلی گئی ہے۔

نوٹس :

- سرگرمی کے علاقے میں طاقت کے محرکات کو مختلف طرح کی چیزیں متاثر کرسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض مقامات پر یہ اہمیت کا حامل ہوگا کہ مختلف طرح کے سماجی معاشی گروہوں (مثال کے طور پر معاشی یا نسلی اقلیتوں) سے مشاورت کی جائے ۔ تمام صورتوں میں یہ ضروری ہے کہ خواتین، مردوں، لڑکوں، لڑکیوں ، بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کو شامل کر کے ان کی ضروریات کو سمجھا جائے اورماحولیاتی صحت کے مقام، ڈیزائن اور مدد کے طریقہ کار کے بارے میں ان کی ترجیحات معلوم کی جائیں۔
- یہ کافی نہیں ہے کہ معاشرے کے تمام طبقات کی ماحولیاتی صحت کی ضروریات پر غور کیا جائے۔ ان کو حل کی تلاش کے عمل میں بھی شامل کیا جائے۔ اس سے نہ صرف کام زیادہ موزوں انداز میں انجام پائے گا بلکہ ممکنہ طور پر زیادہ پائیدار بھی ہوگا۔ اس سے استفادہ کرنے والوں کے اعتماد اور عزت نفس میں بھی بہتری آئے گی۔

مثال: ایک تعلیمی پروگرام میں عملے کو علم تھا کہ بچوں کو لیٹرین کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن لیٹرین بنانے سے پہلے انہوں نے بچوں سے کوئی مشاورت نہیں کی اور بعد میں معلوم ہوا کے بچوں کو گڑھے کے سائز سے ڈر لگتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کے لیٹرین بن جانے کے بعد بھی بچے لیٹرین استعمال نہیں کرتے تھے ، جس کے باعث حفظان صحت کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔

- اس بارے میں معلوم کریں کہ نامساعد حالات سے نمٹنے کے لیے کون سی حکمتِ عملیاں ہیں۔ جب پانی کی قلت ہوتی ہے تو لوگ پانی کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ لوگ رفع حاجت کے لیے کہاں جاتے ہیں؟ کیا اس سے ان کے تحفظ اور وقار کو خطرہ ہے؟ یہ انتہائی ضروری ہے کہ جتنا جلد ہوسکے خطرات کا پتا لگا لیا جائے اور سرگرمیاں بھی
- کرلی جائیں تاکہ لوگ اپنے خطرے کو کم کرنے کے ایسی حکمت عملیاں نہ اپنا لیں جن سے ان کو فائدے کے بجائے نقصان ہوجائے۔ جہاں کہیں ممکن ہو لوگوں میں خود کو تحفظ فراہم کرنے کی صلاحیتیں پیدا کریں۔

نوٹس :

- اگر وہاں پر پانی کی قلت ہے تو کیا خواتین لمبا راستہ طے کرکے پانی لینے جاتی ہیں اور کیا اس سے ان کو کوئی خطرہ ہے؟ اس سلسلے میں ان کے ساتھ دوسروں کو ملانے یا پانی فراہم کرنے کے بارے میں غور کریں۔
- پانی اور چرا گاہ کی تلاش میں ہجرت کے دوران کیا بچوں اور خواتین کو پیچھے چھوڑدیا جاتا ہے؟ اگر اس طرح ہے تو پھر وہ کیسے گزارہ کرتے ہیں؟
- مقامی لوگوں کے طریقوں سے سیکھنے کی کوشش کریں۔ بعض مقامی پودوں کو آپس میں ملا کر ابالنے سے پانی صاف ہوجاتا ہے ( مثال کے طور پر سہنجنا کے بیج)۔ خاص طور پر وہاں موجود نقل مکانی کرکے آنے والی آبادیاں ہوسکتاہے کہ اس طرح کے طریقوں سے آگاہ نہ ہوں جن سے وہ پانی کی قلت کی صورت میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچ سکیں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کے ماحولیاتی صحت کی آبادیوں میں معاشرے کے تمام طبقات کی نمائندگی ہو (مثلاً جنس، عمر، نسلی گروہ، سماجی معاشی گروہ وغیرہ) اور یہ کہ ان تمام ارکان کی "تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اصولوں" کی تربیت فراہم کی جائے۔

نوٹس :

- تحفظ کیمٹیوں کے ارکان لوگوں کی عدم شمولیت اور امتیازی سلوک کے بارے میں معاملات کی نشاندہی کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔
- اگر ممکن ہو تو پانی کی کیمٹی کی رہنمائی کریں کہ وہ تنازعات کا پر 'پُرامن' حل تلاش کرے (مثال کے طور پر قطاروں کی دیکھ بھال)
- بعض مرتبہ اقلیتی گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی بامعنی شراکتداری کے لیے اقدامات کرنے پڑتے ہیں کیوں کہ روایتی طور پر یہ لوگ زیادہ بات نہیں کرتے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ ماحولیاتی صحت کی سہولیات کی دیکھ بھال کرنے والی کیمٹیوں میں اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی آواز بھی سنی جائے۔

# وسائل 9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)

## کیمپ کی رابطہ کاری اور کیمپ کے بندوبست کا پروگرام

### تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming (WVI)
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکرز کے لیے وسائل کی کٹ

  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action (CPWG)
- صنفی تشدد کے رہنما اصول GBV Guidelines (IASC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات

  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔
حالانکہ ہر اقدام جس کی یہاں پر وضاحت کی گئی اس کے بارے میں اطلاق کے پورے عمل کے دوران غور کیا جانا چاہیے ، تاہم کچھ ایسے کلیدی اقدامات ہیں جن پر منصوبے کے مراحل کے جانچ/پروجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران ہنگامی صورتوں میں خصوصی طور پر اہمیت دی جانی چاہیے۔
ان کو مندرجہ ذیل علامات کے کوڈز کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

- ہنگامی صورتحالیں
- جانچ اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کا مرحلہ

اپنی نوعت کے لحاظ سے بعض اقدام/عوامل زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظ کے ماہرین سے رابطہ کیا جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل علامت کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

### تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں ، اور نقصان پہنچانے سے بچیں

- اس کی یقین دہانی کریں کہ کیمپ اور کیمپ جیسے ماحول سرحدوں اور تنازعات کے محاذوں سے معیاری فاصلے پر ہوں۔اس سلسلے میں بارودی سرنگوں، جنگ سے بچے ہوئے دھماکہ خیز مواد اور قدرتی خطرات کو دھیان میں رکھیں۔ جس علاقے میں سرگرمی کی جا رہی ہے اگروہاں بارودی سرنگوں یا جنگ سے بچے ہوئے دھماکہ خیز مواد کا خطرہ ہے تو براہ مہربانی مائن ایکشن ورکنگ گروپ یا آرگنائزیشن کو اس حوالے سے مطلع کریں۔
- تشدد کے خطرے کا بڑے دھیان سے جائزہ لیں ، خاص طور پر لڑکیوں، لڑکیوں، مردوں اور خواتین کے خلاف ان کی روز مرہ کی سرگرمیوں (مثال کے طور پر پانی لینے جانا،اسکول یا بازار جانا، جلانے کے لیے لکڑیاں لینے جانا یا اندھن لینے جانا وغیرہ) میں ہونے والے صنفی تشدد پر اور بچاؤ کے اقدامات کی نشاندہی کرنے اور تحفظ فراہم کرنے والوں کے ساتھ کام کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ سیکورٹی کے اقدامات پوری طرح کئے جا رہے ہیں خاص طور پر رات کے وقت ، مثلاً جہاں ممکن ہو پولیس اور/یا آبادی ارکان کا گشت ، مناسب روشنی کا انتظام ہو یا دیگر اس طرح کے سیکورٹی کے انتظامات۔ سیکورٹی کے لحاظ سے زیادہ خطرے والے علاقوں کا باقاعدگی سے اور دن کے مختلف اوقات نگرانی کریں (مثال کے طور پر غسل خانے، لیٹرین، بچوں کے لیے مختص جگہیں، اسکول اور اسکول آنے جانے کے راستے، صحت کی سہولیات ، پانی لینے کی جگہیں وغیرہ ـ)

- جب کسی جگہ کا انتخاب کر رہے ہوں تو زمین اور جائداد کے موجودہ معاہدوں کے بارے میں آگاہی رکھیں،بشمول زمین تک رسائی کے آئینی / قانونی اور رواجی حقوق۔ اگرزمین کسی کی نجی ملکیت ہے تو منظوری کے حصول کے لیے ان لوگوں سے رابطہ کریں اور ان کے ساتھ ایک باضابطہ معاہدہ کریں۔تکنیکی معاونت کے لیے پروٹیکشن کلسٹر کے اندر کام کرنے والے ہاؤزنگ ، لینڈ اینڈ پراپرٹی(Housing, Land and Property) میں مہارت رکھنے والے کام کرنے والوں سے رابطہ کریں۔
- مختلف نسلی ، مذہبی یا دیگر گروہوں کے اندر موجود تناؤ کے بارے میں بھی آگاہی رکھیں اور ساتھ ہی متاثرہ آبادی کے کلچر کا بھی خیال رکھیں۔ نگرانی بھی کریں اور استفادہ کرنے والوں سے بات چیت بھی کرتے رہیں کہ کیا ان پر بل واسطہ یا بلا واسطہ کہیں سے یہ دباؤ تو نہیں ہے کہ وہ اپنے آبائیعلاقے کی جانب واپس چلے جائیں یا اس جگہ سے کہیں اور منتقل ہوجائیں یا یہ کہ انہیں کیمپ سے باہر جانے سے تو نہیں روکا جاتا۔

## بامعنی رسائی :

- چاہے وہ کیسے بھی رہ رہے ہوں تمام نقل مکانی کرکے آنے والے افراد سے آپ کا رویہ منصفانہ ہو(میزبان خاندان، اجتماعی مراکز، شہروں میں آباد ہیں یا دیہات میں ، وہ پورے منظم انداز میں آباد ہیں یا غیرمنظم انداز میں)
- اس کی یقین دہانی کریں کہ ایک جامع رجسٹریشن کا نظام موجود ہے ، جس میں خواتین کو ان کے اپنے نام کے ساتھ رجسٹر کیا جائے اور ان گھروں میں بھی امدادی اشیاء پہنچائی جا رہی ہیں جن کی سربراہی بچے کر رہے ہوں۔ اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ رجسٹریشن کا مقصد بھی تمام گروہوں تک پہنچایا جا رہا ہے اور جمع کئے گئے اعدادوشمار کے تحفظ کا مؤثر انتظام کیا گیا ہے۔
- اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ کیمپ یا سہولیات کی جگہوں اور خدمات کے بارے میں معلومات تک سب کی رسائی ہے بشمول معذور افراد (حسی نقائص) اور دیگر طرح کی مخصوص ضروریات۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ کیمپ کا ڈیزائناور خدمات کی ترتیب اس طرح سے ہو کہ اس تک استفادہ کرنے والے تمام طبقات کی رسائی ممکن ہو۔باقاعدہ نگرانی کے حصے کے طور پر کیمپ یا اس جگہ کے اچانک دورے کریں ۔ مختلف خدمات اور امداد فراہم کرنے والوں سے عمر اور جنس کے جائزے کے مطابق معلومات جمع کرتے رہیں ۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ خدمات فراہم کرنے والے مختلف نسلی، گروہی، قومی اور سماجی گروہوں کی ضروریات کا خیال رکھیں اور اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ خدمات کا معیار انصاف پر مبنی ہو۔
- اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ تمام لوگوں کو کیمپ میں کام کے مواقعوں تک یکساں رسائی حاصل ہو۔کیمپ میں کام کرنے والے تمام اداروں سے مشاورت کرکے اس کا تعین کریں کہ آیاکام کے بدلے مالی فائدہ فراہم کیا جائے گایانہیں اور یہ کہ جس چیز پر بھی اتفاق ہو اس کے یکسان طور پر عملدرآمد کے حوالے سے بھی یقین دہانی کریں۔ اگر محنتانہ دیا جائے تو اس کی یقین دہانی کریں کہ تمام لوگوں کو بغیر کسی امتیاز کے برابر ادائیگی کی جائے۔

## احتساب، شراکت داری اور بااختیار بنانا

- مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد کو خصوصی امداد فراہم کرنے اور مناسب رد عمل کے لیے تحفظ سے متعلق اداروں کے ایک ریفرل کا ایک نظام بنائیں۔اعدادوشمار کی دیکھ بھال کے لیے معیاروں کا اطلاق کریں اور حوالے کے کوائف کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کریں مثلاً اس کی یقین دہانی کریں کہ ذاتی کوائف اور خصوصی تحفظ کی سرگرمی سے استفادہ کرنے والوں کی فہرستیں رازداری میں رکھی جائیں اور ان کو محفوظ رکھا جائے تاکہ غیر متعلق استعمال سے بچا جاسکے۔

نوٹس :

- ریفرل کا نظام ایک جامد ڈھانچہ نہیں ہے بلکہ ایک لچکدار اور کئی چیزوں کو شامل کرنے کا عمل ہے اس میں شامل ہونا چاہیئیں : الف) مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد کی نشاندہی کرنے اور ان کے ساتھ مناسب انداز میں پیش آنے کے بارے میں رہنمائی اور ساتھ ہی ان کے حقوق کی بھی پاسداری کی جائے اور ان کو ان فیصلوں کا اختیار بھی دیا جائے جو ان کی زندگی پر اثرانداز ہوتے ہوں؛ ب) ایسی تحفظ اور معاونت فراہم کرنے والی مقامی اور/یابین الاقوامی ایجنسیاں جو طبی ، نفسیاتی سماجی یا قانونی پیشہ ورانہ مشاورت فراہم کرنے میں خصوصیت رکھتی ہیںان تک مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد کو بھیجنے کے لیے ایک پروٹوکول یا "راستے " کا ہونا۔
- جن مقامات پر نقل مکانی کرکے آنے والے افراد موجود ہیں وہاں کیمپ کی رابطہ کاری اور کیمپکی سرگرمیوں، سہولیات اور خدمات کے بارے میں مسائل اور درخواستیں وصول کرنے اور ان کی تفتیش کرنے کے لیے شکایات اور آراء کا نظام قائم کریں۔اس کے ساتھ ہی امداد وصول کرنے والے مرد، خواتین ، لڑکے اور لڑکیاں جو دھمکانے،دباؤ ڈالنے، تشدد اور جنسی استحصال کے جو الزامات عائد کرتے ہیں ان کے بارے میں بھی آگاہی رکھیں۔ تمام شکایات کا جواب دیں چاہے ان کی درستگی کے لیے اقدامات پہلے سے ہی کیوں نے اٹھا لیے گئے ہوں۔

نوٹس :

- نوٹ کریں : شکایات کے طریقہ کار میں الف) معیاری شکایات کے فارم شامل ہیں؛ تاہم تمام شکایات کا جائزہ لیا جائے چاہے وہ جس صورت میں بھی موصول ہوں؛ ب)شکایت جمع کروانے والے افراد کو یہ موقع فراہم کریں کہ وہ اپنی شناخت کروائیں لیکن اگر انہیں ڈر ہو کہ ان کی شناخت ظاہر ہونے سے ان کو خطرہ ہو گا تو ان کی گمنامی کی پاسداری کریں؛پ)اس طرح کی شرائط بھی شامل کریں کہ سوائے اس شخص کے جس کے خلاف شکایت کی جارہی ہے دوسرے شخص کی جانب سے بھی شکایت جمع کروائی جاسکتی ہے؛ اور ت) موؔثر فالو اپ کے لیے مناسب طریقوں کو شامل کرنا لازمی ہے۔شکایات کے طریقہ کار میں مردوں اور خواتین دونوں کا عملہ ہونا چاہیئے اور یہ بچوں اور مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد کے لیے بھی قابل رسائی ہو۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ خدمات کی جگہ اور کیمپ کے مینیجر اور کوآرڈینیٹر اس ضابطہ اخلاق پر دستخط کریں جس میں ان کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا ہو کہ وہ ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کاموں کے معیاروں اور استفادہ کرنے والوں کے حقوق کی پاسداری کریں گے ۔ مینجروں اور کوآرڈینٹروں کو ضابطہ اخلاق کے مطابق تربیت فراہم کریں اور اس کی موؔثر نگرانی کریں کہ وہ اس ضابطے کے مطابق عمل کرتے رہیں۔ تمام خدمات فراہم کرنے والوں کے انتخاب کے عمل میں ضابطہ اخلاق کی پاسداری کرنا ایک مطلوبہ معیار ہے۔
- تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی شراکت داری سے متعلقہ ذمہ دار افراد کی نشاندہی کریں اور اقوامِ متحدہ کے عملے کے ارکان ،اس سے متعلق عملے اور شراکت داروں کی جانب سے جنسی استحصال اور تشدد سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی پھیلائیں۔اس بارے میں پوری وضاحت سے معلومات فراہم کریں کہ خدمات کے حصول یا سہولیات تک رسائی حاصل کرنے کے بدلے میں استفادہ کرنے والوں کو کسی قسم کی کوئی خدمت فراہم کرنی نہیں ہوتی اور نہ ہی ان کو اس کے بدلے میں کوئی رعایت دینی ہوتی ہے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ خواتین ، مرد، لڑکیاں اور لڑکے اپنی صورتحال کے بارے میں ہونے والے تمام فیصلوں میں پوری طرح شامل ہیں ، مثال کے طور پر خدمات کی جگہ یا کیمپ کے بارے میں پالیسی سازی ، دیکھ بھال یا ان سے متعلق فیصلے۔
- استفادہ کرنے والے مختلف عمر، جنس اور متنوع گروہوں سے تعلق رکھنے والوں کے ساتھ بامعنی گفتگو کے لیے ایک مناسب پائیدار نظام قائم کریں۔فیصلہ سازی کے عمل میں مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد کے خیالات کو بھی شامل کریں ، امداد کی جگہ یا کیمپ کی دیکھ بھال کے ڈھانچے اور استفادہ کرنے والوں کی کمیٹیوں کے اندر ذمہ دار افراد مقرر کریں۔
- میزبان آبادیوں اور نقل مکانی کرکے آنے والی آبادیوں کے درمیان تناؤ کو کم کرنے کے لیے جگہ کے مقام بندی اور منصوبہ بندی کے فیصلوں میں مقامی اہلکاروں اور میزبان آبادیوں کو مطلع کریں ، مشورہ کریں اور ان کو شامل کریں۔
- جانچ کے عمل میں تمام متاثرہ طبقات (مثلاً بچوں، معذور افراد اور بڑی عمر کے افراد) کو شامل کریں تاکہ انکی مخصوص ضروریات کے بارے میں درست ترین معلومات جمع کی جاسکے۔
- صلاحیت کو بہتر بنانے سمیت قومی/مقامی اہلکاروں اور دیگر دلچسپی رکھنے والوں کو مناسب معاونت فراہم کریں کیمپ اور نوآبادیوں کے تحفظ اور امداد کی حکمت عملی میں حکومتی ملکیت بنائے جانے کی حوصلہ افزائی کریں۔

# وسائل9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس(GPC Sector Checklists)

# صحت کے پروگرام

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (WVI) Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکر ز کے لیے وسائل کی کٹ
  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (CPWG) Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action
- صنفی تشدد کے رہنما اصول (IASC) GBV Guidelines
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات
  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔
حالانکہ ہر اقدام جس کی یہاں پر وضاحت کی گئی اس کے بارے میں اطلاق کے پورے عمل کے دوران غور کیا جانا چاہیے ، تاہم کچھ ایسے کلیدی اقدامات ہیں جن پر منصوبے کے مراحل کے جانچ /پروجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران ہنگامی صورتوں میں خصوصی طور پر اہمیت دی جانی چاہیئے۔
ان کو مندرجہ ذیل علامات کے کوڈز کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

- ہنگامی صورتحالیں
- جانچ اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کا مرحلہ

اپنی نوعت کے لحاظ سے بعض اقدام/عوامل زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظ کے ماہرین سے رابطہ کیا جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل علامت کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

## تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں ، اور نقصان پہنچانے سے بچیں

اس کی یقین دہانی کریں کہ جس مقام پر سہولتیں فراہم کی گئی ہیں وہ تشدد کے خطرے والی جگہ سے دور ہو؛ خاص طور پر ایسی صورت میں کہ جب اس طرح کا خطرہ صنفی تشدد کا ہو اور یہ خطرہ مسلح گروہوں سے ہو۔

نوٹس :

- کلینک کے آس پاس ان جگہوں کی نشاندہی کریں جو ممکنہ طور پر غیر محفوظ ہوسکتی ہیں مثال کے طور پر تاریک گلیاں، قریب ہی موجود جھاڑیاں وغیرہ تو ایسی جگہوں پر روشنی کا انتظام کریں یا پھر وہاں پر سیکورٹی تعینات کردیں۔
- صحت کے مراکز پر روشنی کا انتظام کریں، اگر وہاں پر روشنی کا انتظام کر پانا ممکن نہ ہو تو اس کے متبادل کے طور پر گھروں میں ٹارچیں دینے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ لوگوں کو قیمتی اثاثوں کے ساتھ خطرے میں مت ڈالیں۔

- ممکنہ حملہ آوروں کے قریب کبھی بھی سہولیات کا انتظام مت کریں۔ نوٹ کرلیں کہپولیس اور مسلح گروہوں کو اکثر خلاف ورزی کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ چاہے تناظر کے لحاظ سے وہ احساس میں اضافہ کریں یا خوف پیدا کریں۔ یہ اہم ہے کہ آبادی اور ممکنہ استفادہکرنے والوں سے ان کی ترجیحات کے بارے میں مشاورت کرلی جائے۔

اگر ضرورت پڑے تو نگرانی کا مناسب انتظام کرلیں

- بنیادی ڈھانچے کو موزوں بنالیں، مثال کے طور پر ڈھلان (ramp) بنوائیں اور ریلنگ لگادیں تاکہ افراد اور گروہ تحفظ اور وقار کے ساتھ باآسانی صحت کی سہولیات کو استعمال کر پائیں۔اس بارے میں بات چیت کرنے /نشاندہی کرنے کے لیے مشاہدہ اورآبادی میں موجودمعذور افراد کے گروپس سے بات کریں کہ وہ اس کی نشاندہی کریں کہ انہیں کس قسم کی تبدیلیاں چاہئیں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ صحت کی سہولیات میں ثقافتی اور مذہبی طریقوں کی پاسداری کی جائے اور ان کو شامل کیا جائے۔

نوٹس :

- صحت کے عملے اور مریض کے درمیان طاقت کے محرکات پر بھی غور کریں۔ یہ مریض کے ردعمل، رویے اور عمومی طور پر عملے اور فراہم کی جانے والی خدمات کی جانب اس کے رویہ پر کس طرح اثرانداز ہوسکتا ہے؟
- مردوں اور خواتین کے لیے علیحدہ انتظار گاہیں بنائیں
- خواتین کے مسائل میں مہارت اور تجربہ رکھنے والے خواتین کے عملے کی تعیناتی کریں۔
- بچوں کے مسائل میں مہارت اور تجربہ رکھنے والے عملے کی تعیناتی کریں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ ہر قسم کی مشاورت، پیشہ ورانہ مشاورت اور ذاتی معلومات کے تبادلے کے دوران مکمل رازداری اور خلوت کا خیال رکھا جائے۔

نوٹس :

- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ مریضوں کو دیکھنے کے کمرے عوامی مقامات یا انتظار گاہ سے پورے طرح علیحدہ ہیں۔
- اگر علیحدہ کمرے دستیاب نہیں ہوسکتے تو ایک دیوار کھڑی کی جاسکتی ہے یا کم ازکم ایک پردہ لگایا جاسکتاہے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ معلومات کے تبادلہ کے پروٹوکول کے مطابق عمل کیا جارہا ہے تاکہ کسی خلاف ورزی سے متاثرہ افراد کو اپنی کہانی دہرانی نہ پڑے ، جس کے باعث وہ مزید صدمے کا شکار ہوجائیں۔
- اس طرح کی کوئی معلومات جمع مت کریں جس کی متعلقہ فرد کی بہبود میں اضافے کے لیے ضرورت نہ ہو۔

- قابلِ شناخت معلومات دوسرے لوگوں کو مت بتائیں (مثلاً نام، پتے یا ایسی مخصوص باتیں جن سے شناخت وغیرہ ظاہر ہوتی ہو مت بتائیں) تاوقتیکہ استفادہ کرنے والا شخص اس کے لیے رضامندی کا اظہار نہ کردے۔

نوٹس :

- اگر معلومات جمع اور استعمال کرنے کے بارے میں منظوری کی درخواست کررہے ہیں تو اس کی مکمل یقین دہانی کرلیں کہ استفادہ کرنے والے فرد کے اندر یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ پوری طرح سمجھ کر رضامندی دے پائے (مثال کے طور پر بچے یا وہ افراد جو ذہنی طور پر معذور ہوں وہ شاید پورے طور پر سمجھ کر رضامندی نہ دے پائیں یا ان میں اس طرح کرنے کی صلاحیت نہ ہو)۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ حاصل کردہ معلومات محفوظ ہوں ، اس کے مکمل تحفظ کے لیے امکانی منصوبے بھی تیار رکھیں ، یعنی اگر اس جگہ کو خالی کرنا پڑے تو حاصل کردہ معلومات بھی یہاں سے منتقل کردی جائے یاپھر اس کو تلف کردیا جائے ۔

- صحت کی سہولیات کو لیٹرین کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ لازم ہے کہ لیٹرین کا ڈیزائن اس طرح کا ہو کہ اس میں استعمال کرنے والوں کے تحفظ اور وقار کا خیال رکھا جائے۔

نوٹس :

- طبعی طور پر علیحدہ کرنے کے بعد لیٹرین پر "مردوں کے لیے " اور "خواتین کے لیے " کی تختیاں آویزاں کردیں۔یہ ضروری ہے خواندگی کی کسی بھی شرح سے تعلق رکھنے والا فرد ان کو سمجھ پائے۔
- ذہن میں رکھیں کہ لیٹرین ایسا ہو کہ اس کو بچے بھی استعمال کر پائیں (مثال کے طور پر گڑھے کی سائز بچوں کے لیے خطرے کا سبب بن سکتی ہے)

- پردے کی پوری یقین دہانی کے لیے یہ ترجیح دی جاتی ہے کہ غسل خانے اور لیٹرین کو اندر سے کنڈی لگائی جاسکتی ہو۔اس بارے میں استفادہ کرنے والوں سے بات کر لیں کہ ان کی کیا ترجیحات ہیں۔ مثال: ایک ملک میں بچے روایتی کنڈی لگانے میں ہچکچا رہے تھے اور انہوں نے اس کے لیے متبادل خیالات پیش کئے۔

- اگر نقل مکانی کرنے والیآبادیوں کے لیے صحت کی سہولیات قائم کر رہے ہیں تو آبادیوں کے درمیان تناؤ سے بچنے کے لیےجن آبادیوں کے لیے یہ سہولیات فراہم کی جارہی ان کے ساتھ اور میزبان آبادیوں کے ساتھ بھی صحت کی ضروریات کے بارے میں بات کریں۔ اس کی یقین دہانی کریں کہ دونوں گروہوں کے درمیان ایسی کوئی عدم مساوات یا تناؤ نہ ہو جس کی وجہ سے کسی ایک گروہ کو ہراساں کیا جائے یا تشدد کا نشانہ بنایا جائے۔

نوٹس :

- اس کاجائزہ لیں کہ آیا صحت کی دیکھ بھال تک غیرمنصفانہ رسائی آبادی کے اندر اور آس پاس رہنے والی دیگر آبادیوں کے ساتھ تناؤ یا تنازع توپیدا نہیں کر رہی ہے۔
- کیمپ لگانے کے دوران مقامی/میزبان آبادی کو بھی خدمات فراہم کرنے حوالے سے غور کریں۔

- بچوں اور خواتین کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اور مہارت رکھنے والے خواتین کے صحت کے عملہ کی تعیناتی کریں۔
- استحصال اور تشدد کے واقعات کی نگرانی کرنے اور اس بارے میں مطلع کرنے کی رہنمائی اور نظام قائم کریں۔

نوٹس :

- اس کی یقین دہانی کریں کہ تمام عملہ ضابطہ اخلاق پر دستخط کرے اور اس کے مطابق عمل کرے جس میں "مخبر" کے بارے میں پالیسی کو بھی شامل کیاگیا ہو۔
- شکایات کے لیے قابل رسائی اور بہت طور پر سمجھے گئے طریقہ کار کو قائم کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ عملہ ضابطہ اخلاق کو سمجھے اور اس پر دستخط کرے۔
- تمام لوگوں کو ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں یاددہانی کروانے کے لیے ضابطہ اخلاق کے بارے میں سالانہ میٹنگیں ہونے چاہیئیں۔

## بامعنی رسائی

- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ صحت کی سہولیات تک تمام افراد کو رسائی ہو۔

نوٹس :

- معاشرے کے ان تمام نمائندہ افراد سے بات چیت کریں (مثلاً مرد، خواتین، لڑکیاں، لڑکے ، بڑی عمر کے افراد، نسلی گروہ اور معذور افراد) جن کو ان خدمات تک رسائی حاصل ہے۔ فاصلہ کم کرنے کے لیے مقام کو موزوں جگہ پر بنائیں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد اور نظرانداز کئے گئے افراد اس تک رسائی حاصل کر پائیں۔
- اس کو دھیان میں رکھیں کہ موسمی ماحولیاتی صورتحالیں کس طرح ثانوی صحت کے دیکھ بھال کے مراکز اور ہسپتالوں تک لوگوں کی رسائی کو محدود کرسکتی ہیں (مثال کے طور پر سیلاب)۔ ایسی صورتوں میں کیا ٹرانسپورٹ کا نظام پورے طور پر کام کر رہا ہے کہ لوگوں کی لیے صحت کے مراکز تک رسائی ہو سکے؟
- اگر ضروری ہوتو ٹرانسپورٹ کا انتظام کریں۔ غیر ہنگامی تناظر میں ، ٹرانسپورٹ کی ہنگامی خدمات کی فراہمی کے لیے فند جمع کرنے کے بارے میں غور کریں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ خدمات تک وہ افراد بھی رسائی حاصل کر پائیں جو زیادہ چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں (مثال کے طور پر جسمانی معذور افراد ، بڑی عمر کے افراد یا ایسے لوگ جو بیماری کے باعث بستروں پر ہیں )

نوٹس :

- راستوں کو ہموار کریں اور ویل چیئر کی آسان رسائی کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں ۔ مختلف قسم کی معذوریوں کے بارے میں غور کریں۔ مختلف طرح کی جگہوں کے لیے مختلف طرح کی ویل چیئرز کی ضرورت پڑتی ہے۔مصنوعی اعضاء کے باعث چھوٹے فاصلے طے کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ اس بارے میں جسمانی طور پر معذور افراد سے بات کریں کہ ان کی ضرورت کے مطابق کون سے حل بہتر ہوں گے۔
- معذور افراد کے لیے لیٹرین میں ہٹائی جانے والی سیٹ اور سہارے کے لیے سلاخیں نصب کریں۔ مستقل سیٹ میں یہ خطرہ ہے کہ اگر وہ روایتی طور پر استعمال نہ ہوپائیں تو ان کو ہٹانا مشکل ہوجائے گا۔
- وہ افراد جو خدمات تک رسائی حاصل نہیں کرسکتے ان تک خدمات پہنچانے کے خصوصی انتظامات کریں (مثال کے طور پر موبائل صحت کی ٹیمیں وغیرہ)۔
- عملے کو تربیت دلوانے اور افراد کو گھروں میں خدمات اور پیشہ ورانہ مشاورت فراہم کرنے کے لیے لوگوں کو تیار کرنے کے لیے مقامی غیر سرکاری اداروں (NGO) سے مل کر کام کریں۔
- ایسی این جی اوز جو معذور افراد کے لیے کام کرتی ہیں ان کے ساتھ مل کر کام کریں اور اپنے عملے کو کہیں کہ وہ ان سے سیکھیں۔

- اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ چل پھر سکنے والے معذور افراد بھی خدمات تک رسائی حاصل کرپائیں (مثال کے طور پر نابینا ، بہرے یا ذہنی معذور افراد وغیرہ)

نوٹس :

- زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں معلومات پہنچائیں ۔

اس کی یقین دہانی کر لیں کہ ذہنی معذور افراد کے ساتھ کام کرنے والا عملہ تربیت یافتہ ہے ، ساتھ ہی اس کی بھی یقین دہانی کر لیں کہ اس میں پوری رازداری کا خیال رکھا

- جائے اور مکمل آگاہی دے کر رضامندی حاصل کی جائے۔ مقامی غیر سرکاری اداروں (NGO) کے پاس عموماً پہلے سے تکنیکی معلومات ہوتی ہے۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ صحت کے عملے میں جنسی لحاظ سے اور نسلی لحاظ سے نمائندگی ہوتی ہو۔

نوٹس :

- صحت کے مراکز میں نرسیں/ڈاکٹر مرد اور خواتین دونوں ہونے چاہئیں۔ اگر خواتین ڈاکٹر/نرسیں دستیاب نہ ہوسکیں تو اہلکاروں سے اس سلسلے میں بات کریں کہ وہ مختلف مقامات کے درمیان خاتون ڈاکٹر کی روٹیشن کروائیں۔ اس صورت میں عورتوں کو ان دنوں کے بارے میں مناسب طور پر آگاہی فراہم کردی جائے جن دنوں میں خاتون ڈاکٹر دستیاب ہوں گی۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ سنگین نوعیت کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، بشمول جنسی اور جسمانی استحصال کی مخصوص نوعیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں صحت کا عملہ جانتا ہو۔

نوٹس :

- عملے کو اس سلسلے میں تربیت فراہم کی جائے اور وہ اس کی اہلیت بھی رکھتا ہو کہ صدمے کو کم کرنے کے لیے نفسیاتی معاونت فراہم کرپائے۔ اگر عملے کو اس طرح کی تربیت نہیں ہے تو ان کے پاس اس طرح کی معلومات ہونی چاہئے کہ وہ مریضوں کو اس طرح کی خدمات فراہم کرنے والوں کے پاس بھیج پائیں۔ صدمے سے بچنے اور لوگوں کی نظروں میں آجانے کے امکان کو کم کرنے کے لیے سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نشانہ بننے والے افراد کو صحت کے مراکز پر ترجیح دی جائے۔
- عملے کو چاہئے کہ وہ رازداری کا مظاہرہ کرے اور فراہم کی جانے والی دیکھ بھال کے سلسلے میں متاثرہ شخص کی خواہشات کو مد نظر رکھا جائے۔
- عملے کو اس سلسلے میں تربیت فراہم کی جائے کہ وہ نقصان دہ روایتی رسوم کی نشاندہی کریں اور ان پر رد عمل دیں۔
- بہتر انداز میں خدمات فراہم کرنے کے لیے تشدد اور استحصال کے واقعات کے لیے مطلوبہ رد عمل کے لیے خدمات تک رسائی کا نیٹ ورک قائم کریں۔
- جسمانی تشدد کا شکار بننے والے افراد کے معائنے /یا مشاورت کے لیے جو کمرے ہوں ان کے ڈیزائن، فرنیچر اور سازوسامان وغیرہ پر خاص توجہ دی جائے۔ ڈیزائن کے مرحلے پرہی اس پر غور کر لیاجائے۔ دوبارہ صدمہ پہنچنے کے امکان کو پورے طور روک دیں۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ استفادہ کرنے والے صحت کی دیکھ بھال کے اپنے حقوق کے بارے میں آگاہ ہیں اور ان کو یہ بھی معلوم ہے کہ اپنا حق کیسے لیناہے۔

نوٹ :

- حقوق کے بارے میں آگاہی کافی تعداد میں ان زبانوں میں فراہم کی جائے جو تمام استفادہ کرنے والوں کی سمجھ میں آتی ہوں ، خصوصاً نقل مکانی والے مراکز پر آنے والے نئے افراد کو۔
- شائع شدہ مواد میں لوگوں کی خواندگی کی شرح کو سامنے رکھا جائے (مثال کے طور پر تحریری الفاظ کی جگہ تصاویر کا استعمال) ۔ حقوق اور خدمات کے بارے میں آگاہی میں کمی ایک ایسی کوتاہی ہے جس کی جانچ کے عمل کے دوران باقاعدگی سے نشاندہی کی جاتی ہے۔

- رسائی اور امتیازی سلوک کی نگرانی کریں اور یہ دیکھیں کہ آیا خدمات کو کہیں اور تو نہیں بھیجا جا رہا۔

نوٹس :

- یہ یقین دہانی کریں کہ پروجیکٹ کے انڈیکیٹرز (مثال کے طور پر خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے افراد) میں جنس ، عمر اور مقام یا لوگوں کے ایک مخصوص گروہ (مثال کے طور پر معذور افراد، نسلی اقلیتیں) کے لحاظ سے تجزیہ کیا جا رہا ہے۔
- استعمال کے کوائف کا موازنہ وہاں پر موجود آبادی کے اعداوشمار سے کریں۔ ان میں پائے جانے والے تضادات آپ کو یہ بتاسکتے ہیں کہ کن گروہوں کو رسائی حاصل نہیں ہے۔
- جہاں ممکن ہو صحت کی آبادیوں اور استفادہ کرنے والوں کو تربیت فراہم کریں کہ ان کو کیا کرنا ہے۔ آبادیاں ٹھیکے داروں کے ساتھ مل کر اس کی یقین دہانی کرسکتی ہیں کہ ڈیزائن ایسا ہو کہ جو معذور افراد کے لیے سہولت کا باعث بنے۔
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ خدمات سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد تک پہنچ رہی ہیں۔

- جن علاقوں میں سرگرمیاں کی جا رہی ہیں وہاں طاقت کے محرکات کی نشاندہی کریں۔ پانی کے ذرائع تک کس کی رسائی ہے؟

نوٹس :

- سرگرمی والے علاقوں میں طاقت کے محرکات کے بارے میں پروٹیکشن کلسٹر/تحفظ کے لیے کام کرنے والوں، بشمول صنفی تشدد اور بچوں کے تحفظ کے ذیلی کلسٹرز سے مشاورت کریں۔
- اس معلومات کو استعمال کرتے ہوئے نگرانی کی سرگرمیوں کو آگاہی فراہم کریں اور رسائی میں کسی قسم کی رکاوٹوں یا ایک مخصوص گروہ کے ساتھ امتیازی سلوک کی نشاندہی کریں۔

## احتساب، شراکت داری اور بااختیار

- معذور یا کم چل پھر سکنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے میں مہارت رکھنے والے مقامی اہلکاروں اور سول سوسائٹی کی نشاندہی کریں۔ ان کو مضبوط بنائیں اور ان کی معاونت کریں اور ان سے سیکھیں کہ خدمات کو پہنچانے میں کس طرح بہتری لائی جاسکتی ہے۔

نوٹس :

- مخصوص تنظیموں سے رابطہ کاری کے ذریعے ان افراد کی نشاندہی کریں جو زیادہ چل پھر نہیں سکتے اور ان کو پروگرام میں شامل کریں۔ اکثر ممالک میں پہلے سے ہی قومی اور مقامیغیر سرکاری ادارے (NGO) عدم تحفظ کا شکار افراد کو خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اسی علاقے میں کام نہ کرتی ہوں ،تاہم وہ تربیت کے حصول اور ان تک لوگوں کو بھیجنے کے حوالے سے ایک سودمند ذریعے بن سکتی ہیں۔
- تولیدی صحت اور خاندانی وقفے کے بارے میں یہ ضروری ہے کہ نوجوان لڑکے لڑکیوں سے بات کی جائے، لیکن یہ ضروری ہے کہ اس سلسلے میں لڑکیوں سے علیحدگی میں بات کی جائے۔ یہ زیادہ سود مند ہوسکتا ہے کہ نوجوانوں کے لیے کام کرنے والے غیر سرکاری اداروں (NGO) کو اس کے لیے استعمال کیا جائے۔ لیکن یہ ذہن میں رہے کہ اس گروپ میں ان نوجوانوں کے ہونے کا امکان کم ہے جو خطرے سے زیادہ دوچار ہیں۔
- وہ بین الاقوامی غیر سرکاری ادارے (NGO) جو اس طرح کے معاملات پر کام کر رہے ہیں وہ ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap International) اور ہیلپ ایج (HelpAge) ہیں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ صحت کے عملے اور کمیٹیوں میں معاشرے کے تمام طبقات کی نمائندگی ہوتی ہو (مثال کے طور پر جنس، عمر، نسل، سماجی معاشی گروپ ،معذور افراد وغیرہ۔)
- ایک جگہ چھوڑنے سے پہلے اس کی یقین دہانی کرلیں کہ صحت کی سہولت کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ادارے اور نظام اپنی جگہ پر قائم ہیں۔

نوٹس :

- اس میں مقامی اہلکاروں اور ممکنہ طور پر سپلائرز کے ساتھ بھی رابطہ کاری شامل ہوگی ، تاہم اسم میں توجہ مقامی آبادی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر مرکوز کرنی ہے کہ وہ ان سہولیات کی دیکھ بھال کریں (مثال کے طور پر صحت کی کمیٹیاں)۔
- یہ سب کچھ کس طرح کرنا ہے اس کے بارے میں منصوبہ بندی ڈیزائن کے مرحلے میں کی جانی چاہیئے۔

پروٹیکشن کلسٹر، بشمول صنفی تشدد اور بچوں کی تحفظ کے ذیلی کلسٹرز کو تحفظ کے خدشات کے بارے میں بتائیں ۔ ہوسکتاہے کہ دیگر کام کرنے والے اس سلسلے میں مدد کرپائیں۔

نوٹس :

- خلاف ورزیوں کے معاملات کو فوری طور پر اور علاقے کے مجوزہ کام کے مخصوص معیاروں ریفر کیا جائے، مندرجہ بالا عمل میں تحفظ اور وقار کی یقین دہانی کریں۔
- صحت کی ضروریات کی نشاندہی کرتے ہوئے اور اس کے لیے کام کرتے ہوئے اس کی یقین دہانی کرلیں کہ معاشرے کے تمام طبقات سے اس بارے میں مشاورت کرلی گئی ہے۔

نوٹس :

- سرگرمی کے علاقے میں طاقت کے محرکات کو مختلف طرح کی چیزیں متاثر کرسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض مقامات پر یہ اہمیت کا حامل ہوگا کہ مختلف طرح کے سماجی معاشی گروہوں (مثال کے طور پر معاشی یا نسلی اقلیتوں) سے مشاورت کی جائے ۔ تمام صورتوں میں یہ ضروری ہے کہ خواتین، مردوں، لڑکوں، لڑکیوں ، بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کو شامل کر کے ان کی ضروریات کو سمجھا جائے اور صحت کے مقام، ڈیزائن اور مدد کے طریقہ کار کے بارے میں ان کی ترجیحات معلوم کی جائیں۔
- یہ کافی نہیں ہے کہ معاشرے کے تمام طبقات کی صحت کی ضروریات پر غور کیا جائے۔ ان کو حل کی تلاش کے عمل میں بھی شامل کیا جائے۔ اس سے نہ صرف کام زیادہ موزوں انداز میں انجام پائے گا بلکہ ممکنہ طور پر زیادہ پائیدار بھی ہوگا۔ اس سے استفادہ کرنے والوں کے اعتماد اور عزت نفس میں بھی بہتری آئے گی۔

- اس کی یقین دہانی کریں کے صحت کی آبادیوں میں معاشرے کے تمام طبقات کی نمائندگی ہو اور یہ کہ ان تمام ارکان کی "تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اصولوں" کی تربیت فراہم کی جائے۔

نوٹس :

- تحفظ کمیٹیوں کے ارکان لوگوں کی عدم شمولیت اور امتیازی سلوک کے بارے میں معاملات کی نشاندہی کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔
- اس بارے میں معلوم کریں کہ صحت کی خرابی کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کون سی حکمتِ عملیاں ہیں۔ جب وہ بیمار پڑتے ہیں تو کہاں جاتے ہیں؟ وہ کس طرح کے علاج معالجے کی توقع رکھتے ہیں؟ کیا اس سے وہ اپنے تحفظ اور وقار کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں؟ کیا ایک گروہ کے مقابلے میں دوسرے گروہ کو زیادہ رسائی حاصل ہے؟ کیا خواتین کو بھی باضابطہ صحت کی سہولیات تک جانے کی اجازت ہے؟ کیا ان کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ صحت کے مراکز تک جانے کے لیے گھر کے مردوں کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں؟ یہ انتہائی ضروری ہے کہ جتنا جلد ہوسکے خطرات کا پتا لگا لیا جائے اور کوشش کی جائے کہ لوگ خود سے اپنا علاج معالجہ نہ کرنے لگیں اور ان کو فائدے کے بجائے نقصان اٹھانا پڑ جائے۔

نوٹس :

- بنیادی صحت کی خدمات کے علاوہ لوگ دیگر خدمات کے لیے لوگ کتنے فاصلے تک کا سفر کرتے ہیں؟(مثال کے طور پر زچگی کی ہنگامی صورتحال میں)کیا سفر میں کوئی خطرہ ہے؟ کیا لوگ علاج معالجے کا متبادل بھی تلاش کرتے ہیں؟ (مثال کے طور پر روایتی علاج معالجے)ہنگامی صورت میں نقل وحمل کے لیے نظام قائم کرنے کے بارے میں غور کریں (مثلاً ٹیکسی کی خدمات کے لیے فنڈ جمع کریں)۔
- مقامی لوگوں کے طریقوں سے سیکھنے کی کوشش کریں۔مقامی جڑی بوٹیاں اور علاج کے طریقے مؤثر طبی علاج معالجے فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سستے، زیادہ قابل رسائی اور عام طور پر زیادہ پائیدار ہوتے ہیں۔
- خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی علاج معالجہ فراہم کرنے والوں کے ساتھ مل کر کام کریں۔
- مشوروں اور شکایات کاایک قابلِ فہم اور قابلِ رسائی نظام بنائیں

نوٹس :

- یہ مت سمجھیں کہ "Open Door" کی پالیسی کافی ہے۔ اس کی یقین دہانی کر لیں کہ شکایات جمع کروانے کے متبادل طریقے بھی موجود ہوں جن میں استفادہ کرنے والا پروجیکٹ کے منصوبے کے عملے کے سامنے آئے بغیر بھی اپنی شکایت بتا پائے۔
- شکایات کا جواب دیں چاہے وہاں درستگی کے اقدامات کئے جاسکتے ہوں یا ان کی ضرورت ہو یا نہیں۔
- اس طریقہ کار میں مردوں اور خواتین دونوں کا عملہ شامل کریں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک بچوں کی بھی رسائی ہو۔
- آگاہی پھیلانے کے سیشنوں کا انتظام کریں تاکہ لوگ اس بارے میں جان پائیں کہ یہ کام کیسے کرتا ہے۔
- پیچیدگیوں کو کم سے کم کرنے کے لیے دیگر شعبوں (مثلاً تحفظ ) کے ساتھ مشترکہ طور پر شکایات کا طریقہ کار بنائیں ۔

# وسائل9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس(GPC Sector Checklists)

# تعلیمی پروگرام

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم ازکم معیارات (WVI) Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکر زکے لیے وسائل کی کٹ

  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (CPWG) Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action
- صنفی تشدد کے رہنما اصول (IASC) GBV Guidelines
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات

  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔
حالانکہ ہر اقدام جس کی یہاں پر وضاحت کی گئی اس کے بارے میں اطلاق کے پورے عمل کے دوران غور کیا جانا چاہیے ، تاہم کچھ ایسے کلیدی اقدامات ہیں جن پر منصوبے کے مراحل کے جانچ /پروجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران ہنگامی صورتوں میں خصوصی طور پر اہمیت دی جانی چاہیئے۔
ان کو مندرجہ ذیل علامات کے کوڈز کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

- ہنگامی صورتحالیں
- جانچ اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کا مرحلہ

اپنی نوعت کے لحاظ سے بعض اقدام/عوامل زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظ کے ماہرین سے رابطہ کیا جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل علامت کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

## تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں ، اور نقصان پہنچانے سے بچیں

- بچوں سے ان خطرات کے بارے میں بات کریں جن سے وہ دوچار ہیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں سے علیحدہ علیحدہ بات کریں اور ان بچوں کے گروہوں سے بحث مباحثے کا انعقاد کریں جنھیں اضافی مشکلات کاسامنا ہوسکتا ہے (مثال کے طور پر معذور ہیں یا ان کا تعلق کسی اقلیتی نسلی گروہ سے ہے )
- اس کی یقین دہانی کریں کہ جس مقام پر تعلیمی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں وہ اور وہاں سے آنے جانے کے راستے تشدد کے خطرے سے محفوظ ہوں؛ خاص طور پر ایسی صورت میں کہ جب اس طرح کا خطرہ جنسی تشدد کا ہو اور یہ خطرہ مسلح گروہوں سے ہو۔

نوٹس :

- وہ فاصلہ ذہن میں رکھیں جو بچوں کو طے کرنا پڑتا ہے اور وہ نقل و حمل کے ذرائع جو اس کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ممکنہ حملہ آوروں کے قریب کبھی بھی سہولیات کا انتظام مت کریں۔ نوٹ کرلیں کہ پولیس اور مسلح گروہوں کو اکثر خلاف ورزی کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ چاہے تناظر کے لحاظ سے وہ احساس میں اضافہ کریں یا خوف پیدا کریں۔ یہ اہم ہے کہ بچوں ،آبادی اور ممکنہ استفادہ کرنے والوں سے ان کی ترجیحات کے بارے میں مشاورت کرلی جائے۔
- بچوں (اور خاص طور پر نوجوان لڑکیوں) سے بڑے واضح انداز میں ان کے اسکول کے راستوں میں تحفظ کے بارے میں معلوم کریں۔
- خطرات کو کم کرنے/سنبھالنے/مقابلہ کرنے کے طریقوں پر غور کریں ، بشمول اسکول کی جگہ تبدیل کرنا یا بچوں کو ایک ساتھ ملانا (مثال کے طور پر بچوں کو ایک ساتھ اسکول بھیجنا یا ان کے ساتھ محافظ لگاناوغیرہ)
- نقل مکانی کی صورت میں اسکول کو کیمپ یا آبادی کے اندر یا پھر اس کے قریب قائم کریں۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ بچوں کے لیے مختص جگہیں، اساتذہ کے سیکھنے کے مراکز، اسکول، کلاس روم، کھیل کے میدان اور آس پاس کے علاقے بہتر صورت میں ہوں اور ان سے بچوں اور اساتذہ کے تحفظ کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ مثال کے طور پر بجلی کی کھلی ہوئی تاریں نہ ہوں، زمین پر کوئی خطرناک مواد نہ ہو، اور یہ ایسا علاقہ نہ ہو کہ جس کے بارے میں معلوم ہو کہ وہاں پر بارودی سرنگیں ہوسکتی ہیں اور یہ کہ یہ جگہ کسی مصروف سڑک کے قریب بھی نہ ہو۔
- متعلقہ آبادیوں سے اس سلسلے میں بات کی جائے کہ وہ سیاسی مقاصد کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنے کی روایت ترک کردیں، بشمول سیاسی ریلیاں، طلبہ اور اساتذہ کو سیاسی جلسوں میں لے جانا اور ایسی جگہوں پر انتخابات کے دنوں میں اسکولوں میں پولنگ اسٹیشن قائم کرنا جہاں تناؤ یا مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ انتخابات کے دوران اسکولوں یا اساتذہ کا استعمال، مثال کے طور پر پولنگ کے اہلکار کے طور پر ان کا استعمال یا ووٹوں کی گنتی کے لیے ان کے استعمال سے بعض ممالک میں انتخابات کے بعد اس طرح کے اساتذہ کے خلاف پرتشدد واقعات ہو چکے ہیں۔

- بنیادی ڈھانچے کو موزوں بنالیں، مثال کے طور پر ڈھلان (ramp) بنوائیں اور ریلنگ لگادیں تاکہ افراد اور گروہ تحفظ اور وقار کے ساتھ باآسانی تعلیمی سہولیات کو استعمال کر پائیں۔اس بارے میں بات چیت کرنے /نشاندہی کرنے کے لیے مشاہدہ اور آبادی میں موجود معذور افراد سے کہیں کہ موزوں بنانے کے لیے ان کو جس چیز کی ضرورت ہو اس کی نشاندہی کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں لڑکیوں اور خواتین کے لیے تعلیمی سہولیات کو قائم کرنے اور ان کو چلانے کے دوران لڑکیاں اور اساتذہ زیادہ خطرے سے دوچار نہ ہوجائیں۔

نوٹس:

- کوئی بھی نئی سہولت قائم کرنے سے پہلے مقامی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے خطرے کی جانچ ضرور کرلیں۔ جانچ کی بنیاد پر خطرے کو کم کرنے کے لیے ضروری اقدمات کریں مثال کے طور پر خود کو زیادہ نمایاں نہ کرنا، ثقافتی لحاظ سے یونیفارم یا کپڑے وغیرہ۔ لڑکیوں کا بھی تعلیم پر برابر کا حق ہے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔
- اعلیٰ سطح پر خواتین اساتذہ بھرتی کرنے کے حوالے سے بات چیت کریں۔اگر مناسب صلاحیت رکھنے والی خواتین اساتذہ کافی تعداد میں نہ ہوں تو خود خواتین اساتذہ کو معاون خواتین اساتذہ فراہم کی جائیں جو کلاسوں اورکلب کی سرگرمیوں میں ان کے ساتھ ہوں۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ ضابطہ اخلاق کے بارے میں اساتذہ ، طلبہ اور والدین کو واضح طور پر بتا دیا گیا ہے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ، محفوظ، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اور پردے کے ساتھ واش روم کی سہولیات ہوں۔

نوٹس:

- کوئی بھی نئی سہولت قائم کرنے سے پہلے مقامی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے خطرے کی جانچ ضرور کرلیں۔ جانچ کی بنیاد پر خطرے کو کم کرنے کے لیے ضروری اقدمات کریں مثال کے طور پر خود کو زیادہ نمایاں نہ کرنا، ثقافتی لحاظ سے یونیفارم یا کپڑے وغیرہ۔ لڑکیوں کا بھی تعلیم پر برابر کا حق ہے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔
- اعلیٰ سطح پر خواتین اساتذہ بھرتی کرنے کے حوالے سے بات چیت کریں۔اگر مناسب صلاحیت رکھنے والی خواتین اساتذہ کافی تعداد میں نہ ہوں تو خود خواتین اساتذہ کو معاون خواتین اساتذہ فراہم کی جائیں جو کلاسوں اورکلب کی سرگرمیوں میں ان کے ساتھ ہوں۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ ضابطہ اخلاق کے بارے میں اساتذہ ، طلبہ اور والدین کو واضح طور پر بتا دیا گیا ہے۔
- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ، محفوظ، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اور پردے کے ساتھ واش روم کی سہولیات ہوں۔

نوٹس :

- لیٹرینز کے ڈیزائن اور ان کے مقام کے بارے میں لڑکوں اور لڑکیوں سے بات کریں۔ ایک تعلیمی پروگرام میں عملے کو علم تھا کہ بچوں کو لیٹرین کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن لیٹرین بنانے سے پہلے انہوں نے بچوں سے کوئی مشاورت نہیں کی اور بعد میں معلوم ہوا کے بچوں کو کھڈے کے سائز سے ڈر لگتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کے لیٹرین بن جانے کے بعد بھی بچے لیٹرین استعمال نہیں کرتے تھے، جس کے باعث حفظان صحت کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔اس طرح کی دیگر بھی ایسی مثالیں موجود ہیں جن میں بچے "سلائیڈنگ لاکس" کے خوف سے یا پھر لڑکوں اور لڑکیوں کے واشرومز الگ نہ ہونے کی وجہ سے بھی اس طرح کی سہولیات کو استعمال نہیں کر رہے تھے۔
- طلبہ کی ماحولیاتی کمیٹیاں بنانے پر غور کریں۔ ان کی ذمہ داریوں میں حفظان صحت سہولیات کے کی نگرانی کرنا، طلبہ کو ہاتھ دھونے کی ترغیب دینا اور عمومی ماحولیاتی سرگرمیوں میں شامل ہونا ہوسکتا ہے (مثال کے طور پر پودوں کی دیکھ بھال وغیرہ)۔
- اگر نقل مکانی کرنے والوں کے لیے صحت کی سہولیات قائم کر رہے ہیں تو آبادیوں کے درمیان تناؤ سے بچنے کے لیےجن آبادیوں کے لیے یہ سہولیات فراہم کی جارہی ان کے ساتھ اور میزبان آبادیوں کے ساتھ بھی صحت کی ضروریات کے بارے میں بات کریں۔ اس کی یقین دہانی کریں کہ دونوں گروہوں کے درمیان ایسی کوئی عدم مساوات یا تناؤ نہ ہو جس کی وجہ سے کسی ایک گروہ کو ہراساں کیا جائے یا تشدد کا نشانہ بنایا جائے۔

نوٹس :

- اس کا جائزہ لیں کہ آیا صحت کی دیکھ بھال تک غیر منصفانہ رسائی آبادی کے اندر اور آس پاس رہنے والی دیگر آبادیوں کے ساتھ تناؤ یا تنازع تو پیدا نہیں کر رہی ہے۔
- کیمپ لگانے کے دوران مقامی/میزبان آبادی کو بھی خدمات فراہم کرنے حوالے سے غور کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ تعلیمی سہولیات میں ثقافتی اور مذہبی طریقوں کی پاسداری کی جائے اور ان کو شامل کیا جائے۔

نوٹس :

- ایسے خواتین کے عملے کی تعیناتی کریں جس کو بچوں کے ساتھ کام کرنے کی مہارتیں اور تجربہ ہو۔
- اسکولوں میں محفوظ ماحول کی یقین دہانی کریں۔

نوٹس :

- اس کی یقین دہانی کریں کہ بچوں کی وقفے کے دوران نگرانی کی جائے اور جس حد ممکن ہوسکے بچوں کے اسکول آنے اور جانے کی بھی نگرانی کی۔
- اس کی یقین کریں کہ اساتذہ کو ابتدائی طبی امداد کی تربیت دی گئی ہے اور اس کی بھی یقین دہانی کرلیں کہ نہ صرف ابتدائی طبی امداد کا سامان موجود ہے بلکہ اس میں مطلوبہ ضروری چیزیں بھی پوری ہوں۔
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ تعلیمی شعبہ سے وابستہ تمام عملے کے ارکان کے پاس ایسا نظام موجود ہو کہ بچوں کے ساتھ کام کرنے والے نئے عملے کے ماضی کی چھان بین کی جاسکے۔

- استحصال اور تشدد کے واقعات کی اطلاع اور نگرانی کے لیے رہنما اصول اور طریقوں کو قائم کریں۔

نوٹس :

- اس کی یقین دہانی کریں کہ تمام عملہ ضابطہ اخلاق پر دستخط کرے اور اس کے مطابق عمل کرے جس میں "مخبر" کے بارے میں پالیسی کو بھی شامل کیاگیا ہو۔بچے کے
- تحفظ کی پالیسیوں پر لازمی طور پر تمام عملے کی جانب سے دستخط کی جائے اور بچے کے تحفظ کے بارے میں تربیت سارے عملے کو دی جائے۔ ضابطہ اخلاق میں جسمانی سزا کی ممانعت کو بھی شامل کیاجانا چاہیئے۔
- بچوں کو ضابطہ اخلاق کے بارے میں آگاہی دی جانی چاہیئے اور ان کو یہ بھی علم ہونا چاہیئے کہ استحصال اور تشدد بشمول جنسی استحصال کی صورت میں کس طرح اطلاع دینی ہے۔
- شکایات کے لیے قابل رسائی اور قابلِ فہم طریقہ کار بنائیں۔

## بامعنی رسائی

- بچوں سے ان رکاوٹوں کے بارے میں بات کریں جو وہ تعلیمی خدمات تک حصول کے سلسلے میں محسوس کرتے ہیں۔

نوٹس :

- لڑکوں اور لڑکیوں سے علیحدہ علیحدہ بات کریں اور ان بچوں کے گروہوں سے بحث مباحثے کا انعقاد کریں جنہیں اضافی مشکلات کاسامنا ہوسکتا ہے (مثال کے طور پر معذور ہیں یا ان کا تعلق کسی اقلیتی نسلی گروہ سے ہے)۔
- بچوں، اساتذہ ، آبادیر ہمساء اور والدین کے ساتھ کام کرکے کسی بھی قسم کی تعلیم اور تربیت کے مواقعوں تک بغیر کسی امتیاز کے مساوی اور محفوظ رسائی میں مدد کریں۔لڑکیوں، معذوربچوں، ایڈز/ایچ آئی وی والے بچوں، اقلیتی مذہبی اور نسلی آبادیوں سے تعلق رکھنے والے بچوں اور دیگر ایسے نظرانداز یا تعلیمی قابلیت کی کمی والے بچوں پر خاص توجہ دیں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ اسکولوں کے مقامات تمام افراد تک قابل رسائی ہوں۔

نوٹس :

- معاشرے کے تمام افراد سے اس بارے میں بات کریں (مرد، خواتین، لڑکیاں، لڑکے، بڑی عمر کے افراد، نسلی گروہ اور معذوری کا شکار بچے) جن کو ہماری جانب سے فراہم کردہ خدمات تک رسائی حاصل ہو۔اگر ضروری ہوتو فاصلہ کم کرنے کے لیے جگہ کو موزوں بنائیں اور اس کی یقین دہانی کریں عدم تحفظ کاشکار اور نظرانداز کئے گئے افراد کو رسائی حاصل ہو۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ تعلیمی ڈھانچے اور خدمات تک وہ افراد بھی رسائی حاصل کر پائیں جو زیادہ چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں(مثال کے طور پر جسمانی معذور یا بستروں پر پڑے ہوئے بچے)اس کے علاوہ ایسے افراد بھی ان تک رسائی حاصل کرپائیں جن میں دیگر طرح کی معذوریاں ہیں (مثلاً نابیناپن، بہراپن، ذہنی معذوری وغیرہ)۔

نوٹس :

- راستوں کو ہموار کریں اور ویل چیئر کی آسان رسائی کے لیے ڈھلان (ramp) بنوائیں۔ مختلف قسم کی معذوریوں کے بارے میں غور کریں۔ مختلف طرح کی جگہوں کے لیے مختلف طرح کی ویل چیئرز کی ضرورت پڑتی ہے۔مصنوعی اعضاء کے باعث چھوٹے فاصلے طے کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ اس بارے میں جسمانی طور پر معذور بچوں سے بات کریں کہ ان کی ضرورت کے مطابق کون سے حل بہتر ہوں گے۔
- معذور بچوں کو مدد گار آلے فراہم کریں (مثلاً بیساکھیاں، ویل چیئرز، آلہ سماعت، بریل والی کتابیں وغیرہ)۔
- معذور بچوں کو تربیت فراہم کرنے کے لیے اساتذہ کی تربیت کریں۔ معذور بچوں کو سیکھنے میں مدد دینے کے لیے کم از کم اساتذہ کو بچوں کے مخصوص ضروریات کے بارے میں آگاہی ہونی چاہیئے اور ساتھ ہی وہ دیگر بچوں کی جانب سے امتیازی سلوک سے بھی آگاہ ہوں۔
- معذور بچوں کے لےم لیٹرین میں سیٹیں نصب کریں۔
- اگر کچھ بچے خدمات تک رسائی حاصل نہیں کرسکتے تو اس بارے میں سوچیں کہ اس کے لیے کیا متبادل ہوسکتے ہیں (مثال کے طور آڈیو -وڈیو امدادی اشیاء، ریڈیو یا ٹیلی ویژن براڈکاسٹ، کتابیں وغیرہ )
- خدمات کے بارے میں معلومات زبانی اور تحریری صورت دونوں میں مہیا کریں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ وہ افراد جو معذوری کا شکار ہے ان کے ساتھ کام کرنے کی عملے کو تربیت دی گئی ہو،بشمول مکمل رازداری اور آگاہی والی رضامندی کی مناسب یقین دہانی ہو۔ مقامی غیر سرکاری اداروں (NGO) کو اکثر پہلے سے تکنیکی معلومات ہوتی ہے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ تعلیم تک رسائی میں کوئی مالی رکاوٹیں نہ ہوں۔

نوٹس :

- یہ دیکھ لیں کہ کیا یہ ممکن ہے کہ تنازع یا قدرتی آفت زدہ بچوں کی اسکول کی فیس معاف کی جاسکے۔
- اسکول کی چیزوں (مثلاً یونیفارم، کتابیں وغیرہ) پر آنے والی لاگت پر غور کریں اور یہ کہ آیا رسائی میں یہ ایک رکاوٹ تو نہیں ہے۔
- انتظامی رکاوٹوں کے اثر کو کم کریں ،مثال کے طور پر دستاویزات کی کمی، جس کے باعث بچے تعلیم اور تربیت کے مواقعوں تک رسائی سے محروم رہ جائیں ۔

نوٹ :

- تعلیم یاکام کے سلسلے میں آفت زدہ بچوں سے مطلوبہ چیزوں کو معاف کروانے کے لیے اگر اہلکار دستاویزات (مثلاً پیدائش کا ریکارڈ، اسکول کے سرٹیفکیٹس ) کی شرط قرار دیں یا کوئی دوسرا متبادطریقہ کار بنائیں تاکہ اس کی یقین دہانی ہوپائے کہ تمام بچوں کو تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔
- کیمپ کے ماحول میں ایسے بچوں کو بھی قبول کرلیں جن کے پاس دستاویزات نہیں ہیں۔ اگر مقامی آبادی کے ساتھ گھل مل جانے کی وجہ سے اس طرح کر پانا ممکن نہ ہوتو ، ایسی صورت میں رعایتی مدت دی جائے اور اس کے دوران دستاویزات کے حصول میں والدین کی مدد کی جائے۔مقامی اہلکاروں کے ساتھ کام کرکے اسکولوں کی نشاندہی کریں اور کبھی بھی کسی بچے کو موزوں متبادل کے بغیر اسکول سے مت چھوڑیں۔

- اس پر غور کریں کہ دیگر خدمات کے لیے دستاویزات کا پورا نہ ہونا بھی بچوں کی اسکول میں حاضری کو متاثر کرسکتاہے۔ مثال کے طور پر پاکستان میں وہ والدین جن کے پاس دستاویزات نہیں تھے ان کو خوراک کی تقسیم کے مقامات تک رسائی حاصل نہیں تھی، لہٰذا انہیں اپنے بچوں کو اسکول کے بجائے کام پر بھیجنا پڑتا تھا۔
- اسکول میں حاضری کے لیے کسی مخصوص تناظر یا ثقافتی رکاوٹوں کا جائزہ لیں اور یہ دیکھیں کہ آیا ان کے حل بھی تلاش کئے جاسکتے ہیں یا نہیں۔

نوٹس :

- مختلف قسم کی ضروریات کو پورا کرنے کے اسکول کے اوقات میں لچک پیدا کرنا۔ ہو سکتاہے بچوں کو دن کے وقت ایسے کام ہوں جن کو وہ چھوڑ نہ سکتے ہوں۔ بالغ سیکھنے والوں کو ہوسکتا ہے کام پر جانا پڑتا ہو۔ خانہ بدوش افراد کو ہوسکتاہے سال کے کن مخصوص اوقات میں زراعت کے کام کرنے پڑتے ہوں۔
- وہ طلبہ جو کسی سبب سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کو کورس پڑھانے کے لیے غیررسمی /اسکول کے بعد کی کلاسیں چلانا (وہ بالغ افراد جو رسمی تعلیم کے کچھ پہلو حاصل کرنے سے رہ گئے ہیں، وہ لڑکیاں جو علاقے کے رسم و رواج کے باعث تعلیم حاصل نہیں کر پائی ہیں وغیرہ)
- اس کی یقین دہانی کریں کہ استفادہ کرنے والے تعلیم کے حصول کے اپنے حق کے بارے میں آگاہ ہیں اور ان کو یہ معلوم ہے کہ اسکو کیسے اور کہاں سے لینا ہے۔

نوٹ :

- اس بارے میں آگاہی کافی تعداد میں ان زبانوں میں فراہم کی جائے جو تمام استفادہ کرنے والوں کی سمجھ میں آتی ہوں ، خصوصاً نقل مکانی والے مراکز پر آنے والے نئے افراد کو۔
- شائع شدہ مواد میں لوگوں کی خواندگی کی شرح کو سامنے رکھا جائے (مثال کے طور پر تحریری الفاظ کی جگہ تصاویر کا استعمال) ۔ حقوق اور خدمات کے بارے میں آگاہی میں کمی ایک ایسی کوتاہی ہے جس کی جانچ کے عمل کے دوران باقاعدگی سے نشاندہی کی جاتی ہے۔
  اس کی یقین دہانی کریں کہ لڑکیوں اور خواتین کو تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔

نوٹس :

- لڑکیوں کی تعلیم فوائد کے بارے میں آبادی میں احساس پیدا کریں۔ اس کو اپنے پروگرام کی سرگرمیوں کا حصہ بنائیں۔
- لڑکوں اور لڑکیوں کی مساوی رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کے لیے سرگرمیاں کریں اور بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کے تعلیم کو جاری رکھنے کی شرح کو برقرار رکھیں کیوں تعلیم جلد چھوڑ دینے کے حوالے ان کے مختلف اسباب ہوتے ہیں اور ان پر مختلف قسم کے دباؤ بھی ہوتے ہیں۔
- وہ جگہیں جہاں لڑکیوں کے لیے رسمی اسکول نہ ہو وہاں غیر رسمی تعلیم/ اسکول کے بعد کلاسوں کے بارے میں معاونت فراہم کریں۔
- آفت زدہ یا تنازع سے متاثرہ بچوں اور نوجوانوں پر عمر کی حدود کا اطلاق نہ کیا جائے۔ تاہم، زیادہ بڑے بچوں اور زیادہ چھوٹے بچوں کو ایک ساتھ بٹھانے سے تعلیمی سہولیات میں تحفظ کے حوالے سے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ اس طرح کے مسائل کو مناسب نگرانی اور جہاں ممکن ہو علیحدہ کلاس روم اور/یا کھیلنے کے میدان بنا کر ان کو حل کیا جاسکتا ہے ۔
- نگرانی کی رسائی اور امتیازی سلوک

نوٹس :

- یہ یقین دہانی کریں کہ پروجیکٹ کے انڈیکٹرز (تعلیمی خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے افراد) میں جنس ، عمر اور مقام یا لوگوں کے ایک مخصوص گروہ (مثال کے طور پر معذور افراد، غربت، ایک مخصوص زبان سے تعلق رکھنے والی نسلی اقلیت) کے لحاظ سے تجزیہ کیا جا رہا ہے۔
- داخلوں کے اعدادوشمار کا موازنہ وہاں پر موجود آبادی کے اعداوشمار سے کریں۔ ان میں پائے جانے والے تضادات آپ کو یہ بتاسکتے ہیں کہ کن گروہوں کو تعلیم تک رسائی حاصل نہیں ہے (مثال کے طور پر 10 فیصد بچے نسلی اقلیت سے ہیں توکیا اس گروہ سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی تعداد بھی 10 فیصد ہے؟)
- جہاں ممکن ہو والدین کی کمیٹیوں کو تعلیم میں بہتری لانے کے لیے تربیت دیں۔ آبادی کے افراد ٹھیکے داروں کے ساتھ مل کر اس کی یقین دہانی کرسکتی ہیں کہ ڈیزائن ایسا ہوکہ جو معذور افراد کے لیے سہولت کا باعث بنے۔
- تعلیمی مسائل کے بارے میں جانچ، نگرانی اور اطلاع دینے کے حوالے مردوں، خواتین لڑکوں اور لڑکیوں ، والدین ، طلبہ اور اساتذہ کو بھی اس میں شامل کریں۔

## احتساب ، شراکت داری اور بااختیار بنانا

- آبادی میں تعلیمی ضروریات کے بارے میں رائے اور خیالات کو شامل کرنے کے لیے تعلیمی اہلکاروں، مقامی حکومت، اساتذہ، مرد، خواتین ، لڑکوں، اور لڑکیوں سے مشاورت کریں۔

نوٹس :

- اس کی یقین دہانی کریں کہ مقامی اہلکاروں کو تعلیمی عمل میں شامل کیا جائے ، بشمول نصاب کی تیاری اور اسکول سرٹشن ۔
- جو نصاب اور تعلیمی مواد تیار کیا جائے یا جس کی مدد کی جائے وہ صنفی لحاظ سے احساس رکھتا ہو ، اس میں سیکھنے کی مختلف ضروریات اور تنوع کو تسلیم کیا جائے اور اس میں سیکھنے والوں کے وقار کو خیال رکھا جائے۔پالیسیوں، نصاب، درسی کتب اور سکھانے کے طریقوں کو اس طرح موافق بنایا جائے کہ اس سے برداشت، ایک دوسرے کو سمجھنے اور تنازعات کو حل کرنے کی مہارتوں کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق ، بچوں کے حقوق اور غیرامتیازی رویوں کی تفہیم کو فروغ دیا جائے۔
- معذور یا کم حرکت کرسکنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے میں مہارت رکھنے والے مقامی اہلکاروں اور سول سوسائٹی کی نشاندہی کریں۔ ان کو مضبوط بنائیں اور ان کی معاونت کریں اور ان سے اپنی خدمات کو بہتر بنانے کے بارے میں سیکھیں۔

نوٹس :

- مخصوص تنظیموں سے رابطہ کاری کے ذریعے ان افراد کی نشاندہی کریں جو زیادہ چل پھر نہیں سکتے اور ان کو پروگرام میں شامل کریں۔ اکثر ممالک میں پہلے سے ہی قومی اور مقامی غیر سرکاری ادارے (NGO) عدم تحفظ کا شکار افراد کو خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اسی علاقے میں کام نہ کرتی ہوں ،تاہم وہ تربیت کے حصول اور ان تک لوگوں کو بھیجنے کے حوالے سے ایک سودمند ذریع بن سکتی ہیں۔
- اسی علاقے میں کام کرنے والےادارے کلیدی سرگرمیوں کے لیے کم چل پھر سکنے والے افراد کو ایک سےدوسری جگہ لانے لے جانے میں مدد کرسکتے ہیں۔
- وہ بین الاقوامی غیر سرکاری ادارے (NGO) جو اس طرح کے معاملات پر کام کر رہے ہیں وہ ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicap International) اور ہیلپ ایج (HelpAge) ہیں۔
- پروٹیکشن کلسٹر، بشمول صنفی تشدد اور بچوں کی تحفظ کے ذیلی کلسٹرز کو تحفظ کے خدشات کے بارے میں بتائیں ۔ ہوسکتاہے کہ دیگر کام کرنے والے اس سلسلے میں مدد کرپائیں۔

نوٹس :

- خلاف ورزیوں کو فوری طور پر اور علاقے کے معیاری کام کے طریقوں کے تحت آگے ریفر کیاجائے۔
- تحفظ کی نگرانی اور خطرات کی روک تھام کے سلسلے میں سیکورٹی کے واقعات کی اطلاع دینے کے لیے اطلاع کی فراہمی کا ایک طریقہ بنائیں۔ تعلیم کو درپیش خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے حکومت اور دیگر کام کرنے والوں کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے نگرانی اور اطلاع فراہم کرنا انتہائی ضروری ہے؛ اس کے ساتھ ساتھ قانونی احتساب اور بات چیت کو فروغ دینے کی بھی معاونت کی جائے۔اس طرح کی شراکت داری بنانے اور اس کی یقین دہانی کرنے کے لیے کہ موجودہ انسانی حقوق کی نگرانی کی صلاحیت میں بھی اس کا استعمال کیا جائے اس کے لیے تعلیمی کلسٹر رہنمائی والا کردار ادکرسکتا ہے۔
- تعلیمی ضروریات کی نشاندہی کرتے ہوئے اور اس کے لیے کام کرتے ہوئے اس کی یقین دہانی کرلیں کہ معاشرے کے تمام طبقات سے اس بارے میں مشاورت کرلی گئی ہے۔

نوٹس :

- طاقت کے محرکات کو مختلف طرح کی چیزیں متاثر کرسکتی ہیں۔ بعض مقامات پر یہ اہمیت کا حامل ہوگا کہ مختلف طرح کے سماجی معاشی گروہوں (مثال کے طور پر معاشی یا نسلی اقلیتوں) سے مشاورت کی جائے ۔ تمام صورتوں میں یہ ضروری ہے کہ خواتین، مردوں، لڑکوں، لڑکیوں ، بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد کو شامل کر کے ان کی ضروریات کو سمجھا جائے اور تعلیمی خدمات کے مقام، ڈیزائن اور مدد کے طریقہ کار کے بارے میں ان کی ترجیحات معلوم کی جائیں۔
- یہ کافی نہیں ہے کہ معاشرے کے تمام طبقات کی ضروریات پر غور کیا جائے۔ ان کو حل کی تلاش کے عمل میں بھی شامل کیا جائے۔ اس سے نہ صرف کام زیادہ موزوں انداز میں انجام پائے گا بلکہ ممکنہ طور پر زیادہ پائیدار بھی ہوگا۔ اس سے استفادہ کرنے والوں کے اعتماد اور عزت نفس میں بھی بہتری آئے گی۔ مثال کے طور پر : ایک تعلیمی پروگرام میں عملے کو علم تھاکہ بچوں کو لیٹرین کی ضرورت پڑے گی۔ لیکن لیٹرین بنانے سے پہلے انہوں نے بچوں سے کوئی مشاورت نہیں کی اور بعد میں معلوم ہوا کے بچوں کو گڑھے کے سائز سے ڈر لگتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کے لیٹرین بن جانے کے بعد بھی بچے لیٹرین استعمال نہیں کرتے تھے ، جس کے باعث حفظان صحت کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔

- نقل مکانی کر کے آنے والی آبادیوں سے مشاورت کر کے انکی زبان میں ان کو پیشہ ورانہ تربیت دینے کے لیے مشاورت کریں جس کا احساس ان کو تب ہو گا جب وہ اپنے مقام پر واپس جائیں گے یا اگر وہ مقامی طور پر خود کو ضم کرنا چاہیں گے۔
- طلبہ کی تنظیموں میں بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں دونوں) اور والدین اور اساتذہ کی تنظیموں میں والدین (مردوں اور خواتین دونوں) کو شامل کریں ۔

نوٹس :

- جن افراد کے تحفظ بارے میں خدشات ہوں ان کو بااختیار بنانے سے کام کو زیادہ مؤثر اور پائیدار بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس طرح کے افراد کے ساتھ کام کر کے ان کی عزت نفس اور ان کی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے۔ مثال کے طور پر: پاکستان میں طلبہ کی کمیٹیوں کی کئی ذمہ داریاں ہوتی ہیں ، بشمول اسکول کے حفظان صحت کی نگرانی کرنا اور وہ بچے جو اسکول سے غیر حاضر ہیں ان کی حاضری کو یقینی بنانا۔ اس طرح کی سرگرمی کا دہرا فائدہ ہوتا ہے جس سے نہ صرف دوسرے افراد فائدہ اٹھا رہے ہوتے ہیں بلکہ اس سے اس طرح کا کام کرنے والے افراد کی خود کو تحفظ فراہم کرنے والی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں دونوں) کی کمیٹیوں (طلبہ کا مشاورتی بورڈ) میں باقاعدگی سے شرکت ہو ۔ تعلیم دانوں اور بچوں کی ایک دوسرے کے ساتھ شمولیت (بچوں کی شراکت داری) کی بھی یقین دہانی کریں۔
- لوگوں کے اندر ملکیت کا احساس پیدا کرنے کے لیے بچوں اور آبادی کے افراد کو اسکول کے ڈیزائن اور تعمیر میں شامل کریں۔ تعمیراتی کام میں بچوں کو شامل نہیں کیا جانا چاہیئے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ اسکول کی انتظامی کمیٹیاں جمہوری ہوں اور اس میں سب لوگوں کو شامل کیا جائے۔ اسکول کے انتظامی امور میں مذہبی یا آبادی کے رہنماؤں کو شامل کریں۔ تاکہ اسکول کی مخالفت یا اس پر حملہ کرنے کے مذہبی یا نظریاتی اسباب کا سدباب کیا جاسکے۔
- مشوروں اور شکایات کے لیے ایک زیادہ قابلِ فہم اور قابل رسائی نظام بنائیں

نوٹس :

- یہ مت سمجھیں کہ "Open Door" کی پالیسی کافی ہے۔ اس کی یقین دہانی کر لیں کہ شکایات جمع کروانے کے متبادل طریقے بھی موجود ہوں جن میں استفادہ کرنے والا پروجیکٹ/تعلیم کے منصوبے کے عملے کے سامنے آئے بغیر بھی اپنی شکایت بتا پائے۔
- شکایات کا جواب دیں چاہے وہاں درستگی کے اقدامات کئے جاسکتے ہوں یا ان کی ضرورت ہو یا نہیں۔
- اس طریقہ کار میں مردوں اور خواتین دونوں کا عملہ شامل کریں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک بچوں کی بھی رسائی ہو۔
- آگاہی پھیلانے کی نشستوں کا انتظام کریں تاکہ لوگ اس بارے میں جان پائیں کہ یہ کیسے کم کرتا ہے (مطلب کہ بچوں ، طلبہ ، والدین کی کمیٹیاں ، اساتذہ)
- پیچیدگیوں کو کم سے کم کرنے کے لیے دیگر شعبوں (مثلاً تحفظ ) کے ساتھ مشترکہ طور پر شکایات کا طریقہ کار بنائیں ۔
- شکایات کا طریقہ کار جنسی استحصال اور تشدد سے تحفظ کے نظام سے مطابقت رکھتا ہو۔

# وسائل 9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)

## پناہ گاہ کے پروگرام

### تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (WVI) Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکر رز کے لیے وسائل کی کٹ

  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (CPWG) Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action
- صنفی تشدد کے رہنما اصول (IASC) GBV Guidelines
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات

  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔

### تحفظ اور وقار اور نقصان پہنچانے سے بچنے کو ترجیح دیں

- اس کی یقین دہانی کریں کہ پناہ گاہ کی مجوزہ جگہوں کے بارے میں ان باتوں کا دھیان رکھا جائے کہ وہ طبعی حملے، تحفظ کو خطرے مثال کے طور پر بارودی سرنگوں کے علاقے یا ماحول کے لحاظ سے غیر موزوں مقامات سے جیسا کہ ڈھلان والی پہاڑی ، وہ مقامات جہاں زمین نیچے بیٹھی ہوئی ہو اور ایسے جگہیں جہاں سیلاب آنے کا امکان ہو، آتش فشاں یا دیگر ایسی کوئی ممکنہ قدرتی آفات والے مقامات سے دور ہوں۔
- یہ انتہائی ضروری ہے کہ زمین کے حق ملکیت کو اچھی طرح سمجھا جائے، بشمول زمین ، پانی اور دیگر قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ وراثت کے دستور / قانونی اور کسٹمری حقوق۔ اس طرح کی پیش بندی کر لینے سے بے دخلی کے خطرے یا پھر اسطرح کے معاملات کے بارے میں عدم وضاحت کی صورت میں پیدا ہونے والے تنازع کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس بارے میں اگر آپ کو پورا علم نہ ہو تو پروٹیکشن کلسٹر (جہاں ممکن ہو رہائش، زمین ا ور جائداد گروہ ) سے مشاورت کریں۔
- اس کی یقین دہانی کر لیں کہ پناہ گاہ کے مقام کے ڈیزائن اور تعمیر میں ہنگامی انخلا کی صورت میں فرار ہونے کے راستے بنائے جائیں اورآفت زدہ آبادیوں کو آگ سے تحفظ اور انخلا کے طریقوں کے بارے میں مکمل معلومات اور تربیت فراہم کی جائے۔
- اگر ممکن ہو تو پناہ گاہ کے مقام پر نگرانی کے حوالے سے مخصوص پیش بندی کر لیں اور اگر ممکن ہو تو آبادی کی بنیاد پر نگرانی کا اطلاق کریں۔
- اس جگہ اور نو آبادی کے پورے علاقے میں کافی روشنی فراہم کریں ، خصوصاً عوامی اور آبادی والی جگہوں مثلاً صحت و صفائی والی جگہوں پر خصوصی توجہ دیں۔
- استحصال یا تشدد کے خطرات کو کم سے کم کرنے کے لیے پناہ گاہ کے مقام پر کم از کم گنجائش کے معیار کی پاسداری کریں۔
- اجتماعی مقامات اور وہ جگہیں جہاں سے امدادی سامان تقسیم کیا جاتا ہے ان کو پناہ گاہ اور عارضی نوآبادیوں کے مقامات سے ایک محفوظ فاصلے پر بنائیں ۔اس کی یقین دہانی کرلیں کہ یہ مقامات معذور اور بڑی عمر کے افراد کے لیے قابل رسائی ہوں۔
- خواتین اور مردوں کے لیے علیحدہ علیحدہ غسل خانے اور لیٹرین بنائیں ، اندھیری اور الگ تھلگ جگہوں سے بچیں۔

- لوگوں کی رہائشی جگہوں کے درمیاں اتنا فاصلہ دیں کہ جو زیادہ سے زیادہ پردہ اور وقار دے پائے ،خاص طور پر ایسی ثقافتوں میں جہاں مردوں اور خواتین کو نمایاں طور پر ایک دوسرے سے علیحدہ رکھا جاتا ہو یا یہ کہ ایک خاندان کی خلوت کاخیال رکھاجانا بہت ضروری ہے۔
- اہم امدادی سامان کی تقسیم کے لیے ایسا وقت اور مقام رکھیں جس سے اس کی یقین دہانی ہو سکے کہ لوگ سامان کی تقسیم کے بعد حفاظت سے اپنی پناہ گاہ پر پہنچ جائیں گے۔
- جانچ کریں کہ آیا پناہ گاہ تک رسائی سے کوئی تناؤ یا تنازع تو پیدا نہیں ہورہا
- اس کی یقین دہانی کریں کہ نوآبادیوں میں اچھی طرح دیکھا جاسکتا ہو اور رات کے وقت روشنی اور سیکورٹی کا مناسب انتظام ہو۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ نوآبادی کے مقام اور پناہ گاہ سے ضروری خدمات (صحت کی سہولیات ، خوراک اورپانی کی تقسیم، اسکول وغیرہ) اور سامان تک باآسانی اور تحفظ کے ساتھ رسائی حاصل ہو ۔
- اگر تحفظ کے نقطہ نظرسے ضروری ہو تو اکیلی خواتین، معذور افراد اورلاوارث بچوں کے لیے علیحدہ رہائشی جگہیں مختص کی جاسکتی ہیں اور ایسی جگہوں کو تشدد سے تحفظ فراہم کیا جاسکتاہے۔
- ایسی پناہ گاہ یا نوآبادیوں سے بچیں جس میں لوگوں کو زبردستی دوسرے مقام پر منتقل کیا جائے یا ان کو واپس اپنے گھروں کی جانب بھیجا جائے۔
- متاثرہ آبادی کے تحفظ کی نگرانی ہر وقت جاری رکھیں پناہ گاہ کے پروگرام کے ڈیزائن میں تبدیلی لائیں یا تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مقامی اہلکاروں کی پیروی کریں۔
- مقامی مواد ، موجودہ صلاحیتیں اور ماحول کا خیال رکھیں۔ جب بھی ممکن ہو مقامی وسائل کو گھٹنے سے بچاتے ہوئے مقامی معیشت کو فائدہ پہنچانے کے لیے آپ کو چاہیئے کہ مقامی طور پر قابل قبول اور دستیاب سامان اور مزدور استعمال کریں۔

## بامعنی رسائی

- نقل مکانی کرکے آنے والوں میں سے کوئی کیسے بھی رہ رہا ہو آپ کا رویہ سب سے منصفانہ ہوناچاہیئے۔چاہے وہ میزبان خاندان میں رہ رہے ہوں ، اجتماعی مراکز میں ، شہروں میں آباد ہوں یا دیہات میں ، وہ پورے منظم انداز میں آباد ہیں یا غیر منظم انداز میں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ ایجنسیاں پناہ گاہیں مختص کرتے ہوئے مختلف نسلی، گروہی، قومی اور سماجی گروہوں کی ضروریات کا خیال رکھیں اور اس کی بھی یقین دہانی کریں کہ پناہ گاہ کا معیار انصاف پر مبنی ہو اور تمام گروہوں کے لیے یکساں۔
- لوگوں یا گروہوں کو ان کی ضروریات کی بنیاد پر ترجیح دیں- مخصوص گروہوں کو صرف اس بنیاد پر ترجیح نہ دیں کے ان کے مسائل کا حل آسان ہے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ پناہ گاہیں تمام گروہوں اور افراد کے لیے مناسب اور قابل رسائی ہوں ، خاص طور ان افراد کے لیے جو جسمانی یا ذہنی طور پر معذور ہوں اور بڑی عمر کے افراد۔ جہاں ضروری ہو گھرانوں کی پناہ گاہوں میں انفرادی سطح پر تبدیلیاں کریں یاپھر سب کے لیے یکساں طور پر قابلِ قبول پناہ گاہ بنائیں۔
- ہوسکتاہے معذور یا بڑی عمر کے افراد سامان کے تقسیم کی جگہ یا مقام (مثلاً خوراک، پانی وغیرہ) پر نہ آسکیں۔ اس لیےاضافی منصوبہ بندی کے ذریعے معذور اور بڑی عمر کے افراد تک پہنچیں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ غسل خانےمعذور اوربڑی عمر کے افراد کے لیے قابل رسائی ہوں اور بچوں کے لیے محفوظ ہوں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ مخصوص عدم تحفظ کے شکار گروہ جیسا کہ ایسے گھرانے جن کی سربراہ خواتین ہیں، بڑی عمر کے افراد یا معذور افراد ان کو ضروری امدادی سامان تک برابری کی بنیاد رسائی حاصل ہو اور وہ اس کو اپنے مقام کی جانب لے کر بھی جا سکیں۔
- چاہے مختلف گروہو ں کے واپسی ، دوبارہ آباد کاری یا دوبارہ انضام کے اختیارات مختلف ہوں آپ کو چاہیئے کہ آپ مالکوں ،پٹہ داروں، بے زمین افراد، غیر رسمی باشندوں اور ثانوی قابض افراد کے ساتھ انصاف سے پیش آئیں ۔
- مردوں اور خواتین گھروں کے سربراہوں دونوں کے ملکیت کے حقوق مشترکہ طور پر تسلیم کریں اور ان کے درمیان امتیازی سلوک سے گریز کریں۔•
- تعمیراتی کام میں یکساں طور پر کام کرنے والے مردوں اور خواتین کو یکساں فوائد دیں: مثلاً اگر کام کی ادائیگی پیسوں کی صورت میں کی جا رہی ہے تو اس کی یقین دہانی کریں کہ مردوں اور خواتین کو یکساں ادائیگی کی جائے۔
- نقل مکانی کرنے کے آنے والے افراد کی اس وقت تک مدد کریں اور معاونت کریں جب تک کہ وہ اپنی نقل مکانی کے باعث پیدا ہوجانے والی محرومی اور بدحالی سے نکل نہیں جاتے۔
- ہر قسم کی کوشش کرکے لاوارث بچوں کے لیے محفوظ رہائش کا انتظام کریں اور اس کی نگرانی خصوصی ایجنسیوں اور خود آبادی سے کروائیں۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ لاوارث بڑی عمر کے افراد کی ان کی ذاتی پناہ گاہوں کی تعمیر میں مدد کی جائے۔
- عدم تحفظ کا شکار گروہوں کی امداد، پناہ گاہ بنانے کے لیے سامان کی نقل و حمل اور پناہ گاہ کی تعمیر کے سلسلے میں مدد کے لیے مناسب رد عمل اپنائیں۔ قابل رسائی پناہ گاہ ز کی تعمیر کے سلسلے میں معذور اور بڑی عمر کے افراد کی ضروری اامداد پر خصوصی توجہ دیں۔

## احتساب، شراکت داری اور بااختیار بنانا

- جس طرح وہاں کے مقامی لوگ گھر تعمیر کرتے ہیں اس کا مشاہدہ کریں اور اس کے بارے میں معلوم کریں اور جس حد تک ممکن مناسب طریقے استعمال کریں۔
- ان مقامی اہلکاروں کی نشاندہی کریں جو پناہ گاہیں فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں اور جہاں ممکن ہو ان کو مضبوط کریں اور ان کی مدد کریں
- ضروری امدادی سامان کی تقسیم کی منصوبہ بندی اور اس کے اطلاق کے لیے خواتین اور مردوں کو اپنے ساتھ شامل کریں۔
- ان مختلف ایسے گروہوں کی بھی معاونت کریں جو روایتی طور پر تو شاید تعمیراتی کام سے جڑے ہوئے نہ ہوں لیکن انہیں پناہ گاہ کے پروگرام میں شامل ہونے میں شاید دلچسپی ہو۔
- پناہ گاہ اور نوآبادیوں کے لیے محفوظ مقام کی نشاندہی اور پناہ گاہ کے ڈیزائن کے بارے میں متاثرہ آبادی سے پوچھیں۔
- آگ لگنے کے صورت میں کئے جانے والے اقدامات اور ہنگامی انخلا کے لیے متاثرہ آبادی کو تربیت فراہم کریں اور ان کو مشق کروائیں۔
- اگر صورتحال برقرار رہتی ہے اور پناہ گزینوں کو لمبے عرصے تک رہنا پڑسکتا ہے تو آئی ڈی پیز کو اس قابل بنائیں کہ وہ اپنی پناہ گاہوں کو عارضی سے ایک مستقل ڈھانچے کی صورت دے پائیں۔
- لوگوں کی اپنی مدد آپ کی صلاحیتوں کو ابھاریں: تعمیراتی کام کے لیے روایتی طریقوں کی حوصلہ افزائی کریں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں ترسیل یا سیکورٹی کے باعث پناہ گاہ کے لیے سامان کی نقل وحمل مشکل ہو؛ خواتین کو بھی اس عمل میں مساوی طور پر شامل ہونے کا موقع فراہم کریں؛ استفادہ کرنے والوں کو محفوظ تعمیراتی کام کے طریقوں کے بارے میں بتائیں۔
- مخصوص ضروریات رکھنے والے گھرانوں کو ان کی اپنی پناہ گاہیں تعمیر کرنے کے سلسلے میں کام کے بدلے پیسے اور کام کے بدلے خوراک کی اسکیموں کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے انتظامات کے ذریعے ان کو معاونت فراہم کی جاسکتی ہے۔ استحصال یا دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے اس طرح کی اسکیموں کی نگرانی کریں۔
- پناہ گاہ کے تعمیراتی کام میں معاونت کے لیے آئی ڈی پیز اور دیگر متاثرہ آبادیوں میں سے تعمیراتی کام کی مہارت رکھنے والے مردوں، خواتین اور نوجوان لڑکے،لڑکیوں کی نشاندہی کریں ۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ تحفظ یا آبادی کی خدمت کا عملہ تمام کثیر شعباتی جانچ اور خصوصی پناہ گاہ کی جانچ کے عمل میں پناہ تعمیر کرنے والے ماہرین اور منصوبہ بندی کرنے والوں کے ساتھ مل کام کریں تاکہ پناہ گاہ کی سرگرمیوں کے مضمرات کو ابتدا سے ہی سامنے رکھ لیاجائے۔
- اس کی یقین دہانی کریں کہ مشاورت کے عمل میں میزبان آبادیوں ، حکومتی اہلکاروں کے ساتھ ساتھ استفادہ کرنے والوں، مردوں، خواتین، لڑکوں اور لڑکیوں کو بھی شامل کیاجائے۔ معذور اور بڑی عمر کے افراد کو بھی ضروریات کی جانچ کے عمل میں شامل کرلیں تاکہ ان کی مخصوص ضروریات کے بارے میں آپ کو درست ترین معلومات مل پائے۔
- جہاں ممکن ہو کوئی بھی عمارت، زمین یا جائیداد استعمال کرنے سے پہلے (عارضی یا مستقل ) اجازت نامہ تحریری صورت میں حاصل کرلیں۔
- میزبان خاندان اور میزبان آبادیوں کی مدد کے بارے میں بھی غور کریں ، مثال کے طور پر میزبان خاندان کی پناہ گاہ کو توسیع دینا یا اس کو موزوں بنانا۔
- شکایات اور درخواستوں کے لیے کئی طرح کے طریقہ کار بنائیں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ شکایات کے طریقہ کار تک مردوں اور خواتین دونوں کو آسانی سے رسائی حاصل ہو۔
- لوگوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہی دیں اور انہیں یہ بھی بتائیں کہ ان کو حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے، ان کو بتائیں کہ وہ اپنے مسائل کس طرح حل کریں یا زر تلافی کے لیے درخواست کیسے دینی ہے۔ لوگوں کی ان اہلکاروں، قانونی خدمات یا دیگر ایجنسیوں کی جانب رہنمائی کریں جو رہائش، زمین اور جائیداد کے حقوق میں مہارت رکھتی ہوں۔
- تعمیراتی جگہوں پر استحصالی مزدوری خاص طور پر بچوں سے لی جانے والی مزدوری کی نگرانی کریں اور اس کو روکیں۔
- اندرونی طور نقل مکانی کرنے والے افراد کے رہنماءاصول'(Guiding Principles on Internal Displacement) پھیلائیں اور ان پروگراموں کا اطلاق کریں جو' نقل مکانی کرنے والے افراد کے حقوق کی معاونت کرتے ہیں۔
- اس کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہ قبرستان یا شمشان کی موجودہ سہولیات کافی ہیں ، وفات پاجانے والے افراد کے حوالے سے سماجی رسم و رواج کی پاسداری کریں۔
- مختلف عمروں، جنس اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد اور گروہوں سے پناہ گاہ کے مسائل کے بارے میں باقاعدہ بات چیت اور بحث مباحثہ کریں خاص طور پر ان لوگوں سے جن کی مخصوص ضروریات ہیں، اس کی یقین دہانی کریں کہ اس میں تحفظ کے حوالے سے اجاگر کئے گئے مسائل پر بات کی جائے اور ان کو حل کیاجائے۔
- نگرانی کرنے کے لیے آبادی کے ساتھ مل کر کام کریں یا آبادی میں مخصوص ضروریات رکھنے والے افراد کے رہنے کی حالت کی جانچ کا نظام بنائیں ، جیساکہ بالغ افراد کے بغیر رہنے والے بڑی عمر کے افراد یا ایسے گھرانے جن کے سربراہ بچے ہوں۔

# وسائل 9 : جی پی سی شعبہ چیک لسٹس (GPC Sector Checklists)

## خوراک اور روزگار کی ضمانت کے پروگرام

### تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تجاویز

اس نوٹ کے لیے مواد زیادہ تر مندرجہ ذیل وسائل سے لیا گیا ہے :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان کم از کم معیارات (WVI) Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming
- پناہ گزینوں اور تنازعات سے متاثرہ آبادی میں ہونے والی معذوریاں- فیلڈ ورکرز کے لیے وسائل کی کٹ

  Disabilities among Refugees and Confl ict-Affected Populations - Resource Kit for Fieldworkers (WRC)
- ہنگامی حالات میں رفاہی امداد کے کام میں بچے کے تحفظ کے کم از کم معیارات (CPWG) Minimum Standards for Child Protection in Humanitarian Action
- صنفی تشدد کے رہنما اصول (IASC) GBV Guidelines
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا چارٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں کم از کم معیارات

  (Sphere)Humanitarian Charter & Minimum Standards in Humanitarian Response (Sphere)

اس نوٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ، جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چار کلیدی عناصر کی نمائندگی کی گئی ہے۔ اس مواد کو طول دینا مقصود نہیں ہے تاہم اس کی یقین دہانی کرنا بھی ضروری ہے کہ اس میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد پہنچانے میں تحفظ کے اصولوں میں کلیدی اقدامات کی مثالوں کو پیش کیا جائے۔

حالانکہ ہر اقدام جس کی یہاں پر وضاحت کی گئی اس کے بارے میں اطلاق کے پورے عمل کے دوران غور کیا جانا چاہیے ، تاہم کچھ ایسے کلیدی اقدامات ہیں جن پر منصوبے کے مراحل کے جانچ /پروجیکٹ کے ڈیزائن کے مرحلے کے دوران ہنگامی صورتوں میں خصوصی طور پر اہمیت دی جانی چاہیے۔

ان کو مندرجہ ذیل علامات کے کوڈز کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

- ہنگامی صورتحالیں
- جانچ اور پروجیکٹ کے ڈیزائن کا مرحلہ

اپنی نوعت کے لحاظ سے بعض اقدام/عوامل زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظ کے ماہرین سے رابطہ کیا جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل علامت کے ذریعے اجاگر کیا جاتا ہے :

### تحفظ اور وقار کو ترجیح دیں ، اور نقصان پہنچانے سے بچیں

- خوراک، نقدرقم، رسید یا مال مویشی وغیرہ جیسی سرگرمیاں لوگوں کے عدم تحفظ میں مزید اضافہ کردیں گی یعنی اس طرح کی چیزوں کی موجودگی میں ان پر حملے وغیرہ ہوسکتے ہیں۔ اس طرح کے اثاثوں کو اپنی ملکیت میں رکھنے سے یا ان کی دیکھ بھال کرنے سے لوگ ہنگامی صورتحال میں خاص طور عدم تحفظ کا شکار ہوجائیں گے ، اس سے لوگوں کو تشدد کا شکاربنایا جاسکتا ہے ، ان کو اغوا کیا جاسکتا ہے یا پھر ان پر تشدد کیا جاسکتا ہے۔حق ملکیت کے مروجہ طریقوں، حال ہی میں مال مویشیوں کی چوری وغیرہ کے حوالے سے مقامی ماحول کے تحفظ کا جائزہ لے لیں یا مقامی طور پر مال مویشی پالنے کے حوالے سے خدمات یا منڈی کا بھی جائزہ لے لیں اور اگر ضرورت پڑے تو زیادہ خطرے والے طریقہ کار یا سرگرمیوں کی نشاندہی کرلیں ۔
- استفادہ کرنے والوں کو تقسیم والی جگہوں پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جس میں خاص طور پر چوری چکاری، دھمکانا یا پھر بھتہ خوری کے واقعات کا زیادہ امکان ہے۔ جس ماحول میں معاونت فراہم کی جارہی ہے وہ لازمی طور پر متعلقہ افراد کے لیے محفوظ ہونا چاہیئے۔
- استفادہ کرنے والوں کو جنسی حملوں یا پھر لوٹ مار جیسے مسائل کا سامنا بھی ہوسکتا ہے، جن میں تقسیم والے مقام کی جانب آنے جانے والے راستے میں پڑنے والی باضابطہ یا بے ضابطہ چوکیاں بھی شامل ہیں۔ وہ جگہیں جن سے استفادہ کرنے والوں کو سفر کرنا پڑے وہ لازمی طور پر محفوظ ہونی چاہیئیں۔ اگر تحفظ کا مسئلہ ہے تو خوراک کی ضمانت فراہم کرنے والے ارکان کو چاہیئے کہ وہ استفادہ کرنے والے افراد کے گھروں کے قریب اپنی تقسیم کی جگہیں بنائیں یا پھر انہیں نقل و حمل میں تحفظ کی یقین دہانی فراہم کریں۔

- خوراک کی ضمانت اور اس کے متعلق اقدامات کا مقصد متاثرہ آبادی کو درپیش خطرات کو کم کرنا ہے۔ اقدامات اس طرح نہ ہوں کہ جن سے غیرارادی طور پر مسلح گروہ یا پھر دیگر سماج دشمن عناصر کی پوزیشن مضبوط ہوجائے یا وہ زیادہ بااختیار بن جائیں۔ خوراک کی ضمانت کے علاوہ بھی استفادہ کرنے والوں کے عدم تحفظ اور ان کے پاس موجود مقابلہ کرنے کے طریقوں اور ان کے اندر موجود دیگر صلاحیتوں کو بھی دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔
- اس حوالے سے بھی غور کیا جائے کہ آیا نقد رقم یا رسیدوں وغیرہ کو سماج دشمن سرگرمیوں کے لیے تو استعمال نہیں کیا جاسکتا، مثال کے طور پر اس سے چھوٹا اسلحہ یا پھر شراب، تمباکو یا دیگر منشیات وغیرہ تو نہیں خریدی جا رہی جس کے نتیجے میں گھریلو تشدد میں اضافہ ہوجائے۔ نقد رقم دینے کی صورت میں بدعنوانی بڑھنے یا پھر مسلح گروہوں کی جانب سے اس کے لوٹے جانے کا خطرہ ہے جس سے استفادہ کرنے والوں کے تحفظ کو مزید خطرہ پیدا ہوجائے گا۔
- خدمات اور امداد فراہم کرنے میں چاہے مشکلات ہی کیوں نہ ہوں کوشش کریں کو خوراک کی امداد کے نظام میں نقل مکانی کرنے والے ان افراد کو ترجیح دی جائے جو میزبان خاندانوں میں یا پھر بکھری ہوئی صورت میں رہتے ہیں ۔ اس سے بچیں کہ لوگ خوراک کے حصول کے لیے کیمپوں میں رہنے لگیں۔
- مقابلے کی وہ حکمتِ عملیاں جو خوراک کی ضمانت اور وقار میں اپنا کردار ادا کرتی ہوں ان کی معاونت کی جائے، تاہم یہ ذہن میں رکھا جائے کہ ان میں سے بعض سے لاگت میں اضافہ ہوسکتا ہے یا ایسے خطرات میں ڈال سکتی ہیں جن سے عدم تحفظ میں اضافہ ہو جائے، تو ایسی حکمتِ عملیوں سے بچنا چاہیئے۔
- خوراک، نقد رقم ، رسیدیں یا پھر مال مویشیوں کی صورت میں دی جانے والی امداد لوگوں کے خود کو تحفظ دینے کی کوششوں کو کمزور کرسکتی ہے اور اس سے ان کے عدم تحفظ میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے ، اس لیے ان پر بڑی احتیاط سے غور کرنا چاہیئے۔
- جس پروگرام کا بھی انتخاب کیا جائے اس کے لیے لاگت، منڈی پر مرتب ہونے والے ثانوی اثرات، نقل وحمل کی لچک، عدم تحفظ اور بدعنوانی کے خطرات اور ان کو ہدف بنانا وغیرہ پر تناظر کے لیے لحاظ سے ایک جامع جائزہ کروایا جائے۔

## بامعنی رسائی

- جنس، عمر اور مقام یا پھر کسی مخصوص آبادی کے لحاظ سے اعدادو شمار کو جمع کرکے خوراک کی ضمانت کے پروگرام کی جانچ اور نگرانی کریں۔
- اگر بعض افراد مثال کے طور بڑی عمر کے افراد یاپھر معذور افراد خدمات تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں تو اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک خوراک یا نقد رقم پہنچانے کے لیے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ محدود پیمانے پر چل پھر سکنے والے افراد کی نشاندہی کرنے اور ان کو پروگرام میں شامل کرنے کے لیے ان تنظیموں سے رابطہ کاری پیدا کریں جو اس قسم کے کاموں میں مہارت رکھتی ہیں مثال کے طور پر ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (Handicapt International) اور ہیلپ ایج انٹرنیشنل (HelpAge International) ۔
- کارکنان کو کسی بھی گروہ کے خلاف امتیازی سلوک نہیں رکھنا چاہیئے اوراپنا کام اس طرح سے کرنا چاہیئے کہ ان کے کام سے اس طرح کا تاثر بھی نہ ملے وہ کسی کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہے ہیں۔دیگر چیزوں کے مقابلے میں ان کی نقد رقم تک رسائی ہوسکتی ہے۔
- کارکنان کو چاہیئے کہ ایسی لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کے حقوق کا تحفظ کریں جن کو ہمیشہ نظرانداز کیا جاتا رہا ہے یا جن کے خلاف بعض معاشروں میں امتیازی سلوک روا رکھنا عام ہے ، مثلاً بعض ذاتیں، قبائل یا خواتین اور لڑکیاں وغیرہ۔
- نقل مکانی کرکے آنے والے لوگوں کی مدد اس طرح نہ کی جائے جس سے مقامی آبادی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو؛ جہاں ممکن ہو دونوں گروہوں کو امدادفراہم کی جائے۔

## احتساب، شراکت داری اور بااختیار بنانا

- اس کی یقین دہانی کرلیں کہ استفادہ کرنے والے اپنے انصاف پر مبنی اور محفوظ امداد کے حق کے بارے میں جانتے ہیں اور انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ اس کو کہاں سے اور کیسے حاصل کرنا ہے۔
- امداد کی فراہمی کے مقام ، ڈیزائن اور طریقہ کار کے بارے میں مردوں، خواتین، لڑکوں، لڑکیوں، بڑی عمر کے افراد اور معذور افراد سے مشاورت کرکے ان کی ضروریات اور ترجیحات کو سمجھ لیں۔ سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افراد کی ضروریات کے مطابق موزوں بنانے کے لیے براہ راست مشاہدہ کریں اور آبادی کے نمائندوں سے بات چیت کریں۔
- پروگراموں کی منصوبہ بندی، اطلاق، نگرانی اور جانچ کے عمل میں شراکت داروں، آبادیوں اور استفادہ کرنے والوں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے فیصلے معلومات کی بنیاد پر کر پائیں۔ خوراک اور روزگار کی ضمانت والے کارکنان کو چاہیئے کہ وہ استفادہ کرنے والی اور عدم استفادہ کرنے والی آبادیوں کے ساتھ ساتھ حکومت اور غیر سرکاری اداروں (NGO) شراکت داروں کے ساتھ اپنے اہداف کے بارے میں شفافیت کا مظاہرہ کریں۔
- شکایات اور آراء کے نظام کو قائم کرتے ہوئے ان چیزوں کو ذہن میں رکھا جائے کہ اس سے پروگرامنگ کو بہتر بنانے میں مدد ملے، استفادہ کرنے والوں اور آبادی کے خیالات کو سمجھا جائے ، استفادہ کرنے والوں کو بااختیار بنانے کو فروغ دیا جائے اور اس سے مسائل کا جلد پتہ لگانے میں بھی مدد ملے گی مثلاً کسی کو ہدف بنانا، غیراخلاق حرکت بشمول جنسی استحصال اور تشدد، خوراک کو کہیں اور لے جانا اور دھوکہ دہی۔

- اس کی یقین دہانی کریں کہ خوراک اورروزگار کی آبادیوں میں آبادی کے اندررہنے والے تمام گروہوں کی نمائندگی ہوتی ہے (مثال کے طور پر جنس، عمر، نسل، سماجی معاشی گروہ وغیرہ کے لحاظ سے)۔ آبادی میں موجود تمام گروہوں کی موثر اور بامعنی شراکت داری کی یقین دہانی کے لیے ہدف کردہ اقدامات کو شامل کریں۔
- پسماندہ گروہوں کی خوراک کی ضمانت کو تحفظ فراہم کرنے اور فروغ دینے اور اس سے آبادیوں کے اندر اور ان سے باہر پڑنے والے اثرات کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے ،کیوں کہ یہ سرگرمیاں گروہوں کے اندر اور آبادیوں کے درمیان تناؤ میں شدت پیدا کرسکتی ہیں یا پھر ان سے گروہوں میں جوڑ پیدا ہوسکتاہے۔ خوراک کی امداد یا دوسری اس قسم کی سرگرمیوں سے مقامی لیبر مارکیٹ پر منفی اثرات نہیں پڑنے چاہئیں۔
- لوگوں تک خدمات پہنچانے کے بعض طریقے جیسا کہ موبائل بینکنگ اور موبائل ٹیلی فون تک عدم تحفظ کے شکار لوگوں کی رسائی محدود ہوگی۔ جن طریقوں سے خدمات پہنچانی ہے اس بارے میں لازمی طور پر موجود ذرائع کی جانچ کرلی جائے اور اس بارے میں استفادہ کرنے والوں سے بھی مشاورت کرلی جائے۔
- جنس، عمر اور مقام یا پھر کسی مخصوص آبادی کے لحاظ سے اعدادو شمار کو جمع کرکے خوراک کی ضمانت کے پروگرام کی جانچ اور نگرانی کریں۔ ان اعدادوشمار سے اس نشاندہی میں بھی مدد ملے گی کہ آیا امتیازی سلوک تو نہیں کیا جا رہا یا خوراک کو کہیں اور تو نہیں بھیجا جا رہا ۔ اس کی یقین دہانی کریں کہ نگرانی کرنے والے اس کی جانچ کریں اور فالو اپ بھی کرتے رہیں کہ امداد سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار افرادتک ہی پہنچے۔
- خوراک کی ضمانت کے شعبہ کی ذمہ دار رضاکاروں اور مقامی اہلکاروں کی نشاندہی کریں اور ان کی صلاحیتوں کومضبوط بنانے میں مدد فراہم کریں۔جہاں جہاں ممکن ہو استفادہ کرنے والوں کی شمولیت سے بنائی گئی خوراک کی ضمانت کی مقامی کمیٹیوں کی تربیت کریں کہ وہ اپنے مسائل کی خود نشاندہی کریں۔ اس کی یقین دہانی کر لیں کہ استفادہ کرنے والے اورعملے کے ارکان اس بارے میں جانتے ہیں کہ حقوق کی خلاف ورزیوں کےواقعات کے بارے میں کہاں ریفر کرنا ہے اور کسے مطلع کرنا ہے۔
- آبادیوں کو قابل رسائی، موثّر اور رازدارانہ شکایات کا طریقہ کار فراہم کریں جس کو اچھی طرح سمجھا گیا ہو۔ شکایات کا جواب دیں چاہے وہاں درستگی کے اقدامات کئے جاسکتے ہوں یا ان کی ضرورت ہو یا نہیں۔اس طریقہ کار میں مردوں اور خواتین دونوں کا عملہ شامل کریں اور اس کی یقین دہانی کریں کہ ان تک بچوں کی بھی رسائی ہو۔
- پیداوار اور روزگار کے لیے قدرتی وسائل کو آفت زدہ آبادی اور میزبان آبادی دونوں کے لیے بچائیں۔

# وسائل 10: تحفظ کے واقعات کے محفوظ ردعمل کے لیے کارڈز

| | |
|---|---|
| خاتون سے پوچھیں کہ آیا وہ زخمی تو نہیں ہیں | تفصیلات معلوم کریں کہ کیا ہوا ہے |
| متاثرہ خاتون سے تفصیل معلوم کریں کہ حادثہ کب اور کہاں ہوا۔ | متاثر ہ فرد کو صحت، پیشہ ورانہ مشاورت یا دیگر متعلقہ خدمات کے بارے میں رابطوں کی معلومات فراہم کریں۔ |
| اس بارے میں معلوم کریں کہ اس حملے کا کو ن ذمہ دار ہے | اس وقت تو کچھ مت کہیں لیکن بعد میں کہیں کسی تنہائی والی جگہ سے پولیس کو اس بارے میں مطلع کریں |
| اگر یہ گھریلو تشدد کا معاملہ ہے یا خاندانی / آبادی کا مسئلہ ہے تو کچھ بھی نہ کریں | اس بارے میں معلوم کریں کہ اس کو کس قسم کی مدد کی ضرورت ہے۔ اس بارے میں معلوم کریں کہ آیا وہ ناراض تو نہیں ہوں گی کہ آپ ان کی مدد یا معاونت کے لیے کسی سے رابطہ کریں۔ |
| اس واقع کے بارے میں اپنے مینیجر /تحفظ کے عملے کے رکن کو مطلع کریں اور ان سے مشورہ طلب کریں | تحفظ کی جانچ کریں: آپ کا اپنا تحفظ، عملے کے دیگر ارکان کا تحفظ اور متاثرہ فرد اور آبادی کا تحفظ |

# وسائل 11: پی ایف اے ہینڈ آؤٹ (PAF Handout)

## نفسیاتی امداد: کتابچہ (Psychological first aid: Pocket guide)

### PFA سے کیا مراد ہے؟

Psychological First Aid یعنی نفسیاتی امداد PFA کی وضاحت اسطرح کی جاتی ہے کہ تکلیف میں مبتلا ایک فرد کو دوسرے ساتھی کی جانب سے ضرورت کے مطابق نفسیاتی مدد بہم پہنچانا۔

ذمہ دارانہ انداز میں PFA فراہم کرنے کا مطلب ہے کہ :

1. تحفظ ، وقار اور حقوق کی پاسداری کریں
2. آپ جو کچھ بھی کریں اس میں متاثرہ شخص کی ثقافت کو مدنظر رکھیں
3. دیگر ہنگامی ردعمل کے اقدامات کے بارے میں خبردار رہیں
4. اپنا دھیان رکھیں۔

**تیاری کرنا**

- مسئلہ کے بارے میں معلوم کریں
- دستیاب خدمات اور امداد کے بارے میں معلوم کریں
- تحفظ اور سکیورٹی کے خدشات کے بارے میں معلوم کریں

### PFA عمل کے اصول:

**دیکھیں**

- تحفظ کے حوالے سے تسلی کر لیں
- ان لوگوں کے بارے میں معلوم کریں جن کو بالکل واضح طور پر ہنگامی بنیادوں پر ضرورت ہے
- ان لوگوں کے بارے میں معلوم کریں جو شدید ذہنی دباؤ / صدمے کا شکار ہیں

**سنیں**

- ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے
- لوگوں سے ان کی ضروریات اور خدشات کے بارے میں معلوم کریں
- لوگوں کو توجہ سے سنیں اور انہیں پرسکون ہونے میں مدد کریں

**جوڑیں**

- لوگوں کی بنیادی ضروریات حل کرنے اور خدمات تک رسائی میں مدد کریں
- لوگوں کی مسائل سے مقابلہ کرنے میں مدد کریں
- معلومات بہم پہنچائیں
- لوگوں کو اپنے پیاروں اور سماجی مدد کے ساتھ ملائیں

PFA POCKET GUIDE

## اخلاقیات:

لوگوں کے مفادات میں کام کرنے، ان کو بہتر سے بہتر صورت میں مدد بہم پہنچانے اور مزید نقصان سے بچانے کے لیے مندرجہ ذیل یہ اخلاقیات کے حوالے سے کرنے اور نہ کرنے کی چیزوں کی رہنمائی دی جا رہی ہے۔مدد اس طریقے سے پیش کریں کہ جن لوگوں کو آپ مدد دے رہے ہیں ان کے لیے سب سے زیادہ موزوں اور آرامدہ ہو۔ اس پر غور کریں کے متعلقہ ثقافتی تناظر میں اس رہنمائی کا کیا مطلب ہے۔

### جو کرنا ہے

- دیانتدار اور قابلِ بھروسہ رہیں
- لوگوں کے اپنے فیصلے آپ کرنے کے حقوق کی پاسداری کریں۔
- ذاتی طرفداری اور تعصب سے آگاہ رہیں اور اس کو ایک طرف کردیں۔
- لوگوں سے اس کی وضاحت کر دیں کہ چاہے اس وقت انہوں نے مدد لینے سے انکار کردیا ہے لیکن وہ مستقبل میں کبھی بھی مدد طلب کرسکتے ہیں ۔
- لوگوں کی نجی زندگی کی پاسداری کریں اور اگر مناسب سمجھیں تواس شخص کی بات راز میں رکھیں۔
- اس شخص کی ثقافت، عمر اور جنس کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب انداز میں پیش آئیں۔

### جو نہیں کرنا ہے

- ایک مددگار کے طور پر اپنی پوزیشن کا غلط فائدہ مت اٹھائیں
- لوگوں کی مدد کے بدلے میں ان سے کسی چیز یا پیسوں وغیرہ کا مطالبہ مت کریں۔
- لوگوں کو غلط معلومات مت دیں اور ان سے جھوٹے وعدے مت کریں۔
- اپنی مہارتوں کو بڑھا چڑھا کر مت پیش کریں۔
- لوگوں پر مدد کو زبردستی مسلط مت کریں اور خواہ مخواہ کی دخل اندازی یا زورزبردستی مت کریں۔
- لوگوں پر ان کی بات بتانے کے حوالے سے دباؤ مت ڈالیں۔
- اس شخص کی بات دوسرے لوگوں کو مت بتائیں
- لوگوں کے احساسات یا عمل کے مطابق ان کے لیے دل میں بد گمانی مت پیدا کریں۔

## وہ افراد جنہیں صرف PFA سے کہیں زیادہ کی ضرورت ہے:

بعض افراد کو صرف PFA سے کہیں زیادہ ضرورت ہوسکتی ہے۔ اپنے وسائل کے بارے معلوم کرنے کے بعد زندگی بچانے کے لیے دوسرے لوگوں کی طبی مدد طلب کریں۔

### وہ لوگ جنہیں بنیادی مدد سے کہیں زیادہ مدد کی فوری ضرورت ہوتی ہے:

- وہ لوگ جو اتنے شدید زخمی ہوں کو ان کی زندگی کو خطرہ ہو انہی فوری طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔
- وہ لوگ جو اتنے غم زدہ ہیں کہ وہ اپنی یا اپنے بچوں کی دیکھ بھال نہیں کرسکتے
- وہ لوگ جو خود کونقصان پہنچا سکتے ہیں
- وہ لوگ جو دوسروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں

# وسائل 12: معیاری ضابطہء کاری کا نمونہ

## ضمیمہ 2: انسانی حقوق کے استحصال یا اس طرح کے الزامات پر رد عمل دینے کا معیاری ضابطہء کار

**الزام یا واقعہ-** تحفظ سے براہِ راست نہ جڑے ہوئے عملے کی جانب سے دیکھا گیا/سنا گیا، آبادی کے آراء طریقہ کار یا شراکت داری کے عمل سے موصول ہوا (جانچ/نگرانی/جانچ)

↓

**سوال نمبر 1:** کیا اس الزام میں عملے کے رکن، شراکت دار، مشیر، رضاکار، ملاقاتی یا ایجنسی سے دیگر تعلق رکھنے والوں کو ملوث کیا گیا ہے؟

نہیں- درجہ 1 الزام/ واقعہ

↓

### الف . تحفظ

1. اپنی اور عملے کے دیگر ارکان کے تحفظ کی یقین دہانی کریں اور سکیورٹی پروٹوکولز پر عمل کریں۔
2. متاثرہ فرد یا افراد سے معلوم کریں کہ آیا وہ محفوظ ہیں اور اگر فوری ضرورت ہو تو طبی یا ہنگامی امداد کے لیے خبردار کردیں۔ جہاں ممکن ہو پوری طرح آگاہ کرکے رضامندی حاصل کر لیں۔
3. اگر آپ تربیت یافتہ ہیں اور محفوظ بھی ہیں تو فرسٹ ایڈ فراہم کریں۔
4. ایک انسانی معاونت والا رد عمل دیں (نفسیاتی فرسٹ ایڈ گائیڈ، 2011 میں بتائے گئے رہنما اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے)
5. جتنا جلد ہوسکے فون کے ذریعے پروٹیکشن آفیسر یا مینجر کو مطلع کردیں

### ب. معلومات فراہم کریں اور ریفر کریں

6. طبی، قانونی اور نفسیاتی خدمات بشمول وہاں کے پتو ں اور فون نمبروں کے بارے میں درست ترین معلومات فراہم کریں اور یہ کہ ان کو کیسے اور کہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔
7. اگر مناسب ہو تو مدد کی فراہمی مثلاً ٹرانسپورٹ یا ٹیلی فون کرنے کے سہولت فراہم کرکے متاثرہ فرد کو مدد کی پیش کش کریں۔

### پ. رپورٹ پہنچائیں اور فالو اپ کریں

6. پروٹیکشن آفیسر، مینجر کو مطلع کردیں اور پروٹیکشن کلسٹر کو آرڈینیٹر کو مطلع کرنے کے بارے میں غور کریں۔ مطلع کرنے یا جمع کردہ ڈیٹا فراہم کرنے سے پہلے رضامندی حاصل کرلیں۔
7. پروگرام ڈیزائن ، اطلاق اوربات چیت کرنے کی حکمتِ عملی کا جائزہ لے لیں اور یہ دیکھیں کہ آیا تحفظ میں بہتری لانے نقصان سے بچنے کے لیے اس میں کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت تو نہیں ہے۔

**مت کریں :**

- تنہا کام
- واقعے کی تفتیش
- متاثرہ فرد سے انٹرویو
- عینی شاہدین سے انٹرویو
- مشتبہ حملہ آور سے انٹرویو
- اس کی تصدیق کے استحصال درست ہے
- واقع/استحصال کو لکھنا، نگرانی کرنا یا
- واقعہ/ استحصال کی تفصیل لکھنا
- جب تک کے تحفظ کے ماہر سے ممکنہ خطرات یانتائج کے بارے میں جانچ نہ کروائی جائے متاثرہ فرد سے یہ کہنا کہ وہ استحصال کے بارے میں اطلاع فراہم کرے ۔

ہاں – درجہ 2 الزام/ واقعہ

↓

الزام/واقعہ کی نوعیت اور کس کو مطلع کرنا ہے

- سکیورٹی – سکیورٹی
- جنسی استحصال اور حملہ- ہیومن ریسورس
- بچے کا تحفظ- بچے کے تحفظ کا عملہ اور ہیومن ریسورس
- دھوکہ دہی/بدعنوانی- ہیومن ریسورس

## وسائل 13: To Serve with Pride کی DVD

http://www.un.org/en/pseataskforce/video_english.shtml

# وسائل 14: جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے خصوصی اقدامات ( Special Measures for Protection from Sexual Exploitation and Sexual Abuse )کے بارے میں سیکریٹری جنرل کا بلیٹن (Secretary-General's Bulletin)

| ایس ٹی/ایس جی بی/2003/13 | اقوامِ متحدہ |
|---|---|

9 October 2003

اقوامِ متحدہ

---

## سیکریٹریٹ

## سیکریٹری جنرل کا بلیٹن

### جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات

اس بلیٹن کے مقصد کے لیے "جنسی استحصال " کی اصطلاح کا مطلب ہے جنسی مقاصد کے لیے عدم تحفظ، طاقت کے توازن میں فرق یا اعتماد کا حقیقی استحصال یا اس طرح کے استحصال کی کوشش ، اس میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں کہ اس طرح کے جنسی استحصال سے دوسرا فرد بھی مالیاتی، سماجی یا سیاسی فوائد حاصل کرے۔ اسی طرح "جنسی تشدد " کی اصطلاح کا مطلب ہے کہ طاقت کے زور پر عدم برابری کی بنیاد پر یا پھر جبر کی صورتحال میں جنسی نوعیت کی حقیقی سرگرمی یا اس طرح کی سرگرمی کی دھمکی ۔

### سیکشن 2
### اطلاق کی گنجائش

1.2 موجودہ بلیٹن کا اطلاق اقوامِ متحدہ کے تمام عملے بشمول اقوامِ متحدہ کے علیحدہ حیثیت میں انتظامی طور پر چلنے والے اداروں اور پروگرام کے عملے پر بھی ہوگا۔

2.2 اقوامِ متحدہ کے کمانڈ اینڈ کنٹرول کے تحت کام کرنے والی اقوامِ متحد کی تمام فورسز کو جنسی استحصال اور جنسی تشدد کے عمل کرنے کی ممانعت ہے، " ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے قانون کی اقوامِ متحدہ کی فورسز کی جانب سے پابندی" کے عنوان کے تحت سیکریٹری جنرل کے بلیٹن ST/SGB/1999/13 کے سیکشن 7 کی پیروی کرتے ہوئے یہ ان کی خاص ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں اور خواتین کا خیال رکھیں۔

3.2 سیکریٹری جنرل کے بلیٹن ST/SGB/253 میں "سیکریٹریٹ میں مردوں اور خواتین کے ساتھ یکسان سلوک کا فروغ اور جنسی طور پر ہراساں کرنے کی روک تھام" کے عنوان اور متعلقہ انتظامی ہدایات میں اقوامِ متحدہ کے سیکریٹریٹ میں جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کے معاملات کے بارے میں پالیسی اور دستور العمل بیان کئے گئے ہیں۔اقوامِ متحدہ کے علیحدہ حیثیت میں انتظامی طور پر چلنے والے اداروں اور پروگراموں پر بھی ان پالیسیوں اور دستور العمل کا نفاذ ہوگا۔

ST/SGB/2003/13

---

سیکشن 3

## جنسی استحصال اور جنسی تشدد کی ممانعت

1.3 جنسی استحصال اور جنسی تشدد آفاقی طور پر تسلیم شدہ بین الاقوامی قانونی قواعد اور معیاروں کی خلاف ورزی ہیں اور یہ ہمیشہ سے ناقابلِ قبول رویے رہے ہیں اور اقوامِ متحدہ کے عملے کے لیے یہ ایک ممنوعہ روش ہے۔ اقوامِ متحدہ کے اسٹاف ریگیولیشن اینڈ رولز (United Nations Staff Regulations and Rules)کے مطابق بھی یہ ممنوع ہیں۔

2.3 سب سے زیادہ عدم تحفظ کی شکار آبادی ، خصوصاً بچوں اور خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل مخصوص معیار جو قوامِ متحدہ کے اسٹاف ریگیولیشن اینڈ رولز (United Nations Staff Regulations and Rules) کے تحت موجودہ عمومی پابندیوں کی تاکید کرتی ہیں ، نافذ کی جاتی ہیں :

اَ. جنسی استحصال اور جنسی تشدد کو سنگین بداخلاقی تصور کیا جاتا ہے اور لہٰذا اس کی بنیاد پر تادیبی اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں بشمول سرسری طور پر برخواستگی؛

ب. بچوں (جن کی عمریں 18 برس سے کم ہوں) کے ساتھ کسی بھی قسم کا جنسی فعل ممنوع ہے چاہےوہ بلوغت کی عمر ہو یا مقامی طورپر اس عمر کے لیے رضامندی پائی جاتی ہو۔ بچے کی عمر کے بارے میں غلط فہمی قابلِ معافی نہیں ہے؛

ج. پیسوں، ملازمت ، خوراک یا خدمات کے بدلے میں جنسی فائدہ کے حصول یا تذلیل کرنے، تحقیر کرنے یا کسی دوسرے استحصالی رویہ کی ممانعت ہے۔ اس میں متاثرہ آبادی کے خدمت کا بدلہ بھی شامل ہے؛

د. اقوامِ متحدہ کے عملے اور مدد سے استفادہ کرنے والوں کے درمیان کسی بھی قسم کے جنسی تعلق کی بڑی شدت سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے ، کیوں کہ اس طرح کے کسی بھی تعلق میں طاقت کا توازن مساوی نہیں ہوتا۔ اس طرح کا کوئی بھی تعلق اقوامِ متحدہ کے امدادی کام کی دیانتداری اور اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے؛

ہ. جہاں کہیں کسی اقوامِ متحدہ کے کام کرنے والے کو اپنے کسی ساتھی کام کرنے والے سے جنسی استحصال اور تشدد کے بارے میں خدشات پیدا ہو جائیں یا اس کو اس بارے میں شک ہو تو چاہے وہ کارکن اسی ایجنسی سے تعلق رکھتا ہو یا نہیں یا وہ اقوامِ متحدہ کے نظام کے تحت ہے یا نہیں اس کے لیے یہ لازم ہے کہ اطلاع فراہم کرنے کے لیے قائم کردہ طریقہ کار کے ذریعے اطلاع دے۔

و. اقوامِ متحدہ کے لیے کام کرنے والے کارکنان اس کے پابند ہیں کہ وہ جنسی استحصال اور تشدد کو روکنے کا ماحول تشکیل دیں اور اس کو برقرار رکھیں اور اپنے ضابطہ اخلاق کو لاگو کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ خصوصاً ہر سطح پر موجود مینجروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح کا نظام تشکیل دیں اور تقویت پہنچائیں جس میں اس طرح کے ماحول کو برقرار رکھا جائے۔

3.3 مندرجہ بالا بیان کردہ معیارات کی کوئی جامع فہرست نہیں ہے۔ اقوامِ متحدہ کے اسٹاف ریگیولیشن اینڈ رولز (United Nations Staff Regulations and Rules) کی پیروی کرتے ہوئے دیگر اقسام کے جنسی استحصالی یا جنسی تشدد والے رویے انتظامی کاروائی یا تادیبی اقدامات کی بنیاد بن سکتے ہیں۔

سیکشن 4

## محکموں ، دفاتر اور مشن کے سربراہان کی ذمہ داریاں

1.4 محکمے، دفتر یا مشن کا/کی سربراہ جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے بچاؤ کا ماحول تشکیل دینے اور اس کے برقرار رکھنے کا/کی ذمہ دار ہو گا/گی اس مقصد کے حصول کے لیے مناسب اقدامات کرے گا/گی۔خاص طور پر محکمے، دفتر یا مشن کا /کی سربراہ اپنے عملے کو اس موجودہ بلیٹن میں موجود مواد کے بارے میں مطلع کرے گا/گی اور اس کو یقینی بنائے گا/گی کہ عملے کا ہر رکن اس کی ایک نقل وصول کر لے۔

2.4 محکمے، دفتر یا مشن کا /کی سربراہ ایسی صورت میں مناسب کاروائی کرنے کے ذمہ دار ہوں گے جب اس بات کا یقین کرنے لیے کوئی سبب موجود ہو کہ مندرجہ بالا سیکشن 3.2 میں دیئے گئے کسی معیار یا مندرجہ بالا سیکشن 3.3 میں حوالہ دیئے گئے کسی رویے کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ یہ کاروائی عملے کی ناشائستہ حرکت کے معاملات سے نپٹنے کے لیے قائم شدہ قواعد اور دستور العمل کے مطابق کی جائے گی۔

3.4 محکمے، دفتر یا مشن کا /کی سربراہ جنسی استحصال اور جنسی تشدد کے معاملات کے بارے میں اطلاعات موصول کرنے کے لیے ایک اہلکار کی مرکزی شخص کے طور پر تقرری کرے ، یہ اہلکار اعلیٰ عہدے دار ہونا چاہیئے۔ مشنز کی صورت میں ، مشن کے عملے اور مقامی آبادی کو مرکزی شخص کی موجودگی اور کردار کے بارے میں مناسب طور پر آگاہی فراہم کردی جائے اور یہ کہ اس سے کس طرح رابطہ کرنا ہے۔ جنسی استحصال اور جنسی تشدد کی تمام اطلاعات سے رازدارنہ طور پر نپٹا جائے تاکہ اس میں شامل تمام افراد کے حقوق کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ تاہم،مندرجہ بالا سیکشن 4.2کی پیروی میں کاروائی کے لیے جہاں ضرورت پڑے گی اس طرح کی اطلاعات کو استعمال کیا جاسکے گا۔

4.4 محکمے، دفتر یا مشن کا /کی سربراہ کو سیکشن 3.2 میں مجوزہ معیاروں کو لاگو نہیں کرنا چاہیئے جہاں (الف) عملے کا کوئی رکن ایک 18 برس سے کم عمر فرد سے قانونی طور پر شادی شدہ ہے ،تاہم وہاں لوگوں کی اکثریت یا جس ملک کا وہ شہری ہے اس کی رضامندی اس شادی میں شامل ہو۔

5.4 محکمے، دفتر یا مشن کا /کی سربراہ سیکشن 3.2 میں مجوزہ معیاروں کو لاگو کرنے میں اپنے صوابدید کو استعمال میں لاسکتا/سکتی ہے (ب) جہاں امداد سے استفادہ کرنے والے 18 برس سے بڑی عمر کے ہیں اور صورت حال اس معاملے میں استثناکو حق بہ جانب قراردیتی ہے۔

6.4 محکمے، دفتر یا مشن کا /کی سربراہ جنسی استحصال اور جنسی تشدد کے معاملات پر اس کی جانب سے کیجانے والی تفتیش اور اس تفتیش کے نتیجے میں اس کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں فوری طور پر ڈیپارٹمنٹ آف مینجمنٹ کو مطلع کرے گا۔

سیکشن 5
## قومی اہلکاروں کے پاس روانہ کرنا
اگر مناسب تفتیش کے بعد یہ ثابت ہوجائے کہ جنسی استحصال یا جنسی تشدد کے الزامات میں صداقت ہے تو آفس آف لیگل افیئر ز سے مشاورت کے بعد اس طرح کے معاملات کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے ان کو قومی اہلکاروں کے پاس بھیجا جاسکتا ہے۔

سیکشن 6
## افراد یا غیر اقوام متحدہ کے اداروں کے ساتھ تعاون کے انتظامات
1.6 جب غیر اقوام متحدہ کے اداروں یا افراد کے ساتھ تعاون کے انتظامات کئے جائیں ، تو اس حوالے سے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے اہلکاروں کو ان افراد یا اداروں کو سیکشن 3 میں فہرست کردہ روش کے معیارات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنی چاہیئے اور ان افراد یا اداروں سے تحریری صورت میں یہ ضمانت وصول کرنی چاہیئے کہ وہ ان معیارات کو قبول کرتے ہیں۔

2.6 ایسے افراد یا ادارے جو جنسی استحصال یا جنسی تشدد کے خلاف بچاؤ کے اقدامات کرنے یا الزامات کے بعد تفتیش میں ناکام رہیں یا اگر جنسی استحصال یا جنسی تشدد ہوجانے کے بعد اصلاحی اقدامات اٹھانے میں ناکام رہیں تو اس کی بنیاد پر ایسے افراد یا اداروں کے ساتھ اقوام متحدہ کے تعاون کے انتظامات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

سیکشن 7
## رائج ہوجانا
یہ موجودہ بلیٹن 15 اکتوبر 2003 سے رائج ہوجائے گا

(دستخط کردہ) کوفی اے۔ انان

سیکریٹری جنرل

# وسائل 15: ذمہ داریاں اور عمل

| فیلڈ پروٹیکشن کلسٹر | کلسٹر رہنما ایجنسیاں | ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا کوآرڈینیٹر (HCT) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کام کرنے والی مقامی ٹیم |
|---|---|---|
| ذمہ دار برائے :<br>• تحفظ کی حکمتِ عملیاں تیار کرنے کے لیے ہنگامی حالات میں ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کی معاونت کرنا (آئی اے ایس سی تحفظ کی مرکزیت ،2013)<br>• اس کی یقین دہانی کرنا کہ انٹر کلسٹر کوآرڈی نیشن (Inter Cluster Coordination ) اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم (جی پی سی ٹپ شیٹ برائے فیلڈ تحفظ کے کلسٹرز) کے ایجنڈا میں تحفظ باقاعدہ طور پر رہے۔<br>• اس کی یقین دہانی کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو دیگر کلسٹرز کی تربیت میں بھی شامل کیا جائے (جی پی سی ٹپ شیٹ برائے پروٹیکشن کلسٹرز)<br>• تحفظ کی جانچ کے نتائج کے بارے میں بریفنگ فراہم کریں (جی پی سی ٹپ شیٹ برائے فیلڈ پروٹیکشن کلسٹرز)<br>• دیگر کلسٹرز کے ساتھ مل کر دو طرفہ کام کریں (جی پی سی ٹپ شیٹ برائے فیلڈ پروٹیکشن کلسٹرز)<br>• پروٹیکشن کلسٹر کے اندر ذیلی گروپ سے رابطہ کاری کریں: مثلاً بچوں کا تحفظ اور صنفی تشدد کے سب کلسٹرز<br>• تحفظ کو عام بنانے میں شعبوں کی معاونت کرنا۔ | ذمہ دار برائے :<br>• شعبہ کے اندر پیدا ہونے والے خطرات کو حل کرنے کے لیے ایک جامع تحفظ کی حکمتِ عملی کی تیاری اور اطلاق (آئی اے ایس سی تحفظ کی مرکزیت، 2013)<br>• شعبہ کے رِدِعمل کے پروگراموں کے ذریعے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا۔<br>• ہر شعبہ کے لیے مجموعی پیلیوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی منصوبہ بندی کا خاکہ موجود ہے۔<br>• اس کی یقین دہانی کے لیے کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لایا جا رہا ہے پروٹیکشن کلسٹر کے ساتھ فراہم کئے گئے آلات کا استعمال کریں۔ | ذمہ دار برائے :<br>خطرات کو حل کرنے کے لیے ایک جامع تحفظ کی حکمتِ عملی کی تیاری اور اطلاق (آئی اے ایس سی تحفظ کی مرکزیت، 2013)<br>ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے لیے بین الاقوامی طور پر عمل کرنے والوں کے لیے تحفظ کو مرکزی حیثیت دینا (آئی اے ایس سی تحفظ کی مرکزیت، 2013) |

# وسائل 16:  آئی اے ایس سی بیان 2013 ( IASC Statement 2013 )

## ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں تحفظ کی مرکزیت

## انٹر اجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) کے سربراہان کی جانب سے بیان

## (Statement by the Inter-Agency Standing Committee (IASC) Prinscipals)

17 دسمبر 2013 کو آئی اے ایس سی کے سربراہان (IASC Principals) کی جانب سے توثیق کردہ

---

یہ بیان ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں تحفظ کو مرکزیت فراہم کرنے کی یقین دہانی کے آئی اے ایس سی کے سربراہان (IASC Principals) کے عزم اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینیٹرز (HC)، ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیموں (HCT) اور کلسٹرز کی جانب سے اس عزم کو ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل کے تمام پہلوؤں پر لاگو کرنے میں کردار کی ادائیگی کی توثیق کرتا ہے۔لوگوں کو زیادہ موثؓر طور پر تحفظ فراہم کرنے کے یہ آئی اے ایس سی (IASC) کی جانب سے اختیار کردہ کئی اقدامات میں سے ایک ہے ۔

جب قدرتی آفات حملہ آور ہوتی ہیں یا تشدد اور تنازعات پیدا ہوتے ہیں تو لوگوں کی زندگیوں، ان کے تحفظ اور سلامتی ، امتیازی سلوک ، بنیادی خدمات تک رسائی اور دیگر اس طرح کے خطرات پیدا ہوجاتے ہیں ۔ بین الاقوامی انسانی حقوق اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے قانون کی خلاف ورزیاں، اور پہلے سے موجود خطرات اور عدم تحفظات ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے بحرانوں کا سبب یا نتائج ہوسکتی ہیں ۔

بین الاقوامی انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تحفظ کے معیاروں مثلاً اندرونِ ملک نقل مکانی کرنے والے افراد کے بارے میں اقوامِ متحدہ کے رہنما اصولوں (UN Guiding Principles on Internal Displacement) کے مطابق لوگ اپنی جانیں بچانے ، اپنے تحفظ اور سلامتی کی ضمانت ، اپنی تکالیف میں کمی لانے ،اپنے وقار کی بحالی ،اپنے تحفظ کو مضبوط بنانے اور اس میں مدد کے لیے اپنے قومی اور ہنگامی حالات میں مقامی اہلکاروں، اقوامِ متحدہ اور وسیع تر ہنگامی حالات میں کام کرنے والی تنظیموں کی جانب دیکھتے ہیں۔ وہ لوگ جنھیں تحفظ اور امداد کی ضرورت ہے ان کی مدد کے لیے ہنگامی حالات میں کام کرنے والی تنظیموں کا اس میں ایک اہم کردار ہے کہ وہ تمام خدمات فراہم کرنے والوں کو اپنے ساتھ ملائے۔

اقوامِ متحدہ کا "رائیٹس اپ فرنٹ" ایکشن پلان اقوامِ متحدہ پر زور دیتا ہے کہ لوگ چاہے جہاں بھی ہوں ان کے انسانی حقوق کے مطابق ان کو تحفظ فراہم کیا جائے اور یہ تحفظ اس طرح فراہم کیا جائے کہ جو بین الاقوامی انسانی حقوق اورہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے قانون کی خلاف ورزیوں سے بچائے اور اس کے لیے ردعمل دے۔ لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کی اسی طرح کی لازمی شرط ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں بھی ہے۔

تمام متاثرہ افراد اور وہ افراد جو خطرے سے دوچار ہوں ان کے لیے لازم ہے کہ وہ ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے فیصلہ سازوں اور اس کے لیے کام کرنے والوں کو تحفظ کے بارے آگاہی دیں ، تنازع کے ریاستی اور غیر ریاستی فریقین کو بھی اس میں شامل کریں۔ فوری اور زندگی بچانے والی سرگرمیوں کے طور پر اور ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے پورے کام کے دوران اور اس سے آگے ہماری تیاری کی کوششوں میں اس کو لازمی طور پر مرکزی حیثیت ہونی چاہیئے۔

عملی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ بحرانوں کے بالکل شروع میں اوربعد میں مخصوص عدم تحفظ کے خطرات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس کی نشاندہی کی جائے کہ کون، کیسے اور کیوں خطرے سے دوچار ہے۔ اس میں مردوں ، خواتین، لڑکیوں اور لڑکوں کے علاوہ لوگوں کے گروہ بھی شامل ہوسکتے ہیں مثلاً ملک کے اندر نقل مکانی کرنے والے افراد ، بڑی عمر کے افراد ، معذور افراد مخصوص جنس رکھنے والے یا دیگر اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان خطرات سے نپٹنے اور بین الاقوامی انسانی حقوق اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے قوانین کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینیٹرز، ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم اور کلسٹرز کو تحفظ کی ایک جامع حکمت عملی بنانے اور اس کے اطلاق کرنے کی ضرورت ہے۔تحفظ کے نتائج کے حصول کے سلسلے میں یہ حکمت عملی بڑے واضح انداز میں ہنگامی حالات میں رفاہ عامہ کے لیے کام کرنے والوں کے تکمیلی کرداروں اور ذمہ داریوں کی نشاندہی اور وضاحت کرتی ہے ؛اس میں تحفظ کے اہداف کے حصول اور پائیدار حل کے حصول کے لیے دیگر متعلقہ کام کرنے والوں کے کردار اور ان کی شراکت داری کا بھی دھیان رکھا جاتا ہے ،مثلاً امن قائم کرنے والے اور سیاسی مشن اور ترقیاتی مشن وغیرہ۔ تبدیل ہوتی ہوئی صورتحالوں، ترجیحات اور ضروریات کی درست ترین عکاسی کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ ان حکمت عملیوں کا باقاعدہ طور پر جائزہ لیا جاتا رہے۔ ان کوششوں کے لیے مختص وسائل کو استعمال میں لایا جائے۔

اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ ابتدائی سطح پر خبردار کرنے، تیاری، ردعمل، بحالی اور پالیسی کی کوششوں اور حکمتِ عملی کو مطلع کرنے اور موافق بنانے کے لیے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینیٹر اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم اور کلسٹر کو معلومات جمع کرنے، اس کی دیکھ بھال کرنے اوراس کا تجزیہ کرنے کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ متاثر ہ اور خطرے سے دوچار افراد کو ایک تنازع میں جن خطرات کا سامنا ہے اس میں خطرات سے نپٹنے کے طریقے کے حصے کے طور پر خطرے سے دوچار افراد کی جانب سے حکمتِ عملی اور رابطہ کاری کردہ پیروی ، بات چیت اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے مذاکرات کی معاونت کرنی ہے۔اس سلسلے میں تمام متعلقہ افراد کے تکمیلی کرداروں، نصب العین اور عمل کے ذرائع کو تسلیم کرنے اور ان کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

تمام ذمہ داریوں میں بنیادی طور پر توجہ متاثر ہ آبادی کی جانب ہماری ذمہ داریوں پر ہوگی اور یہ کہ ان کے تحفظ کے اقدامات کی نشاندہی کرکے ، ان کو سمجھ کر ان کی معاونت کی جائے۔ متاثرہ آبادی کے مختلف طبقات کو ان تمام فیصلوں اور اقدامات میں بامعنی انداز میں شامل کرنے کی ضرورت ہے جو ان کی بہبود پر براہ راست اثرانداز ہوتے ہوں۔ متاثرہ اور خطرے سے دوچار افراد کے تحفظ کو بڑھانے میں قومی اور مقامی کام کرنے والے افراد کے کردار کی معاونت کو اس کوشش میں مرکزی اہمیت حاصل ہے۔

فیلڈ کی سطح پربین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں تحفظ کو مرکزی حیثیت دینے کی ذمہ داری ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینٹر، ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم اور تمام کلسٹر کوآرڈینیٹرز کی ہے۔تحفظ کی حکمت عملیاں تشکیل دینے، بشمول شروع سے لیکر آخر تک تمام شعبوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے اور متاثرہ آبادی کے لیے خصوصی تحفظ کی خدمات کی رابطہ کاری کرنے کے لیے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کرنے والوں کی معاونت کے سلسلے میں پروٹیکشن کلسٹر انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لیکن یہ صرف ان کی ذمہ داری نہیں ہے۔ ہم آئی اے ایس سی سربراہان ( IASC Principals) پالیسی سازی، بات چیت اور ریاستوں کے ساتھ شمولیت کے ذریعے ان کی کوششوں کی مسلسل ، اصولی اور غیرجانبدار طریقے سے معاونت فراہم کرنے کی اپنی قائدانہ ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہیں ۔ہم ضروری معاونت فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں تحفظ کو مرکزیت دینے کی یقین دہانی کے سلسلے میں ہم ان کے ساتھ اور تمام آئی اے ایس سی کے ارکان کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

# وسائل 17: پروٹیکشن کلسٹر کے لیے جی پی سی ٹپ شیٹ

# (GPC Tip Sheet for Protection Clusters)

Global Protection Cluster

## فیلڈ پروٹیکشن کلسٹرز کے لیے ٹپ شیٹ

اس ٹپ شیٹ کا مقصد یہ ہے کہ فیلڈ میں پروٹیکشن کلسٹرز کو ان سرگرمیوں کی اقسام کے بارے میں تجاویز کی فہرست فراہم کی جائے جو ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے کیاجانا چاہیئے۔ اس کا مقصد فہرست کو طول دینا نہیں ہے، بلکہ تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کو اس کے ذریعے حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے پروگراموں کو مضبوط بناسکتے ہیں۔

### 1. اس کی یقین دہانی کریں کہ انٹر کلسٹر کوآرڈینیشن (Inter Cluster Coordination) اورہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی ملکی ٹیم (HCT) کی میٹنگوں میں (اگرمناسب ہوتو) تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو باقاعدگی کے ساتھ ایجنڈا پر رکھا جائے۔

مجوزہ عمل :

- اقوام متحدہ کا دفتر برائے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے امور کی رابطہ کاری (UN Office for the Coordination of Humanitarian Affairs) اور/یا ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینیٹر سے بات کریں کہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو میٹنگ کے ایجنڈا میں شامل کیا جائے۔
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینیٹر کی پیروی کریں کہ وہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے حوالے سے دیگر کلسٹرز کو ذمہ دار بنائیں۔
- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم کے لیے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے کوآرڈینیٹر کو کہیں کہ وہ پروٹیکشن کلسٹر سے تکنیکی ان پٹ کے بارے میں آگاہی دینے کی رہنمائی کرے۔
- انٹر کلسٹر کوآرڈینیشن (Inter Cluster Coordination) کی میٹنگوں کے لیے پروٹیکشن کلسٹر کوآرڈینیشن کو چاہیئے کہ وہ اپ ڈیٹ کی رہنمائی کرے۔

### 2. اس کی یقین دہانی کریں کہ دیگر کلسٹرز کی تربیت میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کو شامل کیا گیا ہے۔

مجوزہ عمل :

- تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ان پروگراموں کی نقشہ سازی کریں جو دیگر کلسٹر زشاید پہلے سے کر رہے ہوں۔
- دیگر کلسٹرز کی جانب سے منظم کی گئی تربیتوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے سیشنوں کی سہولت فراہم کرنے کی پیش کش کریں۔
- دیگر کلسٹرز کے تربیت مواددوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی یقین دہانی کے لیے ان کو مواد کے جائزے کی پیش کش کریں۔

### 3. انٹر کلسٹرز کوآرڈینیشن (Inter Cluster Coordination) / ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی مقامی ٹیم کی میٹنگوں میں (اگر مناسب ہوتو) تحفظ کی جانچ کے نتائج کی بریفنگز فراہم کریں

مجوزہ عمل :

- ان نکات کو اجاگر کریں جو مختلف طرح کے شعبہ جات/کلسٹروں کے حوالے خاص طور پر مفید ہوں۔
- تحفظ کی جانچ کے نتائج کی بنیاد پر دیگر کلسٹروں کے لیے تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی سرگرمیاں تجویز کریں

### 4. تحفظ کے نقطہ نظر سے جن کلسٹرز کو ترجیح دی جاتی ہو ان کے ساتھ دوطرفہ بنیادوں پر کام کریں تاکہ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں ان کے کام کو مضبوط بنایا جائے

مجوزہ عمل :

- ترجیح دیئے گئے کلسٹرز کے ساتھ ان کے کام میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ان سے بات کریں۔
- ترجیح دیئے گئے کلسٹرز میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان بنائیں اور ساتھ ہی کلسٹرز کے اندر شراکت داروں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا مرکزی لوگ بھی نامزد کریں۔
- ترجیح دیئے گئے کلسٹرز کی سرگرمیوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے ترکیبی اجزا کے جائزے کے مقصد کو مشترکہ طور پر اٹھائیں۔

# وسائل 18: مجموعی اپیل کے دستاویزات ( Consolidated Appeal Document) سے اقتباسات

## مقبوضہ فلسطینی سرزمین مجموعی اپیل 2013

اپیل دوحکمت عملی کے اہداف کاخاکہ بیان کرتی ہے؛ جس میں پہلا بڑی وضاحت سے تحفظ کو دیکھتا ہے :

ہدف 1: غزہ ، ایریا سی، سیم زون اور مشرقی یروشلم میں بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے قانون اور انسانی حقوق کو فروغ دے کر ؛ خلاف ورزی کے اثرات کو روکتے ہوئے اور ان میں کمی لاتے ہوئے؛ بنیادی خدمات تک انصاف پر مبنی رسائی میں بہتری لاتے ہوئے؛ اور خدمت کی فراہم کی سرگرمیوں میں تحفظ کے خیالات کی موثر شمولیت کی یقین دہانی کرتے ہوئے ان علاقوں میں آبادی کے تحفظ کو بڑھائیں ۔ (صفحہ 2 سے اقتباس)

وہ علاقے جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا ہے وہاں تحفظ کے لیے کام کرنے والے کو تحفظ کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے صحت کے شراکت داروں کے لے ایک غیر رسمی طریقہ کار کی ٹاسک فورس بنائی گئی جس میں تحفظ اور صحت اور غذائی کلسٹرز کو شامل کیا گیا۔خطرے سے دوچار آبادیوں کے لیے اسکول کی ٹرانسپورٹ کے بارے میں پروٹیکشن کلسٹر بچوں کے تحفظ کا ورکنگ گروپ (The Protection Cluster Child Protection Working Group) اور تعلیمی کلسٹر نے مل کر کام کیا ہے اور ان چوکیوں پر تحفظ فراہم کیا جن کی نشاندہی "خطرے والی" چوکیوں کے طور پر کی گئی تھی اور بچوں نے اسکول تک رسائی حاصل کرنے کے دوران یہاں پر مشکلات کا سامنا کیا تھا۔ان کوششوں کے ذریعے بات چیت کریں اور عملی میدان دونوں سطحوں پر تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا جاری رہے گا۔تحفظ فراہم کرنے کے رہنما کے طور پر ہائی کمشنر کا دفتر برائے انسانی حقوق (Office of the High Commissioner for Human Rights) دیگر کلسٹرز / شعبوں کے سربراہان کے ساتھ مل کرتحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کام کو جاری رکھے گا اور انسانی حقوق کی پاسداری کو فروغ دے گا اور بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے قانون کی سرگرمیوں میں بھی مدد کرے گا ، بشمول تحفظ کے بارے میں رہنماءاصول اور عملی چیک لسٹوں کی فراہمی، تحفظ کے خطرات کی نشاندہی اور ان کے لیے ممکنہ ردِ عمل اور پروجیکٹ کی تیاری اور اطلاق۔

بین الکلسٹررابطہ کاری والا گروپ (Inter-Cluster Coordination Group) اس کی یقین دہانی کرتا ہے کہ معذوری، ماحولیات، جنس، ذہنی صحت اور سماجی نفسیاتی مسائل کو مناسب انداز میں کلسٹر / شعبوں کے منصوبوں میں حل کیا جائے اورمرکزی دھارے میں لایا جائے۔

## شامی عربی جمہوریہ ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی معاونت کے ردِعمل کا منصوبہ 2014 (Humanitarian Assistance Response Plan 2014 Syrian Arabic Republic)

اس منصوبے میں دس مرتبہ "تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے" کا ذکر کیا گیاہے؛ خلاصے میں کہا گیا ہے کہ " ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے ردِعمل کے تمام شعبہ جات کی سرگرمیوں کے ذریعے تحفظ کے اہداف کی پیروی کرنا۔"

شامل کردہ اہم نقاط :

- ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی معاونت کرنے اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد میں رسائی ، تحفظ اور وقار کو فروغ دینے میں تحفظ کے اصولوں کی شمولیت کے ذیعے تمام شعبوں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانےکو فروغ دیا جائے گا۔ تحفظ کے وہ اصول جن پر ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی تمام سرگرمیوں میں لازمی طور پر غور کیا جائے، وہ ہیں :

1. نقصان پہنچانے سے بچیں
2. مساوات
3. فراہم کردہ ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی معاونت کی مناسبت۔

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی چیک لسٹیں تمام شعبہ جات اور2014 میں کلسٹرز کے اہداف اور انڈیکیٹرز ہیں

- فراہم کردہ انڈیکیٹرز
- انڈیکیٹرز

i. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تیار کردہ شعبہ جات کے لیے مخصوص رہنمائی (چیک لسٹس

ii. شعبہ کے منصوبے جن میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے اصولوں اور رہنمائی کو شامل کیا گیا ہے۔)

# وسائل19: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کم از کم انٹر ایجنسی معیارات

# (Minimum Inter-Agency Standards for Protection Mainstreaming)

مندرجہ ذیل لنک سے اس دستاویز کے پرنٹ حاصل کئے جائیں اورہارڈ کاپیاں دستیاب کروائی جائیں:

http://www.globalprotectioncluster.org/en/areas-of-responsibility/protection-mainstreaming/externalresources.html

# وسائل20: مرکزی دھارے میں لانے کا خالی ایکشن پلان

| | |
|---|---|
| معیار | |
| انڈیکیٹر | |
| بیس لائن کے نتائج/ نشاندہ مسائل | |

| معیار/انڈیکیٹر سے وابستگی کے حصول کے لیے منصوبہ بندی کردہ سرگرمی | شروع ہونے کی تاریخ | اختتام کی تاریخ | ذمہ دار فرد | مطلوبہ وسائل | تخمیناً لاگت |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |

| | |
|---|---|
| معیار | |
| انڈیکیٹر | |
| بیس لائن کے نتائج/ نشاندہ مسائل | |

| معیار/انڈیکیٹر سے وابستگی کے حصول کے لیے منصوبہ بندی کردہ سرگرمی | شروع ہونے کی تاریخ | اختتام کی تاریخ | ذمہ دار فرد | مطلوبہ وسائل | تخمیناً لاگت |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |
| | | | | | |

# وسائل 21: تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے کم از کم معیار کا ایکشن پلان

## ایجنسی x کی جانب سے مرکزی دھارے میں لانے کا ایکشن پلان – صرف مثال

| معیار | بنیادی معیار 1: ایجنسیاں آفت زدہ آبادیوں کی تحفظ کو ترجیح دیتی ہیں | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| انڈیکیٹر/انڈیکیٹرز | انڈیکیٹر ج: ایجنسیوں کے پاس بین الاقوامی اور قومی عملے پر اطلاق کے لیے ایک ضابطہ اخلاق ہے جس میں متاثرہ آبادی، رضاکاروں، مشیر، ملاقاتی اور ایجنسی سے متعلقہ بھی شامل ہیں اور اس ضابطہ اخلاق میں جنسی استحصال اور تشدد سے ممانعت بھی شامل ہے۔ضابطہ اخلاق کا مقامی زبان میں ترجمہ کرواکے مناسب صورت میں متاثرہ آبادی کو دستیاب کروادیا گیا ہے۔تمام عملے کو اس بارے میں تربیت فراہم کردی گئی ہے اوروہ اس ضابطہ اخلاق کے مطابق عمل کرنے لیے متفق بھی ہیں اور ایجنسیوں کے پاس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے کسی بھی قسم کے الزام کووصول کرنے اس کی حل کرنے اور رد عمل کے لیے ایک محفوظ اور رازدارنہ نظام بھی موجود ہے۔ | | | | |
| بیس لائن کے نتائج | عملے نے ملازمت شروع کرنے کے ساتھ ہی ضابطہ اخلاق پر دستخط تو کر لئے ہیں لیکن انہوں نے تربیت حاصل نہیں کی ہے۔ انٹرویو کے دوران 80 فیصد عملے کو ضابطہ اخلاق میں موجود مواد کے بارے میں علم نہیں ہے اور ان کو یہ علم نہیں ہے کہ ضابطہ اخلاق میں جنسی استحصال اور جنسی تشدد سے تحفظ کی ممانعت کے حصے میں بیان کردہ تین رویے کون سے ہیں ۔ ضابطہ اخلاق کا ترجمہ نہیں کیا گیا اور ایجنسی کے پاس باضابطہ طور پر شکایات وصول کرنے اور ان کا رِدعمل دینے اور آبادی کے ارکان سے آراء وصول کرنے کا کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔ | | | | |
| معیار/انڈیکیٹر سے وابستگی کے حصول کے لیے سرگرمی | شروع ہونے کی تاریخ | اختتام کی تاریخ | ذمہ دار فرد | مطلوبہ وسائل | تخمیناً لاگت اور لاگت کا مرکز |
| دوگھنٹوں پر مشتمل ضابطہ اخلاق کی تربیت | 01.02.10 | 30.06.10 | ہیومن ریسورس مینیجر | تحفظ کے ذمہ دار افسر کی جانب سے تربیتی موادکے بارے میں تکنیکی ان پٹ؛ تربیت کے لیے کمرہ؛ پاورپوائنٹ سلائیڈیں اور پروجیکٹر؛ گروپ میں کام کے لیے فلپ چارٹ اور پین۔ | 5 تربیتیں @50 ڈالر فی تربیت=250 ڈالر تحفظ افسر کی جانب سے تکنیکی ان پٹ=قسم میں۔ لاگت مرکز: ہیومن ریسورس |
| ضابطہ اخلاق کا مقامی زبان میں ترجمہ | 01.02.10 | 01.03.10 | ہیومن ریسورس مینیجر | ترجمان | 4 گھنٹے @30 ڈالر فی ڈالر=120 ڈالر لاگت مرکز: ہیومن ریسورس |
| ضابطہ اخلاق کے باتصویر ورژن کی تیاری | 01.02.10 | 01.03.10 | کمیونیکشن آفسر | کاغذ؛ پین؛ حتمی طور پر تیار شدہ کی لیمی نیشن | 200 نقول @2 ڈالر فی نقل= 400 ڈالر کمیونیکیشن آفیسر کا ان پٹ لاگت مرکز: کمیونکیشنس |
| گڈ اینف گائیڈ ٹول 12 (2007) کے مطابق آبادی کی بنیاد پر آراء اور رِدعمل کے نظام کا قیام | 01.02.10 | 01.05.10 | ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے احتساب ذمہ | نوٹس بورڈ، تجاویز باکس، رِدعمل منتخب کرنے کے لیے آبادیوں کے ساتھ فوکس گروپ میں بحث مباحثہ | موجودہ رفاہی کام کے احتساب والی ٹیم میں ضم ہوجانا۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| کمیونیٹیز میں ضابطہ اخلاق کو پھیلانا بشمول یہ کہ ایجنسی تک محفوظ اور رازدارنہ انداز میں آراء کس طرح پہنچانا ہے۔ | 01.05.10 | جاری | فیلڈ میں کام کرنے والا تمام عملہ جن کی نگرانی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے احتساب کا مرکزی شخص کرے گا | جسطرح اوپر ہے | دستیاب نہیں |
| **معیار** | **خوراک پروگرامنگ معیار2: ایجنسیاں خوراک کی تقسیم سے پہلے ، دوران اور بعد میں تحفظ اور وقار کو ترجیح دیتی ہیں** | | | | |
| انڈیکیٹرز | انڈیکیٹر ب: خوراک کی تقسیم کے مقام سے آنے جانے والے راستوں کو قابل رسائی اور محفوظ بنانے کے لیے اقدامات اٹھا لئے گئے ہیں۔ | | | | |
| بیس لائن کے نتائج | جبکہ ایجنسی نے انڈیکیٹر الف کو پورا کرلیا ہے (تقسیم کی جگہ محفوظ علاقے میں مقرر کردی گئی ہے اور ضرورت پڑے تو مناسب سیکورٹی بھی فراہم کردی گئی ہے) انہوں نے صرف تقسیم کی جگہ تحفظ کی ہی جانچ کی تھی ، لیکن وہاں سے آنے جانے والے راستوں کی جانچ نہیں کی گئی تھی۔ فوکس گروپ کے ساتھ آبادی کے نمائندوں نے انکشاف کیا کہ گھروں کو آنے جانے والے ہمیشہ محفوظ نہیں ہوتے۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ پروگرام سے استفادہ کرنے والوں پر حملہ کردیا گیا اور ان سے خوراک والے راشن لوٹ لیا گیا ، بالخصوص وہ گھرانے جن کی سربراہ خواتین ہیں یا وہ گھرانے جن کے سربراہ بچے ہیں۔ | | | | |
| معیار/انڈیکیٹر سے وابستگی کے حصول کے لیے منصوبہ بندی کردہ سرگرمی | شروع ہونے کی تاریخ | اختتام کی تاریخ | ذمہ دار فرد | مطلوبہ وسائل | تخمیناً لاگت |
| خوارک کےپروگرامنگ کے میدان میں زیادہ گہرائی سے جانچ کرنے کے لیے تحفظ کے ذمہ دار افسر کی جانب بھیجنا | 20.09.10 | 10.10.10 | تحفظ کے ذمہ دار افسر کی جانب بھیجنے کے لیے فوڈ پروگرامنگ مینجر | تحفظ کے ذمہ دار افسر/ٹیم | کوئی نہیں- تحفظ کی ٹیم کی جانب سے وقت |
| تحفظ کے جانچ کی دریافتیں سیکورٹی اور پروگرامنگ کے ساتھ جائزہ لیں۔ | 10.10.10 | 12.10.10 | تحفظ افسر؛سیکورٹی افسر؛ فوڈ پروگرامنگ مینجر، آپریشنس | دستیاب نہیں | دستیاب نہیں |

# وسائل 22 : تربیت سے پہلے اور بعد کا سروے

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا تربت سے پہلے اور بعد کا سروے (Pre-/Post-Training Survey)

براہِ مہربانی پانچ منٹ نکال کر مندرجہ ذیل سروے مکمل کریں۔ آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کے بارے میں بتانے کے ساتھ ساتھ تربیتی ٹیم کو یہ بتانے کے لیے کہ مستقبل میں تربیت میں کن کن مقامات پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے آپ آخر میں ایک مرتبہ پھر اس سروے کو مکمل کریں گے/گی۔ آپ کے وقت کا شکریہ !

سروے میں حصہ لینے والے شرکاء کا پروفائل :

شرکت کرنے والے/والی کانام

شرکت کرنے والے/والی کا شعبہ::تحفظ-خوراک کی ضمانت- WASH - غیرخوراک والی امدادی اشیاء/پناہ گاہ-صحت-کیمپ کی رابطہ کاری اور کیمپ دیکھ بھال-تعلیم-دیگر

شرکت کرنے والے/والی کا عہدہ

شرکت کرنےوالا/والی اس کے عملے کا/کی رکن ہے: اقوامِ متحدہ-بین الاقوامی غیر سرکاری ادارے -(NGO) مقامی غیر سرکاری ادارے -(NGO)

شرکت کرنے والا/والی ہے: غیرملکی-قومی عملہ

شرکت کرنے والے/والی نے پہلے بھی شرکت کی ہے میں: تحفظ کی تربیت-تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تربیت-کچھ بھی نہیں

1. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا کیا ہے اور اس کی آپ کے پروگرام/پروجیکٹ اور آپ کی ذاتی ذمہ داریوں میں کیا اہمیت ہے؟

2. آپ کے خیال میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے چند کلیدی عناصر کون سے ہیں؟

3. اس کی چار (4) ٹھوس مثالیں دیں کہ آپ اپنے پورے منصوبے کے مراحل میں شروع سے آخر تک اپنی سرگرمی میں کس طرح تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کا اطلاق کرسکتے/سکتی ہیں؟

.1

.2

.3

.4

## صحیح یا غلط بیانات

درست جوابات پر دائرہ بنائیں۔ بیان کے صحیح ہونے کے لیے ، پورے بیان کا صحیح ہونا لازمی ہے۔

1. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانا صرف تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے :

صحیح-غلط

2. اگر متاثرہ آبادی کو خدمات کی موجودگی اور اس کے مقام کا علم ہے تو ان کو خدمات تک بامعنی رسائی حاصل ہوگی:

صحیح-غلط

3. متاثرہ /استفادہ کرنے والی آبادی کے تحفظ اور وقار سے زیادہ آپ کے پروجیکٹ کی جانب منصوبہ کردہ سرگرمیوں کو لاگو کرنے کو ترجیح دی جانی چاہیئے :

صحیح-غلط

4. اگر ایجنسی/ تنظیم کے پاس ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں اور/یا تحفظ میں مہارت ہے تو یہ لازمی نہیں پروجیکٹ ڈیزائن اور/یا اس کی اطلاق کے دوران استفادہ کرنے والوں سے مشاورت کی جائے :

صحیح-غلط

5. اگر آپ تحفظ کے حوالے سے کسی واقعے کو دیکھیں یا سنیں تو آپ کو ہمیشہ چاہیئے کہ متاثرہ فرد اور حملہ آور کے ناموں سمیت جس حد تک ممکن ہوسکے زیادہ سے زیادہ تفصیلات معلوم کریں

صحیح-غلط

# وسائل 23 : کورس کی جانچ

## تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے
## کے کورس کی جانچ کی شیٹ

نام (اختیاری)

تنظیم اور اس میں آپ کا کردار (اختیاری)

جنس :

آپ مندرجہ ذیل بیانات سے جس حدت اتفاق یا اختلاف کرتے/کرتی ہوں اس لحاظ سے ان پر دائرہ بنائیں :

1. تربیت کے دوران بیان کردہ نتائج حاصل ہوئے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | مکمل |

2. تربیت کے دوران مجھے میرے ذاتی اہداف حاصل ہوئے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | مکمل |

3. تربیت کا مواد مفید اور مشکل تھا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | مکمل |

4. اس میں موضوع پر مناسب انداز میں بات کی گئی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | مکمل |

5. امدادی مواد (کتابیں، ہینڈ آؤٹ، وغیرہ) مددگار تھے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | بہت مددگار |

6. تربیت کار موّثر تھے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | مکمل |

7. تربیتی طریقہ کار موّثر تھا (چھوٹے گروپ میں کام، لیکچرز وغیرہ)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بالکل بھی نہیں 1 | 2 | کسی حد تک 3 | 4 | 5 | بہت زیادہ |

8. تربیت کے باعث اس موضوع پر میری تفہیم میں اضافہ ہوا ہے

کسی حد تک

بالکل بھی نہیں 1 2 3 4 5 بہت زیادہ

9. اس تربیت نے مجھے اس معلومات اور مہارتوں سے آراستہ کیا ہے جنہیں میں فوری طور پر استعمال کر سکتا/سکتی ہوں

کسی حد تک

بالکل بھی نہیں 1 2 3 4 5 بہت زیادہ

10. تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے میں دوسروں کی مدد کرنے کے لیے اس تربیت نے میرے اعتماد میں اضافہ کیا ہے

کسی حد تک

بالکل بھی نہیں 1 2 3 4 5 بہت زیادہ

11. میرے پروگراموں میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے میں بہت پر عزم ہوں

کسی حد تک

بالکل بھی نہیں 1 2 3 4 5 بہت زیادہ

12. تربیت کے لیے فراہم کردہ وقت تھا

تقریباً پورا

بہت زیادہ 1 2 3 4 5 بہت کم

13. مجموعی طور پر تربیت تھی

ٹھیک

شاندار 1 2 3 4 5 خراب

سرخیاں- آپ کے لیے تربیت کے کون سے حصے زیادہ دلچسپ اور سودمند تھے؟ وہ سود مند کیوں تھے؟

کم درجہ- تربیت کے کون سے حصے آپ کے لیے کم اہم یا بالکل بھی اہم نہیں تھے؟ کیوں؟ اس تربیت کو بہتر بنانے کے لیے آپ کیا تجاویز دیں گے/گی؟

کیا آپ سمجھتے/سمجھتی ہیں کہ اس تربیت میں شرکت کے نتیجے میں تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے بارے میں آپ کے خیالات/تصورات میں تبدیلی آئی ہے؟ براہِ مہربانی وضاحت کریں اور مثالیں پیش کریں

کوئی دوسرا تبصرہ جو آپ کرنا چاہیں؟

# ضمیمہ 1: مخففات

| | |
|---|---|
| AAP | Accountability to Affected Populations |
| AIDS | Acquired Immunodefi ciency Syndrome |
| AoR | Area of Responsibility |
| CAR | Central African Republic |
| CBOs | Community-Based Organisations |
| CCCM | Camp Coordination and Camp Management |
| CFW | Cash For Work |
| CPWG | Child Protection Working Group |
| ECHO | European Commission's Humanitarian Aid and Civil Protection department |
| EH | Environmental Health |
| ERW | Explosive Remnants of War |
| GBV | Gender-Based Violence |
| GPC | Global Protection Cluster |
| HC | Humanitarian Coordinator |
| HCT | Humanitarian Country Team |
| HIV | Human Immunodefi ciency Virus |
| HLP | Housing, Land and Property |
| IASC | Inter-Agency Standing Committee |
| ICC | Inter Cluster Coordination |
| ICRC | International Committee of the Red Cross |
| IDP | Internally Displaced Persons |
| IHL | International Humanitarian Law |
| MAP | Mainstreaming Action Plan |
| MHPSS | Mental Health and Psychosocial Support |
| NFI | Non-Food Item |
| NGO | Non-Government Organisation |
| OAU | Organisation of African Unity |
| OCHCR | Office of the High Commissioner for Human Rights |
| PFA | Psychological First Aid |
| PSEA | Protection from Sexual Exploitation and Abuse |
| PWD | People With Disabilities |
| SGB | Secretary-General's Bulletin |
| SRP | Strategic Response Plan |
| STI | Sexually Transmitted Infection |
| UN | United Nations |
| UNOCHA | United Nations Office for the Coordination of Humanitarian Affairs |
| UNFPA | United Nations Population Fund |
| UNHABITAT | United Nations Human Settlements Programme |
| UNHCR | United Nations Refugee Agency |
| UNICEF | United Nations Children's Fund |
| UNMAS | United Nations Mine Action Service |
| WASH | Water, Sanitation and Hygiene |
| WRC | Women's Refugee Commission |
| WVI | WVI World Vision International |

# ضمیمہ 2: اضافی مواد/وسائل

ایکشن ایڈ (2009) ۔وقار کے ساتھ تحفظ: تمام ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے پروگراموں میں آبادی کی بنیاد پر تحفظ کی شمولیت کے لیے فیلڈ مینوئل
http://www.actionaid.org/australia/publications/safety-dignity-field-manual-integrating-communitybasedprotection-across-hum

ہنگامی حالات میں رفاہی امداد:ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں معذور افراد کو کس طرح شامل کیا جائے
http://www.endexclusion.eu/docs/default-document-library/humanitarian-aid-all-inclusive.pdf?sfvrsn=4

آئی اے ایس سی (2010) (IASC) آن لائن کورس: مختلف ضروریات-یکساں مواقع: خواتین، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کے لیے ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں اثر کو بڑھانا۔
http://www.iasc-elearning.org

آئی اے ایس سی(IASC) (2008) ۔ انسانی حقوق اور قدرتی آفات: قدرتی آفات کی صورتحالوں میں انسانی حقوق کے تحفظ کے بارے میں آپریشنل گائیڈ لائنز اور فیلڈ مینوئل۔
آئی اے ایس سی (IASC)(2005) ہنگامی صورتوں میں صنفی تشدد کے رہنما اصول (نظرثانی کردہ tool2014 کے اخیر میں متوقع)
آئی اے ایس سی (IASC) (2004) ۔ بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں ، انسانی حقوق اور مسلح تنازع کے تناظر میں پناہ گزینوں کا قانون۔ جنیوا: آئی اے ایس سی(IASC)

آئی اے ایس سی (IASC) ہنگامی صورتوں میں ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت
http://www.who.int/mental_health/emergencies/guidelines_iasc_mental_health_psychosocial_june_2007.pdf

آئی اے ایس سی (IASC) ہنگامی صورتوں میں ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت: تحفظ پروگرام کے مینجرز کو کیا جاننا چاہیئے (2010)
http://www.humanitarianinfo.org/iasc/pageloader.aspx?page=content-productsproducts&productcatid=22

عالمی ادارہ صحت کی نفسیات کے بارے میں فرسٹ ایڈ: فیلڈ ورکرز کے لیے رہنمائی
http://whqlibdoc.who.int/publications/2011/9789241548205_eng.pdf

عالمی ادارہ صحت کی نفسیات کے بارے میں فرسٹ ایڈ: فیلڈ ورکرز کو سکھانے کے لیے سہولت کاروں کا مینوئل
http://whqlibdoc.who.int/publications/2011/9789241548205_eng.pdf

آئی سی آر سی (2013) (ICRC)۔ مسلح تنازع اور دیگر پر تشدد صورتحالوں میں ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والوں کی جانب سے تحفظ کے کام کے لیے پیشہ ورانہ معیار۔
http://www.icrc.org/eng/resources/documents/publication/p0999.htm

آئی سی آر سی (ICRC) (2013)۔ بین الاقوامی ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کا قانون اور پالیسی پلیٹ فارم بشمول ای-لرننگ۔
http://www.icrcproject.org/elearning/index.html

بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی (International Rescue Committee) (2013)۔ تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کی تربیت کی سہولت کار کی گائیڈ
انٹر ایکشن (2004) تحفظ کو ترجیح بنانا: تحفظ کی شمولیت اور ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کی امداد۔
تحفظ کے ورکنگ گروپ کا تعامل: عمل میں تحفظ۔ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے آپریشنس میں تحفظ کی شمولیت کے بارے میں رہنما کتاب۔

بچوں کو محفوظ رکھنا
http://www.keepingchildrensafe.org.uk/emergencies-toolkit

تحفظ کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کم از کم انٹر ایجنسی معیارات

http://reliefweb.int/sites/reliefweb.int/fi les/resources/Full_Report_3752.pdf

ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے عمل میں بچے کے تحفظ کے لیے کم از کم معیارات

http://www.unicef.org/iran/Minimum_standards_for_child_protection_in_humanitarian_action.pdf

نارویجین ریفیوجی کونسل (این آر سی)، کیمپ کی دیکھ بھال کی tool کٹ ، 2008
آکس فیم جی بی (2009)۔ سولین کے تحفظ میں بہتری لانا: تحفظ کی تربیت کا پیک۔

جنس اور عمر کا مسئلہ: ہنگامی صورتوں رفاہی کاموں کے رد عمل کو بہتر بنانا

http://www.globalhealthhub.org/2011/11/13/sex-and-age-disaggregated-data-in-humanitarianemergencyresponse/

سلم، ایچ .اور اے . بون وک (2005)۔ تحفظ: رفاہی کاموں کی ایجنسیوں کے لیے ایک اے ایل این اے پی رہنما۔ لندن: اے ایل این اے پی
سفیئر (Sphere) ای لرننگ کورس، بشمول تحفظ کے بارے میں ماڈیول، "نقصان سے تحفظ"، احتساب ، صلاحیت بڑھانا
www.sphereproject.org/learning/e-learning-course/
مخصوص پروگراموں کے بارے میں مزید وسائل اور معلومات کے لیے ملاحظہ فرمائیں :

اقوام متحدہ ۔'رائیٹس اپ فرنٹ' انیشیئیٹو۔
http://www.un.org/sg/rightsupfront/
متاثرہ آبادیوں کے احتساب پر آئی اے ایس سی (IASC) ٹاسک فورس

http://www.humanitarianinfo.org/iasc/pageloader.aspx?page=content-subsidi-common-default&sb=89

ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے احتساب کی شراکت داری (HAP)
http://www.hapinternational.org

People in Aid
http://www.peopleinaid.org/resources/

' قدم اٹھانا - مختلف کلیدی اقدامات کا موازنہ کرتا ہے'
http://www.sphereproject.org/about/quality-and-accountability-initiatives/

پی ایس ای اے اور تربیتی وسائل/مواد کے بارے میں مزید معلومات :
http://www.pseataskforce.org ;
http://www.interaction.org/work/sea

ہنگامی حالات میں رفاہی کاموں کے انڈیکیٹر کی رجسٹری
https://www.humanitarianresponse.info/applications/ir

ملکی سطح پر کلسٹر تعاون ، 2014 کا کلسٹر حوالہ ماڈیول
اسٹریٹیجک ریسپانس پلان گائیڈ 2015
http://www.unocha.org/cap/resources/policy-guidance

اس تربیتی پیکج کے تازہ ترین پی ڈی ایف ورژن
اور انفرادی وسائل کو یہاں سے ڈاؤن لوڈ کیا
جاسکتا ہے
www.globalprotectioncluster.org